تذکرۃ المغلیہ
مع
نسب نامہ
۱۹۸۲ء
تالیف: مرزا محمد اشرف بیگ ایلخانی لاہور
آفتاب عالم پریس لاہور

تذکرۃ المُغلیہ

مع

شجرۂ نسب

برشیشۂ خویشتن مزن سنگ
بالشکر خویشتن مکن جنگ!

بیادگار مرزا محمد امیر بیگ نانا مرحوم

مصنّف

مرزا محمد اشرف بیگ پی۔ آئی۔ ایم

عبدالکریم روڈ۔ لاہور

عرضداشت

تاریخ نویسی کا یہ سنہری اصول ہے کہ بلا لحاظ مذہب و ملت اور تعصب صحیح حقائق کو سامنے رکھا جائے۔ جہاں قاآن اعظم چنگیز خان کو ظالموں میں سرفہرست رکھا جاتا ہے وہاں اس حقیقت کو فراموش کر دیا جاتا ہے کہ محمد شاہ خوارزم "خلیفۃ المسلمین" کا باغی گورنر تھا۔ اس نے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی کو بے عزت کیا۔ عراقی مسلمانوں کا قتل عام کیا مجید الدین مجدد کو دجلہ میں پھینک دیا۔ جلال الدین رومی کو بلخ سے نکال دیا۔ چنگیز خان کے علاقہ کے پانچ صد مسلمان تجار کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور اس کے سفیر کو تہ تیغ کر کے باقی رفقاء کی شرمناک حد تک توہین کی جو مغربی حملہ کا باعث بنی اسی طرح ہلاکو خان کو بھی موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے مگر محلہ کرخ میں خلیفہ کے بیٹے کی غارت گری ظلم و ستم بھلا دیا جاتا ہے اور بیسویں صدی عیسوی کی جنگ و جدل میں مفتوح جس قدر تباہ و برباد ہوئے چنگیز خان و ہلاکو خان کی یلغاریں ان کی گرد کو بھی نہ پہنچ سکیں۔ فی زمانہ تو افغانستان میں روسی یلغار نے سب ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

چنگیز خان ۱۳ برس کی عمر میں یتیم ہوا۔ اس نے بالائی کلوران وادنن کے منبع کے قریب پناہ گزیں ہو کر جنگلی پالک و پیاز پر گزر بسر کی مگر تائجوت، مرکیت، تتقرات۔ جلائر قبائل اور ونگ خان اس کو چیلنج کر کے اسے میدان کارزار میں لے آئے۔ قدرت نے اس کو کامرانی بخشی اور سلطنت چین، روس۔ خوارزم بھی اس کی قلمرو میں شامل ہوئی۔ وہ ۷۳ برس کی عمر میں میدانِ جنگ میں ۱۱ر اگست ۱۲۲۷ء کو جاں بحق ہوا اور اس کی اولاد و نسل ۱۳۷۰ء تک شہنشاہ چین۔ ۱۴۰۰ء تک خاقان۔ ۱۶۳۴ء تک خوانین منگولیا اور ۱۳۵۴ء تک ایلخان ایران رہی ؎

قراچار و چنگیز ابن عمند
بکشور کشائی قرین ہمند

ملکہ معظمہ، بوراتائی قنقرات

اولاد، جوجی خان۔ چغتائی خان۔ اوکتائی خان۔ تولی خان۔

مصنف

نقوش آغاز

بقول "عادت مغول است کہ تاریخ وشجرہ خود را نگہدارند"۔ مُغلوں نے تاریخ نویسی اور تاریخ خواندگی کا آغاز کیا۔ انہوں نے اس قدر مستقل نشان چھوڑے کہ ان کے تذکرہ کے بغیر قدیم زمانہ کی تاریخِ عالم مکمل نہیں ہوتی۔ از منہ قدیم میں دیوار چین اور یاک یتو سلطنت کے واقعات رونما ہوئے پھر عہدِ عتیق میں چنگیز خاں دنیا کی سیٹج پر بحیثیت فاتح عالم نمودار ہوا اور اس کی نسل دیار اسلام کے قریب سے مستفید ہوئی۔ برکہ خاں بن جوجی خاں دین محمدی میں شامل ہوا اور نیکودار آغول بن ہولاکو خاں نے علی الاعلان اسلام قبول کر لیا۔ تاریخ نے اس شہید کو سلطان احمد خاں ایلخانی سوم کے نام سے یاد رکھا اور اس کا عہد فارسی ادب کے کورس میں "تاریخ وصاف" سے موسوم ہوا۔ پھر سلطان محمود غازان ایلخانی ہفتم مع لاؤ لشکر مشرف بہ اسلام ہوا اور مغل تدوین اسلام کا باعث بنے ؎

ہے عیاں شورشِ تتار کے افسانے سے　　پاسباں مل گئے کعبہ کو صنم خانے سے

(علامہ اقبال)

ایلخانی حکومت غازی ابو سعید خاں بہادر تک مضبوط رہی۔ بعدہٗ شہزادگان و خوانین باہمی جنگ و جدل میں اُلجھ گئے اور ملک پر امراء قابض ہو گئے۔ پھر مالک الملک نے فاتح ثانی امیر تیمور کو پیدا کیا مابعد اس مردم خیز خطّہ میں کئی نامور جرنیل وجود میں آئے جن کی تلوار اور ادب کی چمک آج تک تاریخ کے اوراق پر موجود ہے۔ ان میں سب سے نمایاں ظہیر الدین محمد بابر ہے جس نے ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی جو ۱۸۵۷ء تک قائم رہی۔ سقوط دہلی کے بعد قصبہ پٹی نے مغلوں کے مرکز کی شکل اختیار کی جہاں ان کی ایلخانی خلج شاخ نژاد سلطان احمد خاں شاہ ایران ۹۶۲ھ مطابق ۱۵۵۵ء سے آباد تھی ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں مغلوں نے مسلم لیگ سے مرکزی اور صوبائی امیدواران کو کامیاب کرایا۔ نتیجتہً قصبہ پٹی کو قصور سے کاٹ کر امرتسر میں شامل کر دیا گیا اور مغلاں ہجرت کر کے پاکستان میں آ گئے۔

مغلاں پٹی کا ذکر معاون کتب میں ملتا ہے۔ چونکہ قدیم کتابیں پاکستان کی لائبریریوں سے گم ہو رہی ہیں اس لئے آباؤ اجداد کے تاریخی حالات مختصراً درج کر دیئے ہیں۔ جو اراکین مفصل طور پر پڑھنا چاہتے ہیں وہ کتب

کا مطالعہ متعلقہ لائبریری میں کر سکتے ہیں۔ قدیم تاریخ کے مطابق مُغل کا حلیہ اس طرح ہے:۔

"فراخ پیشانی۔کشادہ ابرو۔ بلند بینی میش چشم۔جفاکش۔ لاثانی سوار۔غیر معمولی نشانہ باز۔ شکاری۔حافظ قوی۔ طبیعت کڑوی مگر صاف گو۔گفتگو قدرے بلند و تیز۔ ہمدرد بشریف النفس۔ خود دار۔غیرت مند۔"

اگر مغلاں مندرجہ تذکرہ کو لمحہ بھر دیکھیں اور ان سے چند منٹ بات چیت کریں تو مندرجہ بالا نقوش فوراً ذہن میں اُبھر آتے ہیں۔ مغلاں زیادہ تر فوج اور پولیس کی ملازمت پسند کرتے ہیں۔ ہجرت کی وجہ سے ان کی اجتماعی حیثیت بہت متاثر ہوئی اور بھائی بند ایک دوسرے کے لئے اجنبی بن گئے۔ جو خاندان ماضی کی تاریخ کو فراموش کر دیتا ہے مستقبل اس کے زندہ رہنے کی ضمانت نہیں دیتا۔ اس لئے ۱۹۳۸ء میں والدم نے شاہی دستاویزات اور تذکرۃ السلف والخلف ۱۹۲۲ء میرے سپرد کر کے تاریخ مع شجرہ تصنیف کرنے کی ہدایت کی تھی۔ الحمد للّٰہ کہ مرحوم سے کیا ہوا وعدہ وفا ہوا اور ربط بھی قائم ہوا۔ امید واثق ہے کہ تذکرہ کے مطالعہ سے ناظرین کی علمی سطح بلند ہو گی اور افکار حیات و نظریۂ پاکستان کی قوّت میں اضافہ ہو گا۔

مرزا محمد اشرف بیگ عفی عنہ مصنف

لاہور ۱۴۰۲ھ مئی (۱۹۸۲ء)

معاون کتب

پنجاب پبلک لائبریری لاہور

۱- جامع التواریخ رشید الدین فضل اللہ ہمدانی سنہ ۷۱۰ھ فارسی (2) 955-06 رشید

۲- تاریخ وصاف // 955.06 اقبال وصاف

۳- ایضاً // // فضل

۴- // // // عبد

۵- تاریخ المبارک غازان // // رشید تا

۶- آویماق مغل (۱۹۰۲ء) گم // 954-023
929-2 تا

۷- چنگیز خاں (ہیرلڈ لیمب) // 955-6 لمب

۸- تاریخ جہانکشا ہ علاء الدین // (2) 955-6 عطا

۹- ایضاً // (3) 955-6 عطا

۱۰- تاریخ آل مظفر // 955-612 حسین

۱۱- تاریخ مختصر ایران (پال ہرن) // 955 ہر

۱۲- تاریخ ایران دسر جان مالکم (۱۸۷۶ء) // 955-5 ما

۱۳- منتخب التواریخ معینی (۱۹۵۷ء) // 955-5

۱۴- تاریخ ایران از حملہ تاعصر حاضر // ب 955 -

۱۵- تاریخ مفصل ایران // 955 عباستا

۱۶- داستان ترکستان ازان ہند (۱۸۶۷ء) // 954-02

۱۷- خلاصۃ تاریخ ایران گورگانی // 955-7 شکر

۱۸- خلاصۃ تاریخ ایران // 955-5 حجا

۱۹- مرزا ہائے ایران // 955 فجر

۲۰- سلطان نامہ 949-6

۲۱- مسامرۃ الاخبار فارسی 955-04 محمود

۲۲- حسن التواریخ // 956-1 فر

۲۳- کتاب اسلام الملوک // 955-04

۲۴- تذکرۃ الملوک (۱۹۴۳ء) // 955-81

۲۵- تاریخ فخر الدین مبارک شاہ (۱۲۰۶ء) // 954-213

۲۶- عمدۃ التواریخ سوہن لال ۹ جلد // 954-07 سو

۲۷- ہمایوں نامہ گلبدن بیگم زینت بابر اردو 954-0232 گل

۲۸- تذکرہ ہمایوں واکبر فارسی 954-0232 با

۲۹- اکبر نامہ ۱۸۷۷ء // 954-0233 ابو-اکبر

۳۰- // ۱۸۸۳ء // 954-0233 نول کشور

۳۱- جہانگیر نامہ نول کشور ۱۸۹۸ء // 954-0234 الب

۳۲- اقبال نامہ جہانگیری ۱۸۶۵ء // 954-0234 القر

۳۳- بادشاہ نامہ احوال شاہجہان // 954-0235 حمید

۳۴- احکام عالمگیری // 954-0236 حمید

۳۵- واقعات عالمگیری ۱۱۰۸ھ // 954-0236 ما

۳۶- عالمگیر نامہ ۱۸۶۸ء // 954-0236 کا

۳۷- تاریخ بیجاپور // 954-022921 ابرتا

۳۸- شاہ عالم نامہ // 954-0237 شا

۳۹- تاریخ چین جدید // 951 بار

۴۰- تاریخ چین // 951 ایک

۴۱- وقائع تسلط روسی // 958 عبدالولی

۴۲- منگول ہسٹری انگریزی Hdiii-b-20

۴۳- // // Hdiii-b-20

۴۴- // // Hdiii b-20-1011

۴۵۔ منگولز آف افغانستان (۱۹۶۱ء) انگریزی NKA-17VC

۴۶۔ منگول ڈیسکرپشن لائف آف چنگیز خاں ۱۹۶۲ء C-III-2-8

۴۷۔ تاریخ رشیدی انگریزی 5-20-III-Ha

۴۸۔ تاریخ جہانگشائی " 1He-120-20

۴۹۔ چیف آف پنجاب " 1Hg-XI-20-8(a)

۵۰۔ " " (۵) "

۵۱۔ " " 6 "

۵۲۔ " " ۷ "

پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

۵۳۔ جامع التواریخ رشید الدین فارسی Pe-I-6-F

۵۴۔ " " V-I-PT(I)

۵۵۔ " " Pe-I-6-0

۵۶۔ " " Pe-67-2

۵۷۔ " عرف زبدۃ التواریخ " Pe-6C

۵۸۔ " گب " Pe-I-6(VII)

۵۹۔ تاریخ المبارک غازان ۱۹۴۰ء " Pe-I-II-23

انسائیکلوپیڈیا اسلامک پنجاب یونیورسٹی لاہور

۶۰۔ روئے زمین کے مسلمان بادشاہ لین پول اردو ۱۹۲۶ 929-F

دیال سنگھ کالج لائبریری لاہور

۶۱۔ سیاست الاحصار فی تجربۃ الامصار فارسی 2-950

ص-67-2

۶۲۔ واقعات عالمگیری فارسی 954-023

ع-19-ا

۶۳۔ جامع التواریخ " 297-7
2-83-ن

۶۴۔ ہسٹری آف پرشیا انگریزی 955-S995-V2

۶۵۔ دی سنٹرل سٹرکچر آف مغل ایمپائر " 954-023

۶۶۔ خلافت اور کنگ شپ پرشیا " 955-542-C

۶۷۔ ہسٹری آف انڈیا (۱۹۶۴ء) " T954-023-

اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور

۶۸۔ جامع التواریخ رشیدی الجلد ثانی جزء اول (بہولاکو خان) عربی 950-2
2-64

پنجاب ریکارڈ آفس مقبرہ انارکلی لاہور

انڈیکس رجسٹر

۶۹۔ II × جنرل

۷۰۔ III × پولیٹیکل

۷۱۔ XIV ×
۷۲۔ V × } ایڈمنسٹریشن
۷۳۔ VI ×

۷۴۔ × ×
XX I } پولیٹیکل

۷۵۔ XXVIII غدر

ذاتی لائبریری

۷۶۔ تذکرۃ السلف و الخلف ۱۹۲۲ء

۷۷۔ تاریخ اسلام

۷۸۔ تاریخ ہند

۷۹۔ تحریک پاکستان

۸۰۔ تاریخ پاکستان

ایشیا
میل
کوہ یورال
جھیل بیکال
کوہ سیان
دریائے
صحرائے گوبی
کوہ التائی
جھیل بالکش
پامیر
کوہ ہمالیہ
ایران
عرب
بحیرہ عرب
خلیج بنگال
بحیرہ روم
بحیرہ اسود
کوہ طارس
کوہ البرز
لنکا
ابوالبشر حضرت آدم صفی اللہ
اماں حوّا
ہابیل قابیل حضرت شیث ← انوش ← قلنیان ← مہلائیل ← بیارد ← حضرت ادریس ← متوشلخ ← لامک
ابوالبشر ثانی حضرت نوح
عموریہ
حام
سام
یافث
ترک
دیب باتوی
البخہ
بلدوز خاں
منگلی خاں
آئی خاں
النجہ خاں ← کیوک خاں ← مغول خاں ← قراخاں ← اغوز خاں ← تنگیز خاں ← ایل خاں ← قیال خاں ← تیمور تاش
قائدو خاں ← دوبین خاں ← بوقا خاں ← تاں بوزنجر خاں ← آلان قوا ← جوینیہ بہادر ← بلدوز خاں ← منگلی خاں
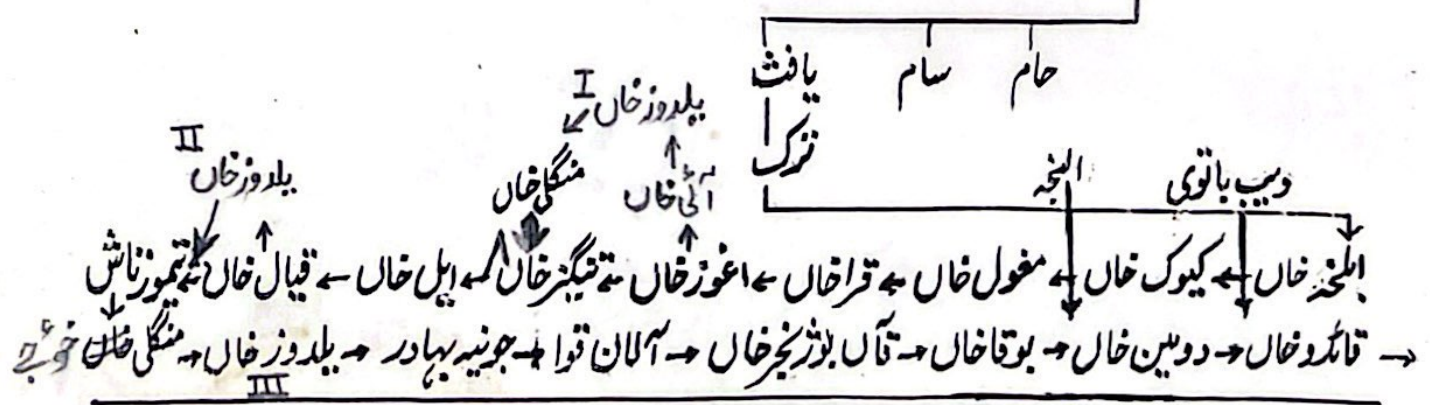
← بانسیتو خاں ← تومنہ خاں

قبل خاں منصب خانی

مغل - برلاس

امیر قاچولی بہادر امیر الامراء

برتان بہادر ← لیسوکائی بہادر

↓

قاآن اعظم چنگیز خاں

↓

تولوی خاں

↓

ہولاکو خاں ایلخان اول

↓

سلطان احمد تیکودار خاں ایلخانی سوم

↓

شہزادہ عباس خاں

↓

مبارک خاں

منعم بیگ ← سالم بیگ

↓

بہلول خاں (پٹی) مورث مغلاں

سنہ ۹۶۱ھ (۱۵۵۵ء) میں ہمایوں کے ہمراہ ہندوستان آیا

امیر قاچولی بہادر امیر الامراء

↓

امیر ومچی برلاس ← امیر سوغوچین ← امیر قراچار نویان

برقل نویان ← امیر اینگر نویان ← امیر ایلنگل نویان

↓

ترغائی

↓

امیر تیمور گورگانی

↓

جلال الدین میراں شاہ

↓

سلطان محمد

↓

سلطان ابوسعید

↓

مرزا عمر شیخ ← ظہیر الدین محمد بابر

↓

محمد نصیر الدین ہمایوں شاہ ہند

عہدِ قدیم

مُغلوں کا سب سے پہلا تذکرہ چین کے ٹانگ خاندان کے عہد ۲۱۲-۱۹ء میں ملتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی اصل فرودگاہ کیٹرولین کی پتھریلی سطح اور ارکون و بالائی نونی دریاؤں کے قرب و جوار میں تھی۔ وہ موزنگ (اعظم GREAT) یا منگو (بہادر BRAVE) مشہور تھے اور عبرانی میں یاجوج ماجوج موسوم تھے۔ سفرنامہ ۱۲۴۲ء کارپینی سیاح کے مطابق مُغلوں میں زیادہ مشہور چار قبائل تھے: (۱) یکا منگول یا مغولان اعلیٰ (۲) مغولان ابیض یا تتاری (۳) مرکیت (۴) ترک۔ ان کے علاوہ نائیمان، ایغور، قن، اویرات، قرغیز، اردت، تنکوت جلایر، کبان، کورجی، عین بارین۔ تائی شت، قراٹ و الکونت بھی تھے۔

منگولیا کے زرد پوش سفید فام بہادر مغل ترک بن یافث بن حضرت نوحؑ کی نسل سے تھے۔ ان کو جرأت۔ ہمت اور دلیری کی بنا پر منگو کہا جاتا تھا۔ پھر اس نے منگول کی شکل اختیار کی اور ملک منگولیا کہلایا۔ وہ ایسے پہاڑی علاقہ میں رہتے تھے جو وضع قطع میں ترکو بمعنی خود کے مانند تھا۔ اس نسبت سے وہ ترکو پھر ترک کہلائے مورخین کا یہ بھی خیال ہے کہ وہ اپنے جدامجد ترک بن یافث کے نام پر ترک (طاقتور) مشہور ہوئے۔ یہ لفظ چینی نوشتوں میں پہلی بار ۵۴۵ء میں استعمال ہوا۔

ترک بن یافث

ترک بہت دانا اور ہنرمند تھا۔ عجب نامہ فخرالدین مرواروری ۱۲۰۶ء میں ترک قبائل کی تفصیل ملتی ہے۔ ترک کے پانچ بیٹے قودک، چنگل، سنجارہ، ابلاق اور النجہ خاں تھے۔ موخرالذکر تمکین سلطنت ہوا۔ پھر پسر ش دیب باتوی تخت نشین ہوا۔ اس نے بڑھاپے میں حکومت اپنے بیٹے کیوک خاں کے سپرد کی۔ بعدہٗ النجہ خاں بن کیوک سربراہ سلطنت ہوا۔

النجہ خاں بن کیوک خاں

اس کے ہاں دو نامور بیٹے مغول خاں و تاتار خاں پیدا ہوئے۔ اوّل الذکر کی اولاد مُغل اور موخرالذکر کی تتاری مشہور ہوئی۔ مغول خاں کو جدامجد کا تخت نصیب ہوا اور ملک مغولستان کہلایا۔ اس

نے جیحوں پار تک کا علاقہ اپنی قلمرو میں شامل کیا۔ اس کے چار بیٹے آذر خاں، کینر خاں، آور خاں اور قرا خاں تھے۔ سب سے چھوٹا گدی نشین ہوا۔ پھر اس کا بیٹا اغوز خاں کامران ہوا۔ اس کے چھ لڑکے کون خاں، یاگی خاں یلدوز خاں، اکوک، اقاق اور تنگیز خاں تھے۔ پہلے تین یکے بعد دیگرے پھر آخری تخت پر بیٹھا۔ اس نے ۱۰۲ برس تک حکومت کی پھر پیرش منگلی خاں سر برائے سلطنت ہوا۔ اس نے ۱۱۰ سال بعد حکمرانی اپنے بیٹے ایل خاں کے حوالہ کر دی۔ اور خود عبادت میں مصروف ہو گیا۔ ایل خاں پر سونج خاں تتار حاکم ترکستان اور تورا بن فریدوں (ایران) نے حملہ کیا اور ہزیمت اٹھائی مگر شبخون مارا۔ ایل خاں کام آیا اور شہزادگان قیاں خاں و تکوز خاں بمع ازدواج زندہ بچ نکلے۔ انہوں نے ارکنہ کون کی شاداب وادی صعب میں پناہ لی۔ ان کی نسل وہاں کثرت سے بڑھی جو قیات اور درلکین مشہور ہوئی۔ جب مغلوں کی سیاسی قوت بحال ہوئی تو انہوں نے سردار تیمور تاش کی قیادت میں آبائی علاقہ واپس لینے کا منصوبہ بنایا۔ حسب اتفاق درّہ دشوار گذار ہو چکا تھا۔ داناؤں نے لوہے کی کان دیکھی اور جنگل کو آگ لگا دی۔ اس سے لوہا پگھلا پتھر گرے اور ایک راستہ بن گیا۔ اب مغلوں نے اچانک حملہ کر کے اپنے موروثی ملک پر قبضہ کر لیا۔ اس کامرانی کی یاد میں مغل ہر سال لوہا تاپتے اور جشن مناتے (لوہار اس واقعہ کو خود سے جوڑتے ہیں)۔ تیمور تاش کے بعد اس کا بیٹا منگلی خاں سفید نمدہ پر بیٹھا پھر یلدوز خاں بن منگلی و ما بعد جوینہ بہادر بن یلدوز تمکین سلطنت ہوا جو اولاد نرینہ سے محروم تھا۔ اس نے تاج شاہی اپنی بیٹی آلان قوا کے سر پہ رکھا اور اس کی شادی اپنے بھتیجے دوون قور لاس سے کر دی۔ ملکہ کے بطن سے تین بیٹے بوقون قیقی، یوسفین سالجی، بوزنجر خاں پیدا ہوئے۔ مغل آئین کے مطابق سب سے چھوٹا تخت نشین ہوا۔ اس نے پہلی بار قآن (شہنشاہ) کا لقب اختیار کیا۔ اس کی اولاد و نسل قیات بوزنجری مشہور ہوئی جو حسب نسب و نجابت میں ممتاز مانی جاتی تھی۔ قآن کے دو بیٹے توقاد بوقا تھے۔ بوقا خاں حکمران ہوا۔ اس کے تین بیٹے خارچین مورث سنجوت، جرولر گوم مورث تاجوت اور بانسیقر خاں تھے موخرالذکر گدی نشین ہوا پھر اس کا بیٹا تومنہ خاں سر برائے سلطنت ہوا۔

تومنہ خاں سردار اعظم جھیل بیکال

مغل و برلاس

تومنہ خاں رعیت پروری کی وجہ سے النجیک خاں مشہور ہوا۔ اس کے دو نامور بیٹے قبل خاں اور قاچولی بہادر تھے۔ اس نے اپنی زندگی ہی میں قبل خاں کو "منصب خانی" اور قاچولی بہادر کو عہدہ "امارت" امیر الامرا (سپہ سالاری) تفویض کر دیا اور اس فیصلہ کو لوہے کی تختی پر کندہ کرا لیا جو کہ "عہد نامہ آہنی قدیم" سے

موسوم ہے۔ قبل خاں کی اولاد و نسل مغل اور قاچوکی بہادر کی برلاس مشہور ہوئی۔ قبل خاں نے گیارہویں صدی عیسوی میں چینیوں کو پیچھے دھکیل دیا۔ اس کے بیٹے قوبلہ خاں نے التائی خاں تتاری کو شکست دی پھر برتان بہادر بن قبل خاں حکمران ہوا۔ وہ شجاعت، شہسواری اور بخت وری میں کوئی ہمسر نہ رکھتا تھا۔ اس کے عہد میں امیرالامراء نے وفات پائی۔ امیر ومجی اس عہدہ پر سرفراز ہوا اور برلاس خطاب پایا۔ برتان بہادر کی وفات پر اس کا بیٹا یسُوکائی بہادر تمکین سلطنت ہوا۔ وہ چالیس ہزار خیموں کا "خان" تھا۔ اس نے مغلوں کی قوت میں معتدبہ اضافہ کرکے اپنے قبیلہ بورجین کو کافی مستحکم کیا۔ اس نے کرایت کو مغلوب کیا اور سوغوجین نویاں کو امیرالامراء نامزد کیا۔ اس نے ۵۴۹ھ میں ملک تتار پر لشکرکشی کی اور تموچین و قرابوقا کو گرفتار کیا۔ وہ اس کامرانی کے بعد واپس آرہا تھا کہ ۲۰ ذی القعدہ ۵۴۹ھ (۱۱۵۵ء) کو ملکہ الون یکا قنقرات نے بمقام ازلون اتکہ بحدود دیلدن بلدق بہ کنارہ اونن دنیا کے سب سے بڑے فاتح کو جنم دیا۔ نوزائیدہ کا نام تموجن بمعنی فولاد رکھا گیا۔ بہادر ایک روز وائی شین نویاں قنقرات سردار قبیلہ الکونت کا مہمان ہوا۔ اس نے میزبان کی بیٹی بورتائی میں جذبیت محسوس کی اور تموجن کی منگنی اس سے کر دی۔ وہ تموجن کو سسرال چھوڑ کر واپس چلا کہ اثناء راہ دشمنوں نے زہر دے دی جس سے وہ جانبر نہ ہو سکا۔

ملکہ: الون یکا قنقرات اولاد: قارنویاں۔ اوتکین نویاں۔ تامکوچین۔ تموجن چنگیز خاں۔ تلکوں اور لچین نویاں

تولوی خاں بن چنگیز خاں

۶۲۴ - ۳۲ھ ۱۲۲۷ - ۳۵ء

تولوی خاں امیرالامراء کو خان اعظم چنگیز خاں نے نوکار۔ یکانوئین۔ الغ نوئین کے خطابات سے سرفراز کیا اور اپنے ہمرکاب رہنے کی فضیلت بخشی۔ وہ رائے دہی، بہادری اور شجاعت میں اپنی نظیر آپ تھا۔ وہ ۶۲۴ھ میں تخت نشین ہوا۔ پھر سوگ میں دو سال تک اس کو خالی رکھا اور ۶۲۶ھ (۱۲۲۹ء) میں تخت ولیعہد اوکتائی خاں کے سپرد کر دیا۔ تولوی خاں محاذ جنگ سے ۶۳۱ھ میں تخت گاہ برائے تیمار داری اوکتائی خاں آیا اور اپنی عمر کے بدلے خاں کی زندگی کی دعا کی جو درگاہ ایزدی میں منظور ہوئی۔ وہ ۱۵ جمادی الاول ۶۳۲ھ کو جاں بحق ہو گیا۔ اس کی اولاد دربار سے وابستہ رہی اور بالآخر شہنشاہی کے منصب پر پہنچی۔ چین میں منکو خاں و قوبیلائی خاں اعظم اور ایران میں ہولاکو خاں حکمران ہوئے۔

ملکہ معظمہ: توقیتقی بیگی بنت جاکیمو برادر شاہ کریت

اولاد: منکوخاں قآں چین۔ قوبیلائی خاں قآں اعظم۔ ہولاکو خاں شاہ ایران۔ آریق بوقا۔

دیگر اولاد: چورکیہ۔ قوتوقتو۔ بوچک۔ موگہ۔ یسوکائی۔ سنہوکتائی۔

از سارقوچ

ایلخانی (ایران۔ بغداد)

۶۵۴-۷۵۴ھ ۱۲۵۶-۱۳۵۴ء

ایلخانی ۱۔ ہولاکو خاں	۶۵۱	۱۲۵۳ء	۶۔ بایدو خاں	۶۹۴ھ	۱۲۹۴ء
۲۔ اباقا خاں	۶۶۳	۱۲۶۳ء	۷۔ سلطان محمود غازان	۶۹۴ھ	۱۲۹۴ء
۳۔ سلطان احمد تکودار خاں شہید	۶۸۰ھ	۱۲۸۱ء	۸۔ سلطان اولجائیتو خدا بندہ	۷۰۳ھ	۱۳۰۳ء
۴۔ ارغون خاں	۶۸۳ھ	۱۲۸۴ء	۹۔ غازی سلطان ابوسعید بہادر	۷۱۶ھ	۱۳۱۶ء
۵۔ کیخاتو خاں	۹۶۰ھ	۱۲۹۱ء		۷۳۰ھ	۱۳۳۵ء

۷۳۶-۵۴ھ شہزادگان و خوانین ۱۳۳۵-۵۴ء

۱۰۔ ارپا خاں	۷۳۶ھ	۱۳۳۵ء	۱۴۔ جہاں تیمور	۷۳۹ھ	۱۳۳۸ء
۱۱۔ موسےٰ	۷۳۶ھ	۱۳۳۶ء	۱۵۔ سلیمان	۷۴۱ھ	۱۳۴۰ء
۱۲۔ محمد خاں	ایضاً	ایضاً	۱۶۔ نوشیرواں	۷۴۴-۵۶ھ	۱۳۴۳-۵۵ء
۱۳۔ ساتی بیگی	۷۳۸ھ	۱۳۳۸ء	۱۷۔ طغا تیمور	۷۳۶-۵۲ھ ۷۵۴ھ	۱۳۳۵-۵۲ء ۱۳۵۴ء
سیورخاں	״	״	۱۸۔ لقمان	۷۵۱-۵۴ھ	۱۳۵۱-۵۴ء

ہولاکو خاں ایلخان اوّل بن تولوی خاں

۶۵۱-۶۳ھ ۱۲۵۳-۶۳ء

ہولاکو خاں کو اس کے بڑے بھائی منکو خاں شہنشاہ چین نے ایک لاکھ بیس ہزار جری لشکر دے کر فتنہ ملاحدہ کو فرو کرنے کے لئے خراساں کی طرف روانہ کیا۔ اس نے ۲۶ شعبان ۶۵۱ھ کو کوچ کیا اور خراماں خراماں شعبان ۶۵۲ھ میں سمرقند پہنچا۔ اس نے ۱۲ شوال ۶۵۴ھ کو قلعہ میموں ذر کا محاصرہ کیا اور ۲۹ شوال کو اسے سر کر لیا ۵

خورشا بادشاہ سماعیلیاں ز تخت
برخاست پیش تخت ہلا کو بایستاد

عطاء ملک جوینی اور نصیر الدین محقق طوسی نے مغل دربار سے وابستگی اختیار کر لی۔ ۴ صفر ۶۵۶ھ (۱۲۵۸ء)

کو بغداد کے خلیفہ مستعصم باللہ نے ہتھیار ڈال دیئے۔ ۲۵ رمضان ۶۵۶ھ کو توتق بوقا مغل سالار میدان جنگ میں ہلاک ہوگیا اور عین جالوت کا معرکہ مصریوں نے جیت لیا۔ ۶۶۰ھ میں ہولاکو خاں کے ایلچی ہندوستان آئے اور ناصر الدین نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ ۶۶۳ھ میں قوبیلائی خاں اعظم شہنشاہ چین نے اپنے چھوٹے بھائی ہولاکو خاں سے رابطہ قائم کیا اور اس کو کنارہ جیحوں تا مصر و ولایت تاجیک کا فرماں اور ایلخاں (سرحد بادشاہ) کا خطاب دیا۔ اس لئے اس کی نسل و حکومت ایلخانی مشہور ہوئی۔ ہولاکو خاں بہت علم دوست تھا۔ اس کا دربار عالموں سے بھرا ہوا تھا۔ وہ ۸ سال کی حکومت اور ۴۸ برس کی عمر میں ۱۱ ربیع الآخر ۶۶۳ھ کو جاں بحق ہوگیا اور کوہ شاہو خوارزمان میں مدفون ہوا۔

شعب:

ملکہ: سونجین سلدوس: اباقا خاں ایلخانی دوم۔ اس کے عہد میں مولانا رومی و شیخ سعدی تھے۔ وہ اختلاج قلب سے بسال ۶۸۰ھ ہمدان میں فوت ہوا۔ اولاد: ارغون۔ کیخاتو

ملکہ: قوتوی قنقرت: نیکو دار اغول المشہور سلطان احمد نیکو دار خاں ایلخانی سوم جد امجد مغلاں پٹی

دیگر اولاد: چرمغار۔ یشموت۔ لیکن۔ ترغائی۔ اتیبقش آغول۔ اوجاتی۔ قنغرتائی۔ بینلو دار۔ منگو تیمور۔ ہولاجو۔ جوشکاب۔ طرغاتائی اور سات لڑکیاں تھیں۔

سلطان احمد نیکو دار خاں ایلخانی سوم

۶۸۰-۸۳ھ ۱۲۸۱-۸۴ء

نیکو دار اغول علماء کی قربت سے مسلمان ہوا۔ اسلامی نام احمد رکھا گیا۔ اس کو مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر ۱۶ ربیع الاول ۶۸۰ھ کو ایلخانی تخت پر بٹھایا۔ احمد خاں نے لقب سلطان اختیار کیا اور سلطان شام و سلطان مصر سے عقد مودت و رشتہ اخوت قائم کیا۔

(ترجمہ فارسی و عربی)

"السلام علیکم! خدا تعالےٰ نے ہمیں بچپن ہی سے اسلام کی طرف مائل رکھا۔ اب جبکہ ہم کو خدا نے منصب شاہی عطا کیا ہے تو ہم نے واجب سمجھا کہ اپنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کریں تاکہ کافتہ المسلمین کے ساتھ ہمارا رشتہ محبت و یگانگت مستحکم ہو۔ ہمارا عزم ہے کہ شریعت محمدی کو اپنا دستور العمل بنائیں اور مسلمانوں کی اصلاح و بہبود کے لئے کوشاں ہوں۔ نیز مساجد، مدارس اور دیگر عمارات خیر کی بناء پر متوجہ ہوں۔ اور قوافل کی حفاظت، راستوں میں امن و امان و تحفظ کا پورا ذمہ لیں۔ بفضل خدا ان ارادوں میں ہماری نیت خالص ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ

کہ سلطانِ مصر کو بھی خدا انہیں کوششوں کی توفیق دے تاکہ ہمارے باہمی اتحاد سے رعایا میں اصلاح و بہبود بہ وجوہ احسن ظہور پذیر ہو۔ فتنہ و فساد کا سدّباب ہو جائے اور مسلمان کی جان کی پوری حفاظت ہو"!

اس اعلان پر دیارِ اسلام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی مگر مغل شہزادگان جو ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے کو یہ بات ناگوار گذری نتیجتہً ارغون بن اباقا خاں نے بغاوت کر دی۔ ایلناق و شمس الدین جوینی نے باغی کو نظربند کر لیا مگر بوقا نے بہ سازش قبیلہ اناس ارغون کو رہا کر کے سلطان احمد خاں کو گرفتار کر لیا۔ سلطان کو تیمور و ایکدائی پسران قنغرتائی نے ۲۶ ربیع الاوّل ۶۸۳ھ کو شہید کر دیا اور اس کا سر بغداد، پاؤں شیراز، زبان تبریز، ہاتھ عراق بھیج دیئے اور دھڑ مسلمانوں نے بعد تجہیز و تکفین موضع قرا قپچائی دفن کر دیا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی
(علامہ اقبالؒ)

(نوٹ) شہزادہ عباس خاں بن سلطان احمد نیکو دار خاں اپنی جان بچا کر خلج (ترکستان) چلا گیا اور وہاں سے اصفہان (ایران) آیا جہاں اس کی نسل مبارک خاں ← منعم بیگ ← سالم بیگ ← بہلول خاں آباد ہوئی۔ موخر الذکر ۹۵۱ھ (۱۵۴۴ء) میں نصیر الدین محمد ہمایوں کے ہمرکاب ہو کر ۱۵۵۵ء میں ہندوستان آیا اور ۹۶۲ھ میں پٹی ہیبت پور اپنی جاگیر میں پہنچا۔ اس کی نسل اگست ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئی۔

سلطان کی شہادت کے بعد ارغون کو تخت نشینی کی جرأت نہ ہوئی یا آخر شہنشاہ اعظم قوبیلائی خاں کے فرمان پر وہ ۷ شعبان کو گدی نشین ہوا۔ اس نے جوینی کو شہید کر دیا۔ امراء تبریز نے موقعہ پا کر ۶۹۰ھ میں اس کو بیہوشی کی حالت میں ختم کر دیا۔ پھر کیخاتو خاں سربراہ سلطنت ہوا مگر ۶۹۴ھ میں بائیدو خاں کے ہاتھوں مارا گیا۔ اور موخر الذکر غازان سے ہزیمت اٹھا کر اپنے امراء کے ہاتھوں کیفر کردار کو پہنچا۔ غازان نے دس ہزار مغل لشکر کے ساتھ ۱۶ شعبان ۶۹۴ھ کو اسلام قبول کیا۔ وہ ۲۶ ذی القعدہ کو تبریز کے تخت پر بیٹھا۔ اس نے رشید الدین فضل اللہ ہمدانی کو قلمدان وزارت سپرد کیا۔ وزیر نے بڑی جانفشانی سے تاریخ مع شجرہ مغلاں موسومہ "جامع التواریخ رشیدی فضل اللہ ہمدانی" تصنیف کی جو کہ ایک نایاب شاہکار اور لندن عجائب گھر لائبریری میں کال نمبر OR ۲۸۸۵ (۱۰۳۰ھ) فارسی پر موجود ہے۔ سلطان محمود غازان الخانی ہفتم نے مرکز چین سے تعلق توڑ دیا اور خود مختار اسلامی حکومت کا آغاز کیا۔ اس نے سلطان شہید کے مشن کو آگے بڑھایا اور شرعی احکام نافذ کئے۔ بت خانے اٹھوا دیئے۔ شراب و سود کی قطعاً ممانعت کر دی اور شاہی جاگیر کو رفاہ عامہ میں دے دیا۔

اس نے ۱۱ شوال ۷۰۳ھ کو رحلت کی اور برادرش اولجائیتو خدابندہ تمکین سلطنت ہوا جو ۱۶ شوال ۷۱۶ھ میں وفات پا گیا۔ اس کا بیٹا ابوسعید تخت نشین ہوا جو ۱۷ ربیع الاوّل ۷۳۶ھ کو فوت ہوا پھر اروپا تا سلیمان نے ایک دوسرے کو ختم کیا۔ سلیمان و نوشیرواں جب ملک اشرف کے ہاتھوں مارے گئے تو ازبکوں نے اشرف سے علاقہ چھین لیا اور بردی بیگ کو حاکم مقرر کر دیا۔ طغا تیمور خاں سربندران کے ہاتھوں مارا گیا اور پسرش لقمان ۷۵۴ھ میں فوت ہوا۔

جدول حکمران الوسی چغتائی

۱	چغتائی خاں	۶۲۴ھ	۱۲۲۷ء	۱۳	تالیقو	۷۰۸ھ	۱۳۰۸ء
۲	قراہولاکو	۶۳۹ھ	۱۲۴۲ء	۱۴	کبک (چیف)	۷۰۹ھ	۱۳۰۹ء
۳	یسیلو منونکا	۶۴۵ھ	۱۲۴۷ء	۱۵	ایسن یوقا	۷۰۹ھ	۱۳۰۹ء
۴	قراہولاکو ۲	۶۵۰ھ	۱۲۵۲ء	۱۶	کیوک خاں	۷۱۶ھ	۱۳۱۸ء
۵	ارکنہ خاتون	〃	〃	۱۷	ایکچوی	۷۲۱ھ	۱۳۲۱ء
۶	آلغو	۶۵۹ھ	۱۳۶۱ء	۱۸	دواتیمور	〃	〃
۷	مبارک شاہ	۶۶۴ھ	۱۲۶۶ء	۱۹	زرمہ شیرین	۷۲۲ھ	۱۳۲۲ء
۸	براق خاں	〃	〃	۲۰	سنجر	۷۳۰ھ	۱۳۳۰ء
۹	نیک پائی	۶۶۸ھ	۱۲۷۰ء	۲۱	جنک شائی	۷۳۴ھ	۱۳۳۴ء
۱۰	توقا تیمور	۶۷۰ھ	۱۲۷۲ء	۲۲	یوزن	۷۳۵ھ	۱۳۳۵ء
۱۱	دور خاں	۶۷۲ھ	۱۲۷۴ء	۲۳	فواد خاں	۷۳۵ھ	۱۳۳۵ء
۱۲	کنجک	۷۰۶ھ	۱۳۰۳ء	۲۴	عیسے تیمور	۷۳۹ھ	۱۳۳۹ء

۲۵	علی (چیف)	۷۴۱ ھ	۱۳۴۰ء	۲۹	بیاں قلی (چیف)	۷۴۹ ھ	۱۳۴۶ء
۲۶	محمد (چیف)	۷۴۳ ھ	۱۳۴۲ء	۳۰	تیمور تغلق	۷۶۰ ھ	۱۳۵۸ء
۲۷	قازان	۷۴۶ ھ	۱۳۴۳ء	۳۱	خضر خواجہ خواجہ الیاس		
۲۸	دانشمند نژاد اوگتائی (امیر قزغن چیف)	۷۴۷ ھ	۱۳۴۶ء	۳۲	امیر تیمور (چیف)	۷۷۱ ھ ۸۰۷ ھ	۱۳۷۰ء

نیز امراء جتہ، دوغلاں وازبک

شجرہ نسب چغتائی خاں بن چنگیز خاں

خضر خواجہ ۳۱
سلطان محمد خاں
شمع جہاں
نقش جہان
شیر علی
قلی اغلن
شیر محمد
ونیس محمد خاں (مغربی)
ایسن بوقا (مشرقی)
یونس خاں
دوست محمد
قلی محمد
سلطان محمد خاں بدخشاں
سلطان محمود خاں تاشقند
سلطان احمد خاں چغتہ
نگار خانم سلطانہ منسوبہ عمر شیخ فرغانہ
محمد سلطان
شاہ محمد
زینب سلطانہ خانم
منصور سمرقند
قتلغ عائشہ سلطان بیگم منسوبہ ظہیر الدین محمد بابر
سلطان سعید احمد خاں (سمرقند)
شاہ خاں اغورستان
عبدالرشید خاں ہمراہ ہمایوں کے ہند آیا (وفات ۹۷۳ھ ۱۵۶۵ء)
عبدالکریم خاں (کاشغر ختن)
محمد
عبدالعزیز
عبدالرحیم خاں
عبداللہ
اسماعیل
نذر محمد

برلاس حکمران ماوراء النہر

۱۳۷۰ھ تا ۱۵۰۴ء

نمبر	نام	مقام	سنہ	نمبر	نام	مقام	سنہ
۱	امیر تیمور قطب الدین جہانگیر صاحبقرانِ گورگانی		۷۷۱ھ	۱۱	محمود بن ابوالقاسم	ہرات	۸۶۱ھ
۲	خلیل سلطان بن میرانشاہ	سمرقند	۸۰۷-۱۲ھ	۱۲	ابراہیم بن علاء اللہ	ہرات	۸۶۲ھ
۳	خاقان سعید مرزا شاہرخ بہادر	ہرات	۸۰۷-۵۱ھ	۱۳	سلطان محمود غازی	سمرقند	۸۹۹ھ
۴	محمد ترغائی الغ بیگ	سمرقند	۸۱۲-۵۳ھ	۱۴	بائسنقر بن محمود	سمرقند	۹۰۰-۳ھ
۵	علاء الدولہ میرزا	ہرات	۸۵۰ھ	۱۵	علی بن محمود	سمرقند	۹۰۳ھ
۶	ابوالقاسم بابر	ہرات	۸۵۰-۶۱ھ	۱۶	ظہیر الدین محمد بابر	سمرقند	۹۰۳ھ ۹۰۵-۷ھ
۷	رکن الدین عبداللطیف	سمرقند	۸۵۳-۵۴ھ	۱۷	ابوالغازی سلطان حسین	ہرات	۸۷۴-۹۱۲ھ
۸	عبداللہ بن ابراہیم بن خاقان	سمرقند	۸۵۴ھ	۱۸	بدیع الزمان		۹۱۲-۹۱۳ھ
۹	سلطان ابوسعید	سمرقند ہرات	۸۵۵ھ ۸۶۲-۷۳ھ		مظفر حسین		
۱۰	مرزا سلطان احمد	سمرقند	۸۷۳-۹۹ھ	۱۹	محمد زمان	استرآباد	۹۱۵ھ

شعب امیر تیمور گورگانی
محمد جہانگیر
عمر شیخ گورگان
خاقان شاہرخ بہادر ۳
سیورغتمش
محمد جوکی
میرانشاہ گورگانی
پیر محمد
محمد سلطان
مرزا سنجر
مرزا قیصر
مرزا وقاص
مرزا خالد
مرزا ایقیدو
وقاص
محمد جہانگیر
یحییٰ
رستم
پیر محمد
بایقرا ۱
سلطان علی
عثمان
شیخ عمر مرزا
منصور
سلطان حسین ۱۷ ابوالغازی
سلطان اویس
مرزا محمد سلطان
شاہ مرزا
الغ بیگ
محمد معصوم
مسعود حسن
ابراہیم حسین
محمد حسین
سکندر
محمود
منظفر حسین
سلطان بدیع الزماں ۱۸
ابوتراب
محمد محسن
سلطان محمد زمان ۱۹
محمد مومن
محمد قاسم
ابوحسن
حیدر محمد
محمد معصوم
ابراہیم حسین
شاہ غریب
سلطان مظفر حسین
فرید حسین
فرخ حسین
اغلن
یاروئی
الغ بیگ ۲
اور سیورغتمش
ابراہیم
بائیقرہ
محمد بائسنقر
محمد جوکی
عبداللطیف
عبدالعزیز
مسعود
قراچار
عبداللہ
عبداللہ - ابراہیم
ابوالقاسم - محمود
ابابکر
محمد سلطان - یادگار محمد
قاسم

امیر تیمور جہانگیر صاحبقراں گورگانی

١٣٧٠ء تا ١٤٥٠ء

امیر تیمور کا تعلق ترک کے ایک قبیلہ برلاس سے تھا۔ وہ ۷۳۶ھ (١٣٣٠ء) میں بمقام کش پیدا ہوا۔ اس نے اپنی زندگی کا آغاز ایک عام بہادر سپاہی کی حیثیت سے کیا۔ وہ استقلال طبع کے بل بوتہ پر ایشیا۔ افریقہ اور مشرقی یورپ کی ہر نامور قوت سے ٹکرایا اور اسپ کے ذریعہ دنیا کا آخری فاتح مانا گیا۔ مورخین اس کو تفاوت میں نپولین سے بالاتر سمجھتے ہیں کیونکہ موخر الذکر کی بصیرت ماسکو کی سردی کا وہ اندازہ نہ کرسکی جس سے اوّل الذکر بچ کر جنوب کی طرف نکل گیا تھا۔

تیمور سترہ سال کی عمر میں ایک مثالی جوان بن چکا تھا۔ اس نے امیر قزغن ماوراءالنہر کے بہادر دستہ میں شمولیت کرلی۔ امیر نے اس کو سنگ باشی کا خطاب دیا اور اس کی شادی اپنی نواسی (ہمشیرہ امیر حسین جلائر) سے کردی۔ امیر اپنے دشمنوں کے ہاتھوں شکارگاہ میں مارا گیا۔ تغلق تیمور خاں جتہ نے فوج کشی کرکے تیمور کو فرمان دیا مگر برلاس و امیر بایزید (حاجی برلاس) نے اس کے قدم جمنے نہ دیئے۔ اب خان جتہ نے دوبارہ تسلط جما کر خواجہ الیاس کو حاکم مقرر کیا اور تیمور کو اس کا امیر المہام نامزد کیا۔ یہی عہدہ تیمور کی کامیابی کا سنگِ بنیاد ثابت ہوا۔

تیمور سترہ بار شکست سے دوچار ہوا۔ وہ ۷۶۳ھ میں جنگ سیستان میں زخمی ہوا اور تیمور لنگ مشہور ہوا اس کو کئی بار صحرا نوردی و بادہ پیمائی نصیب ہوئی مگر اس نے ہمّت نہ ہاری اور چیدہ چیدہ سواروں کی مدد سے

قلعہ قرشی پر تسلط جمالیا۔ پھر بدخشاں، بخارا اور بلخ پر قابو پالیا۔ ۷۷۱ھ (۱۳۶۹ء) میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی اس نے تیمور کو امیر کا خطاب دیا کیونکہ مغل آئین کے مطابق خاں کا لفظ صرف چنگیزی شہزادگان و بادشاہان کے لئے مخصوص تھا۔ امیر تیمور ۳۴ برس کی عمر میں بلخ کے تخت پر بیٹھا اور "جہانگیر صاحبقران گورگانی" کا لقب اختیار کیا۔

امیر تیمور نے ہرات اور گنج۔ چغتائی بستیاں۔ مغولستان۔ ماسکو۔ استرخاں۔ سرائے والگا۔ البرز۔ کوہ قاف نیشا پور سے المالیغ تک کا علاقہ سر کیا۔ وہ ۹ دسمبر ۱۳۹۸ء کو دہلی پہنچا۔ محمود تغلق تیسرے روز میدان چھوڑ کر گجرات بھاگ گیا۔ امیر تیمور جموں کشمیر و افغانستان سے ہوتا ہوا ۲۰ مئی ۱۳۹۹ء کو واپس سمرقند پہنچ گیا۔ لوگ دیو پیکر ہاتھی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ امیر تیمور نے ستمبر ۱۳۹۹ء سے ۱۴۰۱ء تک گرجستان دمشق۔ بغداد پر تسلط جما لیا۔ اور ۲۰ جولائی ۱۴۰۲ء کو ترکی کو زیر کیا۔ وہ ۱۴۰۵ء میں دو لاکھ فوج لے کر چین کی مہم پر چل پڑا مگر سخت سردی سے بروز بدھ ۱۷ شعبان ۸۰۷ھ مطابق ۹ فروری ۱۴۰۵ء کو رحلت کر گیا اور سمرقند دفن ہوا۔

برلاس تیموری

۸۰۷ تا ۹۱۵ھ ۱۴۰۴ء تا ۱۵۰۴ء

امیر تیمور کے تابوت پر سمرقند کے دروازے رات بھر بند رہے۔ ولیعہد پیر محمد کی بجائے سلطان خلیل نے تخت پر قبضہ کر لیا اور ہرات میں مرزا شاہرخ تخت نشین ہوا۔ بالاخر موخر الذکر نے سمرقند کا علاقہ الغ بیگ کے سپرد کیا۔ خاقان شاہرخ بہادر کے دور میں سمرقند کے ریگ زاروں نے نئی نئی عمارتیں دیکھیں اور وہ ایشیا کا روما بن گیا۔ شہر مرو دوبارہ تعمیر ہوا۔ ہرات کے شمال میں مدرسہ خانقاہ مصارف پناہ۔ شمال مشرق میں قصر الملیغ و باغ سفید بلند ہوئے اور تاریخ خواندگی کا آغاز ہوا۔ خاقان نے ۸۵۱ھ میں رحلت کی اور تیموری خانہ جنگی میں الجھ گئے۔ بالآخر، محرم ۹۱۳ھ کو بدیع الزماں و مظفر حسین نے ازبکوں سے شکست کھائی۔ محمد زماں نے ۹۱۵ھ میں استرآباد پر قبضہ کیا مگر وہ صفوی کے سامنے ٹھہر نہ سکا۔ وہ ہندوستان چلا گیا اور ہمایوں کو بچاتا ہوا ۹۴۵ھ میں دریا میں ڈوب گیا۔

مغل شاہانِ ہند

۹۳۲-۱۲۷۲ھ ۱۵۲۶ء تا ۱۸۵۷ء

۱	ظہیر الدین محمد بابر	۹۳۲ھ	۱۵۲۶ء	۱۲	رفیع الدرجات	۱۱۳۱ھ	۱۷۱۹ء
۲	محمد نصیر الدین ہمایوں	۹۳۷ھ ۹۶۱ھ	۱۵۳۰-۴۰ء ۱۵۵۵ء	۱۳	محمد نیکوسیر	۱۱۳۱ھ	۱۷۱۹ء
۳	جلال الدین محمد اکبر اعظم	۹۶۳ھ	۱۵۵۶ء	۱۴	رفیع الدولہ	۱۱۳۱ھ	۱۷۱۹ء
۴	غازی نور الدین محمد جہانگیر	۱۰۱۴ھ	۱۶۰۵ء	۱۵	ناصر الدین روشن اختر محمد شاہ بہادر	۱۱۳۱ھ	۱۷۱۹ء
۵	داور بخش	۱۰۳۷ھ	۱۶۲۷ء	۱۶	احمد شاہ بہادر	۱۱۴۱ھ	۱۷۲۸ء
۶	غازی شہاب الدین خرم شاہجہاں	۱۰۳۷ھ	۱۶۲۸ء	۱۷	عالمگیر ثانی	۱۱۶۷ھ	۱۷۵۴ء
۷	غازی محی الدین محمد اورنگزیب عالمگیر بہادر	۱۰۶۸ھ	۱۶۵۸ء	۱۸	محی الدین شاہجہان ثانی	۱۱۷۱ھ	۱۷۵۹ء
۸	محمد معظم شاہ عالم بہادر اوّل	۱۱۱۹ھ	۱۷۰۷ء	۱۹	ابو النصر حامی الدین علی گوہر شاہ عالم دوم	۱۱۷۲ھ	۱۷۶۱ء
۹	عظیم الشان	۱۱۲۴ھ	۱۷۱۲ء	۲۰	بیدار بخت	۱۱۹۹ھ	۱۷۸۸ء
۱۰	محمد جہاندار	۱۱۲۴ھ	۱۷۱۲ء	۲۱	اکبر شاہ ثانی	۱۲۲۰ھ	۱۸۰۶ء
۱۱	محمد فرخ سیر	۱۱۲۵ھ	۱۷۱۳ء	۲۲	ابو مظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر	۱۲۵۲ھ ۱۲۷۲ھ	۱۸۳۷-۵۷ء

شجرہ ظہیر الدین محمد بابر
ہندال
عسکری
کامران
ہمایوں ۲
ابوالقاسم
محمد حکیم
اکبر اعظم ۳
دانیال
محمد جہانگیر ۴
طہمورث
بایسنقر
ہوشنگ
شاہجہان ٦
شہریار
سلطان پرویز
خسرو
داور بخش ۵
جہاندار
دارا شکوہ
اورنگزیب عالمگیر ۷
شاہ شجاع
مراد ← ایزد بخش
سلیمان شکوہ
سپہر شکوہ

غازی محمد اورنگ زیب عالمگیرؒ

محمد معظم شاہ عالم اولؒ — کام بخش — محمد اکبر — محمد اعظم شاہ

نکوسیر ۱۳ — محی السنت شاہ جہان — بیدار بخت

جہاندار شاہ ۱۱ — محمد جہانگیر — عظیم الشان ۹ — رفیع القدر — خجستہ اختر

اعزالدین — عالمگیر ثانی ۱۷ — فرخ سیر ۱۱ — محمد کریم — ہمایوں — رفیع احمد حابت ۱۲ — رفیع الشان ۱۴ — محمد شاہ ۱۵ — فرخندہ

بابر — عالی گوہر شاہ عالم ثانی ۱۹ — عزت افزار — شجاعت افزار — احمد شاہ ۱۶

مرزا معظم بخت — جوان بخت — اکبر شاہ ثانی ۲۱ — ہدایت افزار عرف الٰہی بخش ۱۸۷۸ء — بیدار بخت ۲۰

عظیم الدین — کبیر الدین — مرزا جہانگیر — محمد سراج الدین ظفر بہادر شاہ ۲۲ — اقبال شاہ ۱۸۹۲ء — سلمان شاہ ۱۸۹۰ء

شہزادہ فیاض الدین — ثریا جاہ ۱۹۱۳ء

مرزا خیر الدین — خورشید جاہ — صولت جہاں — یا — محمد شاہ ۱۹۲۵ء — جوان بخت ۱۹۱۱ء

ماڈل ٹاؤن لاہور — لیڈیز ڈاکٹر

عبداللہ۔ عبدالبکر۔ شاہ رخ۔ ظہیر الدین۔ فتح الملک۔ جوان بخت
عباس۔ شیر شاہ۔ کیومرث۔ اسد مہ۔ کوچک۔ دارا بخت۔ بلاقی
قولش۔ فرخندہ۔ بختاور شاہ۔ خضر سلطان۔ مہدی۔

ظہیر الدین محمد بابر

۸۹۹-۹۳۷ھ ۱۴۹۳ء تا ۱۵۳۰ء

بابر ۱۴ر فروری ۱۴۸۳ء کو پیدا ہوا۔ اس نے ۵ر رمضان ۸۹۹ھ کو اندیجان میں باپ کے مرنے کی منحوس خبر سنی۔ وہ سمرقند کے لالچ میں فرغانہ سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔ اب اس کی نظر کابل کی طرف اٹھی اور خوش نصیبی سے ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء) میں اس پر قبضہ کر لیا۔ ازبکوں اور مغلوں کی بے پناہ قوت نے بابر کا رُخ ہندوستان کی طرف موڑ دیا۔ اس نے ۱۲ر اپریل ۱۵۲۶ء (رجب ۹۳۲ھ) کو پانی پت کے میدان میں ابراہیم لودھی کا خاتمہ کیا اور دہلی و آگرہ پر قبضہ کر لیا۔ اس نے ۲ر جمادی الاول ۹۳۳ھ (۱۵۲۷ء) کو رانا سانگا کو سیکری میں شکست فاش دی۔ ۱۵۲۹ء تک تمام شمالی ہند اس کے تحت آگیا۔ اس نے ہندوستان کو مختلف جاگیرات میں تقسیم کیا۔ ان سے تین کروڑ نوے لاکھ روپیہ سالانہ وصول ہوتا تھا۔

بابر نے تزک بابری اپنی قلم سے تحریر کی۔ اس نے اپنی زندگی کے نشیب و فراز۔ سیاسی و طبعی حالات کو عمدہ و سادہ انداز میں بیان کیا۔ اس نے ۶ر جمادی الاوّل ۹۳۷ھ مطابق ۲۲ر دسمبر ۱۵۳۰ء کو وفات پائی اور مطابق وصیت کابل میں دفن ہوا۔

بہشت روزی باد

۹۳۷ھ

بابر کی عام دعوت پر ۹۶ خاندان ہندوستان میں آئے تھے۔ ہمایوں نامہ میں گلبدن بیگم دختر بابر نے کچھ فہرست دی ہے۔

(۱) گوہر شاد۔ فخر جہاں۔ خدیجہ سلطان۔ بدیع الجمال۔ آقا بیگم۔ سلطان بخت دختران سلطان ابوسعید۔ (۲) زینب سلطان خانم دختر سلطان محمود خاں چغتائی (۳) محب سلطان خانم دختر الاچہ خاں چغتائی (۴) سلطان حسین مرزا دو بہتر اقاسم حسین معہ فوج خراساں کمک فتح پور سیکری۔

شعب بابر

ملکہ[۱] قتلق عائشہ سلطانہ بیگم دختر سلطان احمد خاں چغتائی۔ ملکہ[۲] الملکہ عرف ماہم بیگم متوفیہ ۱۳ر شوال ۹۴۷ھ۔ اولاد ہمایوں۔ باربول مرزا متوفی ۹۱۳ھ۔ مہر جان بیگم۔ ایشان بیگم۔ فاروق مرزا۔ ملکہ[۳] معصوم بیگم متوفیہ ۱۵۰۷ء اولاد معصومہ بیگم ملکہ[۴] زینب بیگم متوفیہ ۱۵۰۶ء۔ ملکہ[۵] گلرخ بیگم۔ اولاد۔ کامران مرزا۔ عسکری مرزا۔ شاہرخ مرزا۔ سلطان احمد مرزا۔ گل عذرا بیگم۔ ملکہ[۶] دلدار آغاچہ بنت ملک منصور یوسف زئی افغانی شادی ۲۳ر محرم ۹۱۵ھ (۱۵۰۹ء)

اولاد۔ ہندال مرزا۔ گلبدن بیگم منسوبہ خضر خواجہ خاں بن ایمن خواجہ خاں چغتائی۔ الور مرزا متوفی ۱۵۲۹ء

نصیر الدین محمد ہمایوں

ہمایوں مارچ ۱۵۰۸ء میں پیدا ہوا اور ۹ جمادی الاول ۹۳۷ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۵۳۰ء کو تخت نشین ہوا اس نے ہندال عسکری اور کامران کو الور، سنبھل، کابل و قندھار کا حکمران علے الترتیب مقرر کیا۔ مگر وہ درپے آزار رہے۔ ہمایوں کی مشکلات کا آغاز اس کی تخت نشینی سے قبل ہو گیا تھا۔ جبکہ نظام الدین وزیر اعلیٰ نے بابر کے بہنوئی مہدی خواجہ اور دیگر امراء نے زمان مرزا۔ سلطان مرزا کو تخت پر بٹھانے کی بے سود کوشش کی۔ اس لئے فوج کے مختلف النوع عناصر کا شیرازہ بکھر گیا۔ نتیجۃً وہ شیر شاہ سوری سے ۱۵۴۰ء میں شکست کھا کر راجہ جودھپور کے پاس چلا گیا۔ وہ دو سال تک سندھ میں قسمت آزمائی کرتا رہا۔ اس نے جمادی الاوّل ۹۴۸ھ میں حمیدہ بانو دختر میر بابا سے عقد کر لیا جس کے بطن سے ۴ رجب ۹۴۹ھ کو اکبر قلعہ امر کوٹ میں پیدا ہوا۔ ہمایوں نے قندھار کی طرف کوچ کیا۔ اس کو عسکری نے کوئٹہ کے قریب پکڑنے کی کوشش کی مگر وہ بمعہ حمیدہ بانو و ۳۰ نفر بچ کر نکل گیا مگر اکبر چچا کے ہاتھ لگا۔ شاہ طہماسپ (ایران) نے ہمایوں کا شاندار استقبال کیا اور ۹۵۱ھ میں شاہانہ دعوت دی نیز یادگار نگارش چہل ستون تعمیر کرایا۔ ہمایوں شاہ ایران سے بارہ ہزار فوج لینے میں کامیاب ہو گیا اور چودہ ہزار فوج سیستان سے شامل ہوئی۔ ایلچاں بہلول خاں خلج ہمایوں کے ہمرکاب رہا۔ ہمایوں نے کابل، قندھار اور بدخشاں پر تسلّط جما لیا۔ وہ ۹۶۱ھ (۱۵۵۴ء) میں پشاور آیا۔ اس نے فروری ۱۵۵۵ء میں لاہور نزول کیا اور دہلی کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے ۲۲ جون کو سرہند کے مقام پر سکندر سوری کو شکست دی اور ۲۲ جولائی کو دوبارہ تخت نشین ہوا۔ اس نے اپنے رفقاء کو جاگیرات و خطابات سے نوازا۔ وہ لائبریری کی سیڑھیوں سے پھسل کر ۱۶ ربیع الاوّل ۹۶۳ھ مطابق ۲۶ جنوری ۱۵۵۶ء کو جاں بحق ہوا اور آگرہ میں مدفون ہوا۔

ہمایوں از بام افتاد

۹۶۳ھ

شعب ہمایوں

ملکہ[۱] بیگہ بیگم کابل اولاد۔ عقیقہ بیگم۔ ملکہ[۲] میوہ جان بنت امیر حضور جنگ۔ ملکہ[۳] ماچوچک اولاد۔ بخت النساء سکینہ بانو۔ آمنہ بانو۔ محمد حکیم مرزا۔ فرخ مرزا۔ ملکہ[۴] چاند بی بی۔ ملکہ[۵] شاد بیبی۔ ملکہ[۶] خانش آغا۔ اولاد۔ ابراہیم سلطان۔ ملکہ[۶] حمیدہ بانو بنت میر بابا۔ اولاد۔ جلال الدین محمد اکبر اعظم۔

جلال الدین محمد اکبر اعظم

۹۶۳ - ۱۰۱۴ھ ۱۵۵۶ء تا ۱۶۰۵ء

بدرالدین محمد اکبر ۱۵ / اکتوبر ۱۵۴۲ء کو پیدا ہوا - اس کو بیرم خاں نے کلانور (گورداسپور) کے مقام پر گدی نشین کیا - ہیموں سپہ سالار سوری نے بہار سے بڑھ کر دہلی پر قبضہ کر لیا۔ اکبر نامساعد حالات میں واپس گیا اور ۵ نومبر ۱۵۵۶ء کو پانی پت کے تاریخی میدان میں فتح پائی۔ وہ فاتحانہ انداز میں دہلی میں داخل ہوا۔ اس نے ۱۵۷۶ء تک شمالی علاقہ اپنی قلمرو میں شامل کر لیا اور ۱۵۹۵ء تک کشمیر - کابل - قندھار - سندھ - بلوچستان و اڑیسہ پر تسلّط جما لیا نیز ۱۶۰۱ء میں احمد نگر - اسیر گڑھ - خاندیش - برار اس کی تختی میں آگئے - اب اس کی حکومت ہندوکش سے گوداوری نے گجرات و بنگال تک پھیل گئی -

اکبر ناخواندہ تھا مگر علوم و فنون کی سرپرستی عظیم فتوحات کے اعتبار سے، ملکی نظم و نسق کے معیار اور عالموں، فاضلوں، ادیبوں اور نورتنوں کی قدردانی کے لحاظ سے اکبر اعظم مشہور رہا - مقبرہ ہمایوں - قلعہ آگرہ - لال قلعہ - فتح پور سیکری - محل خاص - دیوان خاص - دفتر خانہ - محل مریم زمانی - محل بیربل - محل رومی سلطانہ - محل سلطان رقیہ بیگم جامع مسجد فتح پور - محل چالیس ستون - محل الہ آباد - قلعہ الہ آباد - شاہی قلعہ لاہور - نسیم باغ کشمیر اس کے فن تعمیر کے اعلیٰ نمونے ہیں - وہ بقضائے الٰہی ۱۶ / اکتوبر ۱۶۰۵ء مطابق ۱۲ / جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ کو جان بحق ہوا اور سکندر آباد میں مدفون ہوا۔

شعب اکبر

ملکہ[1] سلطان رقیہ بیگم بنت مرزا ہندال - ملکہ[2] سلیم سلطان بیگم بنت خواجہ نورالدین محمد نقشبندی داماد بابر - ملکہ[3] ذکیہ سلطان بیگم بنت مہاراجہ بہاڑمل جے پور - اولاد - محمد سلیم جہانگیر - ملکہ[4] دختر حسن خاں میوات - ملکہ[5] دختر کلیان سنگھ راٹھور بیکانیر - ملکہ[6] دختر مبارک شاہ -

دیگر اولاد - سلطان مراد - دانیال مرزا - ہوشنگ مرزا - طہومث مرزا - شہزاد خانم - شکر النساء بیگم - ارم بانو بیگم

غازی نورالدین جہانگیر

۱۰۱۴ - ۳۷ھ ۱۶۰۵ - ۳۷ء

جہانگیر ۲۰ / اگست ۱۵۶۹ء کو پیدا ہوا - اکبر اعظم نوزائیدہ کو ننگے پاؤں لے کر شیخ سلیم کے در پر حاضر ہوا۔ شیخ نے شہزادہ کا نام سلیم رکھا - اکبر اعظم اسے شیخو بابا کہہ کر پکارتا تھا - سلیم ۱۴ / جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ مطابق

۲۴ اکتوبر ۱۶۰۵ء کو قلعہ اکبر آباد میں تخت نشین ہوا۔ اس نے نورالدین جہانگیر کا لقب اختیار کیا اور کنارہ جمنا سے موج محل تک چار من وزنی زنجیر طلائی لٹکوائی۔ جب کوئی فریادی اس کو کھینچتا تو ساٹھ گھنٹیاں بجنے لگتیں۔ بادشاہ گونج سن کر حجرہ برج میں نزول کرتا اور شکایت سن کر انصاف کرتا جو عدل جہانگیری مشہور ہوا۔ بنگال میں علی قلی خاں اور قطب الدین باہمی جھڑپ میں مارے گئے۔ مہرالنساء بیوہ شیر افگن معہ بیٹی لاڈلی بیگم شاہی حرم میں داخل ہوئی۔ اس سے ۱۶۱۱ء میں جہانگیر نے شادی کر لی۔ اس نے نورمحل پھر نور جہاں کا خطاب پایا۔

جہانگیر حسن فطرت کا شیدائی، فن لطیفہ کا سرپرست اور مصوری کا دلدادہ تھا۔ اس نے تزک جہانگیری خود نوشت کی جو اس کی صداقت اور ادبی چاشنی کا زندہ شاہکار ہے۔ اس نے اکبر آباد سے لے کر لاہور تک ہر کوس پر مینار تعمیر کرائے اور ہر دوسرے کوس پر کنواں کھدوایا۔ اس نے قلعہ شیخوپورہ اور ہرن مینار تعمیر کرایا۔ وہ کشمیر سے آتا ہوا ۲۸ صفر ۱۰۳۷ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۶۲۷ء کو بمقام راجوری رحلت کر گیا اور دلکشا باغ شاہدرہ لاہور میں مدفون ہوا۔

نور جہاں نے لاہور کے تخت پر شہریار داماد خود کو بٹھایا اور برادرش آصف جاہ نے دہلی کے تخت پر عارضی طور پر داور بخش بن خسرو کو تخت نشین کیا۔ شاہ جہاں بسرعت تمام ۲۶ جنوری ۱۶۲۸ء (۱۰۳۷ھ) کو آگرہ پہنچا۔ داور بخش تخت سے دست بردار ہوا اور مکہ چلا گیا۔ شہریار نظربند ہوا۔ شاہجہاں نے ملکہ نور جہاں کی زیادتیوں سے درگذر کیا اور اس کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ نور جہاں ۱۰۵۵ھ (۱۶۴۶ء) میں وفات پا گئی اور خود ساختہ مقبرہ میں مدفون ہوئی۔

شعب جہانگیر

ملکہ[۱] نور جہاں بنت عماد الدولہ غیاث الدین بیگ۔ ملکہ[۲] شاہ جہاں بانو کچھواہی بنت راجہ بھگوان داس جے پور۔ ملکہ[۳] جودھا بائی دختر مہاراجہ ادے سنگھ میرٹھ وجودھپور۔ ملکہ[۴] شمس جہاں بنت راول بھیم بائی راجہ جیسلمیر۔ ملکہ[۵] دختر کلیان سنگھ راٹھور بیکانیر۔ ملکہ[۶] دختر جگت سنگھ کچھواہہ بن راجہ مان سنگھ۔ ملکہ[۷] کرشنی بیگم بنت کیشو داس راٹھور۔ ملکہ[۸] دختر خواجہ حسن۔ ملکہ[۹] دختر زین خاں کوکہ۔

اولاد: خرم شاہجہاں از جودھا بائی۔ سلطان خسرو از شاہ بانو۔ شہزادہ پرویز۔ جہاندار۔ شہریار۔ سلطان النساء بیگم۔ بہار بانو منسوبہ طہمورث بن دانیال۔

غازی شہاب الدین خرم شاہجہان

صاحبقرآن ثانی

۱۰۳۷-۶۸ھ ۱۶۲۸-۵۸ء

خرم ۶ جنوری ۱۵۹۲ء کو بمقام لاہور پیدا ہوا۔ وہ بروز جمعرات ۱۲ جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۸ء) کو قلعہ اکبرآباد میں تخت نشین ہوا اور شہاب الدین صاحبقرآن ثانی لقب اختیار کیا۔ اس نے ملکہ معظمہ بانو بیگم بنت آصف جاہ کو ممتاز محل کا خطاب دیا۔ خرم کو شاہجہان کا خطاب جہانگیر نے دکن میں کامیابی پر دیا تھا۔ شاہجہان نے قندھار اور بلخ کی شمالی مہم کو ترک کر کے جنوبی ہند میں اقتدار اعلیٰ تسلیم کرالیا۔ وہ ۱۶۵۷ء میں سخت بیمار ہو گیا۔ اس کی فوتیدگی کی غلط افواہ پھیل گئی۔ ۱۶۵۸ء میں شہزادگان تخت گاہ کی طرف بڑھے شجاع (بنگال) نے شاہی فوج سے شکست کھائی۔ اورنگ زیب و مراد کی متحدہ افواج نے داراشکوہ کا بمقام ساموگڑھ ۲۹ مئی ۱۶۵۸ء کو سر قلم کرا لیا۔ مراد قصاص دیوان گجرات میں مارا گیا۔ شجاع ارکان میں قوم میگھ کے ہاتھوں قتل ہوا۔ شاہجہان نے نظر بندی قبول کرلی۔

شاہجہان کے دور میں فن تعمیر اپنے عروج کو پہنچا۔ تاج محل آگرہ۔ موتی مسجد۔ دیوان عام۔ دیوان خاص جامع مسجد۔ تخت طاؤس۔ لال قلعہ دہلی۔ شالا مار باغ لاہور۔ مقبرہ جہانگیر اس کی عظمت و شوکت، ثقافت اور رعنائی کا اعلیٰ شاہکار ہیں۔ شاہجہان نے ۲۲ رجب ۱۰۷۶ھ مطابق ۲۲ فروری ۱۶۶۶ء کو وفات پائی اور مقبرہ اکبرآباد میں مدفون ہوا۔

نشعب شاہجہان

ملکہ ارجمند بانو ممتاز محل۔

اولاد: داراشکوہ۔ محمد شجاع۔ مراد۔ اورنگ زیب۔ بادشاہ بیگم۔ روشن آرا بیگم۔

غازی محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر

۱۰۶۸-۱۱۱۸ھ ۱۶۵۸-۱۷۰۷ء

اورنگ زیب ۴ نومبر ۱۶۱۸ء کو بروز اتوار قصبہ دوحد مالوہ (بھوپال) میں پیدا ہوا۔ اس نے ۲۱ جولائی ۱۶۵۸ء کو اپنی بادشاہی کا اعلان کیا۔ اس نے بروز جمعۃ المبارک ذی القعدہ ۱۰۶۸ھ دجون ۱۶۵۹ء میں تاج شاہی سر پر رکھا اور محی الدین عالمگیر لقب اختیار کیا۔ اس کا عہد تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا ۱۶۸۱ء تک۔ اس عرصہ میں اڑیسہ۔ مدن پور۔ کوچ بہار۔ آسام۔ چٹاگام۔ ڈھاکہ کی تسخیر۔ شمال مغربی قبائل یوسف زئی و ختک کی سرکوبی

اور متھرا کے جاٹوں - بندھیلوں - پٹیالہ - سوات کے ست نامی - پنجاب میں گورو تیغ بہادر و گوبند سنگھ کی بغاوتوں کو فرد کیا - دوسرا ۱۷۰۶ء تک اس میں جودھپور - چتوڑ - اودھے پور - سیواجی مرہٹہ - سنبھاجی - گولکنڈہ بیجاپور کی تادیب کی اور تیسرا آخری دم تک دکن کی مہمات ہیں -

عالمگیرؒ صاحب قلم - علم وسیف تھا - اس نے عنانِ حکومت سنبھالتے ہی مشرکانہ رسوم ، غیر اسلامی ٹیکس رقص وسرور - ساز ونغمہ کو فوراً بند کر دیا - وہ قرآن مجید لکھتا اور ٹوپیاں بناتا - فقہ اسلامی " فتاویٰ عالمگیری " اور " رقعات عالمگیری " اس کی انشاء پردازی کے بہترین شاہکار ہیں - لاہور کی شاہی مسجد اس کی زندہ تصویر ہے اس کا عہد علماء کا سنہری زمانہ تھا - عالمگیر نے اپنے قوتِ بازو سے انتشار پسند عناصر کو اپنی گرفت میں لے کر مغلیہ سلطنت کی میعاد ۱۸۵۷ء تک بڑھا دی - اس کی زندگی میں میواتی - جاٹ - راجپوت اور برہمن مغلوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے - مگر اس کی آنکھیں بند ہوتے ہی زوال نے ہلہ بول دیا - اس کے جانشین قومی اضمحلال کا شکار ہو گئے - ان کے بازو شل اور تلواریں زنگ آلود ہو گئیں - پھر بھی اختلال وانتشار ڈیڑھ سو برس تک گھسیٹتا لے گیا - عالمگیر بمقام احمد نگر بروز سوموار ۲۷ ذی القعدہ ۱۱۱۸ھ (۱۷۰۷ء) کو خالق حقیقی سے جاملا - اس کی میت کھدر کے کفن میں خلد آباد روضہ برہان الدین غوث مقدسؒ میں دفن کی گئی -

شعب محمد اورنگ زیب عالمگیرؒ

ملکہ انوپ بائی - ملکہ برکاس بانو صفوی - ملکہ بیگم اودھے پوری

اولاد : محمد معظم شاہ - محمد اعظم شاہ - کام بخش - محمد اکبر - زیب النساء بیگم - زینت النساء - زبدۃ النساء بدر النساء - مہر النساء منسوبہ ایزد بخش بن مراد بخش بن شاہجہان -

عہدِ زوال

۱۱۱۸ - ۱۲۷۹ھ ۱۷۰۷ - ۱۸۵۷ء

کمال اور زوال کا تجربہ عقل وشعور کو جلا بخشتا ہے اور قومیں اس کی روشنی میں تعمیرِ نو کرتی ہیں - بر اسیوں کا عروج جس قدر پر عظمت وپر وقار تھا ان کا زوال بھی اسی قدر حیرت انگیز ، حسرت اور عبرت کا درس دیتا ہے - عالمگیر نے اپنی زندگی میں معظم کو پنجاب وبنگال - اعظم کو گجرات ومالوہ اور کام بخش کو دکن کا حاکم مقرر کیا تھا اگر وہ اتفاق سے اپنے اپنے علاقہ میں نظم ونسق برقرار رکھتے تو آج تاریخ کوئی اور باب پیش کرتی - اعظم اور کام بخش میدان کارزار میں کام آئے اور شاہی افواج کی یکجہتی انتشار کا شکار ہو گئی -

۸ - معظم - ۱۹ ربیع الاول ۱۱۱۹ھ کو اکبر آباد میں تخت پر بیٹھا اور شاہ عالم بہادر کا لقب اختیار کیا مگر سن رسیدگی کی وجہ سے شاہی رعب قائم نہ رکھ سکا - نتیجتاً ایرانی - تورانی اور ہندی پارٹیاں وجود میں آئیں اور

ملکی قدریں خود غرضی میں ڈھلنی شروع ہوئیں۔ مرہٹے تعمیر نو میں مصروف ہو گئے۔ بندہ بیراگی نے سرہند پر قبضہ کر لیا۔ اسد خاں و ذوالفقار خاں سیاہ و سفید کے مالک بن بیٹھے اور ہیبت شاہی دلوں سے نکل گئی۔ اسی عالم میں بادشاہ نے ۱۹ محرم ۱۱۲۴ھ مطابق ۱۱ فروری ۱۷۱۲ء کو وفات پائی اور اس کی میت مزار خواجہ قطب الدین چراغ شاہجہان آباد میں سپرد خاک ہوئی۔

شعب شاہ عالم: ملکہ دختر راجہ روپ سنگھ راٹھور جودھپور۔

اولاد: عظیم الشان۔ ملکہ نظام بائی۔ اولاد: جہاندار۔ خجستہ اختر جہاں شاہ۔ رفیع القدر۔

۹۔ عظیم الشان: اس کو جہاندار نے ذوالفقار خاں کے تعاون سے مار دیا۔

ملکہ دختر کیسری سنگھ اولاد: فرخ سیر، محمد کریم مرزا، ہمایوں بخت۔

۱۰۔ محمد جہاندار: سوز و ساز۔ رقص و سرور اور مے نوشی کے عالم میں محمد فرخ سیر ناظم بنگال نے دبوچ لیا اور جسد خاکی مقبرہ ہمایوں میں دفن کر دیا۔ ملکہ انوپ بائی اولاد: عالمگیر ۱۰۹۹ھ

۱۱۔ محمد فرخ سیر: ۱۷ ذی الحجہ ۱۱۲۵ھ کو تمکین سلطنت ہوا۔ اس نے بندہ بیراگی کو شکست دی۔ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کو محصول معاف کر دیا۔ وہ ۸ ربیع الاول ۱۱۳۱ھ (۱۷۱۹ء) کو سید برادران کے ہاتھوں اندھا پھر قتل ہوا۔

۱۲-۱۳-۱۴۔ رفیع الدرجات۔ محمد نیکو۔ رفیع الدولہ کا بھی حشر بادشاہ گروں کے ہاتھوں ہوا۔

روشن اختر ناصر الدین محمد شاہ

۱۱۳۱-۱۱۶۱ھ ۱۷۱۹-۴۸ء

اس کے عہد میں نادر شاہ نے دہلی کو لوٹا۔ قتل عام کیا اور تخت طاؤس۔ ایک کروڑ کا سونا۔ پچاس کروڑ کے ہیرے جواہرات۔ ہاتھیوں کا غول۔ گھوڑوں کا گلہ۔ کابل و سندھ کا علاقہ لے گیا۔ اس واقعہ نے برلاسیوں کا وقار خاک میں ملا دیا۔ نتیجتہً روہیلکھنڈ۔ سندھ۔ پنجاب۔ بہار اڑیسہ۔ دکن اور اودھ کے گورنر خود مختار ہو گئے۔ پھر احمد شاہ ابدالی نے حملہ کیا اس سے شاہی اقتدار کو ہچکولا آگیا۔

محمد شاہ کا عہد تہذیب و تمدن کی نفاستوں سے بھرپور تھا۔ اس کے دور میں ادبی مجلسوں نے ثقافت کی آبیاری کی۔ اردو علمی و ادبی زبان تسلیم ہونے لگا اور اردو شاعری کی بنیاد پڑی۔ ظہور الدین حاتم آبرو اور آرزو کے کلام چھپے اور دہلی ایک شائستہ و متمدن شہر بن گیا۔ محمد شاہ نے ۲۷ ربیع الثانی ۱۱۶۱ھ کو وفات پائی اس کی میت مزار خواجہ نظام الدینؒ کے قریب دفن ہوئی۔

شعب: ملکہ زمانی بنت فرخ سیر۔ ملکہ صاحبہ محل۔ ملکہ اودھم بائی نواب قدسیہ۔ اولاد: احمد شاہ

حضرت بیگم منسوبہ احمد شاہ درانی۔

۱۶۔ **احمد شاہ بہادر**۔ وہ ۶ جمادی الاوّل ۱۱۶۱ھ کو تخت نشین ہوا۔ ۱۷۵۲ء میں شاہ ابدالی نے لاہور پر قبضہ کرلیا۔ نظام الملک نے مرہٹوں کی مدد سے احمد شاہ کو اندھا کرکے معزول کردیا۔

۱۷۔ **عالمگیر ثانی**۔ ۲۰ شعبان ۱۱۶۷ھ کو تخت نشین ہوا۔ مرہٹے شمالی ہند پر چھا گئے۔ عالمگیر مختار کل عمادالملک کے ہاتھوں ۸ ربیع الثانی ۱۱۷۳ھ کو مارا گیا۔ ملکہ زینت محل ← عالی گوہر ۱۷ ذی القعدہ ۱۱۴۰ھ۔

۱۸۔ **محی الدین شاہجہان ثانی**۔ اس کو ابدالی نے پانی پت کے میدان میں شکست دی اور دہلی کا تخت عالی گوہر کے سپرد کیا۔ شاہجہان ۲۹ صفر ۱۱۷۲ھ کو نظر بند ہوا۔ ۱۱۷۳ھ میں ابدالی نے ادینہ بیگ خاں کو گورنر لاہور مقرر کردیا اور سکھوں نے فتنہ و فساد اور لوٹ مار کا آغاز کیا۔

۱۹۔ **حامی الدین عالی گوہر محمد شاہ عالم ثانی**۔ ربیع الثانی ۱۱۷۳ھ کو جلوس اوّل مقرر کیا اور بہار میں مقیم رہا۔ ۱۷۶۴ء بکسر کی لڑائی میں میر قاسم کی امداد کی مگر شکست کھائی۔ نتیجتہً بہار۔ بنگال۔ اڑیسہ کی دیوانی ایسٹ انڈیا کمپنی کو سپرد کرنی پڑی۔ ۲۹ رمضان ۱۱۸۵ھ (جنوری ۱۷۷۲ء) کو دہلی آیا۔ ۱۷۸۸ء میں غلام قادر روہیلہ نے اس کو اندھا کردیا۔ انگریزوں نے ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۹ء) میں دہلی پر حملہ کیا اور ۱۸۰۳ء میں قبضہ کرکے ایک لاکھ روپیہ سالانہ وظیفہ مقرر کردیا۔ ملکہ مبارک محل ← اکبر شاہ، جواں بخت۔ مرزا معظم بخت۔ وفات بادشاہ ۱۸۰۶ء

۲۱۔ **معین الدین اکبر شاہ ثانی**۔ وہ انگریزوں کا وظیفہ خوار تھا۔ اس نے ۲۸ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء) کو وفات پائی۔ ملکہ لال بائی ← مرزا جہانگیر، سراج الدین ظفر۔

ابو الظفر سراج الدین بہادر شاہ ظفر ۱۸۳۷ء – ۱۸۵۷ء

ظفر ۱۷۷۵ء میں پیدا ہوا اور ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ کو تخت نشین ہوا۔ بادشاہ بدستور انگریزوں کا وظیفہ خوار تھا۔ اور اس کی حکومت لال قلعہ کے اندر تک محدود تھی۔ وہ بہت فیاض، غیور و شاعر تھا۔ اس نے مغلیہ سلطنت کے لالہ زار کو بچشم بصیرت اجڑتے دیکھا۔ اس نے اپنے شعروں میں سوز و گداز پیدا کرکے لوگوں کو غیرت و حریت کا پیغام دیا۔ اس کی تڑپ نے مخلوق کے زیر سایہ ایک عوامی نمائندہ حکومت کا تصوّر پیش کیا۔ برطانوی حکمرانوں کے ظلم و ستم نے ہندی فوج کو بھڑکا دیا اور ۱۰ مئی ۱۸۵۷ء کو میرٹھ سے جنگ آزادی کا آغاز ہوا۔ بہادر شاہ ظفر نے سپاہیوں کی قیادت قبول کرلی۔ آزادی کے پروانے کامران ہو رہے تھے کہ مرزا الٰہی بخش۔ حکیم احسن اللہ۔ سید رجب علی۔ شہزادہ قویاش اور ہندو سیٹھ انگریزوں سے مل گئے۔ پنجاب سے سکھ۔ ٹوانے۔ عیسیٰ خیل۔ راجہ پٹیالہ۔ راجہ جنید اور برطانوی فوج دہلی پہنچی اور ۱۲ ستمبر ۱۸۵۷ء کو قلعہ میں داخل ہوگئی۔ ۲۲ ستمبر ۱۸۵۷ء ہڈسن نے مرزا الٰہی بخش کی نشاندہی پر بہادر شاہ ظفر کو مع کنبہ مقبرہ ہمایوں

سے بوعدہ جاں بخشی قابو کر لیا۔ مگر اگلے روز دو شہزادگان کو قتل کر دیا اور ۱۳ اکتوبر کو دو شہزادوں کو سر عام دہلی شہر میں گولی کا نشانہ بنایا گیا۔ دیگر شہزادگان وحرم کو نظر بند کر دیا گیا۔ ۱۷ جنوری ۱۸۵۷ء کو بادشاہ کے خلاف مقدمہ چلایا گیا اور فوجی کمیشن نے سزا موت سنائی مگر چیف کمشنر پنجاب نے جلاوطنی کی سزا تجویز کی جو مرکزی حکومت نے منظور کر لی۔ دیگر شہزادگان کو بھی عمر قید کی سزا دی گئی اور ان کے معاونوں کو پھانسی پر چڑھایا گیا۔

۵ نومبر ۱۸۵۸ء کو شاہ سولہ مرد و زن کے ہمراہ روانہ ہوا۔ چھ سو گورے بطور محافظ ہمراہ تھے۔ دسمبر میں جہاز رنگون پہنچا۔ شاہ کو ایک دو منزلہ بنگلہ میں نظر بند کیا گیا اور چھ سو روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر ہوا۔ شاہ ۷ نومبر ۱۸۶۲ء کو رحلت کر گیا اور اس کی میت اسی بنگلہ میں دفن کر دی گئی۔ جواں بخت نے ۱۸۸۴ء میں جنوبی برما میں وفات پائی اور زینت محل ۱۷ جولائی ۱۸۸۶ء کو مظلوم شوہر سے جا ملی اور اس کے پہلو میں دفن ہوئی ؎

شاہوں کے مقبروں سے الگ دفن کیجیو
ہم بے کسوں کو گورِ غریباں پسند ہے (ظفرؔ)

تیموری گھرانہ کی بربادی انگریزوں کی زبانی

میرٹھ کے واقعہ کی اطلاع بذریعہ تار خبر ۱۱ مئی ۱۸۵۷ء کو لاہور موصول ہوئی۔ لہٰذا پنجاب سے کافی تیاری کے بعد برطانوی ریاستی (پٹیالہ و جیند)، پنجابی سرداروں اور سکھ افواج دہلی پہنچ گئیں۔ انہوں نے ۱۴ ستمبر تا ۲۲ ستمبر خوب لوٹ مار کی اور تیموری گھرانہ کو تباہ کر دیا۔ مسلمانوں کو شہر سے نکال دیا اور ان کے محلے برباد کر دیئے۔ پھر فوجی نقطہ نگاہ کے بہانہ یہ سلسلہ جاری رکھا۔ شاہی مسجد کو گورا فوج کی بارک بنا دیا گیا۔ مرزا الٰہی بخش غدار اعظم کی نشاندہی و شناخت پر تیموریوں کو مع بیگمات و طفلاں پکڑ کر نظر بند کیا گیا اور معمولی گذارہ الاؤنس مقرر کیا۔ فاقہ کشی اور سخت شرائط سے تنگ آکر بہت سے شہزادے بھاگ گئے۔ کچھ کو بمبئی، بنارس، الور، انبالہ ڈویژن، کراچی وغیرہ میں آباد کیا گیا۔ صرف شاہ عالم ثانی کے کنبہ کے چند افراد (جو کہ ۵۶-۱۸۵۷ء میں حج بیت اللہ پر گئے ہوئے تھے) کو دہلی میں رہنے کی اجازت دی گئی۔ ان تمام واقعات کی تفصیل انگریزوں کے مرتبہ ریکارڈ گذاشتہ مقبرہ انارکلی لاہور میں موجود ہے۔

مصنف نے حسب اجازت نامہ بحوالہ چٹھی نمبر ۱۳/۸۱ مورخہ ۱۰-۲/۸۱ اس کا مطالعہ کیا۔ پنجاب ریکارڈ آفس کے جملہ عملہ خصوصاً ریسرچ آفیسر نے قابلِ تحسین تعاون کیا۔

لوگوں کا یہ عام خیال کہ انگریزوں نے سب تیموریوں کو قتل کر دیا تھا قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔ ریکارڈ مذکرہ میں تیموری گھرانہ کی فہرستیں ماسوائے × نشان شدہ موجود ہیں۔ صرف گوشوارہ درج کیا جاتا ہے۔

پولیٹیکل بنر فائل یا چٹھی	تاریخ	شہزادگان	بیگمات شاہی	منکوحات	حرم	خادم کنیز	کل	وظیفہ
۱۸-۱۷	۲۹ ۱۰/۱۸۵۹	۱	۵	-	-	-	۶	۶۶۶۶۶۶/- روپے ماہوار
۴۰-۳۵	۲۵ ۲/۱۸۶۰	۱۶۱	۳۲۰	۱۳۲	-	-	۶۲۳	
۳ ۲۱	۱۸ ۱۱/۵۹	-	۱۶	-	-	-	۱۶	
۴۳-۴۱	۱۹ ۷/۶۲	× ۴۲۹	۴۸۸	۴۴۲	۲۱۱	۲۰	۱۵۹۰	
۱۹-۱۷	۱ ۸/۶۳	۲	۳۲	-	-	-	۳۴	

بہرکیف تیموری گھرانہ اپنی قبروں پر پاکستان کی بنیاد استوار کر گیا جو بالآخر ۱۹۴۷ء میں تعمیر ہوا۔

تجدید نظریۂ پاکستان

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا۔ اسلام کا نظامِ حیات مغربی جمہوریت اور دیگر سیکولر نظام ہا سے الگ اور منفرد ہے۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ حاکم الحاکمین اور بندہ اس کا نائب (خلیفہ) ہے اور نظام سیاست میں اقتدار اعلیٰ کا منبع خدا کا قانون ہوتا ہے جس سے مملکت کا سربراہ بھی مستثنیٰ نہیں مگر مغربی جمہوری نظام میں عوام کی رائے (ووٹ) کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ لیکن اقتدار حاصل کرنے کے بعد جمہوریت عوام کے نام پر جس طرح بے لگام ہو جاتی ہے وہ اس کی تمام خوبیوں کو خاک میں ملا دیتی ہے اور حاکم و محکوم "برابر" کے نظریہ کی یکسر نفی کر دیتی ہے۔ کیونکہ عوام اس پارٹی کے محکوم ہو جاتے ہیں جس کو ایوان میں اکثریت حاصل ہوتی ہے۔ برسر اقتدار پارٹی "ملی قدروں" کو نظر انداز کر کے ذاتی اور پارٹی مفاد کو ترجیح دیتی ہے یہی رویّہ سیاست ملکی کے عدم استحکام اور عدم استقلال کا باعث بنا اور پاکستان جس غرض کے لئے بنا اس کو نظر انداز رکھا گیا۔

قائد اعظمؒ کا فرمان تھا:

"مسلمان اس لئے پاکستان کا مطالبہ کرتے ہیں کہ اس مملکت میں وہ اپنے ضابطۂ زندگی، اپنی ثقافتی نشوونما، روایات اور اسلامی قانون کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔"

مگر بدقسمتی سے ہمارے زعماء نے مغربی جمہوریت کو پاکستان کا آئینِ سیاست قرار دیا۔ یہ سراسر اپنے مقدس مطالبہ کی نفی، دینِ فطرت کی مخالفت اور لاکھوں قربانیوں کے ساتھ ایک مذاق تھا۔ نتیجتہً ذاتی مفاد، مادہ پرستی کے خیالات پختہ ہو گئے۔ جذبۂ ملّی واخوّت پروان نہ چڑھا اور سیاسی عدم پختگی بار بار مارشل لاء کی شکل میں سامنے آئی۔

تحریکِ پاکستان کے محرکات، مضمرات، مملکت کے نظریاتی اساس اور عوام کے روحانی و فکری رجحانات

کے پیشِ نظر اسلامی، سماجی و اقتصادی نظام کے علاوہ ہمارے مسائل کا کوئی حل نہیں۔ الحمد للہ کہ جنرل محمد ضیاء الحق صدرِ پاکستان کے اندازِ فکر کے مطابق فوجی حکومت نے اسلامی نظام کے سلسلہ میں شرعی حدود کا نفاذ یوم میلاد النبی ۱۹۷۹ء اور زکوٰۃ و عشر کا اجراء قبل شبرات ۲۰ رجون ۱۹۸۰ء کو کر دیا اور اسلامی اقتصادی و بلا سود معیشت کی بنیاد رکھ دی۔ بلاشبہ یہ ایک عظیم کارنامہ ہے۔ لیکن اسلامی معاشرہ صرف حکومت کی کوششوں، قانون کے نفاذ، تحریکوں اور نعروں سے قائم نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے تو ہر پاکستانی کو اپنے قول و فعل میں یکسانیت پیدا کرنا ہوگی۔ اس لحاظ سے انفرادی ذمہ داری کا بھی احساس کرنا، نفس پرستی کو ترک کرنا ہوگا۔ تحریکِ خلافت میں ہزاروں مسلمان قید و پھانسی ہوئے۔ عورتوں نے اپنے زیورات چندہ میں دیئے۔ ہزاروں نے کابل کی طرف ہجرت و واپسی کی صعوبتیں اٹھائیں۔ تحریک مسجد شہید گنج میں سر بکفن گولیاں کھائیں۔ تحریک آزادی و پاکستان میں اسلام کے نام پر جانیں دیں، گھر بار چھوڑا، مال و دولت گنوایا۔ عزت، حرمت و عصمت لٹائی اور تحریکِ ختمِ نبوت و نظامِ مصطفےٰ میں شہادتیں پائیں مگر ہماری ساری اخلاقی برائیاں اور غیر اسلامی عادات اسی طرح برقرار رہیں۔ برطانوی دور میں تو ہم ایک دوسرے سے محبت، ہمدردی کرتے مگر پاکستان بننے کے بعد خود غرضی، خود پسندی و مادہ پرستی نے ہمارے اطوار و طرزِ زندگی کو یکسر بدل دیا اور ہم دعاؤں سے جھولی بھرنے کی بجائے جیبوں سے جیبیں بھرنے لگے۔ ۵ رجولائی ۱۹۷۷ء کو یہی معاشرہ جنرل ضیاء الحق کے سامنے تھا اور آج بھی ہے۔ اب اسلامی معاشرہ دل و دماغ کے انقلاب اور جلد از جلد اسلامی آئین کے نفاذ و عمل سے پیدا ہوگا۔ اگر انفرادی طور پر پاکستانی کا اخلاق اور عمومی طرزِ زندگی اسلامی رنگ میں رنگ جائے تو اسلامی معاشرہ کی تشکیل کے لئے یہ پہلا قدم ہوگا۔ اور اس سے ان شاء اللہ وہ سیاسی انقلاب پیدا ہوگا جو ان شاء اللہ ہم کو مایوس نہیں کرے گا۔ "قوائے انحطاط کا سدباب نظم و ربط ہی سے ہوتا ہے لیکن قوموں کی تقدیر اور ہستی کا دارومدار اس امر پر مبنی نہیں کہ ان کا وجود کہاں تک منظم ہے بلکہ اس بات پر کہ افراد کی ذاتی خوبیاں کیا ہیں۔ قدرت اور صلاحیت کیا ہے"۔ (علامہ اقبالؒ)

"پاکستان" ایک نظریاتی قومیت ہے جو کہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی بنیاد پر معرضِ وجود میں آئی۔ اس لئے اسلامی زندگی و قدروں کا تصور ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ نظریہ پاکستان کا مقصد محض پاکستان حاصل کرنا نہ تھا بلکہ خطۂ پاک میں اسلامی آئین و قوانین اور اصولوں کی تدوین، ترویج و اشاعت اور اہلِ دنیا کے لئے ایک مثالی و فلاحی مملکت کا نمونہ پیش کرنا ہے۔ لہٰذا قومی و ملی مفاد کے مقابلہ میں ذاتی، سیاسی و گروہی فوائد کو بھول کر ایک محب الوطن انسان کی حیثیت سے ہمیں پاکستانیوں، اہلِ اسلام اور انسانیت کی بہتری مقصود رکھنی چاہیئے۔ آیئے! چودھویں صدی ہجری میں جو کھویا یا پایا کا تجزیہ کریں اور پندرھویں صدی ہجری میں احیاءِ اسلام کو سربلند کرنے کی سعی کریں ؎

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

(علامہ اقبالؒ)

خاندان مُغلیہ پٹی

قصبہ پٹی ہیبت پور کا سب سے پہلے ذکر سفرنامہ ہیوانگ چوانگ، (چینی بدھ زائر) ۶۳۰ء میں ملتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جین ہندوؤں کی درس گاہ (یونیورسٹی) مغربی وسطی حصہ میں موجود تھی۔ پھر شمال مغربی حصے کو ہیبت خاں لودھی نے آباد کیا جو پٹی ہیبت پور کہلایا اور ۹۶۲ھ (۱۵۵۵ء) میں مرزا بہلول خاں ایلخانی خلیج کو یہ جاگیر ہمایوں شاہ ہند نے دی۔ موصوف نے بہلول پور خلیج کی بنیاد رکھی مگر اپنی رہائش مشرقی وسطی حصے میں اختیار کی۔ گورئیوں نے جوہنگ سے سکونت ترک کر کے شمال مشرقی حصہ میں قیام کر لیا۔ درمیان میں بھٹی راجپوت رہتے تھے۔ قصبہ پٹی کو پرگنہ کی حیثیت حاصل تھی۔ سکھ شاہی میں یہ قصبہ پٹی ماجھہ کہلایا اور برطانوی عہد میں پٹی مغلاں مشہور رہا۔ جو کہ غلہ۔ تیل۔ کپاس۔ روئی کی بڑی تجارتی منڈی تھی۔ تانبہ کے چمچے۔ کفگیر اور آہنی زنجیر و حقہ سازی کی صنعت بہت مشہور تھی۔ ریلوے اسٹیشن۔ اڈہ لاری۔ پختہ سڑک لاہور۔ کارخانہ جات۔ ہائی سکول طلبا و طالبات۔ تھانہ۔ چوکی۔ بلدیہ۔ ہسپتال۔ بنگلہ۔ تھ کار وغیرہ کی سہولتیں موجود تھیں۔ دونوں اطراف نہریں جاری تھیں۔ پُرامن و باوقار ماحول تھا۔ تکیہ گھمن شاہ مغلوں کی نشست گاہ تھا۔ محلہ کے اندر کسی سرکاری یا غیر سرکاری فرد کو جانے کی اجازت نہ تھی۔

اس قصبہ میں جو مغل آباد تھے ان کا جد امجد مرزا بہلول خاں ایلخانی خلیج بسال ۹۶۱ھ ہمراہ ہمایوں بادشاہ ہندوستان آیا۔ ممدوح کا شجرہ سلطان احمد خاں شاہ ایران سے جا ملتا ہے۔ شاہی دستاویزات کے علاوہ مغلاں پٹی کا ذکر ہمایوں نامہ گلبدن بیگم۔ عالمگیر نامہ۔ تاریخ بیجاپور۔ داستان ترکمانان ہند میں ملتا ہے۔ آرائش محفل مطبوعہ ۱۸۹۸ء مصنفہ میاں صاحب بٹالوی سے ان کے باغات۔ بیش قیمت عراقی گھوڑوں اور نہر آبپاشی کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ پھر ان کا احوال عمدۃ التواریخ سوہن لال (روزنامچہ جات سکھ عہد) مطبوعہ ۱۸۸۸-۸۹ء اور تذکرۃ اسلاف و الخلف ۱۹۲۲ء میں درج پایا گیا۔ نیز قدیم شجرہ نسب (فارسی) مرتبہ مرزا جلال الدین بیگ اچیئن سے بھی مفید حالات کا انکشاف ہوا کہ شاہان دہلی مغلاں کو خانزادہ کہتے اور ان کا بہت احترام کرتے۔ نیز ان کو چودھرائی۔ چوب و نقارہ و پرچم سے سرفراز کیا ہوا تھا۔ جیسا کہ فتح محمد خاں بن بہلول خاں متصدی مہمات بعہد اکبر اعظم و پسرش اسد خاں و پوتے محمد خاں، احمد خاں۔ نظام خاں۔ محمود خاں۔ محمد ناصر تا عہد احمد شاہ چودھری پرگنہ و پٹہ حویلی۔ محمد جعفر خاں صوبیدار مالوہ و متصدی شہزادہ بیدار بخت۔ محمد اعظم امین پرگنہ گجرات۔ عابد بیگ الہ آباد۔ افضل خاں سپہ سالار شاہ بیجاپور۔ روح اللہ خاں خلیل اللہ بیگ امیر عالم شاہی۔ محمد بیگ امین جہاں آباد۔ مرزا محمد وقائع نگار شاہی تھے۔ ۱۱۷۳ھ میں جب ادینہ بیگ خاں حاکم لاہور مفرور ہوا تو سکھوں نے لوٹ مار شروع کر دی اور سرداروں نے دوآبہ ستلج جالندھر۔ باری۔ رچنا پر قبضہ کر کے بارہ مثلیں بنا لیں۔ پرگنہ پٹی پر سردار خوشحال سنگھ اور بدھ سنگھ سنگھ پوریہ قابض ہو گئے۔ انہوں نے

بھٹہ جات قدیم - بوسیدہ عمارات - مڑیوں و قبرستان کی پرانی اینٹیں اکھاڑ کر شہر کے دروازے و قلعہ تعمیر کرایا انہوں نے مرزا امام بیگ کو اپنا مختار کار اور والد ش امین بیگ کو پنچ مقرر کیا - پھر مہاراجہ رنجیت سنگھ نے تمام علاقے چھین لئے اور ۱۸۱۱ء میں بدھ سنگھ سے قلعہ پٹی بھی لے لیا - ۱۸۴۵ء میں سکھ راجہ نے ماسوائے دو آئیہ باری جملہ سکھ سرداروں کو یک قلم موقوف کر دیا اور پٹی سے مرزا غلام علی بیگ عرف گامے خاں، مرزا رحیم بیگ مرزا کمال الدین اور مرزا رحمت اللہ بیگ کو کمیدان مقرر کیا - برطانوی عہد میں مرزا قطب الدین (مع ۸۰ سوار برادری) کمیدان نامزد ہوا اور جاگیر سردار امر سنگھ منہالہ ریاستی - ۱۸۸۴ء میں مرزا امام بیگ بعہدہ کمیدان ترقیاب ہوا اور اس کو جاگیر ٹھکر پورہ ملی - علاوہ ازیں مرزا جلال الدین بیگ اجیٹن - مرزا جیون بیگ رسالدار - مرزا حسن قلی کوتوال پھگواڑہ - مرزا محمد علی بیگ سردار بہادر او - بی - آئی + اے - ڈی سی قیصر ہند بر منگھم محل (۶-۱۹۰۳ء) و دیگران رسالہ ۹ و وائسرائے باڈی گارڈ وغیرہ میں جلیل القدر عہدوں پر فائز ہوئے - پاکستان میں بھی اراکین معزز رتبوں پر باعزت پوزیشن کے متحمل ہیں - وہ صوبہ پنجاب میں بہت مشہور تھے اور احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے - وہ بڑے امن پسند تھے حتیٰ کہ بدترین سکھ دور میں پرگنہ پٹی میں قتل و غارت نہ ہونے دیا جس کا اعتراف سکھ حکمران نے کیا - انہوں نے ۱۹۴۷ء کے فسادات میں بھی اپنی روایات کو برقرار رکھا اور بڑی خاموشی سے ہجرت کر کے خالی ہاتھ پاکستان آ گئے -

نقل پروانہ شاہی مجاریہ بعہد ابوالظفر محی الدین محمد اورنگزیب عالمگیر بہادر غازی

مہر بہ اجلاس وزارت پناہ   بتاریخ چہاردہم ربیع الاول ۱۰۸۲ھ ہجری

چودھریاں و قانونگویاں و زمینداران و رعایا پرگنہ گجرات بدانند کہ چوں از روئے فرمان حضرت خدمت امینی پرگنہ مذبور از ابتداء فصل خریف ترشقان سٹیل سنہ بکفایت آثار محمد جعفر خاں پسر اسد خاں بن فتح محمد خاں خلج متوطنہ پٹی ہیبت پور بصوبہ پنجاب تموخت کہ مشار الیہ را امین مستقل آں محال دانستہ از سخن صلاح و صوابدید جائے او کہ متضمن کفایت سرکار والا و رفاہیت حال رعایا باشد بیروں نزدند - سبیل عوامی الیہ آنکہ و لوازم خدمت مامور دقیقہ از دقایق نامرعی نگہداشتہ از روئے راستی و دیانت بتقدیم رساند و در زیادہ آبادانی و کثرت زراعت افتادہ نماندہ رعایا از حسن سلوک خود آرامی نگاہدارد و نہجی کہ مال سرکار والا برکار عاید گردد و رعایا بحق خود رسیدہ بر وقت تشخیص نمودہ سرشتہ کاغذ ہذا موافق ضابطہ بدفتر معلی ارسال دارد و خبردار شد کہ عامل طلبہ بالادستی برداشت نتواند کرد و ہمچنیں نوطہ دار نیز خبرگیراں باشد کہ ہرچہ تحویل نوطہ دار از مال و سایر شود یک درم بے سندہ معتبر فرخ نکند و تصرف در مال سرکار نتواند گرد - از آنجا کہ محافظت از تحویل نوطہ دار بعہدہ امین ہر گونہ احتیاط کہ باید بکار برد کہ ثانی الحال بجواب ایں معنی بہ ذمہ اوست - دریں باب قدغن عظیم شناسد و از سطور صدر تخلف نورزد -

(مہر قاضی صدیقی)

نقل شاہی پروانہ مجاریہ بعہد محمد فرخ سیر شاہ ہند

مہر بہ اجلاسی وزارت پناہ امانت خاں — بتاریخ بیست وہفتم شہر صفر ۱۱۲۶ھ

گماشتہائے متصدیاں مہمات و متکفلان معاملات حال واستقلال و قانونگویاں و مقدماں رعایا و مزارعاں و سائر سکنہ وجمہور متوطنہ پرگنہ پتی ہیبت پور متعلق بصوبہ پنجاب بدانند کہ چوں از روئے رقیمہ سیادت پناہ مسعود متصدی پرگنہ مذکور ظاہر شد کہ خدمت چودھرائی پتہ حویلی پرگنہ مذکور اول بہ اسد خلج تعلق داشتہ وبعد ازاں کہ او گذشت محمد نام پسرش بتقدیم آن خدمت اقدام نمود۔ پس از فوتش احمد نام برادر متوفی متعلق شدہ وبعد ازان نظام و محمود پسران اسد قابض و متصرف اند معہذا از سرشتہ کاغذ پرگنہ مذکور کہ بدفتر والا رسید نیز معلوم گشت کہ چودھرائی پتہ مسطور بہ افغان تعلق دار لہٰذا مرقوم گردد کہ چودھرائی پتہ مرقوم را بدستور بہ نظام خاں و محمود خلجیاں متعلق دانستہ لوازم ولواحق آنہارا بآنہا منسوب شناسند و دست تعیدی آنہارا در اجراء اضافہ ایں خدمت قوی و مطلق دارند و دیگرے را بروسیم وشریک آنہارا نداننند۔ بسبیل چودھریاں آنکہ در تقدیم خدمت متعلقہ مراسم دولت خواہی وآباداں کار بظہور رسانند و نسبت برعایا احسن وسلوک داشتہ بنوعے احتیاط بکار زند کہ براحدے ستم نشود و با مواجب بوقت وصول رسد وآبادانی افزوں شود۔ درین باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند واز تخلف محترز باشند۔

(مہر قاضی عبدالوہاب صدیقی)

نوٹ: محمود خاں ۱۱۶۴ھ میں رحلت کر گیا۔ مقدم نے دفتر صدارت دہلی اطلاع بھیجدی کہ چودھرائی پرگنہ پٹی خالی ہے۔ محمد جعفر خاں برادر متوفی گجرات ہے اور باشندگان و مزارعان بہلول پور خلج نے مالگزاری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ لہٰذا شاہی پروانہ بنام خواجہ لکھمیداس عامل پٹی موصول ہوا اور محمد جعفر خاں مستعفی ہو کر چودھرائی اور شاہی فرمان تصرف موضع بہلول پور خلج لے کر پٹی پہنچا۔

عزت واخلاص آثار بعافیت باشند

چوں درینوقت شجاعت شعار بہادر خاں ظاہر ساخت کہ موضع بہلول پور خلج من اعمال پرگنہ پتی ہیبت پور کہ در مقدمی است مردم و مزارعاں اطراف وجوانب آمدہ زراعت نمودہ اند۔ چوں یکروپیہ فی بیگہ جنسی دیک نصفی عہر روپیہ اجناس کہ موافق دستور تشخیص یافتہ ازان طلب بہ نمایم در ادائے عذر نمایند۔ بنابرآن بافخرت آثار نگارش یافتہ باید کہ آنہارا بحضور خود طلب داشتہ بموجب دستور مقرر شدہ بازیافت نمودہ داخل نوطہ موضع مذکور نمائیند۔ درین باب مزیادہ چہ نوشتہ۔

جمادی الاول سنہ ۵ جلوسی
واحمد شاہ بہادر ۱۱۶۵ھ

نقل پروانہ شاہی مجاریہ عہد احمد شاہ بہادر

مہر اجلاسی وزارت پناہ　　　بیست و پنجم جمادی الاخر ۱۱۶۵ ہجری

گماشتہائے جاگیرات و منصبداران پرگنہ و کروریاں حال و استقلال قانونگویاں و مقدماں رعایا و مزارعان و سائر سکنہ متوطنہ پرگنہ پتی ہیبت پور متعلق بصوبہ پنجاب بدانند کہ چوں از روئے رقیمہ وزارت پناہ امانت خاں محررہ بیست و ہفتم شہر صفر ۱۱۶۵ ہجری کہ بدفتر معلی رسیدہ بود ظاہر شد کہ خدمت چودھرائی پتہ حویلی پرگنہ مذکور بہ نظام خاں و محمود خاں پسران خانوادہ اسد خاں خلیج تعلق داشتند و در ینولا شجاعت شعار بہادر خاں مقدم پرگنہ مسطور ظاہر ساخت کہ ایشاں رحلت کردند۔ لہذا مرقوم گردد کہ چودھرائی پتہ مسطور را بدستور بہ بیگ محمد جعفر خاں خلیج نام برادر متوفیاں متعلق دانستہ لوازم و لواحق آنرا بہ آں رانسوب شناسند و دست تعیدی آں در اجراء اضافہ ایں خدمت قوی و مطلق دارند و دیگرے را سہیم و شریک آں ندانند بسبیل چودھری آنکہ در تقدیم خدمت متعلقہ مراسم دولت خداہی و آبادان کار بظہور رساند و نسبت رعایا حسن سلوک بنوعے احتیاط بکار دکہ براحدے ستم نشود و با مواجب بوقت وصول رسد و آبادانی افزوں شود۔ دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرد و از تخلف محترز باشد۔

(مہر قاضی رفعت مآب)

نقل فرمان شاہی احمد شاہ بہادر

(مہر احمد شاہ بہادر)　　　جنت مکانی

دریں وقت فرمان عالیشان سعادت نشان صدور یافت کہ چوں بموجب فرمان حضرت ہمایوں جنت آشیانی موضع بہلول پور خلیج پرگنہ پتی ہیبت پور مضاف صوبہ پنجاب در وجہ مدد معاش ایلچاں بہلول خاں خلیج مقرر بود۔ در ینولا محمد جعفر خاں عرض معلی گذاشتہ و قائع بمسائح حقائق مجامع رسید و استدعا نمود کہ فرمان عالیشان عہد مرحمت شود بنا برآں از روئے تفصیلات و عنایت پیشینگران موضع مذکور کہ از قدیم الایام بر اباؤ اجدائی او معمول و مقرر بود و در ینولا بنام محمد جعفر خاں خلیج مشار الیہ و برادراں از محلقدیم بدستور سابق من ابتدائے فصل ربیع سال انت بسبیل بحال و مقرر شود۔ فرمان صادر گشتہ کہ حکام و عمال و جاگیرداران و کروریاں حال و استقلال ایں حکم والا را ممتثر دانستہ آراضی موضع مذکور را بتصرف آنہا باز گذاشتہ اصلاً و مطلقاً تغیر و تبدل بداں راہ ندہند و بعلت مال وجہات و اخراجات مثل ضابطہ و محصلانہ و بیگار و شکار و ضبط ہر سالہ بعد از تشخیص چک و تکرار زراعت و کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحمت نرسانند و دریں باب ہر سال سند مجدد نطلبند و اگر در موضع مسطور دیگر چیزی داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند

تاریخ بیست و پنجم شہر جمادی الاخر ۵ جلوس والا نوشتہ　(۱۱۶۵ھ)

اقتباس عمدۃ التواریخ سوہن لال

(روزنامچہ سکھ عہد مطبوعہ ۸۹-۱۸۸۸ء)

دفتر دوم صفحہ ۱۸-۱۷ ۱۱ سمت ۱۸۶۸ بکرمی ۱۲۲۶ھ ہجری ۱۸۱۱ء تسخیر قلعہ پٹی مانجھ

".... قلعہ پٹی مانجھ وطن اصلی بدھ سنگھ میباشد ...... (از امرتسر) غوثہ داروغہ توپخانہ روشن خاں و شیخ بدارا معہ پلاٹن ..... و من بعد شام سنگھ و گورمکھ سنگھ مامور بآنطرف برائے استخلاص قلعہ آمدند ..... چنانچہ افواج در نواحے پٹی نوائرہ جدال و قتال کردند ..... و پیغام بہ محصوران فرستادند کہ اگر سلامتے جان و مال و حفظ ننگ و اطفال و عیال منظور حال است از قلعہ کوتاہ ساختہ حاضر بودہ بہرہ یاب بائید گشت۔ در صورت توقف تمامی محصوران شربت شیریں اجل خواہد چشید ..... محصوران از حالت محاصرہ بجاں تنگ آمدہ اوقات بسر مے بردند ناچار رہائی خود از ان مہلکہ بجان گذاشت غنیمت دانستہ بدر رفتند و فوج مامورہ داخل قلعہ گشت۔ شش ضرب توپ و رہکلہ و باروت بہ ضبطی درآمد ..... و باشندگان شہر را ہیچ تکلیف و تصدیع عاید اوقات نگردید و دست اندازی بر مال و اسباب آہنانہ پیوست و ہر یک بدستور در اماکن و مساکن خود پا ماندند۔"

(صفحہ ۱۷۱، سمت ۱۸۷۱ بکرمی ۱۲۳۰ھ ۱۸۱۴ء) سردار دل سنگھ معہ پلٹن بطرف جنوب رویہ مامور فرمودند ... قطب الدین خاں قصوریہ شش راس اسپ بہ ہنگام شرف ملازمت گذارنیدہ و بنابر وہ تاکید اکید بحلف ظہور رسید کہ در ڈیرہ سردار دل سنگھ رفتہ و مقام باید ساخت ..... و در قلعہ پٹی مانجھ معہ افواج قائم و مستقل نمود ...... ۱۴ محرم ۱۲۳۱ھ سردار دل سنگھ بطرف آب جہلم روئے ساخت۔

(صفحہ ۱۸۴ ماہ صفر ۱۲۳۱ھ ۱۸۱۵ء) ..... "سرکار دولتمدار از آنجا (ترن تارن) بتاریخ نہم ماہ صفر کوچیدہ و بتاریخ دہم ماہ مذکور در سواد پٹی و دوازدہم در کھیم کرن و سیزدہم در نواحے قصور رونق بخش گردیدند۔"

(صفحہ ۵۳ ۲۴ بیساکھ سمت ۱۹۰۴ بکرمی ۱۲۶۴ھ ۱۸۴۷ء) سردار لہنا سنگھ مجیٹھیہ کاغذ زمینداران پٹی گذارنید کہ در ایام مستقل ہرگز ہرگز خون نخواہیم ساخت و دزدی و قطاع الطریقاں در علاقہ خود ہائے وغیرہ نخواہیم آورد ... صاحب کلاں فرمودند۔ خوب و احسن است۔"

(دفتر پنجم صفحات ۰۶-۱۰۵، ۱۳-۱۱۱، ۱۱۸، ۱۲۰ ۹ جیٹھ تا ۱۸ ساون سمت ۱۹۰۵ بکرمی ۱۲۶۴ھ ۱۸۴۸ء)

"مرزا رحیم بیگ کمیدان کہ بنابر تادیب دیوان حاکم رائے اکال گڑھ و دیوان مولراج ملتان رفتہ شدہ شرفیاب گردید۔"

(صفحہ ۱۴۰) عرض دینا ناتھ کہ تنخواہ بیست و شش ہزار روپیہ طلب رسالہ جگت سنگھ مان و مرزا رحیم بیگ و بنسی لال کمیدان افواج اردلی مہاراجہ بہادر بدہند ..... فرمودند تنخواہ حاضر سازند۔"

(صفحہ ۱۷۰-۱۲ جیٹھ سمت ۱۹۰۶ - ۱۲۶۵ھ ۱۸۴۹ء) ..... قاضی کرم بخش معہ سواران پیر و ضعیف حاضر شدہ .....

آنہا کہ نوکری منظور نساختہ پنشن شدہ قانی کرم بخش و مرزا رحیم بیگ وکمال الدین وچڑت سنگھ و جواہر مل و بہاری وابن شبیر خاں۔

نوٹ:- مہاراجہ رنجیت سنگھ اور انگریزوں کے مابین معاہدہ کے مطابق دریا ستلج حد مقرر ہوئی۔ پھر سکھوں اور برطانوی حکمرانوں نے الحاق پنجاب کرلیا (۲۰ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۲ بکرمی (جنوری ۱۸۴۵ء) تا چیت سمت ۱۹۰۶ بکرمی۔ فروری ۱۸۴۹ء)، مگر باہمی یکجہتی قائم نہ رہی بالآخر سبراؤں کے مقام پر جنگ ہوئی اور انگریز لاہور تک بڑھ آئے۔ انگریزی حکمران نے بحوالہ گزٹ آگرہ مورخہ ۱۳ اپریل ۱۸۴۹ء پنجاب کو اپنی حدود سلطنت میں شامل کرلیا اور مہاراجہ دلیپ سنگھ کو مطابق چٹھی نمبر ۶۲۳ مورخہ ۳ مئی ۱۸۴۹ء ڈاکٹر لوجن کی نگرانی میں دے دیا۔

نقل پروانہ جات مجاریہ مسٹر گریفن بہادر اسسٹنٹ کمشنر امرتسر کیمپ لاہور

۱۰ مارچ ۱۸۶۲ء

متعلق رؤسا متوطنہ پتی ہیبت پور صوبہ پنجاب

ہر گاہ کہ محکمہ بندوبست کہ جملہ رئیسان خاندان مغلیہ پرگنہ پتی مذکور کے کوائف مع شجرہ نسب مطلوب ہے۔ لہٰذا مع شاہی دستاویزات مہربانی کرکے جلد از جلد بھیجدیں۔

نقل پروانہ یاددہانی ۱ مرقومہ ۲۵ مارچ ۱۸۶۲ء

چند روز ہوئے بدریافت حال آپ کے خاندان بہ تفصیل مندرجہ تحریر سابقہ لکھا گیا تھا۔ اب تک جواب اس کا نہیں پہنچا۔ توقف میں ہرج ہے۔ براہ مہربانی جلد بھیج دیں۔

نقل پروانہ یاددہانی ۲ مرقومہ ۱۲ اپریل ۱۸۶۲ء

قبل ازیں بدریافت حال خاندان رئیسان پنجاب بہ تفصیل مندرجہ تحریر سابق وبطلب شجرہ نسب لکھا گیا تھا۔ کیفیت کے ساتھ چٹھیات نیک نامی وغیرہ جو حکام وقت سے ہر رئیس کو دستیاب ہوئی ہیں وہ بھی آنی چاہئیں۔ اور جو رئیس کیفیت بھیج چکے ہیں وہ سرٹیفکیٹ اب بھیجدیں۔

نوٹ:- مرزا رحیم بیگ کمیدان نے خاندان مغلیہ پٹی کا شجرہ نسب مع دستاویزات وسندات ارسال کردیا۔ انگریزوں نے نمبرداری، سفید پوشی اور ذیلداری کے حقوق محفوظ کردیئے جو پاکستان بننے تک قائم تھے۔

نقل خلعت وسند شمشیر ۳۱ جولائی ۱۸۷۳ء صوبیدار میجر رحمت اللہ بیگ

از پیشگاہ جناب کپتان کارڈنگن بہادر کمان آفیسر رجمنٹ ۳۲ ڈیرہ اسماعیل خاں

جمیع اہلکاران ومحافظان وعملگان پولیس وتحصیل ہائے وضلع لاہور کو معلوم ہو کہ مرزا رحمت اللہ بیگ صوبیدار اوّل رجمنٹ مذکور کو بوجہ حسن کارگزاری ونیک نامی ونیک اطواری خلعت فاخرہ بمع شمشیر وساز بیش قیمتی سرکار فیض مآب جناب معلّٰی القاب لاٹ صاحب بہادر سے عنایت ہوئی ہے۔ جو صوبیدار موصوف کو بذریعہ پروانہ ہذا بمکان خود ارسال کرتے ہیں۔ لہٰذا حکم ہے کہ کوئی شخص کسی وقت وجہ من الوجود نسبت شمشیر مذکور کے مزاحمت نہ کرے۔ تاکید مزید ہے۔

مہرو دستخط انگریزی کمانڈنگ آفیسر رجمنٹ ۳۲ محررہ ۱۲ جولائی ۱۸۶۳ء

وجہ تسمیہ القاب

ترک	یافث بن حضرت نوحؑ کے بیٹے ترک کی نسل اس کے نام سے مشہور ہوئی۔ چونکہ مغل اس کے سلسلہ سے ہیں اس لئے ترک بھی کہلائے۔
مُغل	منگو۔ منگول۔ مغول نے مغل کی شکل اختیار کی نیز مغول خاں کی نسل مغل کہلائی اور چنگیز خاں نے بھی اپنے قبائل کو مغل لقب دیا۔ صفحہ ۳۲ داستان ترکتازاں "مرزا بابر نیز در بیشتر جاہا مغولان بیزاری جستہ خود را ترک خوانده۔ پس خانہ تیمور را ترک دانست نہ مغول کہ ہمہ مرداں جہاں دانستہ اند"
تتاری	تاتار خاں کی نسل تتاری مشہور ہوئی۔ چونکہ یہ مغلوں کے ہراول دستوں میں ہوتے تھے اس لئے مورخین مغلوں کو بھی تتاری تحریر کرتے رہے۔
قیات۔ بوزنجری	قیات خاں کی نسل قیات مشہور ہوئی۔ اس سلسلہ سے بوزنجر خاں شہنشاہ تھا اس کی اولاد بوزنجری کہلائی۔ چنگیز خاں اسی سلسلہ سے تھا۔
زرین خیل۔ ازبک	جوجی خاں بن چنگیز خاں کی نسل زرین خیل وازبک کہلائی۔
چغتائی	چغتائی خاں بن چنگیز خاں کی نسل چغتائی مشہور ہوئی۔ اور ہندوستان میں ان کو چوغطہ بھی کہا گیا۔ گلبدن بیگم دختر بابر نے بھی ہمایوں نامہ میں اپنے خاندان کو چغتائی تحریر کیا۔
برلاس	امیر تیمور کے سلف وخلف برلاس کہلائے۔ چونکہ اس کے اور ظہیر الدین بابر کے ہراول دستے چغتائی تھے اس لئے ہند میں برلاس کو بھی چوغطہ کہا گیا۔
قاآن۔ خان	مغل شہنشاہ کو قاآن اور بادشاہ کو خان کہا جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے قدیم بزرگوں کے نام کے بعد "خان" پایا جاتا ہے۔
سلطان۔ بادشاہ	مسلمان بادشاہ کی بجائے سلطان کا لفظ استعمال کرتے تھے اور بابر نے کابل میں مرزا کہلانے کی بجائے بادشاہ کہلانے کا اعلان کیا چونکہ یہ لفظ سلطان سے زیادہ بارعب تھا۔

ایلخانی	قوبیلائی خان اعظم شہنشاہ چین نے برادر خورد ہولاکو خاں کو ایلخاں کا خطاب دیا اس کی نسل و حکومت ایلخانی مشہور ہوگئی۔ مغلاں پٹی اسی سے تعلق رکھتے ہیں۔
اغول اغلان	مغل شہزادگان کا قدیم لقب اغول۔ اغلان تھا۔
نویاں۔ آقا	مغل امراء کا قدیم لقب نویاں یا آقا تھا۔ آقا نے مغل تلفظ کے مطابق آغا کی شکل بھی اختیار کی۔
خاقان	امراء میں جو بادشاہ ہو جاتا اس کو خاقان کہا جاتا جیسا کہ شاہرخ مرزا بن امیر تیمور۔
گورگانی	مغل اپنے داماد کو گورگانی کہہ کر پکارتے تھے۔ امیر تیمور مغلوں میں شادی شدہ تھا اس لئے گورگانی یا گورکانی مشہور ہوا۔ اس نے لفظ گوریہ کی بھی شکل اختیار کی۔
امیر	مغلیہ مجلس شوریٰ نے تیمور کو امیر کا خطاب دیا۔ چونکہ لفظ "خاں" چنگیز خاں کی نسل سے مخصوص ہو چکا تھا۔
مرزا	امیر کی اولاد امیر زادہ کہلائی جو شہزادہ سے اونچا درجہ رکھتا تھا۔ کثرت استعمال سے میرزا پھر مرزا رہ گیا۔ درحقیقت مرزا تیموریوں کے لئے مخصوص تھا کیونکہ وہ خاں یا بیگ نہ تھے مگر ہندوستان میں تمام مغلوں کو مرزا کے لفظ سے خطاب کیا گیا اور بعض اوقات دوسرے امراء کو بھی خطاب دیا گیا۔
خلج	ترک و مغل کی قدیم گوت ہے۔ نیز جو ترک، مغل یا پٹھان خلج (ترکستان) کے رہنے والے تھے کو بھی خلج یا خلجی کہا گیا۔ تذکرۃ السلف والخلف مطبوعہ ۱۹۲۲ء میں نانا مرحوم نے قلمبند کیا کہ "مغل پٹی خلجی گوت قدیم سے تعلق نہیں رکھتے ..... خلجی کہلانے کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ وہ خلج سے یہاں آئے ہوں جو قدیم ترکستان میں ایک تاریخی شہر تھا۔" مؤلف نے اندریں بارہ کافی ریسرچ کی۔ کتاب تذکرہ کے صفحہ ۴۲ و ۴۳ پر اسد خلج و زاہد خلج اور شاہی پروانہ ۵ھ جلوس ۱۱۱۶ھ و شجرہ قدیم میں جعفر خاں خلج اور بہلول خاں خلج تحریر پایا گیا۔ نیز تاریخہا فارسی سے عیاں ہوا کہ شہزادہ عباس خاں اولاً ارغون خاں کی حدود سلطنت کے باہر خلج (ترکستان) چلا گیا پھر وہ جب اصفہان آیا تو اس نے ایلخانی کے بجائے علاقائی لفظ خلج اختیار کر لیا۔ خلجی کا لفظ ہماری کسی قدیم دستاویز میں نہیں ملتا۔ داستانِ ترکتازانِ ہند کے صفحہ ۳۲۵ سے بھی یوں تصدیق ہوتی ہے۔ دراصفہان بشمار بلیست خانوار در یک کوچہ ہستند ..... و جائے را کہ ایشاں می مانند کوچہ خلج ہا می نامند ..... و این نیز نویسندگان ہر زبان آنہا را بادی) نوشتہ اند درست نیست۔" چونکہ وسطی ایشیا کے دیگر مغل و ازبک حکمران کو بھی مورخین نے ایلخاں کہنا و لکھنا شروع کر دیا تھا اس لئے ہمارے جد امجد نے لقب ایلخانی خلج تشخیص کے لئے مقرر کیا۔
بیگ	یہ ترکی لفظ ہے جس کے معنی سردار ہے۔ مغل چنگیزی جو بادشاہ نہ رہے کے لئے یہ مخصوص تھا۔ مگر ہندوستان میں سب مغل نام کے بعد استعمال کرتے ہیں۔ مغلوں نے عموماً رسالہ جات یا ڈی گارڈ میں

ملازمت کی۔ ایک دفعہ انگریز گورنر پنجاب نے سرہالی بنگلہ قیام کیا اور مغلاں اپنے گھوڑے وہاں باندھ کر رات پٹی آ گئے۔ سائیسوں کی غفلت سے چند گھوڑے آزاد ہو گئے اور ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ نیتجۃً گورنر بیزار ہوا اور اس نے حکم جاری کر دیا کہ جس کے نام کے ساتھ بیگ ہو اس کو سرکاری ملازمت میں نہ لیا جائے اس لئے مغلوں نے بیگ کا لفظ ترک کر دیا۔ بالآخر یہ معاملہ وائسرائے ہند کے گوش گذار کیا گیا۔ جس نے گورنر کو تحریر کیا کہ چونکہ مغلاں بڑے بہادر اور قابل اعتماد ہیں اس لئے ان کی خطا سے درگذر کیا جائے۔ لہٰذا پابندی واپس لے لی گئی۔ مغلوں نے پھر بیگ کا استعمال شروع کر دیا اور رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ اور رسالہ ۹ میں ملازمت شروع کر دی۔

بیگم۔ خانم خاتون مغل عورت کے نام کے بعد بیگم یا خانم کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور ان کی نوکرانی یا درزن کو مغلانی کہا جاتا تھا۔ مغل بادشاہ کی ملکہ کو خاتون کہا جاتا تھا۔
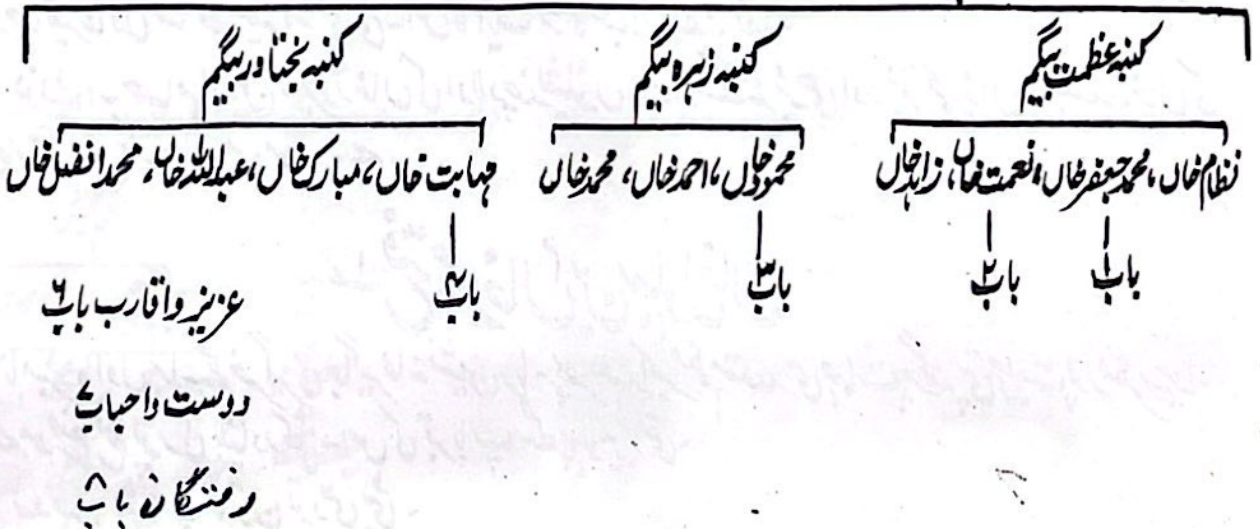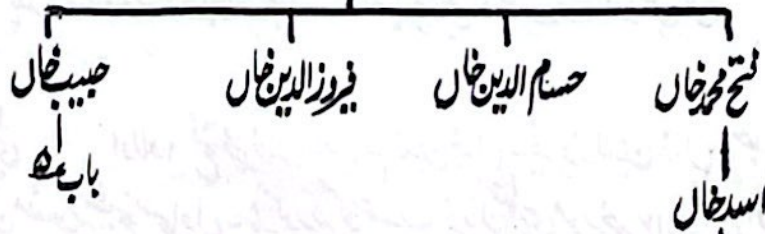
۹۰۲ھ   ۱۰۰۳ھ
۱۴۹۶ء   ۱۵۹۵ء

مرزا بہلول خاں مرحوم مورثِ اعلیٰ مغلاں پٹی

جامع التواریخ رشیدی فضل اللہ ہمدانی و تاریخ وصاف سے پتہ چلتا ہے کہ جب سلطان احمد نیکودار ایلخانی سوم (شاہ ایران) کو ۶۸۳ھ (۱۲۸۴ء) میں شہید کیا گیا تو اس کا بیٹا شہزادہ عباس خاں جان بچا کر خلیج (ترکستان) چلا گیا۔ وہ پھر اصفہان آگیا اور خلیج مشہور رہا۔ اس کی پشت سے بہلول خاں تھا جو کہ بجبتیہ خیر خواہی ہمایوں کو سے خراساں میں ملا۔ گلبدن بیگم نے ہمایوں نامہ میں تحریر کیا کہ ہمایوں نے اس کو شاہی کنبہ کی حفاظت سپرد کی۔ جب ہمایوں کو شاہ طہماسپ نے دعوت دی تو شاہ ایران مرزا بہلول خاں کی تاڑ باز لنگا ہوں سے بہت متاثر ہوا اور پوچھا یہ کون ہے ہمایوں نے جواباً کہا کہ "بزرگ خاں دعم ایم"۔ جب ہمایوں شاہ ایران سے فوج لینے میں ۹۵۱ھ (۱۵۴۴ء) میں کامیاب ہو گیا تو مرزا بہلول اس کے ہم رکاب رہا۔ اور کابل کی فتوحات کے بعد اس کے ہمراہ ہندوستان آیا۔ بقول گلبدن بیگم جب دوبارہ تخت نشینی کے بعد ہمایوں نے مرزا بہلول خاں کو جاگیر دینی چاہی تو موصوف نے پٹی ہیبت پور کی جاگیر کا مطالبہ کیا جو منظور کر لیا گیا۔ ممدوح بسال ۹۶۲ھ (۱۵۵۵ء) میں وہاں پہنچا اور موضع بہلول پور خلیج کی بنیاد رکھی۔ اس نے مشرقی وسطی حصہ میں رہائش اختیار کی۔ اس نے ۱۰۰۳ھ (۱۵۹۵ء) میں وفات پائی اور قبرستان بہاول شیر میں مدفون ہوا۔ پختہ قبر پر یہ قطعہ کندہ تھا ؎

آہ ہر گہ کہ سبزہ در بستان   بدمیدی چہ خوش شدی دل من
بگذر اے دوست تا بوقتِ بہار   سبزہ بینی دمیدہ از گلِ من

شعب:

زوجہ: خانم لودھی پٹی   اولاد: فتح محمد خاں۔ حسام الدین خاں۔ فیروز الدین خاں۔ حبیب خاں

نعمت خاتون منسوبہ شیخ سجاول۔ مذکوریہ کو حسب فرمان شاہی مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۰۲۶ھ میں بعہد جہانگیر عادل ساٹھ بیگہ آراضی ملی۔ اس کا ایک لڑکا عبد اللطیف تھا۔

نوٹ:۔ حسام الدین۔ فیروز خاں کی اولاد چند پشتوں سے آگے نہ بڑھی اور فتح محمد خاں و حبیب خاں کی نسل جاری اور پاکستان میں موجود ہے۔

۱۔ فتح محمد خاں ابن بہلول خاں

نامبردہ اول برائے خبر گیری جاگیر خانہ نشین رہا۔ پھر بعہد اکبر اعظم متصدی مہمات پرگنہ پٹی ہیبت پور مقرر ہوا۔ اس نے موضع فتح پور کی بنیاد رکھی۔ اس کی قبر باپ کے پہلو میں تھی۔

زوجہ: شہاب خاتون لودھی پٹی۔

اولاد۔ اسد خاں

اسد خاںؒ بن فتح محمد خاں

اسد خاں کو بعہد جہانگیر اولاً چودھرائی پرگنہ پٹی ہیبت پور مع چوب و نقارہ و جھنڈا تفویض ہوئی جو پشت در پشت منسوب رہی۔ نامبردہ نے تین شادیاں کیں۔ ان سے گیارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ سات لڑکوں کی اولاد چند پشتوں سے آگے نہ بڑھی۔ جن کا تفصیلاً ذکر تذکرۃ السلف والخلف ۱۹۲۲ء میں موجود ہے۔ باقی محمد جعفر خاں، نعمت خاں، محمود خاں اور مہابت خاں کی نسل جاری ہے۔

زوجہ: عظمت النساء بنت سعد اللہ خاں لنگاہ راجپوت پٹی — اولاد: نظام خاں۔ محمد جعفر خاںؒ۔ نعمت خاںؒ۔ زاہد خاں

زوجہ: زہرا بیگم بنت مغل سکنہ فتح پور دکوٹ بڈھا — اولاد: محمد خاں۔ احمد خاں۔ محمود خاںؒ

زوجہ: بختاور بیگم بنت قریشی پٹی — اولاد: مہابت خاںؒ۔ مبارک خاں۔ عبداللہ خاں۔ محمد افضل خاں

نوٹ:- افضل خاں، ابن افضل آباد اور سپہ سالار شاہ بیجاپور تھا۔ اس کو بسال ۱۰۶۹ھ سیواجی مرہٹہ نے دغا و فریب سے بروقت ملاقات شہید کر دیا تھا۔ عالمگیر نامہ مطبوعہ ۱۸۶۸ء کے مطابق اس کے لڑکے بھی ہمراہ تھے جو دست بدست لڑائی میں شہید ہوئے۔ جب عالمگیرؒ کے امیر الامراء دکن اور جعفر خاں صوبیدار مالوہ نے سیواجی کی سرکوبی کی تو ان کے ہمراہ راجی (منصب ایک ہزار و پانچ صد سات) و بھائی پسران افضل خاں بھی تھے۔ افضل خاں کی دختر کالا بی بی کی شادی روح اللہ خاں بن مبارک خاں سے ہوئی تھی جو کہ امیر عالم شاہی تھا اور بسال ۱۱۴۲ھ مقبرہ پٹی میں دفن ہوا۔

فہرس کنبہ جات

محمد جعفر خاں بن اسد خاں

باب ۱

- مرزا محمد بیگ ← جلال الدین بیگ ← مرزا محمد بخش ← مرزا علی بخش ← غلام حیدر بیگ
  - محمد جلال الدین بیگ + عبدالعزیز بیگ
  - جمال الدین بیگ + عبدالرحیم بیگ
- مرزا اعظم بیگ ← حسین قلی بیگ
  - حسن قلی بیگ ← مرزا محمد علی بیگ ← فتح محمد بیگ
    - عنایت اللہ بیگ + اسد اللہ بیگ + آغا حسین بیگ
  - فضل علی بیگ ← جعفر بیگ ← بہلول بیگ
    - ناصر علی بیگ + نذر علی بیگ + غلام علی بیگ
    - ظفر علی بیگ + داجی علی بیگ + کرامت علی بیگ

نعمت خاں بن اسد خاں

باب ۲

- سعد اللہ بیگ ← حفیظ اللہ بیگ ← عظیم الدین بیگ
  - قادر بخش ← حسین بیگ
    - ولی بیگ + رحیم بیگ + نواب بیگ
    - میراں بخش + حیدر بیگ
  - الٰہی بخش
    - جمیل بیگ
      - نعمت اللہ بیگ + صوبیدار رحمت اللہ بیگ
      - سردار بیگ + مرزا بیگ
    - رستم بیگ
      - امام بیگ + نتھو بیگ + عنایت بیگ

باب۳
محمود خاں بن اسد خاں
محمد اشرف خاں
محمد بیگ
قلی بیگ
بہادر بیگ
حیدر بیگ
نیاز بیگ
احمد پناہ
کریم الدین
غوث بیگ
کمیدان رحیم بیگ
فتح محمد بیگ
یونس بیگ
اعظم بیگ
محمد عسکری
دلیسو بیگ
بردی بیگ
بخشو بیگ
جیون بیگ
ہاشم بیگ
قاسم بیگ
جمال الدین بیگ نمبردار
میاں خاں
عنایت اللہ بیگ
کمیدان حبیب اللہ بیگ
عباد اللہ بیگ
شجاعت اللہ بیگ
عنایت بیگ
غلام محی الدین
برہان الدین
کمال الدین
ملک الدین
حسین بیگ
نظام الدین
ذیلدار جلال الدین
یوسف بیگ
شریف بیگ
محمد علی بیگ
محبوب علی بیگ
محمود بیگ
محمد علی بیگ
احمد علی بیگ
فتح محمد بیگ
محمد بیگ
علی محمد بیگ
احمد بیگ
سراج الدین
محمد علی
کریم بیگ
آغا محمد بیگ
عطا محمد بیگ
غلام احمد بیگ
باب۴
مہابت خاں بن اسد خاں
کرم بیگ
افضل بیگ
ولایت علی بیگ
عطا محمد بیگ
حمید اللہ بیگ
عبدالعزیز بیگ
محمد حسین بیگ
محمد ناصر
نور محمد
امین بیگ
نجف بیگ
شہاب الدین بیگ
کمیدان غلام علی بیگ
کمیدان امام بیگ
بہادر بیگ
مولوی فتح محمد بیگ
روح اللہ بیگ
فضل الٰہی بیگ
سلطان محمود بیگ
سلطان احمد بیگ
ضیاء اللہ بیگ
سیف علی بیگ
احمد بیگ
بشیر احمد بیگ
مبارک علی بیگ
اسد علی بیگ
محمد علی بیگ
محمد شفیع بیگ
اشرف بیگ
نذیر بیگ
رشید بیگ
طالب علی بیگ
عنایت اللہ بیگ
حبیب اللہ بیگ
اسلم بیگ
اکرام علی بیگ
معظم بیگ
حفیظ اللہ بیگ

باب اوّل

محمد جعفر خاں المشہور بیگ بن اسد خاں

بموجب فرمان مرقومہ ۱۱۲۰ھ امین گجرات و متصدی شہزادہ بیدار بخت بن محمد اعظم شاہ۔ بفرمان ۱۱۰۹ھ امین پرگنہ پٹی پھر صوبیدار مالوہ نامزد ہوا اور سیوا جی مرہٹہ کی سرکوبی میں امیر الامراد دکن کی مدد کو پہنچا۔ راجہ رام جاٹ کو زیر کرنے کے صلہ میں بیگ کا خطاب پایا۔ مطابق پروانہ استحقاق ۱۱۶۵ھ بعہد احمد شاہ بہادر بر فوتید گی محمود خاں چودھری پتہ حویلی مقرر ہوا۔ جعفر پور خلج آباد کیا۔ بحوالہ بیعنامہ ۱۵ محرم جلوس ۲ سنہ شیخ چھوتو بن شیخ احمد دین قصبہ سوسن آگرہ سے نصف گاؤں بعوض ایک ہزار روپیہ عالمگیری خرید کیا و بذریعہ بیعنامہ ۱۱۰۲ھ دگجرات)، پیر خاں سے صباح الخیر کنیز خریدی۔

زوجہ ۱ ۔ حنیفہ بانو بنت عبد الباقی بن عبد الصمد بن حبیب خاں بن بہلول خاں۔ ب۵

اولاد: مرزا محمد بیگ۔ اعظم بیگ۔ قافیہ بیگم منسوبہ سلطان محمد بن محمد شاہ۔ جمعیت بیگم منسوبہ علی بیگ بن جمیل بیگ ب۵

زوجہ ۲ ۔ صباح الخیر کنیزہ

اولاد: محمد زماں۔ اس کو حویلی سکنی و مزروعہ رقبہ ناگ کلاں تحصیل مجیٹھہ ضلع امرتسر خرید کردہ دیا۔ مذکورہ نے بعدہٗ گھنولی ضلع انبالہ میں سکونت اختیار کرلی اور پٹی یا ناگ کلاں واپس نہ آیا۔ کنیزہ نے ناگ کلاں وفات پائی۔ اور پسر ثانی عظیم خاں بھی گھنولی چلا گیا۔

میرزا محمد بیگ بن محمد جعفر خاں

نامبردہ وقائع نگار دہلی تھا۔ اور میرزا کا خطاب پایا۔ برادرش اعظم بیگ چودھرائی کی اپیل کے لئے اس کے پاس دہلی پہنچا اور امین گجرات مقرر ہوا۔

زوجہ: صالحہ بیگم بنت محمد پناہ بن محمد منصور بن محمد خاں۔

اولاد: جلال الدین بیگ۔ نظام الدین م۔ معز الدین م۔ ساجدین م۔ عنایت م۔ امیر النساء م۔

اجیٹن میرزا جلال الدین بیگ بن محمد بیگ

اکالی رجمنٹ خاص میں نائب کمیدان تھا۔

زوجہ: بیگم بنت محمد اعظم بیگ بن محمد جعفر خاں ب۱

اولاد: محمد بخش

میرزا محمد بخش بن جلال الدین بیگ

رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ سے پنشن پائی۔

زوجہ: بدھائی بیگم بنت حسین قلی بیگ بن اعظم بیگ ب۱

اولاد: جمعیت النساء منسوبہ ملک الدین بن جمال الدین بیگ ب۲ میرزا علی بخش

میرزا علی بخش بن محمد بخش

رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ سے پنشن پائی۔

زوجہ: ہدایت بیگم بنت برہان الدین بیگ بن جمال الدین بیگ ب۲

اولاد: غلام حیدر بیگ۔ غلام محمد بیگ (لاولد)

شہسوار میرزا غلام حیدر بیگ بن علی بخش بیگ

۱۸۳۶ء — ۱۹۰۹ء

نامبردہ نے بسال ۱۸۵۷ء رسالہ کلکٹری لاہور میں ملازمت اختیار کی اور ۱۸۶۲ء میں مستعفی ہو کر انتظام جائیداد سنبھالا۔ نہر کا اجرا کرایا جو "راجباہ غلام حیدر بیگ" سے موسوم ہے۔ دو بندوبست اور مردم شماری میں نمایاں خدمات سرانجام دیں اور سندات حاصل کیں۔ محکمہ مال و پولیس سے تعاون رکھنے کے صلہ میں انعام و سرٹیفکیٹ پائے اور ۲ جون ۱۹۰۹ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: حیات بے بے بنت بہادر خاں بھٹی پٹی (لاولد) زوجہ ۲: امراؤ بیگم بنت حسین بیگ بن برہان الدین بیگ بن جمال الدین بیگ ب۲ وفات ۱۹۱۵ء

اولاد ۲: محمد جلال الدین بیگ ۱۸۸۸ء۔ جمال الدین بیگ ۱۸۹۲ء۔ عبدالعزیز بیگ ۱۸۹۶ء۔ عبدالرحیم بیگ ۱۹۰۵ء۔ عزت بیگم مرحومہ۔ فضل النساء بیگم ۱۹۰۲ء منسوبہ فضل بیگ بن محمد بیگ ب۲ ثانیاً چند پیر شاہ بن فتح شاہ ب۶۔ کرم النساء بیگم ۱۹۰۶ء منسوبہ آغا حسین بیگ بن آغا محمد بیگ ب۲

میرزا محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ

۱۸۸۸ء — ۱۹۵۱ء

نامبردہ نے باپ کی وفات کے بعد بہن بھائیوں کی پرورش کی جس میں اس کی اہلیہ کا زیادہ ہاتھ تھا۔ وہ برادری کا اعلیٰ رکن۔ سچ گو۔ ہمدرد اور اسیسر سیشن کورٹ نامزد تھا۔ کچھ عرصہ انسپکٹر چونگی بلدیہ پٹی کے فرائض بھی انجام دیئے۔ سربراہ نمبردار بھی مقرر رہا۔ تحریک پاکستان میں نمایاں کردار ادا کیا اور مسلم لیگ کے مرکزی اور صوبائی امیدواران کو کامیاب کرایا۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۷ء کو مؤلف لاہور سے پٹی جا کر ہمراہ لے آیا اور نوابانوالہ فیصل آباد مقیم کیا۔

جہاں ۲۲ جنوری ۱۹۵۱ء کو وفات پائی اور قبرستان جوالا نگر فیصل آباد میں مدفون ہوا۔ قبر پر خشتی چھتری اور تختی سنگ موجود ہے۔

زوجہ ۱: اکبری بیگم بنت مرزا محمد امیر بیگ مصنف تذکرۃ السلف والخلف ب۵ شادی ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء۔ وفات ۲۱ مئی ۱۹۲۴ء بعارضہ طاعون۔

اولاد: فضل الٰہی بیگ ۱۹۰۸ء عرف عبدالسمیع بیگ۔ محمد اشرف بیگ ۱۹۱۶ء۔ رضیہ بیگم ۱۹۱۰ء فوت ۲۳ اکتوبر ۱۹۱۳ء۔ سروری بیگم مرحومہ ۱۹۱۲ء۔ انوری بیگم ۱۹۱۴ء منسوبہ محمد فصیح بیگ بن عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ ب۵ اصغری بیگم ۱۹۲۰ء وفات ۱۶ جنوری ۱۹۶۷ء منسوبہ محمد منیر بیگ بن عبدالحمید بیگ بن محمد امیر بیگ ب۵ صفدری بیگم ۱۹۲۳ء منسوبہ اعجاز احمد بیگ بن محمد عاشق بیگ ب۳۔

زوجہ ۲: عزیز بیگم بنت تحصیلدار عمر علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ چوعظہ کبیر پور مغلاں ہوشیار پور ریاست کپورتھلہ حال کالو کے تحصیل و ضلع شیخوپورہ شادی ۱۹۲۵ء ب۶۔

اولاد: نذیر احمد بیگ ۱۹۳۲ء۔ رفیق احمد بیگ ۱۹۳۶ء۔ منیر احمد بیگ ۱۹۳۸ء۔ نسیم احمد بیگ ۱۹۴۱ء۔ محمد اسحاق بیگ ۱۹۴۳ء۔ شمیم اختر منسوبہ اشفاق بیگ بن ولایت بیگ جہانگیر کوٹ ڈاکخانہ بھوباں بھاٹھاں ضلع گوجرانوالہ۔

اولاد شمیم اختر بیگم: اشتیاق نبی خور دسالہ۔ مشتاق بیگ۔ رزاق بیگ۔ نمونہ کوثر

میرزا فضل الٰہی بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

۱۹۰۸ء

پیدائش ۷ فروری ۱۹۰۸ء۔ دادا نے حجام کو گھوڑی اس خوشی میں دی۔ لوئر مڈل۔ کوالمپور ہمراہ فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ بہ تلاش روزگار گیا۔ مگر اکرام بیگ بن فرزند علی بیگ [illegible] لہٰذا ہر دو واپس آگئے۔ نامبردہ نے ریلوے لاہور میں ملازمت اختیار کرلی اور ۱۹۷۱ء میں ریٹائر ہو کر مکان ۱۳۱ گوبند گلی ۳۲ قلعہ گوجر سنگھ لاہور مستقل رہائش اختیار کرلی۔

زوجہ: تاج بیگم بنت غلام محمد بیگ بن ولی بیگ بھگواڑی پتی حال پتوکی ضلع قصور ب۳

اولاد: محمد امجد بیگ ۱۹۴۳ء۔ محمد اسلام بیگ ۱۹۴۵ء۔ لیاقت علی بیگ ۸ فروری ۱۹۵۳ء۔ پروین بیگم ۱۹۴۹ء منسوبہ بشارت احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن دل محمد بیگ اوکاڑہ قادر کالونی ب۶۔ شادی ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۰ء۔

محمد امجد بیگ بن فضل الٰہی بیگ

۱۹۴۳

پیدائش ۴ اگست ۱۹۴۳ء۔ الیکٹریشن ہے اور ٹھیکیداری کرتا ہے۔ محنتی، مخلص اور ہمدرد ہے۔

زوجہ: فائزہ بنت حق نواز خاں غوری بی۔ شادی ۱۲ دسمبر ۱۹۷۱ء۔
اولاد: سلیم بیگ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۲ء خورد سالہ۔ ثمرین بیگم ۲۳ مئی ۱۹۷۵ء۔ نسرین بیگم ۷ نومبر ۱۹۷۷ء

محمد اسلام بیگ بن فضل الٰہی بیگ

۱۹۴۵ء

پیدائش ۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء زوجہ: فردوس بنت خیر دین بن اللہ دتہ سیالکوٹ۔ شادی ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء۔ اولاد: ندیم احمد بیگ اکتوبر ۱۹۶۹ء۔ نعیم احمد بیگ ۱۹۷۱ء۔ نسیم احمد بیگ ۱۹ جولائی ۱۹۷۲ء
وحید احمد بیگ ۱۹۷۷ء۔ شیراز احمد بیگ ۱۹۷۹ء۔ شازیہ بیگم ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء۔

محمد اشرف بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

۱۹۱۰ء

پیدائش: ۵ دسمبر ۱۹۱۶ء۔ پنجاب یونیورسٹی سے تعلیمی شناخت حاصل کی۔ یکم ستمبر ۱۹۳۶ء سے ۴ دسمبر ۱۹۷۴ء تک محکمہ پولیس میں ملازمت بہ اضلاع امرتسر۔ فیصل آباد۔ ملتان اور سرگودھا کی قلعہ پھلور اور پولیس کالج سے انٹر کلاس پاس کی اور ۱۹۵۶ء میں بعہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس ترقیاب ہوا۔ ۵ دسمبر ۱۹۷۴ء کو مقررہ عمر ۵۸ سال پوری ہونے پر باعزت پنشن پائی۔ تحریک پاکستان میں نمایاں خدمات کے صلہ میں "تمغہ آزادی پاکستان ۱۹۴۷ء" سے سرفراز ہوا۔ ۱۹۷۶ء سے ۱۹۸۰ء تک چناب ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ لاہور میں اسسٹنٹ آفیسر مقرر رہا۔ پھر جبار موٹرز ۲۷ منٹگمری روڈ لاہور پر سابقہ کاروبار وغیرہ میں مصروف ہوا ہوں۔

زوجہ: مسمات مجیدہ بیگم بنت مرزا صمیم علی بیگ بن محمد علی بیگ ب۳۔ شادی ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۸ء
اولاد: خالد جاوید بیگ ۱۹۴۳ء خورد سالہ۔ قمر جاوید بیگ ۱۹۴۵ء۔ انور جاوید بیگ ۱۹۴۹ء خورد سالہ۔ طارق جاوید بیگ ۱۹۵۲ء۔ علیم جاوید بیگ ۱۹۵۴ء۔ ابیض جاوید بیگ ۲ دسمبر ۱۹۵۵ء آئی کام۔ مسماۃ توضیحہ کوثر بیگ ۱۴ مئی ۱۹۴۲ء میٹرک منسوبہ عبدالحمید بیگ بن عبدالعزیز بیگ حال امریکہ۔ شادی ۲۹ دسمبر ۱۹۶۲ء
مسماۃ فصیحہ کوثر بیگ یکم مئی ۱۹۶۰ء میٹرک منسوبہ میجر اکبر بیگ بن فضل اکبر بیگ حال لندن۔ نکاح ۲۸ دسمبر اور شادی ۳۰ دسمبر ۱۹۷۹ء بمقام لندن ب۳۔

قمر جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ

۱۹۴۵ء

پیدائش یکم مارچ ۱۹۴۵ء تعلیم ایف۔ اے تک سٹیٹ بنک آف پاکستان اور حبیب بنک لمیٹڈ پاکستان میں بطور کلرک و کیشیئر ملازمت پھر جبار موٹرز ۲۷ منٹگمری روڈ جاری کی نیز نولکھا مارکیٹ مسجد شہید گنج میں آہنی پلیٹ کا کاروبار کیا اور ۲ دسمبر ۱۹۷۹ء کو امیگریشن ویزا پر لندن چلا گیا۔
زوجہ: تہمینہ اکبر بنت فضل اکبر بیگ بن فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ حال لندن۔ منگنی ۱۹۷۶ء نکاح

نومبر ۱۹۷۸ء شادی بمقام لندن ۲ر جنوری ۱۹۸۰ء ب۳

اولاد: آمنہ جاوید بیگم ۱۲ر دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام لندن۔ محمد عثمان جاوید بیگ یکم جنوری ۱۹۸۲ء لندن

۱۹۵۲ء طارق جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ

پیدائش ۸ر جنوری ۱۹۵۲ء۔ میٹرک۔ الیکٹرک سپر وائزر۔ آٹو موٹر وائنڈنگ۔ ویلڈنگ کا کورس پاس کیا۔ بجلی سے آہنی پلیٹ کٹنگ سیکھا۔ ۱۰ر جون ۱۹۸۰ء کو امیگریشن ویزا پر کیلیفورنیا (امریکہ) پہنچ گیا۔

زوجہ مسماۃ ناہید کوثر بیگ بنت مرزا ارشاد احمد بیگ بن محمد اکرام بیگ کالو کے ضلع شیخوپورہ ب۶

شادی ۳۰ر مئی ۱۹۸۰ء

۱۹۵۴ء علیم جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ

پیدائش ۱۵ر مئی ۱۹۵۴ء۔ ایف۔ اے۔ ۱۹۷۲ء میں الائیڈ بنک لمیٹڈ میں ملازمت اختیار کی۔

زوجہ: مسماۃ صبیحہ کوثر بیگ بنت مرزا نذیر احمد بیگ بن صمیم علی بیگ۔ منگنی ۲۰ر اپریل ۱۹۷۶ء۔ شادی یکم دسمبر ۱۹۷۸ء جمعہ ۲۹ر ذی الحجہ ۱۳۹۸ھ ب۳ اولاد: احسن شیراز بیگ ۵ اپریل ۱۹۸۰ء راولپنڈی۔ عروشہ تبسم بیگ ۴ر نومبر ۱۹۸۱ء

۱۹۳۲ء نذیر احمد بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

پیدائش: ۱۸ر اپریل ۱۹۳۲ء۔ میٹرک تک۔ محکمہ ریلوے لاہور میں الیکٹرک ایگزامینر ہے۔ زر خرید مکان گلی ۴ کنور گڑھ۔ کالج روڈ گوجرانوالہ مقیم ہوا۔

زوجہ گلشن بیگم بنت حبیب بیگ محلہ گورونانک پورہ گلی ۴ گوجرانوالہ۔ شادی ۲۹ر اپریل ۱۹۶۲ء ب۶

اولاد: وحید احمد بیگ ۱۰ر ستمبر ۱۹۶۳ء۔ خلیل احمد بیگ ۲۷ر ستمبر ۱۹۶۸ء۔ محمد جمیل بیگ ۱۹۷۱ء۔ گل نسرین ۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء۔ فوزیہ پروین ۱۹۶۵ء۔ نگہت شاہین ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء۔ گلناز شہزادی ۱۹۷۶ء۔

۱۹۳۶ء رفیق احمد بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

پیدائش ۱۰ر مارچ ۱۹۳۶ء۔ میٹرک تک۔ محکمہ زراعت میں ۱۰ر اپریل ۱۹۵۷ء کو مقدم ملازم ہوا۔

زوجہ: ارشد بیگم بنت اشرف بیگ بن عمر علی بیگ چوغطہ کالو کے شیخوپورہ۔

شادی: ۱۱ر جون ۱۹۶۱ء

اولاد: رخسانہ بیگم ۵ر ستمبر ۱۹۶۵ء۔ شبانہ بیگم یکم اگست ۱۹۷۳ء

۱۹۳۸ء حاجی منیر احمد بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

محکمہ ریلوے سے مستعفی ہو کر عرب گیا۔ حج بیت اللہ کیا۔ واپس آکر زرعی زمین کے انتظام میں مصروف ہوا۔
زوجہ: کشور سلطانہ بنت عبدالرحیم بیگ بن غلام حیدر بیگ ۱؎ وفات ۲۸ مئی ۱۹۷۸ء نوا بانوالہ میں مدفون ہوئی۔
اولاد: محمد تنویر بیگ ۷ نومبر ۱۹۶۲ء۔ محمد ضمیر بیگ ۱۹۶۶ء۔ محمد شمیر بیگ ۱۹۶۸ء۔ محمد توقیر بیگ ۲ فروری ۱۹۷۵ء۔ نفیسہ بانو ۱۹۵۸ء۔ رئیسہ بانو ۱۹۶۴ء۔ نورین افشاں ۱۹۷۱ء۔

۱۹۴۱ء نسیم احمد بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

پیدائش: اپریل ۱۹۴۱ء۔ لوئر مڈل۔ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو محکمہ ریلوے میں اسسٹنٹ الیکٹریشن ملازم ہوا۔
زوجہ: انوری بیگم بنت اشرف بیگ بن عمر علی بیگ کالو کے ۶؎
اولاد: شوکت بیگ۔ شازیہ تسنیم ۱۲ ستمبر ۱۹۷۴ء۔

۱۹۴۳ء محمد اسحاق بیگ بن محمد جلال الدین بیگ

۱۹۶۳ء سے محکمہ ریلوے لاہور بصیغہ الیکٹرک نائب اگزامینر ملازم ہوا۔
زوجہ: بشارت بیگم بنت محمد سرور بیگ بن احمد شاہ بیگ پرانہ دھرموہرہ بخشی گلی ۶۱ لاہور ۶؎
شادی جون ۱۹۶۹ء۔ اولاد: عاطف نوید بیگ ۱۳ اپریل ۱۹۷۰ء۔ ثاقب جہانگیر بیگ۔ عبدالواحد بیگ
ثریا ناہیدہ بیگم۔ نگہت سمیرہ بیگم۔ عبدالاحد بیگ۔

۱۸۹۲ء جمال الدین بیگ مرحوم بن غلام حیدر بیگ ۱۹۵۳ء

۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے نوابانوالہ فیصل آباد مقیم ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں وفات پائی اور قبرستان جوالانگ میں مدفون ہوا۔ بیوہ ۱۹۵۴ء میں حادثہ ٹرک سے جاں بحق ہوئی اور خاوند کے قریب دفن ہوئی۔ اولاد نزک سکونت کر کے لاہور آگئی۔

زوجہ: سید بیگم بنت چراغ بیگ بن بخشندہ بیگ اغور مغل نیشنٹہ امرتسر حال بھائی پھیرو ۶؎
اولاد: منور علی بیگ۔ محمد آصف بیگ۔ حفیظہ بیگم منسوبہ عمر حیات بیگ بن شاہ محمد بیگ ثانیاً ڈاکٹر محمد اسحاق عبداللہ پور فیصل آباد۔ حنیفہ بیگم مرحومہ منسوبہ محمد بیگ بن اسماعیل بیگ مودھے۔ رذیلہ بیگم منسوبہ عثمان غنی بیگ۔ سرور سلطانہ منسوبہ مقبول احمد بیگ بن ہاشم بیگ کوٹ چراغ بیگ بھائی پھیرو۔ بشرہ بیگم منسوبہ اشرف بیگ

بن نیروز بیگ۔ نجمہ بیگم منسوبہ حفیظ بیگ بن فضل بیگ۔ صفیہ بیگم منسوبہ محمد بیگ بن اسماعیل بیگ مووے امرتسر حال لاہور ۶۔

اولاد حفیظ بیگم: عبدالرشید۔ شاہ محمود۔ راشدہ۔ ماجدہ۔

منوّر علی بیگ بن جمال الدین بیگ ۱۹۱۹ء

بہار کالونی گلی ۱ کوٹ لکھپت لاہور

زوجہ: خورشید بیگم بنت عزیز بیگ بن اکرم بیگ حال نواں کوٹ لاہور ۳

اولاد: خالد محمود بیگ ۱۹۵۰ء۔ عارف محمود بیگ ۱۹۵۳ء۔ عابد محمود بیگ ۱۹۵۶ء۔ طاہر محمود بیگ ۱۹۶۰ء۔ ثمینہ کوثر ۱۹۵۸ء منسوبہ شفیق بیگ بن صدیق بیگ بن دل محمد بیگ شیخوپورہ ۶ شادی ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء۔ روبینہ کوثر ۱۹۶۲ء تسنیم کوثر ۱۹۶۳ء مرحومہ

خالد محمود بیگ بن منوّر علی بیگ

زوجہ: شہزادی ناز بنت منظور احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ ۵ شادی ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء

اولاد: نائیلہ کوثر ۹ فروری ۱۹۸۱ء۔

محمد آصف بیگ بن جمال الدین بیگ لاہور

زوجہ: راحت پروین بنت انور بیگ بن رحمت اللہ بیگ۔ شادی ۱۹۶۷ء ۶

اولاد: محمد وقاص بیگ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۸ء۔ محمد عاصم بیگ ۱۹۷۳ء۔ وجیہہ خاتون ۱۹۷۱ء۔ فریحہ خاتون ۱۹۷۵ء۔ صائمہ خاتون ۱۹۷۸ء۔ مصعب وقار بیگ۔ سارہ خاتون توام ۱۱ ستمبر ۱۹۸۰ء۔

عبدالعزیز بیگ مرحوم بن غلام حیدر بیگ

پہلی جنگ عظیم میں شمولیت کی پھر انعام تکبسالہ پاکر زراعت و زمینداری کی طرف توجہ دی اور سال ۱۹۳۸ء میں بعارضہ نمونیہ وفات پائی۔ بیوہ ہجرت کرکے لاہور آئی اور ۱۹۵۱ء میں فوت ہوئی۔

زوجہ محبیدہ بیگم بنت مرزا بہادر بیگ بن سلطان بیگ کھڈیاں ۶

اولاد: عبدالمجید بیگ۔ عبدالحمید بیگ۔ نسیمہ بیگم مرحومہ۔

عبدالمجید بیگ بن عبدالعزیز بیگ
۱۹۳۲ء

پیدائش ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء - تعلیم لوئر مڈل - ۱۱ جون ۱۹۸۰ء کو مع کنبہ امریکہ برادر خورد کے پاس امیگریشن ویزا پر چلا گیا۔

زوجہ: مسماۃ حفیظ بیگ بنت محمد صدیق بیگ بن دل محمد بیگ شیخوپورہ ب ۶ - شادی ۳ اپریل ۱۹۶۰ء

اولاد: عبدالوحید بیگ ۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء - عبدالنوید بیگ ۲۱ مارچ ۱۹۶۴ء - عمر سعید بیگ ۱۳ اگست ۱۹۷۱ء
مسماۃ طاہرہ بیگ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۶ء۔

عبدالحمید بیگ بن عبدالعزیز بیگ

پیدائش یکم اپریل ۱۹۳۶ء بی۔ ایس سی (ایگریکلچر) فیصل آباد - ایم - ایس سی (ایگری) فرزنو امریکہ۔
۲۰ جون ۱۹۵۷ء سے جون ۱۹۶۶ء تک محکمہ زراعت، محکمہ سیم اور کوآپریٹو بورڈ میں فیلڈ آفیسر رہا۔ ۲۶ جنوری کو زرعی مشینری کے خاص کورس کے لئے امریکہ بھیجا گیا اور وہاں سے "پوسٹ بیکالری ایٹ" کی سند حاصل کی۔
۲۴ جولائی ۱۹۶۷ء کو واپس پاکستان آیا مگر اس کی صلاحیتوں سے فائدہ نہ اٹھایا گیا ۷ فروری ۱۹۶۸ء سے ۲۲ اگست ۱۹۶۹ء تک ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد میں ریسرچ آفیسر کا عہدہ سنبھالا اور ۲۳ اگست ۱۹۶۹ء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ چلا گیا اور ڈگری لے کر تجزیہ مٹی کا کاروبار کیا - عیال واطفال کو بھی وہاں بلالیا - تمام کو امریکہ کی شہریت ۱۹۷۸ء میں مل گئی - وہاں دو مربعہ باغ (سیب وانگور) تین کوٹھیاں زرخرید کیں - اور جدید پٹرول پمپ نصب کیا۔

زوجہ: مسماۃ توضیحہ کوثر بیگ بنت محمد اشرف بیگ مصنف ہذا ب - شادی ۲۹ دسمبر ۱۹۶۲ء بمقام لاہور

اولاد: عبدالجبار بیگ ۱۹ اگست ۱۹۷۲ء امریکہ - نورین ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۴ء - فرح ۱۴ اپریل ۱۹۶۶ء
نوشابہ ۱۴ جولائی ۱۹۶۸ء بمقام لاہور - تسنیم ۱۴ اپریل ۱۹۶۷ء

عبدالرحیم بیگ بن غلام حیدر بیگ
۱۹۰۸ء — ۱۹۷۱ء

پیدائش جنوری ۱۹۰۸ء - لوئر مڈل - ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے اول پاکپتن شریف پھر بھائی پھیرو آباد ہو کر ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو نوابا نوالہ فیصل آباد وفات پائی - بیوی پاکپتن ہی میں مرگئی تھی - اور بچوں کی پرورش فضل النساء بیگم نے کی۔

زوجہ: حرمت بیگم بنت نذر علی بیگ بن ہاشم بیگ، چو غطہ کبیر پور مغلاں ہوشیار پور ب۔

اولاد: عبدالحسن بیگ ۱۹۶۵ء میں فوت ہوا - عبدالنعیم بیگ - کشور سلطانہ منسوبہ حاجی منیر احمد بیگ بن

محمد جلال الدین بیگ نوابا نوا لفیصل آباد ۳/ب زبیدہ بیگم منسوبہ اخلاق بیگ بن عزیز بیگ بن اکرم بیگ نواں کوٹ لاہور ۳/ب

عبدالنعیم[۱] بیگ بن عبدالرحیم بیگ

پرائمری۔ سال ۱۹۵۲ء میں محکمہ ریلوے میں ملازم ہوا۔ جدید تعمیر کردہ مکان بھگتو پورہ لاہور میں مقیم ہوا۔
زوجہ: راحت بیگم بنت مرزا ہمایوں بیگ بن حبیب بیگ محلہ گورو نانک پورہ گوجرانوالہ ۶/ب۔ شادی ۱۸/ نومبر ۱۹۷۹ء ۶/ب۔

ادلاد: وسیم بیگ ۱۸/ اپریل ۱۹۸۱ء

محمد اعظم[۴] بیگ مرحوم بن محمد جعفر خاں

۱۷۰۲ء

پیدائش ۱۱۱۴ھ مطابق ۱۷۰۲ء۔ گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم۔ تمام قد عمر ۵۲ سال ۱۱۴۶ھ بیعہ نامہ امین گجرات مقرر ہوا۔ بعہد احمد شاہ ۔/۲۷ روپیہ انعام اور ساڑھے ۲/۵ بیگہ اراضی بطور آئمہ ملی گجرات وفات پائی۔

زوجہ: خجستہ بیگم بنت محمد پناہ بن محمد منصور بن محمد خاں۔
ادلاد: حسین قلی بیگ۔ شہزادہ بیگم منسوبہ غلام حسن۔ بیگم منسوبہ جلال الدین بیگ بن مرزا محمد بیگ ۱/ب۔

حسین[۵] قلی بیگ م بن محمد اعظم بیگ

صوبہ پنجاب میں جب مغلیہ حکومت ختم ہوگئی تو قصور افغان فوج میں شمولیت کی پھر رانی پھگواڑہ ریاست کپورتھلہ نے کوتوالی نامزد کیا۔ وہاں ہی رحلت کر کے مدفون ہوا۔ اولاد پٹی آگئی۔
زوجہ ۱۔ نور بیگم بنت محمد عسکری بن محمد بیگ بن محمود خاں ۳/ب۔
اولاد: بدھائی بیگم منسوبہ محمد بخش بیگ بن جلال الدین بیگ۔
زوجہ ۲: کرم النساء بنت عظیم الدین بن حفیظ اللہ بیگ ۲/ب۔
اولاد: محمد علی بیگ۔ رسالدار جیون بیگ۔ فضل علی بیگ۔

جیون بیگ: رسالدار اکال رجمنٹ خاص۔ زوجہ: زیب النساء بنت قادر بخش بیگ بن عظیم الدین بیگ ۲/ب۔
اولاد: لاڈلی بیگم منسوبہ حسن قلی بیگ بن محمد علی بیگ ۱/ب۔

محمد علی[۶] بیگ م بن حسین قلی بیگ

زوجہ: چند بیگم بنت نور بیگ بن دلیسو بیگ بن محمد عسکری ۳/ب۔

اولاد: حسن قلی بیگ - بوٹا بیگ لاولد - بیگم منسوبہ امام شاہ محمد وٹ - مغلانی بیگم منسوبہ جعفر بیگ بن فضل علی بیگ -

حسن قلی بیگ بن محمد علی بیگ

۲۷ اگست ۱۹۰۸ء کو بمقام کلانور وفات پائی - زوجہ ۱: لاڈلی بیگم بنت جیون بیگ رسالدار - زوجہ ۲: جنت النساء امرتسر - زوجہ ۳: سرور جان دینا نگر - زوجہ ۴: امیر النساء مغل چک امرتسر - اولاد: فتح محمد بیگ، ہاجرہ بیگم کلانور، عائشہ، فاطمہ منسوبہ روشن بیگ مودے امرتسر۔

فتح محمد بیگ مرحوم بن حسن قلی بیگ ۱۹۶۱ء

رسالہ جنگی سے مستعفی ہو کر خانہ نشین ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے لاہور آیا - بھائی پھیرو زمین الاٹ کرائی - لاہور وفات پائی۔ زوجہ: حلیمہ بیگم بنت امان اللہ بیگ کلانور (گورداسپور)

اولاد: عنایت اللہ بیگ، اسد اللہ بیگ، آغا حسین بیگ - ارشد بیگم مرحومہ۔

عنایت اللہ بیگ مرحوم بن فتح محمد بیگ ۸ اگست ۱۹۶۰ء

زوجہ ۱: سیدہ بیگم مرحومہ بنت مرزا بہلول بیگ بن جعفر بیگ ۔ اولاد ۱: لڑکا خورد سالہ

زوجہ ۲: سرور سلطانہ بنت ناصر علی بیگ بنت بہلول بیگ - اولاد ۲: سلیم اختر بیگ، شمیم اختر منسوبہ محمد علی شاہ کیمبلپور، عشرت پروین ایف - اے منسوبہ عبدالرحمٰن بیگ بن محمد فصیح بیگ بن عبدالمجید بیگ لاہور، شادی ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء، نصرت پروین ایف - اے منسوبہ اکبر حسین بیگ بن غلام علی بیگ بن بہلول بیگ اوکاڑہ - شادی ۲۶ نومبر ۱۹۷۲ء - نگہت یاسمین ایف - اے منسوبہ مسعود احمد گوجرانوالہ - کوکب شاہین۔

نوٹ: اس کنبہ نے باوجود کئی بار کہنے کے مزید کوائف فراہم نہیں کئے۔

سلیم اختر بیگ بن عنایت اللہ بیگ

زوجہ: کوثر ناز بیگم بنت صغیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ - اولاد: عروشہ بیگم ۱۹۸۱ء - عمر سلیم بیگ

اسد اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ

مزنگ لاہور - کوٹ عبداللہ شاہ - اسد منزل میں مقیم ہوا۔

زوجہ: ہدایت بیگم بنت محمد فاضل بیگ بن بھکو بیگ بن رستم بیگ ۔

اولاد: رشید خالد بیگ ۔ وحید اختر بیگ ۔ جاوید اختر بیگ ۔ خورشید اختر بیگ۔

پروین اختر منسوبہ محمد طفیل ساہیوال۔ شوکت بیگم منسوبہ رفیق احمد بیگ بن نذر محمد بیگ بھائی پھیرو۔
اولاد پروین اختر۔ سید طلعت پروین۔

رشیدؔ خالد بیگ بن اسد اللہ بیگ ۱۹۳۴ء

زوجہ: نبی سلطانہ بنت صوبیدار نذر محمد بیگ بن نتھو بیگ بھائی پھیرو۔ شادی مارچ ۱۹۵۸ء
اولاد: نعیم خالد بیگ ۱۹۵۹ء۔ ندیم خالد بیگ ۱۹۶۱ء۔ ایاز خالد بیگ ۱۹۶۳ء۔ شہزادہ خالد بیگ ۱۹۶۵ء۔

وحیدؔ اختر بیگ بن اسد اللہ بیگ ۱۹۳۵ء

ایف۔اے محکمہ واپڈا لاہور
زوجہ: شاہزیہ بنت رحیم بیگ مودے کا ہنہ
اولاد: ہمایوں اختر بیگ۔ شاہد اختر بیگ۔ فرخ وحید بیگم۔ فوزیہ بیگم۔

جاویدؔ اختر بیگ بن اسد اللہ بیگ ۱۹۳۷ء

گلبرگ لاہور
زوجہ: تبسم
اولاد: سہیل جاوید بیگ۔ شکیل جاوید بیگ۔

خورشیدؔ اختر بیگ بن اسد اللہ بیگ

دوبئی
منسوبہ: عائشہ بنت مرزا احسان اللہ بیگ سیالکوٹ

آغا حسین بیگ مرحوم بن فتح محمد بیگ

صوبائی سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں ملازم رہا۔ سبکدوش ہو کر انتظام زرعی کیا۔ لاہور وفات پائی۔
زوجہ: امجد بیگم بنت رسالدار فتح محمد بیگ بن امام بیگ بن رستم بیگ ۱۹۷۱ء لاہور فوت ہوئی۔
اولاد: اعجاز حسین بیگ۔ زرگام حسین بیگ۔ شوکت بیگم منسوبہ افضل خاں۔ رخسانہ ناز منسوبہ رشید احمد بیگ بن احسن بیگ فیصل آباد۔ شادی ۱۴ مئی ۱۹۶۳ء۔ فرحت بیگم منسوبہ مسعود بیگ بن سلطان بیگ المشہور چوہدری نظام دین ریٹائرڈ لاہور۔ شادی ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء۔

اعجاز حسین بیگ بن آغا حسین بیگ

کوٹھی ۵۱۹ شادمان کالونی لاہور

زوجہ: رضیہ اعجاز بنت محمد اسلم بیگ گوریہ فیصل آباد ب۷

اولاد: ازور حسین بیگ ۱۲ جنوری ۱۹۶۶ء۔ اشعر حسین بیگ یکم فروری ۱۹۶۷ء۔ کسور حسین بیگ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۹ء

زرگام حسین بیگ بن آغا حسین بیگ

زوجہ: خالدہ بانو

اولاد: خرم سلطان بیگ۔ تیمور سلطان بیگ۔ بانو۔ فرح بانو۔ عاصمہ بانو۔

مرزا فضل علی بن حسین قلی بیگ

سوار پولیس گوجرانوالہ تھا۔ دوران ملازمت قضائے الٰہی سے فوت ہوا۔

زوجہ: حرمت النساء بنت الٰہی بخش بن عظیم الدین بیگ ب۷

اولاد: جعفر بیگ۔ بگی منسوبہ سندھی شاہ۔ فضل النساء منسوبہ عمر بیگ بن نبی بخش ب۷ بخت النساء منسوبہ بوڑا بیگ

جعفر بیگ بن فضل علی

زوجہ ۱: مغلانی بیگم بنت محمد علی بیگ بن حسین قلی بیگ ب۱

زوجہ ۲: بیگی بنت جودھا سیالکوٹ لاولد۔

اولاد: بہلول بیگ۔ عظمت النساء منسوبہ رحمت علی شاہ سید گٹہ حال چک ۵۶ نزد اوکاڑہ چھاؤنی (ساہیوال)

حاجی بہلول بیگ بن جعفر بیگ یکم نومبر ۱۹۳۵ء

زوجہ: عمدہ بیگم بنت امام بیگ بن غلام حسین بیگ ب۵۔ وفات ۳ اکتوبر ۱۹۴۹ء۔

اولاد: علی احمد بیگ مرحوم۔ ناصر علی بیگ۔ ظفر علی بیگ۔ نذر علی بیگ۔ واجد علی بیگ۔ غلام علی بیگ۔ کرامت علی بیگ

عنایت بیگم مرحومہ منسوبہ شمشیر علی بن علی شاہ حجرہ۔ سید بیگم منسوبہ عنایت اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ۔ نذیر بیگم خورد سالہ۔

زبیدہ بیگم مرحومہ۔ کرم النساء خورد سالہ۔

ظفر علی بیگ جوانی میں گھر چھوڑ گیا۔ میرے شاہ کے نام سے لاہور ۱۲ ستمبر ۱۹۵۱ء کو فوت ہوا اور موضع جہالم شریف نزد گنڈا سنگھ والا مدفون ہوا۔ مرزا کرامت علی بیگ سجادہ نشین مقرر ہوا۔ مرحوم بابا گلزار شاہ قلندر کا مرید تھا اور داتا صاحب

لاہور سے وابستہ تھا۔

ناصر علی بیگ بن بہلول بیگ

۱۹۵۸ء

دفتر ڈپٹی کمشنر لدھیانہ میں ڈسٹرکٹ ناظر تھا۔ ہجرت ۱۹۴۷ء میں گوجرانوالہ تعینات ہوا اور موضع شریف پورہ مقیم ہو کر ۸ جون ۱۹۵۸ء کو وفات پائی۔

زوجہ: تاج بیگم بنت محمد امین قریشی کھیم کرن پر وردہ محمد حسین بیگ بن امام بیگ ۳ب

اولاد: ظہیر احمد بیگ۔ صغیر احمد بیگ۔ نصیر احمد بیگ۔ ضمیر احمد بیگ خورد سالہ۔ سرور سلطانہ منسوبہ عنایت اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ ۱ب۔ فاروق سلطانہ منسوبہ آغا سلیم رضا خاں مرحوم لدھیانوی بن آغا عباس رضا خاں لاہور۔ زاہدہ سلطانہ منسوبہ نادر شاہ۔ عابدہ سلطانہ منسوبہ شہزادہ عبد المومن۔ خالدہ سلطانہ منسوبہ میر محمد خالد۔

اولاد فاروق سلطانہ: آغا علی حیدر۔ آغا علی عباس خاں۔ نجمی سلیمہ منسوبہ افسر حسین بن آغا قیصر حسین خاں بختیار لمکی لاہور۔ شاہین منسوبہ معز حسین لاہور۔ عنیقہ منسوبہ سلطان طارق بن ظہیر احمد بیگ گوجرانوالہ ۱ب

اولاد زاہدہ سلطانہ: احمد شاہ۔ ظاہر شاہ۔ عامر شاہ۔ ثمینہ سلطانہ۔ مونا سلطانہ۔

اولاد عابدہ سلطانہ: تیمور شاہ۔ جہانگیر شاہ۔ درے شاہ زر۔ روحی نادر۔

اولاد خالدہ سلطانہ: عمران میر۔ سارہ میر۔ عائشہ میر۔ صوفیہ میر۔

ظہیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ

۱۹۲۰ء

۲۱۔ ڈی۔ سیٹلائٹ ٹاؤن۔ پیدائش یکم مئی ۱۹۲۰ء۔ بی۔اے۔ ۱۹۴۴ء میں بورڈ آف ریونیو پاکستان میں ملازمت اختیار کی۔ یکم مئی ۱۹۸۰ء کو بعہدہ سینیئر انسپکٹر آف سٹیمپ پنشن پائی۔ گوجرانوالہ مقیم ہوا۔

زوجہ: اختر بیگم بنت ڈاکٹر محمد بیگ بن میراں بخش بیگ ۲ب کوٹ رادھا کشن قصور۔ شادی ۱۹۴۶ء بمقام پٹی۔

اولاد: سلطان بابر بیگ ۱۹۴۷ء۔ سلطان خالد بیگ ۱۹۴۹ء۔ سلطان طارق بیگ ۱۹۵۰ء۔ سلطان شاہد بیگ۔ سلطان راشد بیگ۔ سلطان اورنگ زیب بیگ ۵ مئی ۱۹۶۳ء۔ شمع گل ۱۹۵۳ء منسوبہ اظہر حسین بیگ بن ظفر حسین بیگ بن ولی بیگ محلہ گورونانک پورہ گوجرانوالہ حال گلاسکو (برطانیہ) شادی ۲۰ جون ۱۹۷۵ء۔ نورین گل۔ شیریں گل ۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء۔ شاہین گل خورد سالہ۔

سلطان بابر بیگ بن ظہیر احمد بیگ

پیدائش ۷ فروری ۱۹۴۷ء ایف۔اے

زوجہ: فرحت بیگم بنت محمد رفیق بیگ بن عنایت بیگ بن میراں بخش نیا محلہ راولپنڈی ۲ب

اولاد: شہزاد بابر بیگ۔ وقاص بابر بیگ۔ مسعو ہنیہ بیگم

۱۹۴۹ء سلطان خالد بیگ بن ظہیر احمد بیگ

پیدائش ۱۸ فروری ۱۹۴۹ء ایف۔اے

زوجہ نکہت بیگم بنت اصغر حسین بیگ اروپ شریف گوجرانوالہ

اولاد: عدنان خالد بیگ۔ ممونہ بیگم۔ عائشہ بیگم۔

۱۹۵۰ء سلطان طارق بیگ بن ظہیر احمد بیگ

پیدائش ۴ اپریل ۱۹۵۰ء بی۔اے۔ ۲۱ اپریل ۱۹۷۳ء کو لیفٹیننٹ مقرر ہوا۔ ۲۱ اپریل ۱۹۷۶ء کو بعہدہ کیپٹن ترقی پائی اوکاڑہ چھاؤنی تعینات ہوا۔

زوجہ: عتیقہ سلیمہ بنت آغا سلیم رضا خاں بن آغا عباس رضا خاں لدھیانوی لاہور

اولاد: عمیر طارق بیگ ۲۲ جنوری ۱۹۸۰ء اوکاڑہ چھاؤنی۔ نرگس طارق بیگم۔

۱۹۲۲ء صغیر احمد بیگ مرحوم بن ناصر علی بیگ

پیدائش ۶ جون ۱۹۲۲ء۔ تعلیم میٹرک۔ آفس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ میں وفات پائی۔ مخلص انسان تھا۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ آمین ثم آمین۔

زوجہ: ناز پرور بنت آغا نواب علی خاں محمد زئی سیٹھی بلڈنگ گوجرانوالہ۔

اولاد: جہاں زیب احمد بیگ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء۔ سعید احمد بیگ ۲۰ فروری ۱۹۶۱ء۔ سلمان احمد بیگ ۲۸ اگست ۱۹۶۳ء ہارون احمد بیگ ۸ نومبر ۱۹۶۷ء۔ رخشندہ ناز ۲۸ نومبر ۱۹۵۴ء بی۔اے۔ فرخندہ ناز ۱۴ نومبر ۱۹۵۵ء بی اے منسوبہ طاہر علی خاں۔ کوثر ناز ۲۰ جولائی ۱۹۵۷ء ایف۔اے منسوبہ سلیم اختر بیگ بن عنایت اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ لاہور۔ صائمہ گل ۷ اپریل ۱۹۷۰ء۔

نصیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ

بی۔اے۔ ایل ایل۔بی۔ ۹ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ مقیم ہوا۔

زوجہ: شاہ گل بیگم۔

اولاد: شاہ زمان بیگ۔ کامران بیگ۔ لبنیٰ نصیر بیگم
نائیلہ نصیر بیگم۔ شیریں نصیر بیگم۔

میرزا نذر علی بیگ بن بہلول بیگ

وائسرائے باڈی گارڈ میں کلکتہ اور ڈیرہ دون رہا پھر محکمہ پولیس میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر مقرر ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے مکان ۱۷۱/۴ گلی ۱۱ لودھی ۔ کالج روڈ سیالکوٹ مستقل طور پر مقیم ہو کر فوت ہوا۔

زوجہ ۱: غلام فاطمہ بنت جیون بیگ دروازہ حکیماں والہ امرتسر۔ شادی ۳۰ اگست ۱۹۲۱ء مطلقہ۔

زوجہ ۲: صغیرہ بیگم بنت احمد علی شیخ سکنہ شریف پورا امرتسر۔ وفات ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء۔

اولاد: حمید اختر بیگ ۔ اعجاز اختر بیگ ۔ علی اختر بیگ ۔ بلال اختر بیگ ۔ الیاس اختر بیگ ۔

رئیسہ منسوبہ اکرم خاں بن غلام محمد خاں ٹبہ سیالکوٹ   اولاد: عامر خاں ۔ عدیلہ ۔ لبنیٰ ۔ سیماب خانم۔

نفیسہ منسوبہ اسلم خاں بن   〃   اولاد: ریحان خاں ۔ عدنان خاں ۔ عرفانہ خانم۔

نصیرہ منسوبہ غفار خاں بن عبداللہ خاں   اولاد: فاران خاں ۔ سنبل ۔ صائمہ ۔ اریخانم

فریدہ منسوبہ نصیر احمد بیگ بن علی حسین بیگ نیا محلہ راولپنڈی [illegible]

سعیدہ منسوبہ ذوالقرنین بن ہمایوں مرزا لاہور   اولاد: ذی شان ۔ ہیمنہ

حمید اختر بیگ بن نذر علی بیگ ۱۹۳۳ء

پیدائش ۱۶ جنوری ۱۹۳۳ء

زوجہ: نسیم   اولاد: احمد اختر بیگ ۔ خرم اختر بیگ

اعجاز اختر بیگ بن نذر علی بیگ

زوجہ: فرزانہ بنت سردار بیگ سیالکوٹی ۔ شادی ۱۹۸۰ء

علی اختر بیگ بن نذر علی بیگ

زوجہ: فردوس اقبال بیگم بنت محمد رؤف بیگ بن محمد حسن بیگ بھائی پھیرو ب

اولاد: نجم اختر بیگ ۔ حنا اختر بیگم

واجد علی بیگ مرحوم بن بہلول بیگ ۱۹۰۵ء ۱۹۷۱ء

پیدائش ۱۲ نومبر ۱۹۰۵ء ۔ میٹرک ۔ محکمہ ریلوے لاہور سے بعہدہ سینئر سٹور کیپر ۲۹ اگست ۱۹۵۹ء کو ریٹائر ہوا اور ۳ اگست ۱۹۷۱ء کو وفات پائی۔

زوجہ: سیدہ بیگم بنت حاکم بیگ بن امام بیگ ۵ب

اولاد: منصور عباس بیگ۔ رفیعہ سلطانہ ۴؍جون ۱۹۳۰ء منسوبہ حبیب خاں کورٹ فرید ساہیوال۔ سلیمہ سلطانہ مرحومہ منسوبہ اقبال بیگ بن بہار بیگ کھڈیاں۔ رابعہ سلطانہ ۸؍جنوری ۱۹۳۵ء منسوبہ وحیدالدین قریشی گڑھی شاہو لاہور۔ رئیسہ سلطانہ ۲۷؍فروری ۱۹۳۷ء منسوبہ جہانگیر بیگ بن انور بیگ کاہنہ۔ فرخندہ بیگم ۱۶؍اگست ۱۹۳۹ء منسوبہ فضل محمد بیگ بن نذر محمد بیگ کشمیری دروازہ لاہور۔ بشریٰ خانم۔ شائستہ خانم منسوبہ حفیظ اللہ قریشی گلشن راوی روڈ۔ زاہد سلیم بیگ ۵؍اکتوبر ۱۹۶۳ء (پروردہ)

اولاد رفیعہ سلطانہ بعطاء اللہ خاں عطش درانی۔ امان اللہ خاں۔ حفیظ اللہ خاں۔ سیف اللہ خاں۔ فرحت بیگم منسوبہ محمد رفیق سیال سندھ۔ نگہت بیگم منسوبہ لیاقت علی۔ کوکب بیگم۔

اولاد رابعہ سلطانہ: حمزہ عباس۔ معاذ عباس۔ عدنان عباس۔ عرفان عباس۔ اسمٰی گل۔ ربیعہ گل۔ شہزادی حمیرہ گل۔

اولاد رئیسہ سلطانہ: سردار بیگ۔ نعیم بیگ۔ سکندر بیگ۔ شاہد بیگ۔ یاسمین۔ رخسانہ۔ فرزانہ۔

اولاد شائستہ: کاشف عباس۔

منصور عباس بیگ بن واجد علی بیگ ۱۹۴۹ء

پیدائش ۸؍اگست ۱۹۴۹ء بی۔اے۔ ایس۔اے۔ ایس (آرمی) مارچ ۱۹۷۲ء میں پاکستان ملٹری اکاؤنٹس میں ملازم ہوا۔ جدید تعمیر کردہ مکان محمدی روڈ چوک نوناریاں نواں کوٹ لاہور رہائش پذیر ہوا۔

زوجہ: رفعت بیگم بنت مرزا غلام علی بیگ اوکاڑہ۔ شادی ۱۲؍اکتوبر ۱۹۷۹ء ب

اولاد: شمسہ کنول بیگم ۸؍جنوری ۱۹۸۱ء اوکاڑہ۔ وفات نومبر ۱۹۸۱ء۔

غلام علی بیگ بن بہلول بیگ ۱۹۸۳ء

تعلیم میٹرک۔ لدھیانہ پولیس میں بھرتی ہوا۔ تدریج اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدہ میں ترقی پائی۔ ۱۹۴۷ء میں فاضلکا ضلع فیروزپور سے ہجرت کر کے پاکستان آیا۔ مکان ۵۵ ڈی بلاک۔ چوہدری گلی اوکاڑہ میں مقیم ہوا۔ محکمہ پولیس سے استعفیٰ دے کر کچھ عرصہ ستلج کاٹن ملز میں بطور پیرد کار ملازمت کی پھر درویشانہ زندگی اختیار کی اور ۲۹؍مئی ۱۹۸۳ء کو وفات پائی۔

زوجہ: فہمیدہ بیگم بنت ہدایت بیگ بن ولی بیگ بن حسین بیگ ۲ب

اولاد: اختر حسن بیگ ۱۹۳۸ء۔ انور حسن بیگ ۱۹۴۲ء۔ اکبر حسن بیگ ۱۹۴۴ء۔ ارشد حسن بیگ ۱۹۴۷ء۔ اظہر حسن بیگ یکم ستمبر ۱۹۵۱ء ایف۔اے۔ اصغر حسن بیگ ۱۹۵۳ء بی۔اے۔ رفاقت بیگم ۸؍فروری ۱۹۳۳ء منسوبہ افتخار احمد بیگ بن علی حسین بیگ۔ اوکاڑہ۔ راشدہ بیگم ۷؍جون ۱۹۳۶ء۔ مقدس بیگم ۱۲؍نومبر ۱۹۴۰ء منسوبہ صغیر بیگ بن رشید بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ شادی ۲۰؍جنوری ۱۹۶۲ء۔ رفعت بیگم منسوبہ منصور عباس بیگ بن واجد علی بیگ لاہور۔ شادی ۱۲؍اکتوبر ۱۹۷۹ء

اختر حسن بیگ بن غلام علی بیگ ۱۹۳۷ء

پیدائش ۱۹ اگست ۱۹۳۷ء ایم ۔ اے ڈپلوما ۔ ایسوسی ایٹ الیکٹریکل انجنیئر ۔ ۱۴ مارچ ۱۹۶۰ء کو پاکستان ایئر فورس میں ملازم ہوا اور ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعہدہ سارجنٹ ریٹائر ہوا ۔ تمغہ جنگ ۔ تمغہ حرب ملے ۔ مکان ۹/۷، برکی محلہ اوکاڑہ آباد ہوا ۔ آجکل مع کنبہ امریکہ میں ہے ۔

زوجہ : شمیم طاہرہ بیگم بنت محمد رشید بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ لاہور ۔ شادی ۱۲ جنوری ۱۹۶۲ء

اولاد : نوید اختر بیگ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء ۔ وحید اختر بیگ ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء ۔ مسماۃ سمیرا اختر بیگ ۵ مئی ۱۹۶۴ء مسماۃ منیرہ اختر بیگ ۴ مئی ۱۹۶۶ء منکوحہ طاہر بیگ بن صدیق بیگ فیصل آباد

انور حسن بیگ بن غلام علی بیگ ۱۹۴۲ء

پیدائش ۱۵ جون ۱۹۴۲ء بی ۔ اے فاضل پنجابی ۔ ڈاکٹر (بائیو کیمک)، کاروبار قالین کیا ۔

زوجہ : عذرا پروین بنت محمد صادق بیگ بن رحیم بیگ بن حسین بیگ ۲۷ طارق آباد فیصل آباد شادی ۲۱ فروری ۱۹۷۱ء

اولاد : رضوان انور بیگ ۲۲ مارچ ۱۹۷۵ء ، ماہ جبین عرف صائمہ انور بیگم ۹ دسمبر ۱۹۷۱ء ۔ عنبرین بیگم ۲۳ ستمبر ۱۹۷۳ء

اکبر حسن بیگ بن غلام علی بیگ ۱۹۴۴ء

پیدائش یکم فروری ۱۹۴۴ء تعلیم بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

زوجہ : نصرت پروین بنت عنایت اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ ، شادی ۲۶ نومبر ۱۹۷۲ء بمقام لاہور

اولاد : شاہد اکبر بیگ ، شعیب اکبر بیگ ۔ شہنازیہ بیگم (رابطہ قائم نہیں ہوسکا اس کے سسرال نے ایڈریس یا کوائف نہیں دیئے) ، جواد اکبر بیگ ۔

ارشد حسن بیگ بن غلام علی بیگ ۱۹۴۷ء

پیدائش ۱۴ دسمبر ۱۹۴۷ء ۔ میٹرک تک

زوجہ : فوزیہ ارشد بیگم بنت مرزا امان اللہ بیگ بن گلاب بیگ بن بہادر بیگ بن جیون بیگ چوغطہ دسہ (اکلوتی) اوکاڑہ علی محلہ ۔ مصطفےٰ پارک ۔ شادی ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۰ء بمع حق مہر دس ہزار روپیہ ۔ اولاد : عظمیٰ بیگم ۹ ستمبر ۱۹۸۱ء

کرامت علی بیگ بن بہلول بیگ ۱۹۱۷ء

پیدائش ۲۱ جون ۱۹۱۷ء ایف ۔ اے ۔ ۱۳ جون ۱۹۳۸ء کو محکمہ ٹیلی فون میں ملازمت اختیار کی اور ۱۹۶۹ء میں بعہدہ

سپیروائزر حسب درخواست پنشن پائی۔ بابا ہیرے کا جانشین مقرر ہوا۔ قلندرانہ زندگی اختیار کی اور تمام جائیداد سکنی و زرعی لڑکوں، لڑکیوں میں تقسیم کر دی۔

زوجہ: زبیدہ بیگم بنت سعید احمد بیگ بن رحیم بیگ ۲۷ب فیصل آباد۔ فوتیدگی ۸ دسمبر ۱۹۵۲ء

اولاد: مخدوم علی بیگ ۱۳ ستمبر ۱۹۵۳ء ایف۔ایس سی۔ حسن علی بیگ بی۔اے۔ جاوید علی بیگ آئی۔کام ۲۰ اپریل سنہ۔ فطرت ادیبہ منسوبہ طاہر محمود بیگ فیصل آباد شادی ۱۱ نومبر سنہ۔ فوزیہ بیگم بی۔اے منسوبہ نثار احمد خاں راولپنڈی۔

اولاد فطرت: نوید طاہر بیگ۔ فاروق طاہر بیگ۔ نورین طاہر۔

اولاد فوزیہ: عاطف نثار خاں۔ لبنیٰ خانم۔ قرۃ العین۔ مہوش خانم۔

مخدوم علی بیگ بن کرامت علی بیگ

زوجہ: رخسانہ اختر بنت شیخ محمد شفیع بلال گنج لاہور۔ شادی ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۱ء

باب دوم

نعمت خان بن اسد خان

زوجہ: حیات بختے بنت بہادر خاں افغان پٹی۔

اولاد: سعد اللہ بیگ ۔ حمیدہ بیگم منسوبہ محمد بیگ بن محمود خاں ۔ عاقلہ بانو منسوبہ دولت بیگ ۔ چمنی بیگم منسوبہ عابد بیگ بن زاہد خاں ۔ نور بانو شادی کوٹ بڈھا ۔ جعفر بانو شادی فتح آباد امرتسر

سعد اللہ بیگ بن نعمت خان

زوجہ: زینت بنت جمال بیگ بن عبدالسمیع بیگ بن حبیب خاں ؒ

اولاد: حفیظ اللہ بیگ ۔ خلیل اللہ بیگ ۔

خلیل اللہ بیگ: زوجہ: شریفہ خاتون بنت شیخ منور ۔ بعوض مہر دس ہزار روپیہ (لاولد)

"امیر اعظم شاہی"

حفیظ اللہ بیگ بن سعد اللہ بیگ

زوجہ: راہبان بیگم فتح پور کوٹ بڈھا۔

اولاد: عظیم الدین بیگ ۔ مرزا مغل ۔ فضل النساء منسوبہ غلام حسین بن محمد ناصر

میرزا مغل پیدائش ۱۰۵۸ھ زوجہ: حسینی بنت محمد علی بن محمد پناہ بن محمد منصور۔

اولاد: تاجدین ۔ امیر النساء منسوبہ غلام محی الدین بن قاسم شاہ سید حجرہ شریف۔

تاجدین: زوجہ: حیات بی بی گریہ لاولد

مرزا عظیم الدین بن حفیظ اللہ بیگ

زوجہ نمبر ۱: بخت النساء بنت اسد بیگ بن قاسم بیگ

زوجہ نمبر ۲: عظمت النساء بنت فیض علی بن دولت بیگ لاولد

اولاد: قادر بخش ۔ الٰہی بخش ۔ کرم النساء منسوبہ حسین قلی بن محمد اعظم بیگ ب ملک النساء منسوبہ میاں خاں بن دیسو بیگ ۔ ظفر النساء منسوبہ محمد شاہ بن امیران گاماں۔

مرزا قادر بخش م بن عظیم الدین

۱۱۷۴ھ

بشراکت غلام علی بیگ بن نور محمد ۱۳۴۳ھ میں مسجد کھجور والی پٹی میں چاہ کھدوایا۔ بعدہٗ مرمت مرزا محمد امیر بیگ نانا مؤلف ہذا نے کرائی۔

زوجہ ۱: جیونی بنت ابوالحسن بن اسد بیگ بن قاسم بیگ۔ اولاد: نبی بخش

زوجہ ۲: جیجاں بنت بخشو بیگ بن بردی بیگ ۳۱

اولاد: حسین بیگ ۔ عظمت النساء منسوبہ عنایت بیگ ۔ زیب النساء منسوبہ جیون بیگ بن حسین قلی بیگ ۱ ۔ امیر النساء خوردسالہ۔

مرزا نبی بخش م بن قادر بخش

زوجہ: عمر النساء بنت الٰہی بخش بن عظیم الدین بیگ۔

اولاد: عمر بیگ ۔ کریم بیگ۔

عمر بیگ م بن نبی بخش

۱۸۸۲ء

سوار پولیس فیروزپور ۸ جولائی ۱۸۸۲ء کو فوت ہوا اور موضع کھائی میں دفن ہوا۔

زوجہ ۱: نفضل النساء بنت فضل علی بیگ بن حسین قلی بیگ ۱ اولاد: ولایت بیگ

زوجہ ۲: فضل النساء بنت امام بیگ بن غلام حسین بیگ ۵ اولاد: طالب النساء خوردسالہ

ولایت بیگ ۔ فیروزپور پولیس میں فوت ہوا۔ زوجہ: ولایت بیگم بنت امام بیگ بن غلام حسین بیگ ۵ (لاولد)

کریم بیگ بن نبی بخش بہاولپور ریاست دوران ملازمت وفات پائی۔ زوجہ: امام بی بی بنت رستم بیگ بن الٰہی بخش (لاولد)

حسین بیگ م بن قادر بخش

زوجہ: بیگم بنت کمال الدین بن جمال الدین بیگ ۳۱

اولاد: ولی بیگ ۔ میراں بخش ۔ رحیم بیگ ۔ حیدر بیگ ۔ کودفدار نواب بیگ۔

کودفعدار نواب بیگ مرحوم بن حسین بیگ

۱۹۴۰ء

فروری ۱۸۸۸ء میں رسالہ ترب ۹ میں بھرتی ہوا۔ ۷ ر جولائی ۱۹۰۹ء کو پنشن ہوئی۔ میڈل ۵ ۱۸۸۵ء، ۹۵-۹۸، ۹۷-۹۸ء و ایک مربعہ ملا۔ ۱۹۴۰ء میں پٹی وفات پائی۔ بہاول شیر دفن ہوا۔

زوجہ: امیر بیگم بنت فتح محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ ۳ب
اولاد: سراج بیگم مرحومہ منسوبہ صمیم علی بیگ بن محمد علی بیگ ۳ب۔ صدیقہ مرحومہ منسوبہ صادق بیگ بن رحیم بیگ ۳ب۔ اعظمہ بیگم مرحومہ منسوبہ احسن بیگ بن حیدر بیگ ۳ب۔ محمد شفیع بیگ خورد سالہ۔ اعظم بیگ خورد سالہ۔

دفعدار ولی بیگ بن حسین بیگ ۱۹۰۲ء

رسالہ نمبر ۹ سے پنشن پائی۔ دو مربعہ اراضی چک ۱۳۱ گ ب کالے پٹھاناں ضلع فیصل آباد ملا۔ دسمبر ۱۹۰۲ء میں وفات پائی۔
زوجہ: کریم النساء بنت ولی بیگ سلطانپور فوت شدہ ۲۸ اپریل ۱۹۱۸ء۔
اولاد: محمد شریف بیگ۔ محمد فاضل بیگ۔ ہدایت بیگ۔ محمدی بیگم منسوبہ احمد بیگ بن ذیلدار جلال الدین بیگ ثانیاً محمود بیگ بن نظام الدین بیگ ۳ب۔

محمد شریف بیگ بن ولی بیگ

زوجہ: عمدہ بیگم بنت رحیم بیگ فوت شدہ ۱۹۲۰ء
اولاد: مبارک حسین ۳م مبارک حسین بن محمد شریف۔ زوجہ: نور بیگم بنت لوڑے خاں پٹھان ۱۳۱ گ ب (لاولد)

محمد فاضل بیگ بن ولی بیگ ۱۹۵۳ء

گجرات محکمہ پولیس سے پنشن پائی اور ۱۹۵۳ء میں ۱۳۱ گ ب وفات پائی۔
زوجہ: عنایت بیگم بنت میراں بخش بن حسین بیگ۔ لاولد فوت شدہ بمقام گجرات۔

ہدایت بیگ بن ولی بیگ ۱۹۱۹ء

پہلی جنگ عظیم میں بارک ماسٹر تھا۔ بمقام ٹانک ۲۷ جون ۱۹۱۹ء کو وفات پائی۔ بیوہ اور بچوں کی پنشن مقرر ہوئی۔
زوجہ: سید بیگم بنت حیدر بیگ بن حسین بیگ۔
اولاد: اکرم بیگ ۸ جنوری ۱۹۱۰ء خورد سالہ۔ محمد رفیع بیگ ۷ مارچ ۱۹۱۲ء خورد سالہ۔ عنایت اللہ بیگ ۱۲ فروری ۱۹۱۹ء۔ رضیہ بیگم ۴ اپریل ۱۹۰۴ء منسوبہ علی حسین بیگ بن میراں بخش بیگ راولپنڈی۔ رشیدہ بیگم ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء تارک۔ فہمیدہ بیگم جون ۱۹۱۴ء منسوبہ غلام علی بیگ بن بہلول بیگ اوکاڑہ

حاجی عنایت اللہ بیگ بن ہدایت بیگ

۱۳۱ گ۔ب فیصل آباد　　زوجہ: حنیفہ بیگم بنت رشید بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ بن امام بیگ ۳۲ اولاد ندارد

دوزرا کمو اکتوبر ۱۹۸۱ء میں حج نصیب ہوا

دفعدار میراں بخش بن حسین بیگ　۱۸۴۴ء

۱۰ مارچ ۱۸۶۴ء کو رسالہ نمبر ۹ کو بھرتی ہوا اور ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۱ء کو پنشن پائی۔ دو مربعہ اراضی چک ۱۳۱ گ ب فیصل آباد میں ملی۔ مسجد مغلاں کا فرش بعد ازاں چندہ پختہ کرایا۔ پٹی فوت ہوا۔

زوجہ: عظیم النساء عرف بیوی جان بنت ولی بیگ سلطانپور۔ ریاست کپور تھلہ

اولاد: ولایت بیگ۔ عنایت بیگ۔ محمد بیگ۔ علی حسین بیگ۔ عنایت بیگم منسوبہ فاضل بیگ بن دفعدار ولی بیگ ۱۳۱ گ۔ب ولایت بیگم، ۲ مئی ۱۸۹۴ء منسوبہ ڈاکٹر افضل بیگ بن رحیم بیگ نور پور فیصل آباد۔ وزیر بیگم منسوبہ سعید احمد بیگ بن رحیم بیگ گول جناح مارکیٹ فیصل آباد ۲۔بد

ولایت بیگ بن میراں بخش　۱۹۷۲ء

بعد ہجرت طارق آباد، فیصل آباد مقیم ہو کر بسال ۱۹۷۲ء فوت ہوا۔

زوجہ: نواب بیگم بنت رحیم بیگ بن حسین بیگ پٹی فوت ہوئی۔

اولاد: محمد صدیق بیگ ۱۹۱۶ء۔ عنایت بیگم مرحومہ منسوبہ اکرم بیگ بن حید ربیگ۔ اقبال بیگم ۱۱ اگست ۱۹۲۰ء منسوبہ محمد سعید بیگ بن عنایت بیگ نواں محلہ راولپنڈی۔

محمد صدیق بیگ بن ولایت بیگ　۱۹۱۶ء

پیدائش ۵ اگست ۱۹۱۶ء بعد ہجرت اولاً اوکاڑہ پھر فیصل آباد محلہ طارق آباد مقیم ہوا۔

زوجہ: رفیقہ بیگم بنت عنایت بیگ بن میراں بخش نواں محلہ راولپنڈی ۲۔ب

اولاد: اعجاز بیگ۔ مشتاق بیگ۔ ممتاز بیگ۔ طاہر بیگ۔ افتخار بیگ۔ عابدہ بیگم منسوبہ بشیر احمد بیگ بن صادق بیگ طارق آباد۔ رفاقت بیگم۔ ناصرہ بیگم منسوبہ نثار بیگ بن اسلم بیگ گوریہ فیصل آباد۔

اعجاز بیگ بن محمد صدیق بیگ

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت نیاز بیگ بن حید ربیگ بھائی پھیرو ۳۔ب

اولاد: شکیل بیگ۔ لبنیٰ بیگم۔

مشتاق[۱۲] بیگ بن محمد صدیق بیگ

زوجہ: نصرت بیگم بنت محمد سعید بیگ بن عنایت بیگ بن میراں بخش نواں محلہ راولپنڈی ۲۔
اولاد: ناظم مشتاق بیگ۔ صائمہ بیگم۔ نادیہ بیگم۔ نازیہ بیگم۔

ممتاز[۱۲] بیگ بن محمد صدیق بیگ

۱۹۴۶

پیدائش ۲ جون ۱۹۴۶ء ایف۔ اے۔ ۲۶ مارچ ۱۹۶۸ء کو محکمہ ٹیلیفون ڈسٹرکٹ فیصل آباد میں ملازم ہوا۔
زوجہ: ثمریا بیگم بنت اصغر حسین بن محمد حسین بیگ موضع اروپ شریف ڈاکخانہ خاص گوجرانوالہ ۵۔
شادی ۹ اپریل ۱۹۷۵ء۔
اولاد: کامران حسین بیگ ۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء۔ ارسلہ جبین ۱۳ فروری ۱۹۷۹ء۔

عنایت بیگ مرحوم بن میراں بخش

۱۹۴۷ء — ۱۹۴۷ء

لینڈ اور سیز چھاؤنی راولپنڈی۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء کو وفات پائی۔
زوجہ سفیدہ بیگم مرحومہ بنت حبیب بیگ بن حسین بیگ۔ بمقام راولپنڈی ۳۰ جنوری ۱۹۷۶ء کو فوت ہوگئی۔
اولاد: محمد رفیق بیگ۔ محمد سعید بیگ۔ محمد رشید بیگ۔ محمد شفیق بیگ۔ رفیقہ بیگم ۵ دسمبر ۱۹۱۷ء منسوبہ محمد صدیق بیگ بن ولایت بیگ طارق آباد۔ سعیدہ بیگم منسوبہ میجر رشید احمد بیگ بن صادق بیگ فیصل آباد۔

محمد[۱۱] رفیق بیگ مرحوم بن عنایت بیگ

۱۹۱۴ء — ۱۹۷۳ء

پیدائش ۲۲ ستمبر ۱۹۱۴ء۔ ۱۴ پنجاب رجمنٹ سے بعہدہ نائب صوبیدار ریٹائر ہوا۔ بسوں کا کاروبار کیا۔ جدید مکان نواں محلہ راولپنڈی تعمیر کرایا۔ ۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو وفات پائی۔
زوجہ: انور بیگم بنت ڈاکٹر محمد بیگ بن میراں بخش کوٹ رادھا کشن (قصور) مرحومہ
اولاد: جاوید انور بیگ ۵ نومبر ۱۹۴۱ء۔ پرویز انور بیگ۔ نجمہ آرا بیگم ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء منسوبہ خالد بیگ بن ڈاکٹر افضل بیگ نور پور فیصل آباد۔ اظہرہ بیگم منسوبہ بختیار حیدر بیگ بن اسلم بیگ گورنمنٹ فیصل آباد۔ نزہت بیگم ۵ دسمبر ۱۹۴۷ء منسوبہ سلطان بابر بیگ بن ظہیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ گوجرانوالہ ۵۔ عزالہ بیگم۔

جاوید[۱۲] انور بیگ بن محمد رفیق بیگ

زوجہ عشرت بیگم بنت نواب بیگ بن سکندر بیگ فیصل آباد۔ شادی ۲۴ اپریل ۱۹۷۱ء فیصل آباد

محمد سعید[۱۰] بیگ بن عنایت بیگ ۱۹۱۹ء

میٹرک ۴۲/۴ پنجاب رجمنٹ میں بسال ۱۹۴۲ء بھرتی ہوا اور ۱۹۵۸ء میں پنشن پا کر نواں محلہ راولپنڈی خانہ نشین ہوا۔
زوجہ: اقبال بیگم بنت ولایت بیگ بن میراں بخش طارق آباد۔ فیصل آباد،
اولاد: نعیم اقبال بیگ ۱۹۵۶ء۔ شاہد اقبال بیگ ۹ مئی ۱۹۵۹ء۔ نصرت بیگم منسوبہ مشتاق بیگ بن صدیق بیگ بن ولایت بیگ طارق آباد۔ عشرت بیگم منسوبہ محمد اکرم بن محمد اکبر سکنہ بی/۱۰۹۸ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ فطرت بیگم منسوبہ فضل الرحمن بیگ محلہ ڈپٹی باغ ٹرنک بازار سیالکوٹ۔ فریدہ بیگم منسوبہ امداد حسین بن مصری خاں پشاور۔ مسرت ناہید بیگم۔
نعیم: زوجہ: تمینہ اکبر بنت فضل اکبر بیگ لندن شادی ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء

محمد رشید[۱۱] بیگ بن عنایت بیگ ۱۹۲۱ء

نواں محلہ راولپنڈی۔ پیدائش ۱۴ دسمبر ۱۹۲۱ء۔ تعلیم میٹرک۔ سویلین انیسہ سنٹرل آرڈیننس ڈپو راولپنڈی میں ۱۹۴۲ء سے ملازم ہوا۔
زوجہ: شمیم آرا بنت ڈاکٹر محمد بیگ بن میراں بخش کوٹ رادھا کشن (قصور)
اولاد: راشد محمود بیگ ۳۱ جنوری ۱۹۶۴ء۔ عامر عنایت بیگ ۱۹۶۸ء۔

محمد شفیق[۱۱] بیگ بن عنایت بیگ ۱۹۲۶ء

پیدائش ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۶ء۔ میٹرک۔ تاجر راولپنڈی۔ زرِ خرید مکان نواں محلہ راولپنڈی مقیم ہوا۔
زوجہ: سمیعہ بیگم بنت سعید احمد بیگ بن رحیم بیگ بن حسین بیگ گول جناح مارکیٹ فیصل آباد۔
اولاد: حمید[۱۲] احمد بیگ۔ شمع بیگم منسوبہ عباس احمد بیگ بن علی حسین بیگ بن میراں بخش نواں محلہ راولپنڈی شادی ۱۱ جنوری ۱۹۸۵ء۔ فرح بیگم منسوبہ طارق رشید بیگ بن میجر رشید احمد بیگ بن صادق بیگ طارق آباد فیصل آباد۔ شادی ۴ مئی ۱۹۸۰ء۔ نیلم بیگم۔

حمید[۱۲] احمد بیگ بن محمد شفیق بیگ

زوجہ: نزہت نازلی بنت میجر رشید احمد بیگ بن محمد صادق بیگ بن رحیم بیگ فیصل آباد۔ شادی ۲ مئی ۱۹۸۰ء بمقام راولپنڈی۔
اولاد: فیصل حمید بیگ مئی ۱۹۸۱ء۔

ڈاکٹر محمد[۱۰] بیگ بن میراں بخش

نامبردہ انچارج شفاخانہ حیوانات تھا۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۷ء کو مؤلف ہذا کے ہمراہ معہ کنبہ بذریعہ لاری قصور آیا۔

اور مستقل طور پر کوٹ رادھا کشن آباد ہوا ۔ وہاں ۱۹۶۶ء میں وفات پائی ۔

زوجہ ۱ : سفیدہ بیگم بنت فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ وفات ۱۹۱۵ء

اولاد : نذر محمد خورد سالہ ۔ نذیر بیگم مرحومہ ۱۹۴۰ء

زوجہ ۲ : ہدایت بیگم بنت صوبیدار رحمت اللہ بیگ بن جمیل بیگ ۔ شادی ۲۹ جون ۱۹۱۶ء بحق مہر پانچ ہزار روپیہ۔

اولاد : محمد عثمان بیگ ۔ انور بیگم ۹ فروری ۱۹۱۸ء منسوبہ محمد رفیق بیگ بن عنایت بیگ راولپنڈی ۔ ارشد بیگم منسوبہ اسلم بیگ بن حیدر بیگ گوریہ ۔ اختر بیگم ۱۹۱۹ء منسوبہ ظہیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ بن بہلول بیگ گوجرانوالہ ۔ دل آرا بیگم منسوبہ معظم بیگ بن عنایت بیگ نمبردار گوریہ کوٹ رادھا کشن (قصور) شمیم آرا بیگم منسوبہ محمد رشید بیگ بن عنایت بیگ راولپنڈی شوکت بیگم منسوبہ لیاقت علی خاں جھنگ صدر۔

اولاد : شوکت بیگم ۔ انجم ۔ اطہر ۔ اصغر ۔ نادیہ خانم۔

اولاد ارشد بیگم : بختیار حیدر بیگ ۔ گفتار حیدر بیگ ۔ جاوید حیدر بیگ ۔ وقار حیدر بیگ ۔ رمیہ بیگم منسوبہ اعجاز حسین بیگ بن آغا حسین بیگ لاہور ۔ گل بیگم منسوبہ ریاض احمد خاں ۔ قدسیہ بیگم ۔ قیصر بیگم ۔ شاہدہ بیگم۔

اولاد گل بیگم : علی ریاض خاں ۔ بشیر خانم ۔ عتیق ریاض خاں ۔ عاطف ریاض خاں۔

اولاد دل آرا بیگم : نعیم بیگ ۔ سلیم بیگ ۔ ریحانہ بیگم ۔ شازیہ بیگم ۔ حمیرہ بیگم ۔ انیلہ بیگم۔

محمد عثمان بیگ بن ڈاکٹر محمد بیگ

زوجہ : کوکب جہاں آرا بنت حاجی غوث بیگ بن یونس بیگ بھائی پھیرو

اولاد : محمد سہیل بیگ ۔ محمد عمران بیگ ۔ عرش عثمان ۔ انیلہ بیگم ۔ ارم بیگم۔

علی حسین بیگ مرحوم بن میراں بخش ۱۹۷۶ء

نامبردہ بارک ماسٹر تھا نیا محلہ راولپنڈی میں مستقل طور پر مقیم ہوا اور ۲۱ فروری ۱۹۷۶ء کو فوت ہوا۔

زوجہ : رضیہ بیگم بنت ہدایت بیگ بن دفعدار ولی بیگ ۱۳۱ گ ب فیصل آباد۔

اولاد : علی احمد بیگ ۔ ریاض احمد بیگ ۔ فیاض احمد بیگ ۔ نسیم بیگم ۔ افتخار احمد بیگ ۔ سلیم احمد بیگ ۔ نصیر احمد بیگ قدیر احمد بیگ ۔ عباس احمد بیگ۔

افتخار احمد بیگ بن علی حسین بیگ ۱۹۳۵ء

پیدائش ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء ڈپلوما فورسٹری ۔ ۱۴ جون ۱۹۵۶ء کو محکمہ جنگلات میں ملازم ہوا ۔ بعہدہ فارسٹ آفیسر علاقہ دیامر پاکستان تعینات ہے ۔ زر خرید مکان نمبر ۱۰۳ ۔ الیف بلاک نزد امام بارگاہ اوکاڑہ میں مقیم ہوا۔

زوجہ: رفاقت بیگم بنت غلام علی بیگ بن بہلول بیگ اوکاڑہ ۲
اولاد: ندیم احمد بیگ۔ شہزادہ خرم بیگ۔ نثار احمد بیگ۔ روحیلہ بیگم۔ روبینہ بیگم۔ حسینہ بیگم۔

نصیر احمد بیگ بن علی حسین بیگ

زوجہ: فریدہ بیگم بنت نذر علی بیگ بن مرزا بہلول بیگ سیالکوٹ ۲

قدیر احمد بیگ بن علی حسین بیگ

یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ لاہور میں منیجر مقرر رہا اور سی ۳۴۔ اتھرڈ علامہ اقبال ٹاؤن۔ جہاں زیب کالونی میں رہائش رکھی۔

زوجہ: یاسمین
اولاد: نوید قدیر بیگ ۱۹۸۱ء۔ صائمہ قدیر بیگم۔

عباس احمد بیگ بن علی حسین بیگ

زوجہ: شمع بیگم بنت محمد شفیق بیگ بن عنایت بیگ نیا محلہ راولپنڈی۔
اولاد: ذیشان علی بیگ ۱۲ اپریل ۱۹۸۵ء۔

رحیم بیگ ۹ بن حسین بیگ

زوجہ: بیگم بنت جیوان بیگ بن بخشیہ بیگ ۳
اولاد: محمد اعظم بیگ۔ ڈاکٹر محمد افضل بیگ۔ محمد صادق بیگ۔ سعید احمد بیگ۔ نواب بیگم منسوبہ ولایت بیگ بن میراں بخش بیگ۔ عمرہ بیگم مرحومہ۔

محمد اعظم بیگ مرحوم بن رحیم بیگ

بسال ۱۹۰۴ء رسالہ ۹ میں بھرتی ہوا۔ پھر محکمہ ریلوے پولیس لاہور میں شامل ہو کر پنشن پائی۔ اکبری گیٹ لاہور مقیم ہوا اور جناح مارکیٹ فیصل آباد وفات پائی۔

اولاد نے خاندان سے میل ملاپ نہیں رکھا اس لئے مزید کوائف معلوم نہیں ہو سکے۔

زوجہ فضل النساء بنت مفتی جلال الدین لاہور۔

اولاد: شجاعت حسین بیگ۔ مظفر حسین بیگ۔ اشرف حسین بیگ۔ اختر حسین بیگ۔ بلقیس بیگم منسوبہ عبدالرحمٰن خاں لاہور۔ فیاض بیگم منسوبہ شبیر حسین شاہ ساہیوال۔ ممتاز بیگم۔ اختر بیگم۔

ڈاکٹر محمد افضل بیگ مرحوم بن رحیم بیگ ۱۹۶۳ء

انچارج شفاخانہ حیوانات تھا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے نور پور فیصل آباد مقیم ہو کر ۳۰ دسمبر ۱۹۶۳ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: بادشاہ بیگم بنت احمد بیگ بن ہاشم بیگ۔

اولاد: شجاعت اللہ بیگ عرف دتا مرحوم۔

زوجہ ۲: ولایت بیگم بنت میراں بخش بن حسین بیگ۔ ۱۲ نومبر ۱۹۶۶ء کو فوت ہوئی۔

اولاد: محمد خالد بیگ۔ ممتاز بیگم پیدائش ۱۱ اکتوبر ۱۹۱۶ء فوت شد۔ امتیاز بیگم ۱۰ دسمبر ۱۹۱۷ء منسوبہ لطیف بیگ بن حیدر بیگ نور پور فیصل آباد۔ ریاض بیگم۔ شفقت بیگم۔

محمد خالد بیگ بن محمد افضل بیگ ۱۹۳۴ء

پیدائش ۲۴ ستمبر ۱۹۳۴ء نور پور فیصل آباد مقیم ہوا

زوجہ: نجمہ بیگم بنت محمد رفیق بیگ بن عنایت بیگ نیا محلہ راولپنڈی ب

اولاد: خاور محمود بیگ ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء۔ روبینہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۴ء۔ تہمینہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۶ء۔ عابد محمود بیگ نومبر ۱۹۶۹ء۔ ساجد محمود بیگ۔

محمد صادق بیگ مرحوم بن رحیم بیگ ۱۹۷۵

نامبردہ بسال ۱۹۱۵ء محکمہ نہر میں ملازم ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں ریٹائر ہو کر طارق آباد فیصل آباد مقیم ہوا۔ ۱۹۶۷ء میں حج بیت اللہ شریف کیا اور ۲۸ اگست ۱۹۷۵ء کو وفات پائی۔

زوجہ: صدیقہ بیگم بنت دفعدار نواب بیگ بن حسین بیگ۔ شادی ۵ اپریل ۱۹۲۰ء وفات ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔

اولاد: رشید احمد بیگ۔ رفیق احمد بیگ۔ بشیر احمد بیگ۔ صغیر احمد بیگ۔ منیر احمد بیگ۔ ظفریہ بیگم مرحومہ۔ نسیم اختر بیگم منسوبہ طفیل محمد بیگ بن صمیم علی بیگ لاہور ب۔ شادی ۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء۔ عذرا پروین منسوبہ انور حسن بیگ بن غلام علی بیگ اوکاڑہ ب۔ شادی ۲۱ فروری ۱۹۷۱ء۔

میجر رشید احمد بیگ بن صادق بیگ ۱۹۲۲ء

پیدائش ۱۲ فروری ۱۹۲۲ء بی۔ اے۔ جون ۱۹۴۲ء میں فوج میں بھرتی ہوا۔ اکتوبر ۱۹۶۱ء میں بعہدہ میجر ترقی پائی۔ ۱۹۶۹ء میں مشیر حکومت سعودی عرب اسلحہ ساز فیکٹری "مصانع الحربیہ الخرج" مقرر ہوا۔ ۱۹۷۱ء میں حج بیت اللہ شریف نصیب ہوا۔ دوسری جنگ عظیم ۴۵-۱۹۳۹ء۔ پاک بھارت جنگ ۶۵-۱۹۷۱ء میں شمولیت کی۔ ۱۹۷۳ء میں ریٹائر ہو کر خانہ نشین ہوا۔

زوجہ: سعیدہ بیگم بنت عنایت بیگ بن میراں بخش نیا محلہ راولپنڈی ۳۰ - شادی ۱۷ اپریل ۱۹۵۲ء۔
اولاد: طارق رشید بیگ ۱۹۵۳ء - نزہت نازلی ۲۶ اپریل ۱۹۶۰ء منسوبہ حمید احمد بیگ بن محمد شفیق بیگ راولپنڈی ۳۰ شادی ۲ مئی ۱۹۸۰ء - نورین نازلی ۸ مئی ۱۹۶۴ء - نادیہ نازلی ۱۲ مئی ۱۹۶۵ء۔

۱۹۵۳ء طارق[۱۲] رشید بیگ بن رشید احمد بیگ

پیدائش یکم فروری ۱۹۵۳ء الف-۱۷-
زوجہ: فرح بیگم بنت محمد شفیق بیگ بن عنایت بیگ نیا محلہ راولپنڈی ۳۰ - شادی ۱۳ مئی ۱۹۸۰ء

۱۹۲۵ء رفیق[۱۱] احمد بیگ بن محمد صادق بیگ

پیدائش - ۱ مئی ۱۹۲۵ء الف-۱۷ - بسال ۱۹۴۵ء محکمہ ریلوے لاہور میں گارڈ بھرتی ہوا - ۱۹۴۷ء میں فیصل آباد تعینات تھا - کنبہ ہجرت کر کے اسی کے پاس پہنچا - ۱۹۸۰ء میں بعہدہ اسٹیشن ماسٹر ریٹائر ہوا - گلبرگ ۳۲۲-۱۷ فیصل آباد مقیم ہوا۔
زوجہ: مسرت جہاں آرا بیگم بنت محمد احسن بیگ بن حیدر بیگ فیصل آباد ۳۰ شادی اپریل ۱۹۵۶ء۔
اولاد: محمد شہزاد عادل بیگ ۲۹ مئی ۱۹۵۷ء - محمد شاہد عادل بیگ ۴ جون ۱۹۶۰ء۔

۱۹۲۸ء بشیر[۱۱] احمد بیگ بن محمد صادق بیگ

۲۸ اگست ۱۹۲۸ء الف-۱۷ - بسال ۱۹۴۸ء نیشنل بنک آف پاکستان فیصل آباد ملازم ہوا - کوٹھی ۵۸۶ شیرب کالونی مقیم ہوا۔
زوجہ: عابدہ بیگم بنت محمد صدیق بیگ بن ولایت بیگ بن میراں بخش طارق آباد فیصل آباد ۳۰ - شادی ۴ نومبر ۱۹۶۰ء
اولاد: وقار احمد بیگ ۲۵ فروری ۱۹۶۳ء - ابرار احمد بیگ ۱۴ اگست ۱۹۷۰ء - ذوالفقار احمد بیگ ۱۵ جون ۱۹۶۹ء
وحیدہ نازلی ۱۵ اگست ۱۹۶۶ء

صغیر[۱۱] احمد بیگ بن محمد صادق بیگ

زوجہ: آنیسہ بیگم بنت محمد آصف بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ چوک یتیم خانہ ملتان روڈ لاہور ۳۰
اولاد: محمد مبارک بیگ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۳ء - محمد قاسم بیگ - آمنہ بیگم۔

۱۹۳۲ء منیر[۱۱] احمد بیگ بن محمد صادق بیگ

پیدائش ۲۵ دسمبر ۱۹۳۲ء الف-۱۷ - ۱۹۶۴ء میں یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ فیصل آباد ملازم ہوا۔

زوجہ: غوثیہ بیگم بنت سعید احمد بیگ بن رحمت بیگ گڑھی شاہو لاہور۔ شادی یکم مئی ۱۹۶۷ء

سعید احمد بیگ بن رحیم بیگ

۱۹۶۲ء — ۱۹۶۲ء

محکمہ پولیس امرتسر میں ملازم ہوا۔ اپر کلاس قلعہ پھلور جالندھر سے پاس کی مگر ترقی سے قبل سبکدوش ہو کر خانہ نشین ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے جناح مارکیٹ فیصل آباد مقیم ہوا۔ نور پور۔ کہالہ زمین حاصل کی اور ۱۱ر جون ۱۹۶۲ء کو وفات پائی۔

زوجہ: وزیر بیگم بنت میراں بخش بن حسین بیگ فیصل آباد ۲

اولاد: ظہیر احمد بیگ وفات ۱۹۴۷ء۔ محمد امجد بیگ (معذور) زبیدہ بیگم مرحومہ منسوبہ کرامت علی بیگ بن بہلول بیگ ۱۔ سمیعہ بیگم منسوبہ محمد شفیق بیگ بن عنایت بیگ راولپنڈی۔ رفعت مبین منسوبہ راجہ گشتاسپ خاں بن راجہ حرمت علی خاں کرٹولی گوجرخاں۔ شادی ۸ار اکتوبر ۱۹۶۵ء

اولاد: رفعت شازیہ گشتاسپ۔ نازیہ گشتاسپ۔ ذوبیہ ثمرین گشتاسپ۔

حیدر بیگ بن حسین بیگ

۱۸۵۷

۵ر نومبر ۱۸۷۵ء کو رسالہ نمبر ۹ میں بھرتی ہوا۔ امتحان اوورسیر پاس کرنے پر ۲۷ر مئی ۱۸۸۸ء کو محکمہ سول چھاؤنی راولپنڈی میں تبدیل ہوا اور ۹ر نومبر ۱۹۱۰ء کو پنشن پا کر خانہ نشین ہوا۔ سول ہسپتال امرتسر وفات پائی اور میت قبرستان بہادل شیر میں سپرد خاک ہوئی۔

زوجہ ۱: بیگم بنت فتح محمد بیگ بن نظام الدین بیگ رسالدار پولیس ۳۱

اولاد: سعید بیگم منسوبہ ہدایت بیگ بن ولی بیگ بن حسین بیگ ۱۔ عزیز بیگم منسوبہ رحمت اللہ بیگ بن حبیب اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ ۳۱۔ سفیدہ بیگم منسوبہ عنایت بیگ بن میراں بخش بن حسین بیگ راولپنڈی ۲۔ نذیر بیگ خورد سالہ۔

زوجہ ۲: طالعہ بیگم بنت مرزا غلام علی لنگروال ضلع گورداسپور۔

اولاد: محمد احسن بیگ ۱۹۰۲ء۔ محمد اکرم بیگ ۱۹۰۵ء۔ محمد لطیف بیگ ۱۹۱۴ء۔ نذیر بیگم ۲۵ر اگست ۱۹۱۰ء منسوبہ اشرف حسین بیگ بن اعظم بیگ راجہ جنگ (قصور) ۳۱

محمد احسن بیگ بن حیدر بیگ

۱۹۰۲ء — ۱۹۶۶ء

پیدائش ۱۵ر نومبر ۱۹۰۲ء انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹی تھا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے پاکپتن شریف محلہ منڈی مکان نمبر ۴۵ ۳۵ آباد ہوا اور ۱۹۶۶ء میں وفات پائی۔ کنبہ اوّل مؤلف ہذا کے ہمراہ ۱۹ر اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان آیا اور فیصل آباد مقیم ہوا۔

زوجہ ۱۔ اعظم بیگم بنت کوندار نواب بیگ بن حسین بیگ ۲۔ مذکورہ ۱۲ر اگست ۱۹۶۲ء کو فوت ہوئی۔

اولاد: معظم بیگ۔ رشید احسن بیگ۔ مسرت جہاں آرا بیگم منسوبہ رفیق احمد بیگ بن صادق بیگ بن رحیم بیگ طارق آباد فیصل آباد ۲ب۔

زوجہ ۲: حمیدہ اولاد: احسن راس مسعود۔ سلطان سکندر۔ سلطان اختر۔ سلیم مرزا۔ عارف بیگ۔ پرویز اختر۔ نسیم اختر۔ طاہر سلطان۔ زرینہ منسوبہ شمیم منسوبہ شادی ۱۰ مارچ ۱۹۶۲ء۔ زاہدہ پروین۔

معظم بیگ بن احسن بیگ

میٹرک۔ دفتر کسٹوڈین متروکہ املاک پیشاور میں ملازم ہوا۔ ذاتی مکان شیخوپورہ تعمیر کیا۔
زوجہ: راحت پروین بنت دل محمد بیگ شیخوپورہ ۲ب شادی ۱۱ اگست ۱۹۶۳ء
اولاد: فاروق معظم بیگ۔ شہزادی ثروت ۲۸ مئی ۱۹۶۵ء۔ شہزادی عشرت ۲۸ فروری ۱۹۶۷ء

رشید احسن بیگ بن احسن بیگ

تعلیم میٹرک۔ لائل پور کاٹن ملز فیصل آباد کے صیغہ اکاؤنٹ میں ملازم ہوا۔ ۲۲۳ اے گلبرگ میں مقیم ہوا۔
زوجہ: رخسانہ ناز بنت آغا حسین بیگ بن فتح محمد بیگ ۲ب لاہور۔ شادی ۱۴ اپریل ۱۹۶۵ء۔
اولاد: نعمان رشید بیگ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۹ء۔ کامران رشید بیگ۔ عنبرین بیگم۔ نورین بیگم ۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء۔ ثوبیہ بیگم

حاجی محمد اکرم بیگ مرحوم بن حیدر بیگ

۱۹۰۵ء ۱۹۷۹ء

پیدائش ۳ اگست ۱۹۰۵ء بعد ہجرت فیصل آباد گول جناح مارکیٹ آباد ہوا۔ ۷ مئی ۱۹۷۹ء کو بمقام راجہ جنگ دیوار سے گر کر جاں بحق ہوا۔ وہاں ہی سپرد خاک ہوا۔ تمام جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ برادر خورد محمد لطیف بیگ کے قبضہ میں آ گئی۔
زوجہ: عنایت بیگم بنت ولایت بیگ بن میراں بخش طارق آباد فیصل آباد ۱۹۵۳ء فوت شدہ۔ لاولد

محمد لطیف بیگ بن حیدر بیگ

۱۹۱۴ء

پیدائش ۱۴ نومبر ۱۹۱۴ء۔ محکمہ پولیس لدھیانہ میں ملازم ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں گجرات تعینات تھا اور ۱۹۶۶ء میں پنشن پا کر نور پور۔ فیصل آباد مقیم ہوا۔
زوجہ: امتیاز بیگم بنت ڈاکٹر محمد افضل بیگ بن رحیم بیگ نور پور۔ فیصل آباد ۲ب
اولاد: عتیق جاوید بیگ ۱۹۴۸ء۔ لئیق جاوید بیگ ۱۵ جون ۱۹۵۶ء۔ توصیف بیگم ۱۹۴۷ء منسوبہ مجید بیگ بن ولی محمد بیگ

شیخوپورہ، ب۲ شادی اپریل ۱۹۷۳ء۔

عتیق جاوید بیگ بن محمد لطیف بیگ

۱۹۴۸ء۔

پیدائش ۱۷ دسمبر ۱۹۴۸ء

زوجہ: نصرت بیگم بنت فضل الٰہی بیگ بن روح اللہ بیگ تھکی ب۲ شادی ۳ نومبر ۱۹۷۸ء (۱۳۹۸ھ)

اولاد: عاطف عتیق بیگ، مارچ ۱۹۸۱ء۔

الٰہی بخش بن عظیم الدین

زوجہ: بیگم بنت گھاسی بیگ گوریہ پٹی۔

اولاد: جمیل بیگ۔ رستم بیگ۔ عمر النساء منسوبہ نبی بخش بن قادر بخش بیگ۔ حرمت النساء منسوبہ فضل علی بن حسین قلی بیگ ب۱۔ ولایت بیگم منسوبہ کالو بیگ بن علی بیگ، گوریہ۔

جمیل بیگ بن الٰہی بخش

زوجہ: امیر النساء بنت علی بیگ بن گھاسی بیگ گوریہ پٹی۔

اولاد: نعمت بیگ۔ رحمت اللہ بیگ۔ مرزا بیگ۔ سردار بیگ۔ سردار بیگم منسوبہ امام بیگ بن رستم بیگ۔

مرزا بیگ بن جمیل بیگ

زوجہ۱: دولت بنت نواب بیگ نیشنٹہ امرتسر۔

اولاد: وزیر بیگم منسوبہ سردار بیگ گوریہ بن دولت بیگ۔

زوجہ۲: لاڈو بنت ولایت علی۔

اولاد: وزیر بیگ۔ امیر بیگ۔ سکینہ بیگم منسوبہ حمید اللہ۔ اسد اللہ بیگ خورد سالہ۔

وزیر بیگ بن مرزا بیگ

بعہدہ سب انسپکٹر محکمہ پولیس امرتسر میں وفات پائی۔

زوجہ: عنایت بیگم بنت نعمت بیگ بن جمیل بیگ۔

اولاد: ہدایت بیگم منسوبہ قدرت اللہ بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ چک مغل ساہیوال۔

امیر بیگ بن مرزا بیگ

رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ ڈیرہ دون میں وفات پائی۔

زوجہ: عنایت بیگم بنت نعمت بیگ۔

اولاد: عبدالمجید خورد سالہ۔ محمد رفیق خورد سالہ۔ خورشید بیگم منسوبہ صوبیدار نذر محمد بیگ بن نتھو بیگ بھائی پھیرو

نعمت[9] بیگ بن جمیل بیگ بن الٰہی بخش ۱۹۲۱ء

زوجہ: حیات بیگم بنت داؤد بیگ توریاں امرتسر۔ وفات ۱۶ نومبر ۲۰ء

اولاد: شبیر بیگ۔ عمدہ بیگم منسوبہ عنایت بیگ بن رستم بیگ۔ رقیہ بیگم منسوبہ مغل بیگ بن امام بیگ۔ عنایت بیگم منسوبہ وزیر بیگ۔ ثانیاً امیر بیگ بن مرزا بیگ۔ ثالثاً غلام محی الدین امرتسر مرحوم جس کی پہلی اولاد عزیزہ اور بشیر۔ صالحہ بیگم دگیانہ دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں موجود ہے۔

شبیر بیگ بن نعمت بیگ

زوجہ: محمدی بیگم بنت گھسیٹا بیگ گوریہ۔

اولاد: بشیر احمد بیگ۔ سعید احمد بیگ۔ فہمیدہ بیگم منسوبہ ارشد بیگ بن عنایت بیگ گوریہ۔ نذیر احمد بیگ خورد سالہ

بشیر احمد بیگ بن شبیر بیگ بھائی پھیرو ۱۹۶۴ء

زوجہ: اختر پروین بنت ملک تارا لوہاری گیٹ لاہور۔

اولاد: فواد احمد بیگ یکم مارچ ۱۹۵۹ء۔ لبنیٰ بیگم۔ نائیلہ بیگم۔ سمیرہ بیگم

سعید احمد بیگ بن شبیر بیگ بھائی پھیرو

زوجہ: ریاض بیگم ۱۹۳۰ء بنت قدرت اللہ بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ چک مغل حویلی لکھا ساہیوال

اولاد: خالد محمود عرف زاہد بیگ ۱۹۵۲ء۔ حامد محمود بیگ ۱۹۵۴ء۔ یاسمین پروین ۱۹۶۱ء۔ عذرا پروین ۱۹۶۵ء۔

زاہد[12] بیگ بن سعید احمد بیگ

زوجہ: نسیم بیگم بنت شجاعت اللہ بیگ بن قدرت اللہ بیگ حویلی لکھا ساہیوال

صوبیدار میجر رحمت اللہ بیگ بن جمیل بیگ الٰہی بخش

فوج میں ملازمت اختیار کی۔ فروری ۱۸۸۱ء میں بعہدہ صوبیدار تیسری سکھ پلٹن و جمیع افواج قاہرہ ترقیاب ہوا صوبیدار اول کی پنشن پائی۔ ضلع ساہیوال تحصیل دیپالپور میں زمین ملی جہاں چک مغل کی بنیاد رکھی۔ ۳۱ جولائی ۱۸۷۳ء کو خلعت فاخرہ مع شمشیر بیش قیمت ملی۔ پٹی دو منزلہ حویلی تعمیر کی۔ اولاد مستقل طور پر چک مغل اور حویلیاں آباد ہوئی۔

زوجہ ۱: عمراواں بنت کریم الدین سکنہ لدھڑ تھانہ ویرووال ضلع امرتسر۔ مرحومہ

زوجہ ۲: دولت بیگم

اولاد ۲: فضل بیگ ۱۸۸۸ء۔ صادق بیگ ۱۸۹۰ء۔ قدرت اللہ بیگ ۱۹۰۲ء۔ نعمت بیگم ۱۸۹۹ء منسوبہ محمد صادق بیگ بن احمد بیگ ۳ فوت ۱۹۷۰ء ۳ تاج بیگم ۱۸۹۴ء منسوبہ عنایت اللہ بیگ نمبردار بن سردار بیگ گوریہ وفات ۱۹۷۵ء ۶ب۔ ہدایت بیگم ۱۸۹۸ء منسوبہ ڈاکٹر محمد بیگ بن میراں بخش بن حسین بیگ ۱ب۔ سعید بیگم ۱۹۰۴ء منسوبہ رشید احمد بیگ بن قاسم بیگ پتوکی ۳ب۔

نمبردار فضل بیگ مرحوم بن رحمت اللہ بیگ

۱۸۸۸ء ۱۹۴۵ء

۱۳ اپریل ۱۹۴۵ء کو سہواً کونین کی بجائے کچلہ کی گولی کھا کر جاں بحق ہوا۔

زوجہ ۱: عمدہ بیگم بنت سردار بیگ بن جلال الدین مرحومہ۔

اولاد: اسلم بیگ ۱۹۰۶ء

زوجہ ۲: خیر النساء

اولاد: ارشد بیگ ۱۹۱۰ء۔ اعظم بیگ ۱۲ء۔ انور بیگ ۱۴ء۔ ناظرہ بیگم ۱۵ء منسوبہ بشیر احمد بیگ بن محمد صادق بیگ حویلی لکھا ۳ب۔ شادی ۱۴ اپریل ۱۹۴۰ء مطابق ۵ ربیع الاول ۱۳۵۹ھ۔

نمبردار اسلم بیگ بن فضل بیگ

۱۹۰۶ء

زوجہ ۱: شاہجہاں بیگم بنت ماسٹر عنایت بیگ۔ شادی ۱۹۳۸ء

اولاد: محمد اشرف وفات ۲۹ دسمبر ۱۹۴۰ء۔ ثریا بیگم منسوبہ لال بیگ مغل چک۔

زوجہ ۲: فیاض بیگم بن صادق بیگ بن صوبیدار میجر رحمت اللہ بیگ ۳ب شادی ۱۹۴۵ء

اولاد ۲: اورنگ زیب بیگ ۴۷ء۔ شوکت ذکر بیگ ۵۱ء۔ طیب بیگ ۵۸ء۔ اقبال بیگ ۶۵ء۔ تسنیم کوثر ۴۹ء منسوبہ شوکت بیگ بن معظم بیگ کوٹ رادھا کشن۔ شادی ۱۹۷۷ء۔ شاہین کوثر ۵۵ء منسوبہ حفیظ اللہ بیگ۔

۱۹۱۰ء ارشد بیگ مرحوم بن فضل بیگ ۱۹۶۲ء

حادثہ سے جاں بحق ہو کر پاکپتن شریف دفن ہوا۔

زوجہ علہ: اقبال بیگم بنت محمد علی بیگ نمبردار عوریاں شیخوپورہ۔

اولاد: شاہزریہ ۱۹۴۵ء منسوبہ نثار احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن صادق بیگ۔ شہناز بیگم ۱۹۵۰ء منسوبہ طارق بیگ بن اکرم بیگ۔ شادی ۱۹۷۸ء (جرمن)

زوجہ عکہ: نور النساء بنت قدرت اللہ بیگ۔ اولاد: رضیہ بیگم

۱۹۱۲ء اعظم بیگ بن فضل بیگ چک مغل آباد

زوجہ: امتیاز بیگم بنت اکرم بیگ۔

اولاد: جہانگیر اعظم بیگ ۱۹۴۰ء۔ صغیر اعظم بیگ ۱۹۴۳ء۔ ذوالفقار اعظم بیگ ۱۹۴۵ء۔ افتخار اعظم بیگ ۱۹۴۷ء نگہت آرا بیگم ۱۹۴۸ء منسوبہ عنایت بیگ بن تاج محمد بیگ بن سردار بیگ بھائی پھیرو۔ طلعت آرا بیگم ۱۹۵۵ء منسوبہ فضل الٰہی بیگ بن افضل بیگ لاہور۔

۱۹۱۴ء انور بیگ بن فضل بیگ ۱۹۷۲ء

بعہدہ نائب صوبیدار ہیڈ کلرک پنشن پا کر ۱۹۷۲ء میں لاہور فوت ہوا۔

زوجہ: اختر بیگم بنت [illegible] فتح محمد بیگ بن امام بیگ بن رستم بیگ۔ شادی ۱۹۳۵ء

اولاد: اصغر بیگ ۱۹۴۲ء۔ رخشندہ بیگم ۱۹۳۵ء منسوبہ مظہر قیوم بیگ بن محمد بیگ کاہنہ۔

۱۹۴۲ء اصغر بیگ بن انور بیگ

پیدائش ۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء بی۔اے۔ کراؤن پارک باغبانپورہ لاہور۔

زوجہ: پروین بیگم بنت ارشاد محمد مرزا۔ شادی ۲۷ فروری ۱۹۶۴ء

اولاد: فیصل مرزا مارچ ۱۹۶۵ء۔ عمران مرزا مئی ۱۹۶۸ء۔ انیلہ بیگم ۲۶ فروری ۱۹۶۶ء۔ سامعہ بیگم جون ۱۹۷۰ء سوہینہ بیگم جولائی ۱۹۷۲ء۔

۱۹۴۰ء جہانگیر اعظم بیگ بن اعظم بیگ

زوجہ: نصرت بیگم بنت مرزا عادل بیگ شادباغ لاہور۔ شادی ۱۹۶۶ء

اولاد[۱۳]: تیمور اعظم بیگ۔ صبور اعظم بیگ۔ اظہر بیگ۔ صوبیہ بیگم۔

[۱۲]صغیر اعظم بیگ بن اعظم بیگ

۱۹۴۲ء

زوجہ: عطیہ بیگم بنت سلطان محمود بیگ گوریہ کاہنہ لاہور۔ شادی ۱۹۶۷ء

اولاد: سہیل بیگ۔ قیصر بیگ۔ رانی۔ فیصل بیگ

[۱۲]ذوالفقار اعظم بیگ بن اعظم بیگ مغل پپک

۱۹۴۵ء

زوجہ: ثمینہ بنت خورشید بیگ سکنہ محمد پور للی۔ ڈاک خانہ حویلی لکھا تحصیل دیپالپور۔ شادی ۱۹۸۰ء

[۱۲]افتخار اعظم بیگ بن اعظم بیگ

۱۹۴۷ء

زوجہ: نسرین بنت خورشید بیگ سکنہ محمد پور للی (حویلی لکھا) شادی ۱۹۸۰ء

[۱۱]صادق بیگ مرحوم بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ

۱۸۹۰ — ۱۹۷۷ء

چک مغل ڈاکخانہ حویلی لکھا۔ ریلوے اسٹیشن وساوے والا۔ تحصیل دیپالپور۔ ضلع ساہیوال آباد لاہور

زوجہ: عالم النساء بنت سردار بیگ بن جلال الدین گوریہ۔

اولاد[۱۲]: اکرم بیگ ۱۹۱۴ء۔ لال بیگ ۱۹۲۴ء۔ منور بیگ ۱۹۳۰ء۔ فہمیدہ بیگم ۱۹۱۹ء منسوبہ نذیر احمد بیگ بن رحمت بیگ لاہور ۱۹۳۲ء۔ شفیقہ بیگم منسوبہ نواب بیگ فیصل آباد۔ فیاض بیگم منسوبہ اسلم بیگ بن فضل بیگ۔ انور بیگم ۱۹۳۵ء منسوبہ صدیق بیگ بن گ۔ چک مغل۔

[۱۱]نمبردار اکرم بیگ بن صادق بیگ

۱۹۸۲ء

چک مغل تحصیل دیپالپور ضلع ساہیوال آباد ہوا۔

زوجہ: ظفریہ بیگم بنت محمد عاشق بیگ بن دفعدار احمد بیگ بھگتو پورہ گندہ نالہ پل لاہور ۳ب شادی ۱۹۴۰ء

اولاد: ظفر بیگ ۱۹۴۵ء۔ صفدر بیگ ۱۹۴۷ء۔ عالمگیر بیگ ۱۹۵۲ء۔ عابد بیگ ۱۹۶۰ء۔ پروین بیگم مرحومہ ۱۹۴۳ء منسوبہ افتخار بیگ بن منور بیگ شاہ فیصل گیٹ گجرات شادی ۱۹۶۵ء فوت ۱۹۷۷ء چک مغل دفن۔ شمع بیگم عرف رانی ۱۹۶۲ء منسوبہ افتخار بیگ ۹۶ نائٹ روڈ۔ طارق آباد سلال کرتی مغل فلور ملز راولپنڈی ۱۹۷۸ء۔

اولاد پروین: ذوالفقار بیگ۔ مقدس بیگم۔ مصدق بیگم۔

اولاد شمع رانی: صدف بیگم۔

ظفر بیگ[۱۲] بن اکرم بیگ ۱۹۴۵ء

سول انجینئر سعودی عرب

زوجہ: نسرین اختر ۱۹۴۵ء بنت نذیر بیگ بن رحمت بیگ کوٹھی شاہو لاہور ۳۱ب شادی ۱۹۷۳ء

اولاد: عمر بیگ ۱۹۷۵ء۔

صفدر بیگ[۱۲] بن اکرم بیگ مغل چک ۱۹۴۷ء

زوجہ: سلمیٰ بیگم ۱۹۵۸ء بنت مرزا افضل بیگ چک لالہ راولپنڈی۔ شادی ۱۹۷۸ء

عالمگیر بیگ[۱۲] بن اکرم بیگ ۱۹۵۲ء

بی۔اے۔ ایل ایل۔بی ایڈووکیٹ لاہور۔ اپنے قبیلہ کا شجرہ فراہم کر کے تعاون کیا۔

امجد[۱۱] عرف لال بیگ بن صادق بیگ مغل چک ۱۹۲۴ء

زوجہ: ثریا بیگم بنت اسلم بیگ سبز دار بن فضل بیگ۔

اولاد[۱۲]: محمود بیگ ۱۹۵۲ء۔ طارق بیگ ۱۹۵۶ء۔ راشد محمود بیگ ۱۹۶۲ء۔ نگینہ فردوس بیگم ۱۹۵۵ء منسوبہ مرزا ماہی بیگ بن ارشاد بیگ۔ غزنی مین روڈ کوٹھی المرزا باغبانپورہ لاہور۔

منور بیگ[۱۱] بن صادق بیگ چک مغل ۱۹۳۰ء

زوجہ ۱: اشرف بیگم بنت فضل بیگ بن امام بیگ۔ مدے پور۔

زوجہ ۲: آمنہ فاروقی بیگم ۱۹۵۵ء بنت امین بیگ بن قدرت اللہ بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ بھائی پھیرو۔

اولاد[۱۲]: زمان بیگ ۱۹۷۲ء۔ شمع فیروزہ بیگم ۱۹۷۰ء۔ مسرت گل بیگم ۱۹۷۵ء۔ ریحانہ بیگم ۱۹۷۷ء۔ رخسانہ بیگم ۱۹۸۰ء

قدرت اللہ بیگ[۱۰] بن رحمت اللہ بیگ ۱۹۰۲ء – ۱۹۵۱ء

زوجہ ۱: وزیر بیگم بنت نواب بیگ مدہ پورہ۔ اولاد: حفیظ بیگم منسوبہ ارشاد بیگ لاہور۔

زوجہ ۲: ہدایت بیگم بنت وزیر بیگ بن مرزا بیگ بن جمیل بیگ۔

اولاد: شجاعت اللہ بیگ ۱۹۱۹ء۔ امین بیگ ۱۹۲۴ء۔ نذیر اختر بیگ ۱۹۲۶ء۔ مجید بیگ ۱۹۲۸ء۔ صدیق بیگ ۱۹۳۸ء۔ ریاض بیگم ۱۹۳۰ء منسوبہ سعید احمد بیگ بن بشیر بیگ بھائی پھیرو۔ کنیز بیگم ۱۹۳۳ء مرحومہ منسوبہ اشرف بیگ بن محمد بیگ۔ شمیم بیگم ۱۹۳۵ء

منسوبہ اشرف بیگ بن محمد بیگ۔

اولاد کنیز بیگم: نصر اللہ بیگ ۱۹۵۳ء

اولاد شمیم بیگم: عظمت بیگ۔ بابر بیگ۔ احسان اللہ بیگ۔ ظفر اللہ بیگ۔ فتح اللہ بیگ۔ شیر بہادر بیگ۔ خرم شہزاد بیگ۔ بسم اللہ بیگم۔ ماشاء اللہ بیگم۔

۱۹۱۹ء شجاعت اللہ بیگ بن قدرت اللہ بیگ حویلی لکھا ڈھکی محلہ

والسرائے باڈی گارڈ رسالہ ۱۹ دہلی میں یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء کو ملازم ہوا۔ دوسری جنگ عظیم میں شمولیت کی ۱۹۳۹-۴۵ میڈل انڈین سروس میڈل۔ پیراشوٹ میڈل۔ برما۔ مصر۔ اٹلی۔ جرمن۔ جنوبی افریقہ ستارہ حاصل کئے اور بعہدہ حوالدار میجر ۱۹۴۹ء میں پنشن پائی۔

زوجہ: مجیدہ بیگم بنت محمد صادق بیگ بن دفعدار احمد بیگ حویلی لکھا ساہیوال۔ شادی ۱۹۴۴ء

اولاد: حافظ اکرام اللہ بیگ ۱۹۵۶ء۔ ثروت بیگم ۱۶ ستمبر ۱۹۴۶ء منسوبہ مقبول بیگ بن انور بیگ۔ نسیم اختر بیگم ۱۰ ستمبر ۱۹۴۹ء منسوبہ زاہد بیگ بن سعید احمد بیگ بن بشیر بیگ بھائی پھیرو۔ نسیم اللہ بیگ خورد سالہ۔ اصغر حسین بیگ خورد سالہ۔

۱۹۵۶ء حافظ اکرام اللہ بیگ بن شجاعت اللہ بیگ

پیدائش ۱۶ نومبر ۱۹۵۶ء ایف۔ اے۔ اگست ۱۹۸۰ء میں عمرہ کیا۔

منسوبہ بسم اللہ بیگم بنت عبدالرؤف بیگ داتا نگر بادامی باغ لاہور۔

۱۹۲۴ء محمد امین بیگ بن قدرت اللہ بیگ چک مغل

پنشنر حوالدار فوج و کمپنی کمانڈر مجاہد فورس۔

زوجہ: امتہ الحفیظ بیگم بنت محمد بیگ گوریہ۔ شادی ۱۹۴۰ء

اولاد: سمیع اللہ بیگ ۱۹۶۴ء منصور رسالہ۔ محمد شکر اللہ بیگ ۱۹۶۰ء۔ محمد اسلام بیگ ۱۹۶۶ء۔ انوری بیگم ۱۹۳۶ء منسوبہ معظم بیگ بن حبیب اللہ بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۵۹ء۔ افتخار بیگم ۱۹۵۲ء منسوبہ حاجی یعقوب بیگ چک مغل۔ آمنہ فاروق بیگم ۱۹۵۴ء منسوبہ منور بیگ بن صادق بیگ چک مغل۔

۱۹۲۶ء نذیر اختر بیگ بن قدرت اللہ بیگ

زوجہ: امام حسینہ جنڈیکا۔ شادی ۱۹۴۲ء

اولاد: ذوالفقار بیگ۔ فتح نصیر بیگ۔ بلقیس بیگم منسوبہ وحید احمد بن حاجی محمد بھٹی۔ کنیز فاطمہ منسوبہ افضل امروکا۔ امین فاطمہ۔ پروین فاطمہ۔ شہناز بیگم۔ نسیم شمع بیگم۔ بشریٰ بیگم۔

مجیداللہ بیگ بن قدرت اللہ بیگ بھائی پھیرو ۱۹۲۸ء

فوج سے ریٹائر ہو کر خانہ نشین ہوا ۔ کوائف فراہم نہیں کئے ۔

زوجہ: امجد بیگم بنت رشید احمد بیگ بن قاسم بیگ پتوکی ۔

اولاد: گل عباس بیگ ۔ رضا عباس بیگ ۔ نیلم رانی بیگم منسوبہ سمیع اللہ بیگ بن اسداللہ بیگ ۔ روبینہ بیگم ۔

صدیق بیگ بن قدرت اللہ بیگ چک مغل ۱۹۳۸ء

زوجہ ۱: انور بیگم بنت صادق بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ ۔ شادی ۱۹۶۱ء اولاد: زبیدہ بیگم

زوجہ ۲: نصرت بیگم

زوجہ ۳: پروین اختر بیگم بنت فضل بیگ بن عنایت بیگ فیصل آباد ۔ شادی ۲۲ فروری ۱۹۷۶ء

سردار بیگ بن جمیل بیگ بن الٰہی بخش ۱۸۴۷ء ۱۹۱۲ء

پلٹن سے پنشن پا کر خانہ نشین ہوا اور بسال ۱۹۱۲ء پٹی وفات پائی ۔

زوجہ ۱: غریب بیگم بنت جلال الدین بیگ بن کمال الدین بیگ ۔

اولاد: سجادہ بیگم منسوبہ رسالدار فتح محمد بیگ بن امام بیگ ۔ زبیدہ بیگم منسوبہ دفعدار فاضل بیگ بن نتھو بیگ ۔ مہر النساء منسوبہ امیر حسن بن سراج الدین بیگ ۔ ثانیاً محمد امیر بیگ بن امام بیگ ۔

زوجہ ۲: نور بیگم بنت فضل بیگ موضع بنگالی تھانہ برکی وفات ۱۹۰۸ء

اولاد: تاج محمد بیگ ۱۹۰۲ء ۔ دوست محمد بیگ ۱۹۰۴ء ۔ تاج بیگم ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء منسوبہ محمد علی بیگ بن گھسیٹا بیگ گوریہ

زوجہ ۳: طالعہ بیگم بن سلطان بیگ نیشنہ امرتسر

تاج محمد بیگ مرحوم بن سردار بیگ ۱۹۰۲ء ۱۹۷۱ء

پیدائش ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء بمقام قصور ایڈووکیٹ کے ہمراہ بطور منشی کام کیا ۔ بھائی پھیرو آباد ہونے پر آڑھت کا کام کیا ۱۹۷۱ء میں وفات پائی ۔

زوجہ: حمیدہ بیگم بنت حمید اللہ بیگ بن عطا محمد بیگ ۔

اولاد: عنایت اللہ بیگ ۔ حفیظ اللہ بیگ ۔ عطا اللہ بیگ ۔ شاہدہ منسوبہ منشی بیگ بن محمد بیگ گوریہ بھائی پھیرو ۔

عطا اللہ زوجہ: گلزار اختر بنت رمضان بیگ بنی پورہ

اولاد: شہناز کوثر منسوبہ اقبال بیگ بن مختار بیگ بنی پورہ۔ گلناز کوثر منسوبہ ارشد بیگ بن اکرم بیگ بنی پورہ لاہور۔

عنایت اللہ بیگ بن تاج محمد بیگ

زوجہ ۱: شمیم اختر بنت فضل الٰہی بیگ بن روح اللہ بیگ پتوکی مطلقہ۔
اولاد۔ راحت شاہین منسوبہ ارشاد گوجرانوالہ۔ مسرت کوثر۔ فرحت کوثر۔
زوجہ ۲: نگہت سہرا بیگم بنت اعظم بیگ بن فضل بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ۔ اولاد ۲: رحمت اللہ بیگ ۱۹۷۱ء

حفیظ اللہ بیگ بن تاج محمد بیگ

زوجہ: فرخندہ بیگم بنت مظہر حسین بیگ بن خان محمود بیگ۔ بھائی پھیرو۔
اولاد: امان اللہ بیگ۔ عرفان اللہ بیگ۔ انعام اللہ بیگ۔ عطیہ کوثر۔ رخسانہ بیگم۔ رضوانہ سلطانہ۔

۱۹۰۴ء دفعدار دوست محمد بیگ بن سردار بیگ

پیدائش یکم دسمبر ۱۹۰۴ء۔ رسالہ باڈی گارڈ وائسرائے ہند سے بعہدہ دفعدار ۱۹۲۱ء میں پنشن پائی بھائی پھیرو آباد ہوا
زوجہ: آمنہ بیگم بنت حیدر بیگ بن بہادر بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۲۷ء مدفون بھائی پھیرو۔
اولاد: قمر الزمان بیگ۔ ناصرہ بیگم منسوبہ انور بیگ بن ڈاکٹر جمیل بیگ۔ فاخرہ بیگم منسوبہ انور بیگ گوریہ چونیاں۔
عزیز بیگم منسوبہ جہانگیر بیگ بن سرور بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ۔ رشیدہ بیگم منسوبہ فیض اللہ بیگ بن مقصود بیگ
جگنا گوجرانوالہ۔ بشرہ بیگم۔

۱۹۳۱ء قمر الزمان بیگ بن دوست محمد بیگ

زوجہ: جہاں آرا بیگم بنت خورشید بیگ (موجود ہے) دھرمپورہ لاہور۔
اولاد: فضل الرحمن بیگ ۱۹۶۱ء۔ شفیع الرحمن بیگ ۱۹۶۲ء۔ ذوالفقار علی بیگ ۱۹۶۵ء۔ مزمل بیگ ۱۹۶۷ء
ام صفہ بیگم۔ طیبہ بیگم۔ زیب النساء۔ شگفتہ بخت۔ آسیہ بیگم۔

رستم بیگ بن الٰہی بخش بن عظیم الدین بیگ

زوجہ: خیر النساء بنت علی بیگ بن گھاسی بیگ گوریہ
اولاد: امام بیگ۔ نتھو بیگ۔ عنایت بیگ۔ امام بی بی منسوبہ کریم بیگ بن نبی بخش بن قادر بخش ۔

امام بیگ⁹ بن رستم بیگ

زوجہ ۱: سردار بیگم بنت جمیل بیگ بن الٰہی بخش بیگ فوت شد ۱۹۰۷ء

اولاد: مغل بیگ ۔ رسالدار فتح محمد بیگ ۔ پیاری بیگم منسوبہ گھسیٹا بیگ گوریہ ۔ غوری بیگم منسوبہ حیدر بیگ گوریہ

زوجہ ۲: جھنڈو اولاد: ہدایت بیگم منسوبہ فضل احمد بیگ بن عنایت بیگ نوا بانوالہ فیصل آباد۔

مغل[10] بیگ بن امام بیگ

زوجہ: رقیہ بیگم بنت نعمت بیگ بن جمیل بیگ۔

اولاد: مقصود بیگ مرحوم ۔ مقصودہ بیگم منسوبہ محمد علی گوریہ ۔ سفیداں منسوبہ حیدر بیگ گوریہ پٹی۔

حاجی رسالدار فتح محمد بیگ بن امام بیگ

پہلی جنگ عظیم میں رسالہ نمبر ۹ میں تھا۔ تین ماہ برمنگھم پیلس میں قیصر ہند کی خدمت میں رہا پھر پنشن پائی۔ ایک حویلی تعمیر کی اور پٹی وفات پائی۔

زوجہ: سجاد بیگم بنت سردار بیگ بن جمیل بیگ ۔ لاہور فوت ہوئی۔

اولاد[11]: محمد رشید بیگ ۔ محمد سرور بیگ ۔ فتح نصیر بیگ ۔ امجد بیگم مرحومہ منسوبہ آغا حسین بیگ بن فتح محمد بیگ۔ اختری بیگم منسوبہ انور بیگ بن فضل بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ۔

محمد[11] رشید بیگ مرحوم بن رسالدار فتح محمد بیگ

زوجہ ۱: بلقیس نصرت جہاں بنت محمد امیر بیگ ۵ بوجہ ناچاکی علیحدہ ہوئی۔

زوجہ ۲: ممتاز بیگم بنت میراں بخش بیگ۔

اولاد: محمد صغیر بیگ ۔ محمد توفیق بیگ ۔ حنفیہ بیگم منسوبہ عنایت اللہ بیگ بن ہدایت بیگ فیصل آباد ۔ شمیم طاہرہ بیگم ۱۵ جنوری ۱۹۴۵ء منسوبہ اختر حسین بیگ بن غلام علی بیگ اوکاڑہ ب شادی ۲۱ جنوری ۱۹۶۲ء

زوجہ ۳: کشور بنت طفیل بیگ کوٹ خواجہ سعید مکان نمبر ۹۴ گلی نمبر ۱۱

اولاد: کبیر بیگ ۔ تنویر بیگ ۔ توقیر بیگ ۔ شبیر بیگ ۔ ظہیر بیگ ۔ خورشید بیگ۔

محمد صغیر[12] بیگ بن محمد رشید بیگ ۱۹۳۲ء

پیدائش اکتوبر ۱۹۳۲ء میٹرک ۔ ۲۵ مارچ ۱۹۵۲ء تا ۲۶ اپریل ۱۹۶۶ء پاکستان ائیرفورس میں ملازمت کی۔

میڈل جمہوریہ، تمغہ جنگ ملے۔ بدین (سندھ) سکونت اختیار کی۔ آجکل امریکہ میں ہے۔
زوجہ: مقدس بیگم بنت غلام علی بیگ بن بہلول بیگ ب ا اوکاڑہ۔ شادی ۲۰ر جنوری ۱۹۶۲ء۔
اولاد: بیدار بخت بیگ ۲۰ر نومبر ۱۹۶۳ء۔ آفتاب بیگ ۲۷ر ستمبر ۱۹۶۷ء۔ نجیبہ فردوس ۲۶ر جنوری ۱۹۶۵ء
عندلیب فردوس ۶ر جنوری ۱۹۶۹ء۔ صبا فردوس ۳ر مارچ ۱۹۷۱ء۔

توقیر بیگ بن رشید بیگ [12] ۱۹۳۶ء

پیدائش ۲ر جنوری ۱۹۳۷ء یا ۲۰ر اپریل ۱۹۳۶ء ایم۔ اے فلاسفی (پنجاب) ایم۔ ایس۔ سی انڈسٹریل آرٹس (امریکہ) چار سال پنجاب یونیورسٹی لاہور لیکچرار رہا اور چھ ماہ وزارت تعلیم میں اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر رہا پھر امریکہ چلا گیا۔
زوجہ: یاسمین طاہرہ بنت سید ذوالفقار علی شاہ بن سید فتح محمد شاہ ممتاز آباد ملتان۔ نکاح ۱۴ر اگست ۱۹۶۳ء
شادی ۱۲ر اگست ۱۹۶۶ء مطابق ۴ر جمادی الاول ۱۳۸۶ھ
اولاد: زعیم بیگ ۱۲ر جون ۱۹۷۸ء۔ سیمین ناز ۲۹ر جولائی ۱۹۶۷ء۔ سنبل ناز ۲۶ر فروری ۱۹۶۹ء۔ رشاء ناز ۹ر جولائی ۱۹۷۴ء

محمد سرور بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ [11]

ایم۔ ٹی۔ ایر فورس سے ریٹائر ہوا۔ یونس پورہ باغبانپورہ لاہور مقیم ہوا۔
زوجہ: امۃ الحکیم بنت دفعدار فاضل بیگ بن شفو بیگ بن رستم بیگ باب ۲۔
اولاد: ریاض احمد بیگ ۱۹۴۶ء۔ جہانگیر احمد بیگ ۱۹۴۸ء۔ فیاض احمد بیگ ۱۹۵۰ء۔ نیلم یاسمین بیگم۔

ریاض احمد بیگ بن محمد سرور بیگ [12] ۱۹۴۶ء

زوجہ: سلطانہ پروین بنت رشید بیگ بن سلطان احمد بیگ بن محمد علی بیگ ب ۳۔
اولاد: اسماء بیگم ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۳ء۔ سائمہ بیگم ۱۹۷۶ء۔ کاشف ریاض بیگ ۱۹۷۸ء۔ عظمیٰ بیگم ۱۹۸۰ء۔

جہانگیر احمد بیگ بن محمد سرور بیگ [12]

زوجہ: عزیزہ بیگم بنت دفعدار دوست محمد بیگ بن سردار بیگ بھائی بھیر دب ۲۔
اولاد: گلزار احمد بیگ۔ سمینہ۔ ظل ہما۔ فضیلت۔

فیاض[12] احمد بیگ بن محمد سرور بیگ

زوجہ: رضیہ بیگم بنت تاج بیگ بن غلام محمد بیگ پتوکی ۔

فتح نصیر[11] بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ

زوجہ ۱: مجیدہ بیگم بنت صادق بیگ بن رحمت اللہ بیگ زچہ معہ بچہ مغل چک فوت ہوئی ۔

زوجہ ۲: شمیم طاہر بیگم بنت راجہ علی جہلم ۔

اولاد[12]: طارق محمود بیگ ۱۹۶۸ء اسد فاران محمود بیگ ۱۹۶۹ء شہزادہ گلفان بیگ خورد سالہ ۔ روبینہ شاہین ۱۹۶۶ء

ننھو[9] بیگ بن رستم بیگ

۱۹۰۸ء

زوجہ: نور النساء بنت بہادر بیگ بن قلی بیگ بھائی پھیرو ۔

اولاد: محمد فاضل بیگ ۔ نذر محمد بیگ ۔ امیر النساء منسوبہ محمد حسن بیگ بن امام بیگ ۔

دفعدار محمد[10] فاضل بیگ مرحوم بن ننھو بیگ

رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ سے پنشن پائی ۔ شالامار باغ کا نگران مقرر ہوا ۔ لاہور وفات پائی ۔

زوجہ: زبیدہ بیگم بنت سردار بیگ بن جمیل بیگ بھائی پھیرو ۔

اولاد: اکرم بیگ ۱۹۱۳ء ۔ ہدایت بیگم ۱۹۱۸ء منسوبہ اسد اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ لاہور ۔ جمشید بیگم ۹ جنوری ۱۹۱۹ء منسوبہ فضل الٰہی بیگ بن روح اللہ بیگ پتوکی (مرحومہ) امتہ البیگم منسوبہ محمد سرور بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ بن امام بیگ لاہور

اکرم[11] بیگ مرحوم بن فاضل بیگ

۱۹۱۳ء ۱۹۸۱ء

پیدائش مئی ۱۹۱۳ء ۔ محکمہ ریلوے پولیس لاہور سے ۱۹۷۳ء میں پنشن پا کر گھاس منڈی نبی پورہ باغبانپورہ لاہور خود ساختہ مکان ۲۷ ڈی ۔ گلی ۵ میں مقیم ہوا ۔ جولائی ۱۹۸۱ء میں وفات پائی ۔

زوجہ: غلام فاطمہ بنت امیر علی خاں ۔

اولاد[12]: مجید بیگ ۔ اعظم بیگ ۔ اسلم بیگ ۔ ارشد بیگ ۔ معظم بیگ ۔ افضل بیگ ۔ اشرف بیگ ۔ فردوس بیگم منسوبہ ممتاز احمد بیگ بن سردار بیگ ۔ رخسانہ بیگم ۔ اولاد فردوس بیگم شہزاد بیگ ۔ شہباز بیگ ۔

مجید[۱۲] بیگ بن اکرم بیگ

زوجہ پروین بنت محمد شریف۔ اولاد: سجاد بیگ۔ عاصم بیگ۔

اسلم[۱۲] بیگ بن اکرم بیگ

زوجہ: طاہرہ بیگم بنت فضل الحق جالندھری۔ اولاد: ندیم بیگ۔ نعیم بیگ۔ سماعیلہ بیگم۔

ارشد[۱۲] بیگ بن اکرم بیگ

زوجہ: فرحت کوثر بنت عنایت اللہ بیگ بن تاج محمد بیگ بھائی پھیرو۔ اولاد: راشد بیگ

معظم[۱۲] بیگ بن اکرم بیگ

زوجہ: گلناز کوثر بنت عطاء اللہ بیگ بن تاج محمد بیگ بھائی پھیرو۔ اولاد: شبانہ بیگم

صوبیدار نذر محمد بیگ مرحوم بن نتھو بیگ ۱۹۷۵ء

رسالہ وائسرائے باڈی گارڈ سے پنشن پائی۔ ۱۹۴۷ء میں بھائی پھیرو آباد ہوا۔ جدید مکان تعمیر کیا۔ ٹیوب ویل لگوایا ۱۹۷۵ء میں وفات پائی۔

زوجہ: خورشید بیگم بنت امیر بیگ بن مرزا بیگ بن جمیل بیگ۔
اولاد: رفیق احمد بیگ۔ شفیق احمد بیگ۔ سلیم احمد بیگ ۱۹۴۹ء۔ ظہور احمد بیگ ۱۹۵۲ء۔ ظہیر احمد بیگ ۱۹۵۲ء توام کشور سلطانہ منسوبہ محمد رفیق بیگ بن ڈاکٹر محمد جمیل بیگ بھائی پھیرو ۵ب۔ نیر سلطانہ منسوبہ رشید خالد بیگ بن اسد اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ لاہور ۱ب۔ قدسیہ سلطانہ۔

رفیق[۱۱] احمد بیگ بن نذر محمد بیگ ۱۹۳۵ء

الیف۔ اے مینجنگ ڈائریکٹر گورنمنٹ فارم کمپنی وزیرستان۔
زوجہ: شوکت بیگم بنت اسد اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ بن حسن قلی بیگ لاہور ۱ب شادی ۲۵ اگست ۱۹۶۷ء
اولاد[۱۲]: فیصل رفیق بیگ ۱۹۶۷ء۔ ناہیدہ بیگم۔ نویدہ بیگم۔ ثوبیہ بیگم۔

شفیق احمد بیگ بن نذر محمد بیگ

۱۹۴۶ء

پیدائش ۱۳ مارچ ۱۹۴۶ء۔ میٹرک آباد بھائی پھیرو۔
زوجہ: اقصیٰ بیگم بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بن بہادر بیگ بھائی پھیرو ب۳
اولاد: سعیدیہ بیگم ۱۱ جون ۱۹۷۵ء۔ اشتیاق احمد بیگ۔ آسیہ بیگم۔ صدف بیگم

سلیم بیگ بن نذر محمد بیگ

زوجہ: زرینہ عرف شرمیلہ۔

عنایت بیگ بن رستم بیگ

زوجہ ۱: نواب بیگم بنت حسین بیگ بن برہان الدین بیگ ب۲ (لاولد)
زوجہ ۲: عمدہ بیگم بنت نعمت بیگ بن جمیل بیگ۔
اولاد: فضل احمد بیگ۔ ولایت بیگم منسوبہ ولایت بیگ۔ مبارک بیگم منسوبہ محمد بیگ بن حسن بیگ محمودہ بیگم منسوبہ احمد بیگ بن سیف علی بیگ ب۲۔
زوجہ ۳: پھولی اولاد: منشی عرف ولایت بیگ سوار پولیس لاہور مرحوم۔ سکندر بیگ۔ حاجن ولایت بیگم ثانی منسوبہ محمد حسین شاہ پوسٹماسٹر ریٹائرڈ رام گلی لاہور۔ حاجن موتیا بیگم منسوبہ محبوب بیگ گوریہ۔

فضل احمد بیگ بن عنایت بیگ

رسالہ ترب ۹ سے پنشن پائی۔ نوابا نوالہ فیصل آباد وفات پائی۔
زوجہ: ہدایت بیگم بنت امام بیگ بن رستم بیگ۔
اولاد: آغا محمد بیگ۔ صفدر بیگ۔ اشرف بیگ۔ اختر بیگ۔ ظہیر احمد بیگ۔ سعیدہ اختر منسوبہ غلام علی بیگ بن مراد بیگ غوری مدے پور۔ شمیم اختر بیگم۔ پروین اختر بیگم منسوبہ صدیق بیگ بن قدرت اللہ بیگ چک مغل شادی ۲۲ فروری ۱۹۷۶ء۔

اولاد سعیدہ اختر بیگم: اعجاز احمد بیگ نومبر ۱۹۶۸ء۔ شفیق احمد بیگ ۱۹۷۵ء

حاجی سکندر بیگ بن عنایت بیگ

دوسری جنگ عظیم سے فارغ ہو کر کاشتکاری کی اور بعد ہجرت نوابانوالہ فیصل آباد آباد ہوا۔ پھر نزک سکونت

کرکے لاہور اور جھلاراں نول مقیم ہوا۔

زوجہ: شفیعہ بیگم بنت سلطان احمد بیگ بن محمد علی بیگ بن حسین بیگ اچھرہ لاہور ب۳۔

اولاد: مرزا خورشید بیگ - لطیف انور بیگ - حامد انور بیگ - افتخار انور بیگ - تشکیل انور بیگ - سعیدہ بیگم منسوبہ محمد ارشد بیگ بن فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ ب۳ - قیصرہ بیگم منسوبہ اکبر بیگ بن امانت بیگ سکنہ غلام محمد آباد فیصل آباد۔

مرزا خورشید بیگ بن سکندر بیگ

۱۹۴۵ء

پیدائش یکم اکتوبر ۱۹۴۵ء - میٹرک - مزروعہ رقبہ جھلاراں نول لاہور خرید کیا - ایک مکان اچھرہ اور ایک کوٹھی گلبرگ لاہور تعمیر کی - مرغبانی - افزائش گھوڑے اور بھیڑ کا فارم کھولا - کنبہ پرور ہے۔

زوجہ نسیمہ بیگم بنت نیاز بیگ چوہڑ ماجرا فیصل آباد۔

اولاد: عارف خورشید بیگ ۱۱ اگست ۱۹۶۸ء - نوید خورشید بیگ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۹ء - وسیم خورشید بیگ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء - توثیق خورشید بیگ ۲۳ اپریل ۱۹۷۴ء - کنیز فاطمہ ۱۹۶۵ء - عالیہ ۱۹۷۳ء - عائشہ ۱۱ فروری ۱۹۷۵ء

لطیف انور بیگ بن سکندر بیگ

۱۹۵۱ء

پیدائش ۱۳ اپریل ۱۹۵۱ء - خورشید میڈیکل سٹور اچھرہ لاہور کاروبار کیا - اور بھٹی پارک پیر غازی روڈ اچھرہ رہائش پذیر ہوا۔

زوجہ: فردوس بیگم بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بن بہادر بیگ بھائی پھیرو (۳) ب۔

اولاد: شبیر احمد بیگ ۲۱ جنوری ۱۹۷۴ء - ظفر احمد بیگ ۲۲ فروری ۱۹۷۶ء - شادیہ بیگم ۱۳ جولائی ۱۹۷۱ء - پازیہ بیگم ۱۵ جولائی ۱۹۷۲ء - نازیہ بیگم یکم ستمبر ۱۹۷۷ء

حامد انور بیگ بن سکندر بیگ

زوجہ: رخسانہ بنت امین بیگ بن نیاز بیگ - چوہڑ ماجرا فیصل آباد - شادی ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء

اولاد: مرزا احتشام بیگ - مرزا ندیم بیگ - افشاء بیگم -

باب سوم

محمود[۳] خاں بن اسد خاں

۱۰۶۹ھ — ۱۱۶۵ھ

تامبردہ ۲۷ صفر ۱۱۲۶ھ کو اپنے بڑے بھائی نظام خاں کے ہمراہ چودھری پتہ حویلی ۔ پرگنہ پٹی بصوبہ پنجاب مقرر ہوا ۔ اس کی وفات پر برادرش محمد جعفر خاں نامزد ہوا۔

زوجہ ۱: سرور بیگم فتح پور کوٹ بڈھا۔

اولاد: محمد اشرف خاں ۔ نادرہ بیگم منسوبہ سیف الدین ۔ زاہدہ منسوبہ عزیز بیگ ۔ مراد بختی منسوبہ سلطانپور مغلاں (کپورتھلہ)

زوجہ ۲: بانو بیگم قصبہ سامانہ پٹیالہ ۔ اولاد: محمد بیگ ۔ بولاقی بیگم منسوبہ محمد رضا فیروزپور۔

محمد اشرف[۴] خاں بن محمود خاں

۱۰۹۴ھ — ۱۱۹۸ھ

بعہد فرخ سیر ۱۱۲۷ھ پیدا ہوا ۔ بحوالہ بیعنامہ مرقومہ ۱۱۳۰ھ و ۱۱۹۶ھ کثیر جائداد قرضہ میں تلف کر دی۔

زوجہ: عظمت النساء بنت سبحان بیگ بن ہمت بیگ ۔ اولاد: قلی بیگ ۔ درگاہی بیگم مرحومہ

قلی[۵] بیگ بن محمد اشرف خاں

سسرال آباد ہو گیا ۔ عدم حاضری میں دو بند ولبست ہو گئے ۔ محروم الوراثت قرار دیا گیا ۔ پھگواڑہ دفن ہوا۔ دعویٰ وارثان ۲۲ مارچ ۱۸۵۳ء کو خارج ہوا ۔ صرف سکنی جائیداد قبضہ میں رہی۔

زوجہ: جیاں سکنہ پھگواڑہ ۔ اولاد: شفیر بیگ ۔ بہادر بیگ ۔ عزیز بیگم منسوبہ غلام محی الدین ۔ رحیم النساء مرحومہ

شفیر[۶] بیگ بن قلی بیگ

زوجہ: گوہراں بنت امام بخش بن محمد عسکری بن محمد بیگ بن محمود خاں ب۳

اولاد: مکرم بیگ ۔ غنی بیگ ۔ شہاب الدین لاولد۔

مکرم بیگ بن شیر بیگ

رسالہ کالکڑا امرتسر سے یک سالہ انعام پاکر پٹی ۲۲ اگست ۱۹۰۸ء کو وفات پائی۔

زوجہ: حیات بی بی بنت رستم بیگ مندرانوالہ۔

اولاد: نواب بیگ محکمہ ریلوے لاہور گیس کو ملہ سے فوت ہوا۔

دفعدار غنی بیگ بن شیر بیگ

۱۸۳۸ء   ۱۹۰۲ء

بعہدہ دفعدار سوار پولیس پنشن پاکر ۱۶ اگست ۱۹۰۲ء کو پٹی وفات پائی۔ دعوی حقیہ جدی بوجہ غیر حاضری چالیس سالی بحوالہ حکم مورخہ ۲۲ ۱۱/۱۸۵۳ خارج ہوا۔

زوجہ: سردار بیگم بنت امیر بیگ جالندھر۔

اولاد۔ نواب بیگم منسوبہ محمد بیگ بن امام بیگ ؒ۔ ننھو بیگ خورد سالہ۔ چراغ بیگ خورد سالہ۔

بہادر بیگ بن قلی بیگ

۱۸۳۵ء   ۱۸۷۵ء

۱۸۵۵ء میں فیروز پور رسالہ کلکڑی میں بھرتی ہوا۔ ۲۲ مئی ۱۸۷۵ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: نتھ بی بی   اولاد: جیاں منسوبہ بہی شاہ ریاست کپورتھلہ۔

زوجہ ۲: نور بیگم بنت حاجی بیگ بھگواڑہ ریاست کپورتھلہ۔

اولاد: حیدر بیگ۔ رحمت النساء منسوبہ ولی بیگ بھگواڑہ۔ نور النساء منسوبہ ننھو بیگ بن رستم بیگ۔

حیدر بیگ بن بہادر بیگ

۱۹۰۹ء

بہ اضلاع انبالہ۔ سیالکوٹ اور گورسپور محکمہ پولیس میں ملازمت کی۔ پنشن پاکر ۱۲ مئی ۱۹۰۹ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: امیر النساء مرحومہ بنت امام بیگ بن غلام حسین ؒ

اولاد: محمد اشرف فوت ۹ ستمبر ۱۸۸۶ء بمقام بیلی۔

زوجہ ۲: امیر بیگم بنت امام بیگ ؒ۔

اولاد: نیاز بیگ۔ نذیر بیگم ۱۸۹۶ء منسوبہ عزیز احمد بیگ بن ڈاکٹر عبد العزیز بیگ ؒ۔ امینہ بیگم منسوبہ دفعدار دوست محمد بیگ بن سردار بیگ بھائی پھیرو۔

حاجی نیاز بیگ بن حیدر بیگ

کبڑی کا مشہور کھلاڑی تھا۔ محکمہ پولیس میں لدھیانہ بھرتی ہوا۔ بٹوارہ پر گجرات تعینات ہوا۔ پھر مستعفی ہو کر بھائی پھیرو خانہ نشین ہوا۔ مع اہلیہ اکتوبر ۱۹۸۵ء میں حج بیت اللہ کیا۔

زوجہ: سیدہ بیگم بنت اکبر بیگ بن سیف علی بیگ ۔

اولاد: نصیرہ بیگم منسوبہ خوشی محمد بیگ بن صمیم علی بیگ نوا با نوالہ فیصل آباد ۔
سردار بیگم منسوبہ غنیمت بیگ بن عزیز بیگ کالو کے شیخوپورہ حال برطانیہ
زکریہ بیگم منسوبہ بیدار بخت بیگ " " " "
کشورہ شاہین منسوبہ اصغر بیگ بن لسین بیگ فیصل آباد۔
سمیعہ بیگم منسوبہ اعجاز بیگ بن صدیق بیگ بن ولایت بیگ فیصل آباد مطلقہ
صفیہ بیگم منسوبہ احسان بیگ بن مظہر حسین بیگ بھائی پھیرو
اقصیٰ بیگم منسوبہ شفیق احمد بیگ بن صوبیدار نذر محمد بیگ بھائی پھیرو
فردوس بیگم منسوبہ لطیف انور بیگ بن سکندر بیگ اچھرہ لاہور

اولاد کشورہ شاہین فیصل آباد زوجہ اصغر بیگ مرحوم
نوید اصغر بیگ ۔ وحید اصغر بیگ ۔ نعیم اصغر بیگ ۔ کلیم اصغر بیگ ۔

اولاد رحمت النساء بنت بہادر بیگ زوجہ ولی بیگ مغل پھگواڑہ (جالندھر) ریاست کپور تھلہ

غنی بیگ چوغطہ

بہادر بیگ — رحمت النساء بیگم - ولی بیگ مرحوم

سلطان بیگ

عظمت النساء - غلام محمد بیگ مقیم پتی جلال تو کی — عطا محمد بیگ تھانہ سرہالی فوت ہوا

عنایت بیگ — عظمت النساء منسوبہ غلام محمد بیگ — زینب منسوبہ مہدی بیگ

ولایت بیگم منسوبہ تاج بیگ بن غلام محمد بیگ

فرزند علی مرحوم

ولایت بیگم - تاج محمد بیگ وارڈ ۸ مکان ۸۲ پرانی منڈی — تاج بیگم منسوبہ فضل الٰہی بیگ پٹی — امتہ السلام - فیض محمد بیگ — نیاز مرحومہ منسوبہ علی محمد گوریہ

غلام محمد بیگ (مرحوم) بن ولی بیگ ۱۹۷۴ء
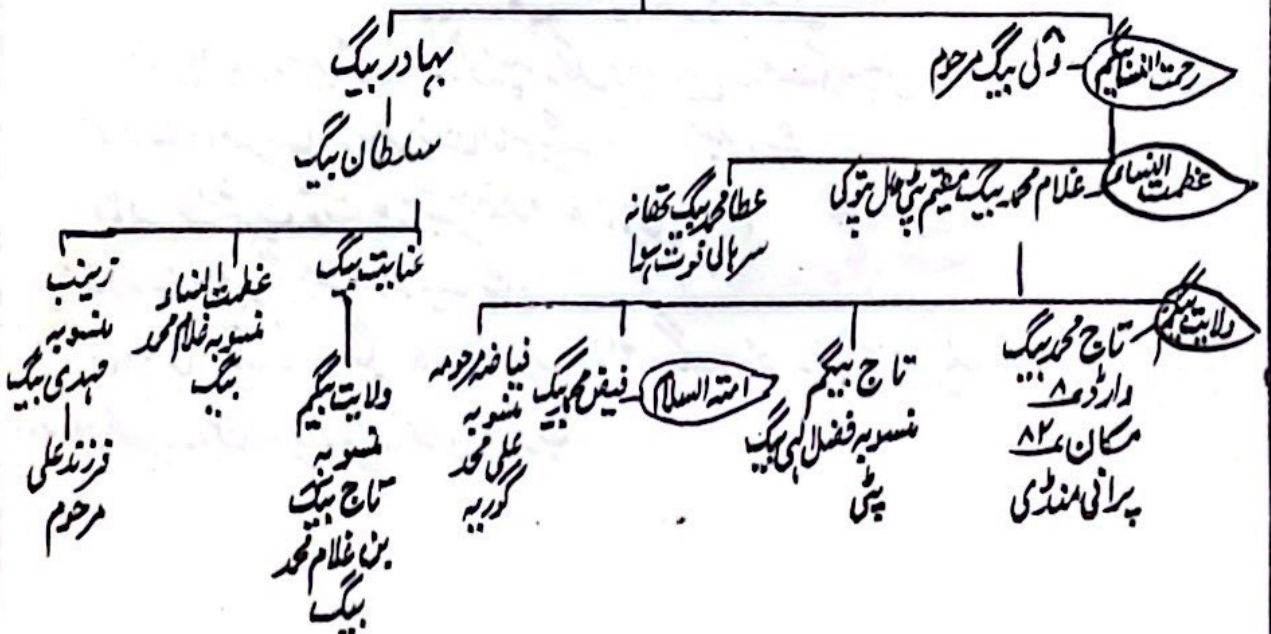
محکمہ پولیس لدھر سے پنشن حاصل کرکے مستقل طور پر پٹی رہائش رکھی اور ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے پتوکی ضلع قصور آباد ہوکر فوت ہوا۔

زوجہ: عظمت النساء بنت سلطان بیگ بن بہادر بیگ۔ پٹی فوت ہوئی۔ اس کی اولاد کو نور النساء بنت بہادر بیگ نے پالا۔ اولاد: تاج بیگ۔ فیض محمد بیگ۔ فیاضہ بیگم مرحومہ پٹی۔ تاج بیگم منسوبہ فضل الٰہی بیگ ب ا

تاج محمد بیگ بن غلام محمد بیگ ۱۹۰۶ء

بلدیہ پٹی اور پتوکی میں بطور محرر چونگی ملازمت کی۔

زوجہ: ولایت بیگم بنت عنایت بیگ۔

اولاد: مشتاق احمد بیگ۔ مختار احمد بیگ۔ فیض احمد بیگ۔ اقبال احمد بیگ۔ امۃ الحفیظ بیگم منسوبہ محمد عظیم بیگ بن بشیر احمد بیگ۔ فہمیدہ بیگم منسوبہ محمد علی فیصل آباد۔ رفیقہ بیگم منسوبہ محمد اکرام بیگ بن عبدالحمید بیگ لاہور۔ ثریا بیگم منسوبہ ولی محمد فیصل آباد۔ رضیہ بیگم منسوبہ فیاض احمد بیگ بن سرور بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ۔

اولاد فہمیدہ بیگم: سلیم خاں۔ نعیم خاں۔ طارق خاں۔ شمیم اختر خورد سالہ۔ تسنیم کوثر عرف اللہ رکھی خانم۔

اولاد ثریا بیگم: یٰسین خاں۔ عباس خاں۔ اعجاز خاں۔ ریاض خاں۔ خالدہ خانم۔ محمد الیاس خاں۔

مشتاق احمد بیگ بن تاج محمد بیگ پتوکی

زوجہ: مسرت بیگم بنت انور بیگ بن احمد بیگ بھائی پھیرو ب۴

اولاد: محمد اسحٰق بیگ۔ محمد اشفاق بیگ۔ عبدالرزاق بیگ۔ محمد اشتیاق بیگ۔ نصرت بیگم منسوبہ سلیم خاں بن علی محمد پٹھان فیصل آباد۔ شادی ۷ نومبر ۱۹۸۰ء۔ عشرت بیگم۔ نسرین بیگم۔

محمد اسحٰق بیگ بن مشتاق احمد بیگ پتوکی

زوجہ: عابدہ بیگم بنت محمد عظیم بیگ بن بشیر احمد بیگ لاہور ب۵۔ ۲ جنوری ۱۹۸۱ء

مختار احمد بیگ بن تاج محمد بیگ

زوجہ: حمیدہ بیگم بنت نور محمد اعوان راولپنڈی ڈھوک رتہ۔ گلی نمبر ۳۱ مکان نمبر ۸۰ زیڈ۔ اے۔ راولپنڈی

اولاد:

فیض محمد بیگ[۱] مرحوم بن غلام محمد بیگ

لاری و ٹرک ڈرائیور تھا۔ بعد ہجرت راہوالی (گوجرانوالہ) آباد ہو کر فوت ہوا۔

زوجہ: امتہ السلام بنت دین محمد اولاد: امین بیگ۔ ندیم بیگ۔ نسیم اختر۔ نصیر اختر۔

اولاد نسیم: نوید بیگ۔ توقیر بیگ۔ علیم بیگ۔ فرزانہ نورین۔ فاطمہ نورین۔

اولاد نصیر: عاصم نورین۔

محمد بیگ[۴] بن محمود بیگ

۱۰۹۸ھ

امین جہان آباد پرگنہ اکبر آباد تھا۔

زوجہ: حمیدہ بانو بنت نعمت خاں بن اسد خاں اولاد: احمد پناہ۔ محمد عسکری

احمد پناہ[۵] بن محمد بیگ

۱۱۲۰ھ

زوجہ ۱: وہنی بنت محمد پناہ اولاد: زینت منسوبہ حسن بیگ بن سیف الدین

زوجہ ۲: بخت بانو بنت محمد پناہ بن محمد منصور۔

اولاد: کریم الدین۔ فیض بیگ۔ درگاہی بیگ مرحوم۔ مبارک النساء منسوبہ قمر دین۔ بیگم منسوبہ عیسو بیگ بن محمد عسکری۔

فیض بیگ[۶]: زوجہ اکرم النساء بنت محمد عسکری اولاد: خضر بیگ

خضر بیگ: زوجہ: جنت النساء کوہستان اولاد: پیاری بیگم منسوبہ رحیم بیگ بن غوث بیگ مذکوریہ کو باپ کی جائیداد ترکہ میں ملی۔

کریم الدین بیگ[۶] بن احمد پناہ

زوجہ ۱: جمعیت بیگم بنت شجاعت خاں بھٹی اولاد: محمد غوث بیگ۔ محمد کاظم بیگ۔

زوجہ ۲: بخشندہ بنت محمد عسکری بن محمد بیگ (لاولد)

محمد کاظم بیگ: زوجہ: رحمت بی بی (لاولد)

محمد غوث بیگ بن کریم الدین بیگ

زوجہ: رانی بیگم بنت جہان خان بھٹی۔

اولاد: رحیم بیگ ۔ لاڈلی بیگم منسوبہ ملک الدین بیگ بن جمال الدین بیگ۔ وزیر بیگم منسوبہ رحمت اللہ بیگ بن میاں خان۔ مجھلی بیگم منسوبہ رسالدار نظام الدین بیگ بن برہان الدین ۔خیر النساء منسوبہ ڈیلدار جلال الدین بن کمال الدین۔

کمیدان رحیم بیگ بن غوث بیگ

سکھ عہد میں فوج خاص کا کمیدان لاہور تھا۔ حاکم رائے دیوان اکال گڑھ اور دیوان مولراج ملتان کی تادیب کی۔ ۱۲ر جیٹھ سمت ۱۹۰۶ بکرمی (۱۸۴۸ء) کو پنشن پائی۔ کثیر المالیت جائیداد بنائی۔ حکومت برطانیہ کو جملہ خاندان مغلیہ پٹی کا شجرہ نسب مع دستاویزات فراہم کیا۔

زوجہ: پیاری بیگم بنت خضر بیگ ۔ مذکوریہ کو باپ کی تمام جائیداد سکنی و زرعی ورثہ میں ملی۔

اولاد: فتح محمد بیگ ۔بیگم منسوبہ یعقوب بیگ بن ڈیلدار جلال الدین پٹی۔

فتح محمد بیگ بن رحیم بیگ ۱۹۰۶ء

نامبردہ نے ۵۶ کنال باغ لگایا و دیوان خانہ تعمیر کیا۔ ماہ نومبر ۱۹۰۶ء میں وفات پائی بھاول شیر پٹی دفن ہوا۔

زوجہ ۱: سفیداں بیگم بنت شریف بیگ متوفیہ۔

زوجہ ۲: عنایت بیگم بنت شریف بیگ بن ملک الدین۔

اولاد: محمد یونس بیگ ۔محمد اعظم بیگ ۔شگفتہ بیگم منسوبہ محمد اعظم بیگ بن کریم بیگ ۔ موتیا بیگم منسوبہ سلطان محمود بیگ بن محمود بیگ بن نظام الدین بیگ کوٹ دین محمد بیگ شیخوپورہ۔

زوجہ ۳: عمدہ بیگم بنت گلاب بیگ گوریہ۔

اولاد: سفیدہ بیگم منسوبہ ڈاکٹر محمد بیگ بن میراں بخش بٹ ۔فہمیدہ بیگم منسوبہ سلطان بیگ بن محمد بیگ بن عباد اللہ بیگ۔

محمد یونس بیگ مرحوم بن فتح محمد بیگ

نامبردہ نے ناخواندہ ہونے کی وجہ سے جملہ شاہی دستاویزات بزبان فارسی کو جلا دیا۔ اس کو محکمہ پولیس سے

تعاون پر ایک جیبی گھڑی۔ بندوق ۱۲ بور اور ۳۰۰ روپیہ نقد انعام، کرسی نشینی کی سند اور بلدیہ پٹی کی سرکاری ممبر شپ ملی تھی۔ وہ ایک صبح قصور جانے والی گاڑی میں سوار ہو رہا تھا کہ پاؤں پھسل گیا اور نیچے آکر جاں بحق ہوا۔

زوجہ: مبارک بیگم بنت کریم بیگ بن شریف بیگ۔ مذکورہ ۷ مارچ ۱۹۴۷ء کو فوت ہوئی۔

اولاد: محمد غوث بیگ ۱۹۰۷ء۔ حمیدہ بیگم منسوبہ محمد حسین بیگ بن آغا محمد بیگ۔ شادی ۱۷ ستمبر ۱۹۱۳ء عنایت بیگم منسوبہ فضل الٰہی بیگ بن قاسم بیگ۔ شادی ۱۵ ستمبر ۱۹۱۳ء مقصودہ بیگم منسوبہ علی احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ بن محمود بیگ۔ کوٹ دین محمد بیگ۔

حاجی محمد غوث بیگ مرحوم بن محمد یونس بیگ

۱۹۰۷ء ۱۹۷۹ء

پیدائش ۱۱ نومبر ۱۹۰۷ء۔ بھائی پھیرو آباد ہوا۔ حج بیت اللہ نصیب ہوا۔ ۱۹۷۹ء میں وفات پائی۔

زوجہ ۱: رقیہ بیگم بنت اعظم بیگ بن فتح محمد بیگ مطلقہ۔ مذکورہ نے ۱۹۶۵ء میں حج کیا اور راجہ جنگ مقیم ہوئی۔

زوجہ ۲: اختر بیگم بنت دفعدار محمود بیگ بن امام بیگ ۵ شادی ۳۰ اگست ۱۹۴۰ء۔

اولاد: محمد شفیع بیگ عرف سہیل بیگ۔ طلعت بیگم منسوبہ اکرام بیگ بن فضل الٰہی بیگ بن قاسم بیگ بھائی پھیرو کوکب جبین منسوبہ محمد عثمان بیگ بن ڈاکٹر محمد بیگ کوٹ رادھا کشن (قصور) ۲۔ شازیہ پروین۔ رخسانہ بیگم فریدہ خانم۔ مسرت جبین۔ منظٰی خانم۔ نور جہاں۔ عظمیٰ یٰسین۔ گلناز بیگم۔

محمد اعظم بیگ بن فتح محمد بیگ

۱۳۲۹ھ

زوجہ: نواب بیگم بنت محبوب بیگ بن ذیلدار جلال الدین بیگ۔

اولاد: مبشر حسین بیگ۔ اشرف حسین بیگ۔ زینب منسوبہ محمد امیر بیگ بن کریم بیگ۔ رضیہ بیگم منسوبہ اشرف بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ۔ رقیہ بیگم ۱۵ مارچ ۱۹۲۰ء منسوبہ غوث بیگ بن محمد یونس بیگ مطلقہ۔

مبشر حسین بیگ مرحوم بن اعظم بیگ

۱۹۵۰ء

نامبردہ برادری کا اعلیٰ رکن تھا۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء کو انگریز کرنل کے ہمراہ قصور آیا اور ۱۵ جولائی ۱۹۵۰ء کو وفات پائی۔ قبرستان میانی صاحب لاہور دفن ہوا۔ بیوہ بھی پہلو میں دفن ہوئی۔

زوجہ: فہمیدہ بیگم بنت شجاع بیگ نمبردار بن مبارک بیگ گوریہ (مرحومہ) لاولد۔

اشرف حسین بیگ مرحوم بن اعظم بیگ

۱۹۶۷ء

راجہ جنگ (قصور) آباد ہوا۔ ۱۰ نومبر ۱۹۶۷ء کو وفات پائی۔

زوجہ: نذیر بیگم بنت حیدر بیگ بن حسین بیگ بن قادر بخش ۲ ۱۹۶۷ء میں فوت ہوگئی۔
اولاد: احسان اللہ بیگ۔ سلیم اللہ بیگ۔ کلیم اللہ بیگ۔

احسان اللہ بیگ بن اشرف حسین بیگ [۱۲]

۱۹۳۸ء

تعلیم بی۔ایس سی۔ کاشتکاری، زمینداری راجہ جنگ۔ پیدائش ۱۰ اگست ۱۹۳۸ء
زوجہ: علیمہ بیگم بنت محمد اشرف بیگ بن محمد علی بیگ ۲ حال روڈ لاہور۔ شادی ۳۰ دسمبر ۱۹۶۸ء
اولاد: عرفان اللہ بیگ ۱۹۷۲ء۔ رضوان اللہ بیگ توام ۱۹۷۲ء۔ فرقان اللہ بیگ۔ فرحان اللہ بیگ۔ حبیبہ احسان بیگم ۱۹۷۰ء

سلیم اللہ بیگ بن اشرف حسین بیگ [۱۲]

زمیندارہ راجہ جنگ (قصور)
زوجہ: حامندہ بیگم بنت محمد اشرف بیگ۔ بن محمد علی بیگ حال روڈ لاہور۔ شادی ۳ اگست ۱۹۷۵ء
اولاد: فہیم اللہ بیگ۔ مریم بیگم۔ رابعہ بیگم۔

کلیم اللہ بیگ بن اشرف حسین بیگ [۱۲]

پیدائش ۲۰ جون ۱۹۵۳ء۔ ایف۔اے۔ زمیندارہ راجہ جنگ (قصور) شادی پھوپھی کے رحم و کرم سے ہوگی۔

محمد عسکری بن محمد بیگ بن محمود خاں [۸]

زوجہ ۱: مہر النساء لاہور   اولاد: دلیسو بیگ۔ بروی بیگ۔

زوجہ ۲: شرف النساء بنت محمد پناہ۔
اولاد: امام بخش۔ بخشندہ بیگم منسوبہ کریم الدین۔ نور بیگم منسوبہ حسین قلی بیگ بن محمد اعظم ۱۔ کرم النساء منسوبہ فیض محمد بیگ بن احمد پناہ۔ کریم النساء منسوبہ سید امیر شاہ حجرہ شریف۔ قمر دین۔

قمر الدین بن محمد عسکری: زوجہ مبارک النساء بنت احمد پناہ
اولاد: واصلہ بیگم منسوبہ نور بیگ بن دلیسو بیگ۔

امام بخش بن محمد عسکری: زوجہ: کریم بی بی بنت شجاع خاں بھٹی۔
اولاد: گوہرہ بیگم منسوبہ شیر بیگ بن قلی بیگ بن محمد اشرف خاں۔

دیسو بیگ بن محمد عسکری

زوجہ: بیگم بنت احمد پناہ بن محمد بیگ — اولاد: جمال الدین بیگ۔ نور بیگ۔ میاں خاں۔

نور بیگ: زوجہ: خانم خاتون۔ — اولاد: چند بیگم منسوبہ محمد علی بیگ بن حسین قلی بیگ ب۱

مرزا جمال الدین بن دیسو بیگ

زوجہ: بخت النساء بنت حیات بیگ گوریہ۔

اولاد: برہان الدین۔ کمال الدین۔ ملک الدین۔ قطب الدین۔ نور بھری منسوبہ غلام علی شاہ بن امیر شاہ حجرہ شریف

کمیدان قطب الدین: زوجہ: محمدی بیگم ویرووال لاولد

مرزا برہان الدین بن جمال الدین بیگ

کمیدان رجمنٹ خاص تھا۔

زوجہ: خانم بیگم — اولاد: حسین بیگ۔ نظام الدین۔ ہدایت بیگم منسوبہ علی بخش بیگ بن محمد بخش بیگ ب۱

حسین بیگ بن برہان الدین

زوجہ ۱: جمعیت النساء بنت کمال الدین بیگ بن جمال الدین بیگ۔ — اولاد: ندارد

زوجہ ۲: روشن بیگم بنت غلام رسول قادیاں (گورداسپور)

اولاد: محمد علی بیگ۔ محبوب علی بیگ۔ نواب بیگم منسوبہ عنایت بیگ بن رستم بیگ ب۲ مراد بیگم منسوبہ کریم بیگ بن شریف بیگ۔ امراؤ بیگم منسوبہ غلام حیدر بیگ بن علی بخش بیگ ب۱

محمد علی بیگ بن حسین بیگ ۱۹۰۳ء

زوجہ: امیر بیگم بنت مہر علی بیگ نمبردار بن محمد ہاشم بیگ کبیر پور چو غطہ حال کالو کے۔

اولاد: صمیم علی بیگ ۸۴۔ فضل احمد بیگ ۸۹۔ سلطان احمد بیگ۔ مقصودہ بیگم منسوبہ خادم حسین شاہ بن فضل حسین شاہ۔ محمودہ بیگم منسوبہ عزیز احمد بیگ بن فرزند علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ کالو کے شیخوپورہ۔

شہسوار مرزا صمیم علی بیگ بن محمد علی بیگ ۱۸۸۴ء ۱۹۳۹ء

پہلی جنگ عظیم رسالہ نمبر ۹ سے ۱۹۱۵ء میں زخمی ہو کر پنشن پائی۔ رسالہ میں کرتب (TRICK-RIDER)

تھا۔ قیصر ہند جارج پنجم اور وائسرائے ہند کے نزول پر سرکاری طور پر طلب ہو کر بیک وقت دو گھوڑوں پر کھیلوں کا مظاہرہ کر کے انعامات اور چودہ سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔ نیزہ بازی اور نشانہ بازی میں اس کا کوئی ہمسر نہ تھا۔ سالانہ تقریبات اور میلوں میں مقابلہ جیتا۔ محکمہ نقول ایجنسی صیغہ اردو دفتر ڈپٹی کمشنر میں ملازمت اختیار کی اور ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء کو پٹی وفات پائی۔ بیوہ کو پنشن تاحیات اور بچوں کو وظیفہ بحوالہ چٹھی نمبر ۱۴۱/۴۰ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء (میرٹھ) ملا۔ اولاد ہجرت کر کے مصنف ہذا کے ہمراہ آئی اور لاہور۔ راولپنڈی۔ فیصل آباد مقیم ہوئی۔

زوجہ: سراج بیگم بنت کوتعدار نواب بیگ بن حسین بیگ بڑ۔ ۲۵ مارچ ۱۹۸۰ء کو لاہور فوت ہوئی اور بیبیاں صاحبہ دفن ہوئی۔

اولاد: خوشی محمد بیگ ۱۸ء۔ نذیر احمد بیگ ۲۳ء۔ اقبال احمد بیگ ۲۸ء۔ مشتاق احمد بیگ ۲۹ء۔ طفیل محمد بیگ ۲۲ء۔ مسماۃ مجیدہ بیگ منسوبہ محمد اشرف بیگ مؤلف ہذا۔ پیدائش یکم جنوری ۱۹۱۶ء۔ شادی ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۸ء۔ ذکیہ بیگم منسوبہ فضل اکبر بیگ بن فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ لاہور (لندن)، شادی ۱۹۴۶ء۔

۱۹۱۸ء خوشی محمد بیگ مرحوم بن صمیم علی بیگ ۱۹۷۶ء

پیدائش ۱۹۱۸ء۔ تعلیم میٹرک تک۔ دوسری جنگ عظیم سے فارغ ہو کر ۱۹۴۶ء میں محکمہ پولیس بضلع امرتسر بھرتی ہوا اور ہجرت کر کے لاہور تعینات ہوا۔ ۱۹۶۱ء میں استعفیٰ دے کر نوابا نوالہ مزروعہ رقبہ میں کھیتی باڑی لگ گیا۔ بمقام لاہور ۲۶ دسمبر ۱۹۷۶ء کو وفات پائی اور قبرستان بیبیاں صاحبہ میں سپرد خاک ہوا۔

زوجہ ۱: سعیدہ رابعہ بنت دین محمد بیگ خواجہ سعید لاہور۔ وفات ۲ ستمبر ۱۹۵۵ء۔

اولاد: صمیم اجمل بیگ۔

زوجہ ۲: نصیرہ بیگم بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بھائی پھیرو بڑ۔ شادی ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء (۱۳۷۶ھ)

اولاد: صمیم خاور بیگ۔ صمیم ساجد بیگ ۱۹۶۱ء۔ نور جہاں عرف شبنم ناز۔

۱۹۴۹ء صمیم اجمل بیگ بن خوشی محمد بیگ فیصل آباد

پیدائش ۲۰ جون ۱۹۴۹ء۔ تعلیم ایف اے تک۔ ۵ سال عمر تک دادی نے پالا پھر آٹھویں جماعت پاس کرنے تک مؤلف ہذا کے پاس رہا۔ ۱۹۷۲ء میں محکمہ رجسٹریشن (شناختی کارڈ) فیصل آباد ملازم ہوا۔ نوابا نوالہ رہائش پذیر ہے۔

زوجہ: روبینہ کوثر بنت منور علی بیگ بن جمال الدین بیگ بڑ۔ شادی ۱۶ ستمبر ۱۹۷۹ء مطلقہ عدالت

اولاد: زیبا کوثر ۱۹۸۱ء۔

صمیم خاور بیگ[۱۳] بن خوشی محمد بیگ ۱۹۵۸ء

پیدائش ۳۰ جولائی ۱۹۵۸ء - تعلیم میٹرک - ۱۹۷۹ء میں (یوکے) برطانیہ چلا گیا۔
زوجہ: شہزادی نور صبح بنت غنیمت بیگ بن عزیز بیگ مانچسٹر (یو-کے) شادی ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۰ء

صوبیدار میجر نذیر احمد بیگ[۱۲] بن صمیم علی بیگ ۱۹۲۳ء

پیدائش ۲۹ ستمبر ۱۹۲۳ء - تعلیم میٹرک تک - ۲۹ ستمبر ۱۹۴۱ء فوج میں بھرتی ہوا - دوسری جنگ عظیم میں جاوا سماٹرا محاذ پر رہا - تقسیم ہند پر رسالپور تعینات ہوا - اعلیٰ خصوصی ٹریننگ کے لئے دو بار امریکہ گیا ۱۹۷۵ء میں بعہدہ صوبیدار میجر پنشن پائی اور سرکاری طور پر شارجہ (متحدہ عرب امارات) ہوائی پولیس میں وکیل اول مقرر ہوا اور ۱۹۷۹ء میں واپس آیا - فوجی خدمات کے صلہ میں تمغہ جات اور بہاول پور میں اراضی ملی - نیا محلہ راولپنڈی مقیم ہوا اور باڑہ مارکیٹ میں کراکری کی دوکان کا اجرا کیا۔

زوجہ: رفیقہ بیگم بنت عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ نیو شاد باغ لاہور ۵ شادی ۱۹۵۰ء

اولاد: زاہد جاوید بیگ ۱۹۵۲ء - اکمل جاوید بیگ ۱۹۵۵ء - شاہد جاوید بیگ ۹ نومبر ۱۹۶۲ء مسماۃ صبیحہ کوثر بیگ منسوبہ علیم جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ ۵ پیدائش ۱۹ اپریل ۱۹۵۶ء شادی یکم دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک لاہور - عاصمہ بیگم ۲۷ اگست ۱۹۵۷ء منسوبہ عبید شوکت بن شوکت علی قریشی شادباغ لاہور شادی ۲۴ جنوری ۱۹۷۹ء بمقام لاہور - ثمینہ کوثر زیر تعلیم ایف اے

زاہد جاوید بیگ[۱۳] بن نذیر احمد بیگ ۱۹۵۲ء

پیدائش ۸ مارچ ۱۹۵۲ء بی-اے - مینجر حبیب بنک لمیٹڈ۔
زوجہ: عفت بیگم بنت اقبال احمد بیگ بن صمیم علی بیگ راولپنڈی - شادی ۲۴ اپریل ۱۹۷۶ء

اولاد: عدیل جاوید بیگ ۱۹ اپریل ۱۹۷۷ء

اکمل جاوید بیگ[۱۳] بن نذیر احمد بیگ ۱۹۵۵ء

پیدائش ۲۲ جنوری ۱۹۵۵ء بی-اے - ڈپلوما - ایسوسی ایٹ انجنیئر (مینیٹ جی) مئی ۱۹۷۴ء میں منتخب ہوا ۱۸ اپریل ۱۹۷۹ء کو بعہدہ کیپٹن ترقیاب ہوا۔

زوجہ: رخشندہ نیلم بنت عبدالرشید بیگ بن عبدالمجید بیگ موہنی روڈ لاہور ۵ شادی ۳ جولائی ۱۹۷۸ء

اولاد: آمنہ اکمل بیگم ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء

ڈپٹی[12] اقبال احمد بیگ بن صمیم علی بیگ راولپنڈی
۱۹۲۸ء

ایف۔اے ہجرت ۱۹۴۷ء تک سیکرٹری مسلم لیگ قصبہ پٹی تھا۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء کو پولیس کی لاری میں ہمراہ مبشر حسین لاہور آیا۔ ۲ جنوری ۱۹۵۸ء کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں ملازمت اختیار کی۔ لاہور، پشاور، راولپنڈی فرائض انجام دیئے۔ بعہدہ ڈپٹی ترقیاب ہوا۔ مغل ہاؤس پٹپو روڈ۔ چمن زار کالونی راولپنڈی مستقل طور پر مقیم ہوا۔

زوجہ: طلعت بیگم بنت امیر محمد بیگ بن کریم بیگ بن شریف بیگ ۔ شادی ۲ جنوری ۱۹۵۰ء راولپنڈی در۔

اولاد: ظفر اقبال بیگ جنوری ۱۹۵۵ء ۔ رفعت بیگم منسوبہ ملک سرفراز خاں راولپنڈی ۔ نکاح ۲۲ جون ۱۹۷۵ء شادی ۱۲ دسمبر ۱۹۷۵ء ۔ عفت بیگم منسوبہ زاہد جاوید بیگ بن نذیر احمد بیگ شادی ۲۴ اپریل ۱۹۷۶ء ۔ عصمت بیگم منسوبہ سراج الاسلام خاں بن نذیر خاں دھرمپورہ لاہور۔ شادی ۱ مارچ ۱۹۷۴ء لاہور ۔ عاصمہ اقبال بیگم۔

ظفر[13] اقبال بیگ بن اقبال احمد بیگ
۱۹۵۵ء

پیدائش ۳ جنوری ۱۹۵۵ء بی۔اے ۔ بنک میں ملازمت اختیار کی۔

ضلعدار[12] مشتاق احمد بیگ بن صمیم علی بیگ لاہور
۱۹۲۹ء

پیدائش ۲۸ اگست ۱۹۲۹ء ایف۔اے۔ ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو محکمہ آبپاشی (نہار) میں ملازمت اختیار کی سرگودھا فیصل آباد۔ لاہور فرائض انجام دیئے۔ پھر رخصت لے کر لندن چلا گیا اور تیسرے سال واپس آیا ضلعدار تعینات ہوا۔ جدید تعمیر کردہ کوٹھی ۲/۱۴ مین روڈ لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: شہناز نگہت بنت ڈاکٹر سردار بیگ شیش محل روڈ لاہور۔ شادی ۱۱ دسمبر ۱۹۶۰ء مطابق ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۸۰ھ

اولاد: شاہد مشتاق بیگ ۹ جنوری ۱۹۶۳ء ۔ شہناز جی ۔ انیلہ ناز سمیرہ ناز۔

طفیل[12] محمد بیگ بن صمیم علی بیگ
۱۹۳۲ء

پیدائش ۵ جون ۱۹۳۲ء تعلیم بی۔اے ۱۹۵۰ء ایف۔اے کی سند مؤلف ہذا کے پاس فیصل آباد رہ کر حاصل کی۔ پھر والدہ کے ہمراہ لاہور آیا اور ۷ ستمبر ۱۹۵۷ء کو اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ملازم ہوا۔ کافی عرصہ سے آڈٹ جنرل کے دفتر میں ڈیپوٹیشن پر بعہدہ آڈٹ اسسٹنٹ فرائض انجام دے رہا ہے۔ مکان ۱۵/۳۴ رتن گلی عبدالکریم روڈ لاہور جملہ وارثان والدہ مرحومہ سے خرید لیا ہے۔

زوجہ: نسیم اختر بیگم بنت محمد صادق بیگ بن رحیم بیگ فیصل آباد شادی ۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء

اولاد: محمد عاطف بیگ ۲۵ جون ۱۹۶۶ء محمد عاصم بیگ ۹ دسمبر ۱۹۶۷ء محمد عامر بیگ ۱ مارچ ۱۹۷۱ء محمد کاشف بیگ

۱۱ مئی ۱۹۵۸ء - پازیبہ بیگم ۳ جنوری ۱۹۶۵ء - شہزیبہ بیگم ۲۲ ستمبر ۱۹۶۸ء -

فضل[11] احمد بیگ مرحوم بن محمد علی بیگ

۱۸۸۹ء — ۱۹۶۲ء

ہجرت پر فیصل آباد مقیم ہوا پھر لاہور آگیا۔ ۲۹ مارچ ۱۹۶۲ء کو وفات پائی۔ رحمن پورہ دفن ہوا۔

زوجہ: حاجن فضل النساء عرف فضلاں بیگم بنت فرزند علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ کالو کے شیخوپورہ ۱۱/۹

اولاد: فضل الٰہی بیگ عرف لال بیگ - فضل اکبر بیگ - محمد اقبال بیگ - محمد ارشد بیگ - محمد اختر بیگ - حمیدہ بیگم منسوبہ محمد بشیر مرحوم بن غلام فرید بن نور محمد - ثانیاً ڈاکٹر عبدالرحیم بن غلام فرید ۶/ب - سرور بیگم منسوبہ ظفر حسین بیگ بن ولی محمد بیگ گوجرانوالہ ۶/ب -

لال[12] بیگ بن فضل احمد بیگ نوایانوالہ فیصل آباد

۱۹۱۶ء

زوجہ: قمر زمانی بنت عزیز بیگ بن فرزند علی بیگ کالو کے شیخوپورہ ۶/ب

اولاد: قاصد بیگ ۱۹۵۲ء - راشد بیگ ۱۹۵۶ء - زاہد بیگ ۱۹۵۷ء - عمر دراز بیگ ۱۹۶۴ء - عمر فاروق بیگ ۱۹۶۸ء نرگس بتول منسوبہ نواز خاں بن محمد خاں کراچی ۶/ب شادی ۷ مارچ ۱۹۷۰ء - فضا چاند منسوبہ شفقت اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ پتوکی ۶/ب شادی ۱۹۷۵ء - ثریا بیگم ۱۹۶۰ء

قاصد[13] بیگ بن لال بیگ

۱۹۵۲ء

پیدائش ۱۱ مئی ۱۹۵۲ء فیصل آباد یا در لوم لگائی ہوئی ہیں۔

زوجہ: رخسانہ بیگم بنت شریف بیگ بن مرزا خلیل بیگ 108/12-اے ایل مراکھانہ پیچیہ وطنی -

اولاد: محمد اسد بیگ ۶ دسمبر ۱۹۷۹ء - شبنم ۱۵ اپریل ۱۹۸۱ء

فضل[12] اکبر بیگ بن فضل احمد بیگ (لندن)

۱۹۱۹ء

میٹرک - ۱۹۶۸ء میں یوکے (برطانیہ) چلا گیا اور محکمہ ریلوے لاہور سے پنشن پائی - فٹ بال کا ریفری (انٹرنیشنل) دوڑوں اور کھیلوں میں شیلڈز - کپ - انعامات - سندات اور سرٹیفکیٹ حاصل کئے - چند سال گلاسگو میں رہا - پھر مع اہل و عیال لندن مقیم ہوا۔

زوجہ: ذکیہ بیگم بنت صمیم علی بیگ بن محمد علی بیگ عبدالکریم روڈ لاہور - شادی ۱۹۴۶ء -

اولاد: عروج اکبر بیگ ۱۹۵۶ء - معز اکبر بیگ ۱۹۵۸ء - سہیل اکبر بیگ ، نومبر ۱۹۶۱ء - تہمینہ اکبر بیگم ۱۵ اگست ۱۹۵۴ء ایف - اے منسوبہ قمر جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ ۱/ب منگنی ۱۹۷۶ء نکاح نومبر ۱۹۷۹ء - شادی لندن ۲ جنوری ۱۹۸۰ء -

ثمینہ اکبر بیگم ۱۲ر جون ۱۹۵۹ء بی۔اے تک۔ روبینہ اکبر بیگم ۱۰ر اگست ۱۹۶۱ء ایف۔اے تک۔
منسوبہ نعیم اقبال بیگ راولپنڈی ۸۲-۱۰-۳۰

عروج اکبر بیگ[13] بن فضل اکبر بیگ ۱۹۵۶ء

پیدائش ۱۱ر دسمبر ۱۹۵۶ء ایف۔اے۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو یو۔کے چلا گیا۔
زوجہ: شبنم سلطانہ بنت مرزا سلطان بیگ بن فرمان بیگ نکاح یکم دسمبر ۱۹۷۸ء شادی لندن ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۹ء۔
اولاد: علی اکبر بیگ ۱۰ر اگست ۱۹۸۰ء لندن۔

معین اکبر بیگ[13] بن فضل اکبر بیگ ۱۹۵۸ء

پیدائش ۲۶ر فروری ۱۹۵۸ء ایف۔اے۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو برطانیہ چلا گیا۔
زوجہ: مسماۃ قصیحہ کوثر بیگ بنت محمد اشرف بیگ با منگنی ۱۹۷۸ء نکاح لندن ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۹ء شادی ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء
اولاد: سعدیہ اکبر بیگم ۱۲ر اکتوبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار لندن۔

صوفی محمد اقبال بیگ[12] بن فضل احمد بیگ (لندن) ۱۹۲۰ء

پیدائش ۲۶ر اکتوبر ۱۹۲۰ء۔ میٹرک فوجی۔ ستمبر ۱۹۴۱ء میں کلرک بھرتی ہوا۔ ۲۵ر دسمبر ۱۹۶۱ء کو بعہدہ حوالدار کلرک پنشن پائی۔ برطانیہ چلا گیا اور عیال و اطفال کو بلا لیا۔
زوجہ: سعیدہ بیگم بنت اکبر بیگ (ج دکپورتھلوی) شادی ۸ر ستمبر ۱۹۴۷ء لاہور۔
اولاد: سلیم اکبر بیگ۔ خالد اکبر بیگ ۱۶ر جون ۱۹۵۴ء۔ شاہین اقبال منسوبہ اکرم خان۔ یاسمین اقبال ۱۹۵۲ء منسوبہ یونس خان۔ شائستہ ۱۹۵۶ء منسوبہ مظہر حامد ۱۶ جنوری ۱۹۸۲ء۔ شمسہ منسوبہ نجم سعید بن محمد سعید قریشی لاہور۔ شادی ۱۶ر فروری ۱۹۷۹ء لاہور
اولاد یاسمین: فیاض خان۔ خانم جہین۔ اولاد شمسہ: حارث قریشی۔
اولاد شاہین: صائمہ۔ صوفیہ۔ خانم نادیہ۔

سلیم اکبر بیگ[13] بن اقبال بیگ ۱۹۵۱ء

پیدائش ۲۷ر اپریل ۱۹۵۱ء باپ کے ہمراہ لندن مقیم ہوا۔
زوجہ: غزالہ بیگم بنت حاجی محمد صفدر بیگ بن سلطان احمد بیگ اچھرہ لاہور۔ شادی ۲۰ر اپریل ۱۹۷۹ء لاہور
اولاد: سیف سلیم بیگ ۱۹۸۱ء۔ صدف سلیم بیگم ۱۹۸۰ء ہر دو بچے بذریعہ اپریشن بمقام لندن ہوئے۔

خالد اکبر بیگ بن اقبال بیگ

زوجہ: جبین بنت محمد ارشد بیگ بن فضل احمد بیگ شادی ۲۸ر نومبر ۱۹۸۱ء لندن۔

محمد ارشد بیگ بن فضل احمد بیگ (لندن) [12]

اپنے کنبہ کے ساتھ لندن مقیم ہوا۔

زوجہ: سعیدہ بیگم بنت سکندر بیگ بن عنایت بیگ گلبرگ لاہور ب۲ ۔ شادی ۲۶ نومبر ۱۹۶۸ء نوابا نوالہ بمقام فیصل آباد

اولاد: تنویر ارشد بیگ ۔ واثق ارشد بیگ ۔ مجاہد ارشد بیگ ۔ جبین سعیدہ بیگم (منسوبہ خالد اکبر بیگ) ۔ نورین سعیدہ بیگم ۔ مبین سعیدہ بیگم۔

محمد اختر بیگ بن فضل احمد بیگ رحمان پورہ لاہور [12]

زوجہ: کشور سلطانہ بنت اشرف بیگ بن امیر بیگ ۱۲-ایل ۱۰۸ ساہیوال ۔ شادی ۱۷ اپریل ۱۹۶۶ء۔

اولاد: بابر اختر بیگ ۲۵ فروری ۱۹۶۶ء ۔ صابر اختر بیگ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء ۔ عامر اختر بیگ ۔ توقیر اختر بیگ ۔ قاسم اختر بیگ

صالحہ بیگم ۔ مشرف بیگم۔

سلطان احمد بیگ مرحوم بن محمد علی بیگ [11] ۱۹۰۰ء

ہجرت کر کے نوابا نوالہ فیصل آباد مقیم ہوا ۔ پھر اچھرہ لاہور آباد ہو کر وفات پائی۔

زوجہ: عنایت بیگم بنت عمر علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ بن رحیم بیگ چوغطہ کبیر پور مغلاں ہوشیار پور حال کالو کے شیخوپورہ ب۶

اولاد: محمد رشید بیگ ۔ حاجی محمد صفدر بیگ ۔ شفیعہ بیگم منسوبہ سکندر بیگ بن عنایت بیگ بن رستم بیگ گلبرگ لاہور ب۲

رفیعہ بیگم منسوبہ محبوب الرسول رضا ب۶ ۔ نذیر بیگم منسوبہ محمد امین بیگ بن رستم بیگ جھنگ صدر حال اچھرہ لاہور ب۶۔

محمد رشید بیگ بن سلطان احمد بیگ [12] ۱۹۱۹ء

بس ٹرانسپورٹ میں ڈرائیور رہا ۔ یونس پورہ لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: حفیظ بیگم حاجن بنت مراد بیگ بن قاسم بیگ شیخوپورہ ۔ شادی ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء۔

اولاد: وجاہت اقبال بیگ ۱۹۵۱ء سعادت ممتاز بیگ ۱۹۵۴ء ۔ رفاقت اعجاز بیگ ۷ نومبر ۱۹۵۶ء ۔ شجاعت ریاض بیگ اگست ۱۹۵۸ء ۔ سلطانہ پروین ۹ ستمبر ۱۹۴۹ء منسوبہ ریاض احمد بیگ بن سرور بیگ بن رسالدار فتح محمد بیگ لاہور ۔ شادی ۱۹۷۶ء ۔ فرزانہ رشید ۲ اگست ۱۹۶۱ء منسوبہ شاہجہان شادی ۲ جون ۱۹۸۱ء

وجاہت اقبال بیگ بن محمد رشید بیگ [13] ۱۹۵۱ء

پیدائش ۲۷ مئی ۱۹۵۱ء

زوجہ: سلمہ بیگم بنت محمد امین بیگ بن رستم بیگ اچھرہ لاہور ب۶ شادی یکم مارچ ۱۹۷۲ء

۱۹۵۴ء سعادت ممتاز بیگ[۱۳] بن محمد رشید بیگ

پیدائش ۳ر نومبر ۱۹۵۴ء

زوجہ: نصرت بن صدیق بیگ۔

۱۹۳۴ء حاجی محمد صفدر بیگ[۱۲] بن سلطان احمد بیگ (امریکہ)

پیدائش ۱۵ر فروری ۱۹۳۴ء۔ ایف۔ ۱ ے لاہور اچھرہ بھٹی پارک کوٹھی تعمیر کر کے مقیم ہوا۔ جھلاراں نول (لاہور) مزروعہ رقبہ خرید کیا۔ سفارت خانہ امریکہ میں ملازمت کی اور ۲۷ر جولائی ۱۹۸۰ء کو ایمیگریشن ویزا پر نیویارک (امریکہ) براستہ لندن گیا اور ۷ار اگست کو وہاں پہنچا۔ بچے ہمراہ لے گیا۔

زوجہ: حاجن ریاض بیگم مرحومہ بنت نیاز بیگ چوہڑ ماجرہ۔ فیصل آباد۔ وفات ۲۸ر جون ۱۹۷۰ء۔

اولاد: میرزا علیم بیگ ۶ر مئی ۱۹۶۵ء۔ غزالہ بیگم منسوبہ سلیم اکبر بیگ بن صوفی اقبال بیگ۔ شادی ۲۰ر اپریل ۱۹۸۹ء رحیلہ بیگم ۱۹۶۸ء۔

محبوب علی بیگ مرحوم بن حسین بیگ

نامبردہ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے قصبہ ڈسکہ (سیالکوٹ) آباد ہوا۔ مواضعات بمیانوالہ ہر دلیا شیخوپورہ۔ چاہ میراں لاہور۔ رقبہ الاٹ ہوا۔ ڈسکہ وفات پائی۔

زوجہ ۱: نواب بیگم بنت فاضل بیگ گوریہ پٹی۔

زوجہ ۲: حمیدہ بیگم بنت عطا محمد لنگہ وال (لاولد)

اولاد زوجہ ۱: سلطان محمود خورد سالہ۔ اعظم بیگم منسوبہ محمد شاہ بن عنایت علی شاہ۔ ناظرہ بیگم منسوبہ نادر شاہ بن عنایت علی شاہ ہے دونوں شادیاں بسال ۱۹۲۰ء ہوئیں۔

زوجہ ۳: تاج بیگم بنت جعفر بیگ شہتاب کوٹ (ہوشیارپور) ڈسکہ فوت ہوئی۔

اولاد: دلشاد بیگ۔ مظفر بیگ۔ محمد سلیم بیگ۔ عطیہ بیگم منسوبہ محمد آصف بیگ بن سلطان محمد بیگ رسالدار پٹوی چوک یتیم خانہ لاہور۔ رفیعہ بیگم منسوبہ اقبال بیگ بن بہار بیگ کھڈیاں خاص (قصور) ظفریہ بیگم منسوبہ آغا طاہر بیگ بن آغا حسین بیگ بن آغا محمد بیگ سوڈی والا لاہور۔ سمیعہ بیگم منسوبہ نذیر احمد بیگ بن دل محمد بیگ بن محمد علی بیگ شیخوپورہ۔

مظفر بیگ بن محبوب علی بیگ

پیدائشی مجذوب ہے گفتگو نہیں کرتا۔ قریبی عزیز و اقارب کو پہچانتا ہے۔ دلشاد بیگ کے پاس رہتا ہے۔

دلشاد بیگ بن محبوب علی بیگ ۱۹۳۲ء

پیدائش ۱۹۳۲ء تعلیم میٹرک - محکمہ بجلی میں ملازمت اختیار کی -

زوجہ ۱: فرخندہ بیگم بنت عبدالرب بیگ ج - کوئین روڈ لاہور - شادی ۱۹۵۹ء - وفات ۱۹۶۳ء -

اولاد: ایاز بیگ ۱۹۶۱ء بی ۱۰ اے کراچی ملازم ہوا -

زوجہ ۲: ریاض بیگم بنت رمضان بیگ بن فرمان بیگ کا ہنہ لاہور -

اولاد: باسط عباس بیگ یکم مارچ ۱۹۶۹ء - شاہد عباس بیگ ۱۹۷۱ء - روبینہ بیگم ۲۷ مارچ ۱۹۶۲ء - یاسمین بیگم - روزینہ بیگم -

محمد سلیم بیگ بن محبوب علی بیگ ۱۹۴۳ء

پیدائش ۷ مئی ۱۹۴۳ء تعلیم میٹرک - کوٹ ڈسکہ نزد موتی مسجد مقیم ہوا -

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت مرزا مقصود بیگ بن محمود بیگ جگنا - ضلع گوجرانوالہ -

اولاد: ندیم بیگ ۱۹۶۷ء - نویدہ بیگ ۲۴ فروری ۱۹۶۹ء - مبین بیگ ۱۹۷۱ء - نعیم بیگ ۱۹۷۶ء - شبینہ کوثر ۱۹۷۳ء -

انسپکٹر مرزا نظام الدین بن برہان الدین ۱۸۰۰ء

رسالہ کانگڑی میں رسالدار تھا - تنظیم نو پر انسپکٹر پولیس مقرر ہوا - امرتسر - گورداسپور - گوجرانوالہ اور لاہور فرائض انجام دیئے - پھر یکبالہ انعام حاصل کر کے خانہ نشین ہوا اور پٹی وفات پائی -

زوجہ ۱: نور النساء بنت کمال الدین بن جمال الدین متوفیہ ۱۸۲۱ء اولاد: فتح محمد بیگ ۱۸۲۰ء

زوجہ ۲: مجھلی بیگم بنت غونث بیگ بن کریم الدین بن احمد پناہ -

اولاد: محمود بیگ - محمد بیگ - محمد علی بیگ - علی محمد بیگ - احمد بیگ - محمدی بیگم منسوبہ عنایت بیگ بن کمیدان رحمت اللہ بیگ - عنایت بیگم منسوبہ احمد بیگ بن ذیلدار جلال الدین -

دفعدار فتح محمد بیگ بن نظام الدین ۱۸۲۰ء ۱۹۰۷ء

فیروزپور پولیس سے پنشن پا کر ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء کو وفات پائی

زوجہ: طالب النساء لنگروال اولاد: حبیب اللہ بیگ - بیگم منسوبہ حیدر بیگ بن حسین بیگ ب۲ - امیر بیگم منسوبہ کرم دفعدار نواب بیگ بن حسین بیگ ب۲ - وزیر بیگم منسوبہ محمود بیگ بن شجاعت اللہ بیگ ب۳ -

سوار حبیب اللہ بیگ مرحوم بن فتح محمد بیگ

لاہور پولیس سے پنشن پاکر وفات پائی۔

زوجہ: بیگم بنت مغل بیگ لنگروال

اولاد: رحمت اللہ بیگ۔ نواب بیگم منسوبہ محمد پناہ۔ زہرہ بیگم منسوبہ محمد عاشق بیگ بن احمد بیگ۔ مبارک بیگم مرحومہ۔

۱۸۹۵ء رحمت اللہ بیگ[۱۲] مرحوم بن حبیب اللہ بیگ ۱۹۴۷ء

پیدائش ۲۴ جون ۱۸۹۵ء۔ میٹرک۔ محکمہ جنگلات لاہور سے پنشن پائی۔ اگست ۱۹۴۷ء میں پٹی کیمپ سے گھر واپس چلا گیا اور شہید کیا گیا۔

زوجہ ۱: عزیز بیگم بنت حیدر بیگ ۲۷ متوفیہ اکتوبر ۱۹۲۱ء

زوجہ ۲: مقصودہ بیگم بنت محمد حسین بیگ بن ہاشم بیگ ۳۳ (ہر دو لاولد)

۱۸۴۸ء سردار بہادر رسالدار میجر محمد علی بیگ[۱۰] مرحوم او۔ بی۔ آئی

بن نظام الدین بیگ

نامبردہ ۲ اپریل ۱۸۶۷ء کو رسالہ نمبر ۹ میں بھرتی ہوا۔ یکم مارچ ۱۸۹۵ء کو رسالدار میجر کے عہدہ میں ترقی پائی۔ ۱۹۰۳ء-۰۶ء تک بکنگھم محل لندن میں ملکہ معظم کی ڈیوٹی دی۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو پنشن پاکر ریاست رامپور کا کمانڈر انچیف مقرر ہوا۔ اس کو رسالہ نے شاندار الوداعی ایڈریس دیا۔ پھر وفات پائی۔ بیوہ وزیر بیگم بنت رجب علی سکنہ میانی افغاناں (ہوشیار پور) نے زرعی جائیداد اپنے پروردہ بھتیجوں محمد حسین شاہ۔ خادم حسین شاہ اور غلام حسین شاہ پسران فضل حسین شاہ کو منتقل کر دی۔

۱۸۴۵ء انسپکٹر محمود بیگ[۱۰] بن نظام الدین ۱۹۱۰ء

پیدائش ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۶۱ھ۔ رسالہ کلکٹری میں دفعدار بھرتی ہو کر بعہدہ رسالدار ترقیاب ہوا۔ جدید تنظیم پر انسپکٹر پولیس مقرر ہوا۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ راولپنڈی اور امرتسر فرائض انجام دیئے۔ بعد پنشن سب رجسٹرار مقرر ہوا۔ ۱۲ مارچ ۱۹۱۰ء کو وفات پائی اور باغ کلاں کوٹ دین محمد بیگ مدفون ہوا۔

زوجہ ۱: دولت النساء لنگروال ضلع گورداسپور (ہندوستان)

اولاد: دین محمد بیگ۔ سلطان محمود بیگ۔ محمد امین بیگ۔ سلطان سکندر بیگ۔ فضل الٰہی بیگ۔ امینہ بیگم منسوبہ اکرم بیگ بن احمد بیگ۔ زبیدہ بیگم منسوبہ شاہ محمد بیگ بن محمد بیگ۔

زوجہ ۲: محمدی بیگم بنت ولی بیگ بن حسین بیگ ۱۸ متوفیہ ۱۲ مارچ ۱۹۱۰ء اولاد: محمد شفیع بیگ ۱۹۰۴ء

ڈپٹی محمد شفیع بیگ بن محمود بیگ لاہور [11]

۱۹۰۴ء

بی۔اے ۱۹۳۳ء میں محکمہ ریلوے پولیس میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر بھرتی ہوا۔ ۱۹۶۴ء میں بعہدہ ڈی۔ایس۔پی
پنشن پاکر خانہ نشین ہوا۔ کوائف فراہم نہیں کئے۔ معلوم شدہ درج ہیں۔

زوجہ: نورجہان بنت میرزا حسین علی چوک وزیر خاں لاہور۔

اولاد: محمد سمیع بیگ ۱۹۴۵ء خوردسالہ۔ محمد عظیم بیگ بی۔اے ۱۹۴۶ء۔ قمرجہاں منسوبہ عبدالرزاق بیگ بن عبدالخالق بیگ
زینت جہاں منسوبہ عبدالغفور قریشی یکی گیٹ لاہور۔ عصمت جہاں۔ فرزانہ جہاں منسوبہ تنویر احمد بیگ بن سعید احمد بیگ
گڑھی شاہو لاہور۔

محمد عظیم بیگ بن محمد شفیع بیگ [12]

۱۹۴۶ء

پیدائش مارچ ۱۹۴۶ء بی۔اے

زوجہ: نائیلہ عظیم بنت مرزا حمید اللہ خاں وزیر خانی سکنہ لاہور۔

اولاد: رکن الدین بیگ ۱۹۷۹ء۔ سائمہ عظیم۔ رابعہ عظیم۔

انسپکٹر دین محمد بیگ بن محمود بیگ [11]

۱۹۳۹ء

محکمہ پولیس سے پنشن پائی۔ ۱۹۲۷ء میں کوٹ دین محمد نمبردار مقرر ہوا۔ ۱۹۳۹ء میں بمقام پٹی وفات پائی اور
بہاول شیر دفن ہوا۔

زوجہ: سلطان بیگم بنت عنایت بیگ بن کمیدان رحمت اللہ بیگ بن میاں خاں۔ شادی ۲۷ مئی ۱۸۸۸ء

اولاد: فیض محمد بیگ۔ سعید محمد بیگ۔ حرمت النساء نابالغہ مرحومہ۔

نمبردار فیض محمد بیگ مرحوم بن دین محمد بیگ [12]

۱۹۷۰ء

پیدائش یکم اگست ۱۸۹۰ء۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۰ء کو لاہور فوت ہوا اور کوٹ دین محمد مدفون ہوا۔

زوجہ ۱: نیاز بیگم بنت سلطان محمود بیگ لاولد

زوجہ ۲: ارشاد بیگم بنت " " شادی اپریل ۱۹۱۶ء وفات ۲ ستمبر ۱۹۵۸ء

اولاد: خیرات محمد بیگ ۱۷ء۔ عبدالرحمن بیگ ۱۹ء۔ محمد اقبال بیگ ۲۲ء۔ محمد اختر بیگ ۲۵ء۔ محمد خورشید بیگ
اختری بیگم منسوبہ محمد اصغر بیگ بن محمد امین بیگ۔ ارشدی بیگم منسوبہ افتخار احمد بیگ بن رشید احمد بیگ پتوکی۔ پروین بیگم منسوبہ
صغیر ہاشمی ۱۱۲ بی گلبرگ سوئم نزد دیل شیر پارک لاہور   اولاد: فیصل ہاشمی۔ حمیرہ۔ آسیہ۔ ساحرہ۔

خیراتیت محمد بیگ مرحوم بن فیض محمد بیگ

۱۹۱۷ء — ۱۹۸۰ء

پیدائش ۱۷ اپریل ۱۹۱۷ء - میٹرک - اسلامیہ پارک لاہور مقیم ہوا - ۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو وفات پائی اور میانی صاحب لاہور دفن ہوا۔

زوجہ: ناصرہ بیگم بنت محمد جان بن کریم بیگ بن شریف بیگ لاہور - مرحومہ

اولاد: وسیم احمد بیگ - تسلیم بیگم - نورین بیگم۔

نمبردار عبدالرحمن بیگ بن فیض محمد بیگ کوٹ دین محمد

۱۹۱۹ء

پیدائش ۲۴ جون ۱۹۱۹ء

زوجہ: خورشید بیگم بنت قطب الدین خلیجیاں۔

اولاد: عبدالوحید بیگ - عامر الرحمن بیگ - قعابر الرحمن بیگ - گلناز بیگم - شاہدہ گل بیگم - تہمینہ بیگم۔

محمد اقبال بیگ بن فیض محمد بیگ

۱۹۲۲ء

۵۴ - اے میکلوڈ روڈ لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: افضال بیگم بنت افضل بیگ گوریہ بھٹی۔

اولاد: توحید اقبال بیگ ۶ مئی ۱۹۵۳ء - رضا اقبال بیگ ۲۴ اگست ۱۹۵۵ء - توفیق اقبال بیگ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء - عاصم اقبال بیگ ۲۵ مارچ ۱۹۶۳ء - ناہیدہ بیگم ۱۴ مارچ ۱۹۵۱ء ایم - اے اکنومکس - سکالرشپ ہولڈر منسوبہ رضا احمد خان ناصر (ہوشیار پوری)۔

اولاد ناہیدہ بیگم: رضا لیبہ خانم۔

توحید اقبال بیگ بن محمد اقبال بیگ

۱۹۵۳ء

پیدائش ۶ مئی ۱۹۵۳ء انجنیئر الیکٹریکل اینڈ الیکٹرونک (لندن)

زوجہ: آسیہ بیگم بنت غفور احمد قریشی۔ اولاد: فہد توحید بیگ ۲۱ جون ۱۹۸۰ء

محمد اختر بیگ بن فیض محمد بیگ

۱۹۲۷ء

پیدائش ۲۷ اگست ۱۹۲۷ء میٹرک بعہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس مستعفی ہو کر لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: نعمت بیگم بنت فرزند علی شاہ موضع سینا تحصیل کھاریاں ضلع گجرات - شادی ۱۹۶۷ء

اولاد: سماعیلہ اختر بیگم اگست ۱۹۶۶ء - آئیلہ اختر بیگم ۱۹۶۸ء۔

محمد خورشید بیگ[۱۳] بن فیض محمد بیگ ۱۹۲۹ء

زوجہ: شمیم اختر بنت ہدایت علی بیگ موضع پھنوں موم - ڈاکخانہ خاص - ضلع سیالکوٹ۔
اولاد: نفیس احمد بیگ - ندیم احمد بیگ - نوید احمد بیگ - سلمان احمد بیگ - نبیلہ بیگم۔

سید محمد بیگ[۱۲] مرحوم بن دین محمد بیگ

زوجہ: شفیعہ بیگم بن رسالدار سلطان احمد بیگ بن محمد بیگ - شادی اپریل ۱۹۱۶ء بحق مہر چار ہزار روپیہ
اولاد: لیفٹیننٹ کرنل مبارک احمد بیگ ۸ فروری ۱۹۰۸ء - طفیل احمد بیگ - نثار احمد بیگ - منصور احمد بیگ
انیس احمد بیگ - مرتضیٰ بیگم مرحومہ - پیدائش ۵ فروری ۱۹۱۸ء
(نوٹ) اس کنبہ نے کوائف فراہم نہیں کئے

انسپکٹر سلطان محمود بیگ[۱۱] بن محمود بیگ ۱۹۴۹ء

محکمہ پولیس سے پنشن پاکر اگست ۱۹۴۹ء میں لاہور فوت ہوا۔
زوجہ: مریا بیگم بنت فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ۔
اولاد: محمد افضل بیگ مرحوم - فضل احمد بیگ - علی احمد بیگ - ظہیر احمد بیگ مرحوم - نیاز بیگم و ارشاد بیگم منسوبہ فیض محمد بیگ بن دین محمد بیگ - ذکیہ بیگم منسوبہ محمد آصف بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ - صفیہ بیگم - فرخندہ بیگم مرحومہ۔
محمد افضل بیگ: زوجہ: رفیقہ بیگم بنت اعظم بیگ بن کریم بیگ (لاولد)

فضل احمد بیگ[۱۲] بن سلطان محمود بیگ

زوجہ: فاخرہ بیگم بنت آغا محمد بیگ بن شریف بیگ۔ اولاد: افضال احمد بیگ

افضال احمد بیگ[۱۳] بن فضل احمد بیگ

زوجہ نمبر۱: عفت بیگم بنت آغا احسن بیگ بن آغا محمد بیگ۔ اولاد:
زوجہ نمبر۲: نجیبہ خاتون بنت رفیق احمد بیگ بن محمد اعظم بیگ۔
اولاد: غزالہ یاسمین

علیؔ احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ

زوجہ: مقصودہ بیگم بنت محمد یونس بیگ بن فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ بھائی پھیرو۔
اولاد: ریاض احمد بیگ۔ افتخار احمد بیگ۔ نصرت بیگم منسوبہ رضی قریشی۔

ریاضؔ احمد بیگ بن علی احمد بیگ

زوجہ: ثریا بیگم بنت فضل الٰہی بیگ بن قاسم بیگ بھائی پھیرو۔ ضلع قصور
اولاد: نور محمد بیگ ایف۔ ایس۔ سی۔

نورؔ محمد بیگ بن ریاض احمد بیگ

زوجہ: نزہت سلطانہ بنت عباد اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۸۱ء

افتخارؔ احمد بیگ بن علی احمد بیگ

۱۹۳۔ ڈی۔ رحما پورہ کالونی فیروز پور روڈ لاہور مقیم ہوا۔
زوجہ: ماجدہ بیگم بنت محمد جان بن کریم بیگ لاہور۔
اولاد: طارق محمود بیگ۔ نزہت بیگم منسوبہ جاوید انور بیگ بن محمد انور بیگ اچھرہ لاہور ۶ ب

طارقؔ محمود بیگ بن افتخار احمد بیگ

زوجہ: بنت غوث بیگ بن یونس بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۵ مئی ۱۹۸۱ء

سب انسپکٹر محمدؔ امین بیگ مرحوم بن محمود بیگ

۱۸۷۳ء ۱۹۴۹ء

محکمہ پولیس سے پنشن پاکر کوٹ محمد امین بیگ آباد کیا۔ جہاں ۲۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو وفات پاکر مدفون ہوا۔
زوجہ ۱: عالم النساء بنت احمد بیگ بن جلال الدین بیگ ذیلدار۔
اولاد: محمد اسلم بیگ ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۵ء۔ صدیقہ بیگم ۱۰ فروری ۱۹۱۰ء منسوبہ سلطان احمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ۔ شادی ۳ جولائی ۱۹۲۱ء ثانیاً ماسٹر فضل الٰہی بن سرخرو متیال مغلاں تحصیل و ضلع جہلم۔
زوجہ ۲: خیر النساء بنت شادی بیگ کلانور ضلع گورداسپور۔
اولاد: محمد اصغر بیگ ۱۹۱۶ء۔ محمد صفدر بیگ ۱۹۱۹ء۔ محمد مظفر بیگ ۱۹۳۳ء۔ محمد سرور بیگ ۱۹۳۵ء۔

اصغری بیگم مرحومہ ۲۰-۱۹۱۱ء - صفدری بیگم ۱۹۲۵ء - اصغری بیگم ثانی ۱۹۲۹ء -
اولاد: صدیقہ[12] بیگم مرحومہ از سلطان احمد بیگ، غیاث الدین بیگ از ماسٹر فضل الٰہی، شفیق بیگ - خالد مجید -
خالد حمید - امتہ الرؤف منسوبہ محمد اسلام بیگ بن محمد اسلم بیگ بن جمیل بیگ بھائی پھیرو ش -

بریگیڈیئر صفدری[12] بیگم بنت محمد امین بیگ

۱۹۲۵ء

پیدائش ۱۱ر اگست ۱۹۲۵ء ایف - اے - نرسری کمیشن بعہدہ بریگیڈیئر ڈائریکٹر آرمی نرسری سروس پاکستان، راولپنڈی تعینات ہے - تمغہ قائداعظم - تمغہ امتیاز پاکستان اور تمغہ فلورنس نائٹ انگیل (یونائیٹڈ نیشن) سے سرفراز ہوئی -

میجر اصغری[12] بیگم بنت محمد امین بیگ

۱۹۲۹ء

پیدائش ۳۱ر جولائی ۱۹۲۹ء نرسری کمیشن آرمی بعہدہ میجر ۱۹۷۳ء میں پنشن پائی -

سب انسپکٹر محمد اسلم[12] بیگ مرحوم بن محمد امین بیگ

۱۸۹۷ء

پیدائش ۲۷ر اکتوبر ۱۸۹۷ء
زوجہ: عزیز بیگم بنت فضل حسین شاہ میانی افغاناں ہوشیارپور (لاولد)

محمد اصغر[12] بیگ بن محمد امین بیگ (گولڈ میڈلسٹ)

۱۹۱۶ء

پیدائش ۲۹ر دسمبر ۱۹۱۶ء بی - اے - انڈین فارسٹ رینجر کالج ڈیرہ دون، محکمہ جنگلات سے بعہدہ ڈویژنل فارسٹ آفیسر ۱۹۷۰ء میں ریٹائر ہو کر کوٹھی ۲۴ عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور مقیم ہوا - تکمیل شجرہ ہذا میں خاص دلچسپی لی اور قابل تحسین معاونت کی -

زوجہ: اختری بیگم بنت فیض محمد بیگ بن دین محمد بیگ کوٹ دین محمد بیگ ضلع شیخوپورہ - شادی ۱۹ر جنوری ۱۹۴۱ء
اولاد: جاوید اصغر بیگ ۱۹۴۴ء - زاہد اصغر بیگ ۱۹۵۴ء - محمودہ بیگم منسوبہ نصیر احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن محمد صادق بیگ حویلی لکھا - نسرین بیگم ۷ر جولائی ۱۹۴۸ء منسوبہ مسعود احمد بیگ بن ہاشم بیگ کوٹ چراغ بیگ بھائی پھیرو - روبینہ بیگم بی - اے ۲۳ر فروری ۱۹۵۳ء

جاوید اصغر[13] بیگ بن محمد اصغر بیگ

۱۹۴۴ء

پیدائش ۵ر مئی ۱۹۴۴ء بی - اے - آڈٹ سپ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، چیف اکاؤنٹنٹ و سیکرٹری اور ینٹ

پیپچ کمپنی شاہدرہ مقرر رہا۔

زوجہ ۱: نجمہ سلطانہ بنت اختر سلطان بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ لاہور مطلقہ ۳ نومبر ۱۹۷۵ء۔

اولاد: رالجہ بیگم ۶ نومبر ۱۹۷۳ء۔

زوجہ ۲: عفت آرا بنت محمد اسد اللہ ہاشمی بن محمد صالح ہاشمی زمزم سٹریٹ راج گڑھ چو برجی لاہور۔ شادی ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء

اولاد: کاشان جاوید بیگ ۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء

زاہد[13] اصغر بیگ بن محمد اصغر بیگ

پیدائش ۴ ستمبر ۱۹۵۴ء زیر تعلیم بی اے

لیفٹیننٹ کرنل محمد[12] صفدر بیگ بن محمد امین بیگ

۱۹۱۹ء

پیدائش ۵ اگست ۱۹۱۹ء بی اے - ۱۱ جنوری ۱۹۴۲ء کو لیفٹیننٹ منتخب ہوا اور آفیسر کالج مو دنگلوں سے کورس پاس کیا۔ ۱۹۵۰ء میں بعہدہ لیفٹیننٹ کرنل کمانڈنگ آفیسر ۱۶ پنجاب رجمنٹ مقرر رہا۔ ۱۹۶۰ء۔۱۹۶۵ء تک عارضی جسمانی تکلیف کی وجہ سے فیلڈ سروس کی بجائے ڈائریکٹر انڈسٹریز فوجی فاؤنڈیشن کے فرائض انجام دیئے بطور ایڈوائزر مقرر رہا۔ ۱۹۷۶ء میں ریٹائر ہو کر ملی بلڈرز فرم بنائی اور ۲۱۱ چھاؤنی لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: سلمہ بیگم بنت مایہ داس فیروز پوری۔

اولاد: سلیم بیگ۔ نسیم بیگ۔ تسنیم بیگم ۱۹ مارچ ۱۹۵۰ء فائنینشل مینیجر نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ لاہور۔

سلیم[13] بیگ بن محمد صفدر بیگ

۱۹۴۶ء ملی بلڈرز

پیدائش ۱۹ فروری ۱۹۴۶ء۔ بی کام۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ انٹر کلاس۔ جنرل مینجر و ڈائریکٹر خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ۔

نسیم[13] بیگ بن محمد صفدر بیگ

۱۹۴۷ء

پیدائش ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء بی کام۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ۔ فنانس ڈائریکٹر البودبی انویسمنٹ کمپنی متحدہ عرب امارات۔

زوجہ ۱: فربینی بنت کیپٹن نوشیرواں کراچی۔ شادی ۱۹۷۱ء مطلقہ ۱۹۷۶ء

اولاد: شرینہ بیگم ۱۸ جنوری ۱۹۷۲ء۔ نوشیرواں بیگ ۱۹۷۵ء

زوجہ ۲: زرین بیگم بنت میجر مجید کراچی

اولاد: فواد نسیم بیگ ۱۹۷۸ء سحر نسیم بیگم ۱۹۸۰ء

۱۲ محمد مظفر بیگ بن محمد امین بیگ ۱۹۳۳ء

میٹرک ۔ کمرشیل آفیسر ملی بلڈرز خانقاہ ڈوگراں شیخوپورہ ۔ مقیم ڈھاباں سنگھ۔

زوجہ ۱: مسرت بیگم بنت نظیر بیگ بن کریم بیگ ۔ شادی ۱۹۵۴ء وفات ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۵ء

اولاد: نگہت بیگم لیفٹیننٹ سی ۔ ایم ۔ ایچ راولپنڈی منسوبہ کیپٹن محمد آصف شادی ۲۶ ستمبر ۱۹۸۰ء ۔ رخسانہ ۔ فرح نازی ۔ شاہد مظفر بیگ ۔

زوجہ ۲: زاہدہ بیگم اکبری منڈی لاہور اولاد: زاہد مظفر بیگ ۱۹۷۸ء

۱۲ محمد سرور بیگ بن محمد امین بیگ ۱۹۳۵ء

ایف ۔ اے ۔ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول ۔ سیلز مینجر ملی بلڈرز خانقاہ ڈوگراں ۔

زوجہ: ادیبہ بیگم بنت رفیق بیگ بن اعظم بیگ نواں کوٹ لاہور ۔ شادی ۱۹۵۹ء

اولاد: سہیل سرور بیگ ۱۹۶۲ء ۔ شعیب سرور بیگ ۱۹۶۸ء ۔ فوزیہ ۱۹۶۰ء ۔ شازیہ ۱۹۶۳ء ۔

سلطان سکندر بیگ ۱۴ بن محمود بیگ

زوجہ ۱: عمدہ بیگم بنت دفعدار احمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ بسال ۱۹۱۰ء چک ۱۳۱ ر ۔ ب ۔ احمد آباد کالے پٹھاناں فیصل آباد فوت ہوئی ۔

زوجہ ۲: امرتسر مع لڑکا فوت ہوئی ۔

زوجہ ۳: محمدی بیگم دہلوی بنت احمد مرزا ۔

اولاد: محمد سلیم بیگ ۔ بلند اختر بیگ ۔ بلند اقبال بیگ ۔ فہمیدہ بیگم منسوبہ عزیز بیگ بن اکرم بیگ ۔ فیروزہ بیگم منسوبہ حشمت علی خاں (حصار فوت ہوئی) وحیدہ بیگم منسوبہ نظیر بیگ بن کریم بیگ ۔ زبیدہ بیگم منسوبہ ریاض امین خاں حصار حال لاہور ۔

اولاد فیروزہ: عظمت علی خاں ۔ رفعت علی مرحوم ۔ فرحت علی خاں ۔

اولاد زبیدہ: ضیاء النبی ۔ سرفراز النبی ۔ ذکاء النبی ۔ شائستہ منسوبہ نصیر بیگ بن نظیر بیگ ۱۳ ۔ زینت ۔ پروانہ ۔

۱۲ محمد سلیم بیگ بن سلطان سکندر بیگ کوٹ دین محمد شیخوپورہ ۱۹۰۵ء

پیدائش ۵ جون ۱۹۰۵ء

زوجہ: صدیقہ بیگم بنت ناصر بیگ بن گلاب بیگ ۔ شادی ۱۹۲۹ء

اولاد: محمد عظیم بیگ - محمد نعیم بیگ ۶ رجون ۱۹۵۵ء - ممتاز بیگم ۵۰ا منسوبہ رفعت علی خاں لاہور - قیصر جہاں بیگم ۲منسوبہ صابر خاں بن محمد رضا خاں لاہور - مقدس بیگم منسوبہ یوسف بیگ بن امام دین مغل باغبانپورہ -

محمد عظیم[۱۳] بیگ بن محمد سلیم بیگ

۱۹۵۰ء

پیدائش ۱۱ رمئی ۱۹۵۰ء

زوجہ: نسیم اختر بیگم بنت عبدالسعید بیگ بن فضل الٰہی بیگ -

اولاد: ندیم بیگ ۱۵ رمئی ۱۹۶۶ء - وسیم بیگ ۱۰ رجون ۱۹۶۸ء - کلیم بیگ ۲۵ ردسمبر ۱۹۷۵ء - قندیر بیگم ۲ رمارچ ۱۹۷۶ء

محمد نعیم[۱۳] بیگ بن محمد سلیم بیگ

۱۹۵۵ء

پیدائش ۶ رجون ۱۹۵۵ء

زوجہ: مسرت بیگم بنت اعظم بیگ بن صادق بیگ نڑانوالی -

اولاد: عرفان بیگ ۳۰ رجون ۱۹۷۹ء

بلند اختر[۱۲] بیگ بن سلطان سکندر بیگ

زوجہ: امتہ البیگم بنت فضل الٰہی بیگ بن محمود بیگ کوٹ دین محمد (شیخوپورہ)

اولاد: پرویز اختر بیگ - جاوید اختر بیگ - زبیر اختر بیگ - عابدہ بیگم - راشدہ بیگم - شاہدہ بیگم -

پرویز اختر[۱۳] بیگ بن بلند اختر بیگ

زوجہ: شمیم اختر بنت عبدالسعید بیگ بن فضل الٰہی بیگ - شادی ۸ راکتوبر ۱۹۷۱ء

اولاد:

جاوید اختر[۱۳] بیگ بن بلند اختر بیگ

زوجہ: پروین اختر بنت عبدالسعید بیگ بن فضل الٰہی بیگ - شادی ۸ ردسمبر ۱۹۷۳ء

اولاد:

بلند اقبال[۱۲] بیگ بن سلطان سکندر بیگ

۱۹۲۵ء

زوجہ ۱: منورہ بیگم بنت فضل الٰہی بن محمود بیگ - شادی ۱۹۴۶ء - وفات ۱۹۷۱ء

زوجہ ۲: شہزادی فرزانہ بیگم بنت میاں محمد شریف قلعہ لچھمن سنگھ گلی ۱ راوی روڈ لاہور - شادی ۱۹۷۲ء -

اولاد: شنازیہ بیگم ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء سعدیہ بیگم ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۴ء - شاہ عالم بیگ ۲۳ ستمبر ۱۹۷۶ء -

فضل الٰہی بیگ مرحوم بن محمود بیگ [۱۱]

کوٹ فضل الٰہی آباد کیا - بس ٹرانسپورٹ اور چکی آٹا کا کاروبار کیا - خانقاہ ڈوگراں -

زوجہ: نیاز بیگم بنت نیاز بیگ کلانور ضلع گورداسپور ہمشیرہ ڈاکٹر یعقوب بیگ - شادی ۱۹۰۶ء -

اولاد: عبدالرشید بیگ - عبدالسعید بیگ - عبدالرحمٰن بیگ مرحوم - پیدائش ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء - امتہ البیگم منسوبہ بلند اختر بیگ - منورہ بیگم منسوبہ بلند اقبال بیگ - اقبال بیگم منسوبہ محمد ریاض شیخ لاہور -

عبدالرشید بیگ مرحوم بن فضل الٰہی بیگ [۱۲] (کراچی) ۱۹۸۱ء

(نوٹ) نامبردہ نے متعدد شادیاں غیر برادری میں کیں - رابطہ قائم نہیں ہو سکا - مذکورہ کی ایک دختر اشنانی طلعت بیگم منسوبہ شیخ اقبال ۱۳۱/این سمن آباد کو چٹھی تحریر کی گئی مگر مذکوریہ نے کوئی جواب نہیں دیا - (مصنف)

عبدالسعید بیگ بن فضل الٰہی بیگ [۱۲] ۱۹۱۸ء

مڈل - محکمہ پولیس سے مستعفی ہو کر زمیندارہ کوٹ دین محمد بیگ کرتا ہے -

زوجہ ۱: رشیدہ بیگم مرحومہ بنت رحمت اللہ بیگ بن جمیل بیگ گورداسپوری - شادی ۲۲ دسمبر ۱۹۴۰ء -

اولاد: عبدالحمید بیگ - عبدالحفیظ بیگ - نسیم اختر ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء منسوبہ محمد اعظم بیگ بن محمد سلیم بیگ بن سلطان سکندر بیگ - شادی ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء

زوجہ ۲: حفیظ بیگم بنت نواب بیگ بن جمیل بیگ چک دھلونہ - شادی ۱۲ اپریل ۱۹۵۲ء

اولاد: عبدالوحید بیگ ۱۸ جنوری ۱۹۶۵ء - عبدالنوید بیگ یکم اکتوبر ۱۹۶۶ء - شمیم اختر ۲۸ جولائی ۱۹۵۳ء منسوبہ پرویز اختر بیگ بن بلند اختر بیگ بن سلطان سکندر بیگ - شادی ۸ اکتوبر ۱۹۷۱ء - پروین اختر ۲۸ جولائی ۱۹۵۵ء منسوبہ جاوید اختر بیگ بن بلند اختر بیگ شادی ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء - خالدہ پروین اختر ۱۵ اگست ۱۹۵۹ء منسوبہ نثار احمد بیگ بن محمد شفیع بیگ بن فضل دین بیگ چک دھلانہ تحصیل و ضلع جھنگ - شادی ۲ مئی ۱۹۷۸ء - زاہدہ پروین ۱۷ جولائی ۱۹۶۱ء - شہناز اختر ۱۵ فروری ۱۹۶۳ء

عبدالحمید بیگ بن عبدالسعید بیگ [۱۳] ۱۹۴۲ء

پیدائش یکم ستمبر ۱۹۴۲ء - میٹرک - حوالدار کلرک فیلڈ سیکورٹی سیکشن پشاور چھاؤنی -

زوجہ: مسرت افزا بیگم بنت ارشاد بیگ بن علی محمد بیگ چک ۱۱۹ نزد سانگلہ ہل -

اولاد: ناصر حمید بیگ ۱۸ جولائی ۱۹۶۸ء - عامر حمید بیگ ۲۲ اپریل ۱۹۷۱ء - شمسہ ۱۹۷۴ء - شمیلہ ۱۹۷۹ء -

عبدالحفیظ بیگ[۱۳] بن عبدالسعید بیگ

۵ اپریل ۱۹۴۵ء سینیئر کلرک پی - ڈبلیو - ڈی

زوجہ: فرحت افزا بیگم بنت مرزا ارشاد بیگ بن علی محمد بیگ چک ۱۱۹ عطے بطیر نزد ستا گلہ ہل -

اولاد: سائمہ بیگم ۱۹۷۳ء - ثمینہ بیگم ۱۹۷۵ء - رخشندہ بیگم ۱۹۷۸ء

محمد بیگ مرحوم بن نظام الدین بیگ

۱۹۲۱ء

بعہدہ حوالدار پولیس پنشن پاکر ۱۱ اگست ۱۹۲۱ء کو فوت ہوا اور احاطہ بہاء الدین وقف محمد جعفر خاں ۔ب میں دفن ہوا۔

زوجہ: بیگم بنت غازی بیگ سکنہ میانی ضلع ہوشیار پور - ریاست کپورتھلہ -

اولاد: سلطان محمد بیگ - خان محمد بیگ - شاہ محمد بیگ - جمیلہ بیگم منسوبہ غلام محی الدین بیگ بن عنایت بیگ

رسالدار سلطان محمد بیگ مرحوم بن محمد بیگ

مرحوم پہلی جنگ عظیم رسالہ ۹ - ترپ ۵ میں شدید زخمی ہوا - لندن علاج کیا گیا - پنشن - مفت تعلیم اولاد منظور ہوئی - شہزادہ آباد چک ۱۶۵ - ای - بی ساہیوال میں زمین ملی - سند کرسی نشینی اور مستقل ممبری سولجر بورڈ - ڈسٹرکٹ بورڈ اور بلا بیہ ٹی پائی - ہجرت ۱۹۴۷ء میں لاہور مقیم ہوا - ۱۲ جنوری ۱۹۴۹ء کو وفات پائی اور قبرستان میانی صاحب لاہور دفن ہوا۔

زوجہ ۱: مراد بیگم بنت کریم بیگ کبیر پور ریاست کپورتھلہ - لاولد -

زوجہ ۲: محمدی بیگم بنت احمد بیگ ہوشیار پور - شادی ۲ اپریل ۱۸۹۲ء - وفات ۱۹ نومبر ۱۹۶۶ء مدفون میانی صاحب لاہور -

اولاد: محمد آصف بیگ ۱۹۰۳ء - محمد اشرف بیگ ۱۹۰۵ء - محمد اسحٰق بیگ ۱۹۰۸ء - محمد اکبر بیگ ۱۹۱۳ء اختر سلطان بیگ ۱۹۱۶ء - محمد ناصر بیگ - ۳ اکتوبر ۱۹۲۱ء بیٹی فوت ہوا - حفیظ بیگم منسوبہ ضیاء اللہ بیگ بن غلام محی الدین بیگ - شفیعہ بیگم منسوبہ سید محمد بیگ بن دین محمد بیگ -

محمد آصف بیگ[۱۲] بن رسالدار سلطان محمد بیگ

۱۹۰۳ء

پیدائش ۳ فروری ۱۹۰۳ء بی - اے بسال ۱۹۶۴ء محکمہ فائینینس پاکستان سے پنشن پاکر خانہ نشین ہوا۔

زوجہ ۱: زکیہ بیگم بنت سلطان محمود بیگ بن محمود بیگ کورٹ دین محمد (مرحومہ لاولد)
زوجہ ۲: عطیہ بیگم بنت محبوب علی بیگ بن حسین بیگ کورٹ ڈسکہ (سیالکوٹ)
اولاد: تسلیم بیگم ایف اے - انیسہ بیگم ایف - اے منسوبہ صغیر احمد بیگ بن محمد صادق بیگ طارق آباد فیصل آباد
بشریٰ بیگم بی اے - رسمیہ بیگم - صبیحہ بیگم منسوبہ نثار احمد بیگ بن سعید محمد بیگ۔

۱۹۱۳ء لیفٹیننٹ کرنل محمد[۱۲] اکبر بیگ بن سلطان محمد بیگ

پیدائش دسمبر ۱۹۱۳ء بعہدہ لیفٹیننٹ کرنل پنشن پاکر خانہ نشین ہوا۔ شادی نہیں کی۔ ذاتی طور پر ملاقات کی۔ مگر مذکور نے اپنے بھائیوں اور بھانجوں کے کوائف فراہم کرنے مناسب نہیں سمجھے۔ لہٰذا جس قدر مجھے معلوم تھے درج کئے گئے ہیں۔

۱۹۱۹ء اختر[۱۲] سلطان بیگ بن سلطان محمد بیگ

پیدائش ۹ فروری ۱۹۱۹ء
زوجہ: راشدہ سلطانہ بنت محمد جان بن کریم بیگ بن شریف بیگ کورٹ انسپکٹر۔
اولاد: سلمہ سلطانہ منسوبہ ڈاکٹر محمد صادق یکی گیٹ لاہور۔ نجمہ سلطانہ منسوبہ جاوید اصغر بیگ بن محمد اصغر بیگ بن امین بیگ - وحیدہ سلطانہ۔

۱۹۰۵ء محمد[۱۲] اشرف بیگ مرحوم بن سلطان محمد بیگ ۱۹۸۲ء

پیدائش ۷ مارچ ۱۹۰۵ء - تعلیم ایف - اے - ۱۴ فروری ۱۹۳۳ء کو محکمہ ریلوے لاہور میں ملازم ہوا۔ ۱۲ فروری ۱۹۶۶ء کو کمرشل برانچ سے بعہدہ ہیڈ کلرک ریٹائر ہو کر لاہور مقیم ہوا۔ وفات مئی ۱۹۸۲ء لاہور
زوجہ ۱: صغرا بیگم بنت شاہ محمد بیگ بن محمد بیگ - مذکورہ ۲۷ اکتوبر ۴۷ء کو پٹی فوت ہوئی۔
اولاد: محمد اصغر بیگ - محمد افتخار بیگ - شوکت آرا منسوبہ سعید احمد بیگ بن دوست محمد بیگ بن خان محمد بیگ لاہور - جہاں آرا منسوبہ اشرف پرویز بن نواب بیگ (امرتسری) - حامندہ حسن آرا بی - اے -
زوجہ ۲: رضیہ بیگم بنت اعظم بیگ بن فتح محمد بیگ ۱۳ ستمبر ۵۳ء کو لاہور فوت ہوئی۔

محمد[۱۳] افتخار بیگ بن محمد اشرف بیگ

زوجہ: شاہدہ پروین بنت یعقوب بیگ بن خان محمد بیگ

محمد اسحٰق بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ [۱۲]

۱۹۰۸ء

پیدائش: ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے شہزادہ آباد چک ۱۶۵۔ای بی متصل قتلہ اسٹیشن تحصیل پاکپتن ضلع ساہیوال مقیم ہوا۔

زوجہ: اصغری بیگم بنت محمد شریف بیگ بن دین محمد بیگ لنگروال (گورداسپور)

اولاد: اشتیاق احمد بیگ مرحوم ۲۹-۶-۱۹ تا ۱۹-۸-۴۳ - ناصر احمد بیگ مرحوم ۲۳-۵-۵۹ تا ۱۴-۵-۵۹ - پرویز احمد بیگ ۱۹۴۵ء ایف اے - جاوید احمد بیگ عرف فاروق احمد بیگ ایم۔اے ۱۴ مئی ۱۹۴۹ء - وقار احمد بیگ ۱۹۵۶ء - عابدہ بیگم - زاہدہ بیگم - ناصرہ بیگم۔

پرویز احمد بیگ بن محمد اسحٰق بیگ [۱۳]

زوجہ:

اولاد: شعیب احمد بیگ۔

سارجنٹ خان محمد بیگ مرحوم بن محمد بیگ [۱۱] نیلا گنبد روڈ لاہور

محکمہ پولیس سے مستعفی ہوکر خانہ نشین ہوا۔

زوجہ: ہدایت بیگم بنت حسین بیگ بن سندھی بیگ لنگروال ضلع گورداسپور۔

اولاد: دوست محمد بیگ - انور علی بیگ - مقصود بیگ - محمد یعقوب بیگ - محمد داؤد بیگ مرحوم ۱۹۳۶ء - محمد نسیم بیگ - منظور الحق بیگ - مقصودہ بیگم منسوبہ نذر محمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ (شریفاں بیگم منسوبہ احمد بیگ جالندھری) - نثار اختر بیگ بیویاں صاحبہ لاہور۔

دوست محمد بیگ مرحوم بن خان محمد بیگ [۱۲]

۱۹۵۷ء

پرانی میوہ منڈی لاہور مقیم ہوکر ۲۸ اگست ۱۹۵۷ء کو وفات پائی میانی صاحب دفن ہوا۔

زوجہ: رضیہ بیگم بنت شاہ محمد بیگ بن محمد بیگ پٹوی شادی ۱۹۲۱ء لاہور فوت ہوئی۔

اولاد: سعید احمد بیگ - صغیر احمد بیگ - منیر احمد بیگ - جاویدہ بیگم منسوبہ محمد اکرم بیگ بن مراد بیگ کوٹ مراد خان قصور سے (اولاد: تنویر اکرم بیگ - ندیم اکرم بیگ - شاہینہ - روبینہ) - زرینہ منسوبہ عظمت خان پٹھان چھاؤنی سرگودھا - خالدہ بیگم - ماجدہ بیگم۔

سعید احمد بیگ مرحوم بن دوست محمد بیگ [۱۳]

۱۷ اکتوبر ۱۹۸۱ء

زوجہ: شوکت آرا بیگم بنت محمد اشرف بیگ بن رسالدار سلطان احمد بیگ لاہور

صغیر[۱۳] احمد بیگ بن دوست محمد بیگ

زوجہ: نصیر بیگم بنت عبدالقدیر بیگ بن محمد امیر بیگ بھائی پھیرو ۵
اولاد: ظہیر الدین بابر ۱۲ر ستمبر ۱۹۷۵ء۔ رخسانہ بیگم ۱۲ر اگست ۱۹۷۳ء

منیر[۱۳] احمد بیگ بن دوست محمد بیگ

۱۹۴۵ء

پیدائش ۸ر اگست ۱۹۴۵ء بی۔اے۔

انور[۱۲] علی بیگ مرحوم بن خان محمد بیگ

زوجہ: رفیقہ بیگم بنت محمد اکرم بیگ ۱۹۶۷ء میں فوت ہوئی (بے اولاد)

مقصود[۱۲] بیگ مرحوم بن خان محمد بیگ

۱۹۰۹ء ۱۹۸۰ء

۱۲ر اگست ۱۹۸۰ء کو وفات پائی۔ میانی صاحب لاہور دفن ہوا۔
زوجہ: الیاس بیگم بنت رحمت بیگ بن حاکم بیگ موجود ہے۔
اولاد: شمیم احمد بیگ۔ رفیق احمد بیگ ۱۹۳۹ء۔ نفیس احمد بیگ ۱۹۴۰ء۔ مشتاق احمد بیگ ۱۹۴۱ء پرویز انور بیگ ۱۹۴۳ء۔ جاوید اقبال بیگ ۱۹۴۶ء۔ نصرت پروین ۱۹۴۷ء منسوبہ مرزا آصف بیگ کاہنہ۔ نزہت پروین ۱۹۳۹ء

شمیم[۱۳] احمد بیگ بن مقصود بیگ

زوجہ: کوثر بیگم۔ بنت ارشاد بیگ۔
اولاد: فرح بیگم۔ شازیہ بیگم۔ ارم بیگم۔ بشرہ بیگم۔

رفیق[۱۳] احمد بیگ بن مقصود بیگ

۱۹۳۹ء

زوجہ: اظہرہ بیگم بنت ارشاد بیگ موجود ہے۔
اولاد: شہزادہ الماس بیگ ۱۹۶۶ء۔ شہزادہ کامران بیگ ۱۹۶۸ء شہزادہ فیصل بیگ نومبر ۱۹۶۹ء زبیدہ بیگم ۱۹۷۰ء

نفیس[۱۳] احمد بیگ بن مقصود بیگ

۱۹۴۰ء

زوجہ: شہناز بیگم بنت احمد بیگ موجود ہے۔

اولاد: بابر نفیس بیگ ۱۹۶۹ء - جاوید نفیس بیگ - حامد نفیس بیگ - دانش نفیس بیگ - روبینہ بیگم -

مشتاق احمد بیگ[۱۳] بن مقصود بیگ

زوجہ: سلمہ پروین بنت یعقوب بیگ بن خان محمد بیگ -
اولاد: افشین بیگم ۱۹۸۰ء

محمد یعقوب بیگ[۱۱] (مرحوم) بن خان محمد بیگ

زوجہ: امتہ البیگم بنت صادق بیگ لنگر وال - ضلع گورداسپور -
اولاد: دلشاد احمد بیگ ۱۹۴۱ء - افضال احمد بیگ - ذوالفقار احمد بیگ - محمد اقبال بیگ - مظہر اقبال بیگ - نجم اقبال بیگ - ظفر اقبال بیگ - کوثر پروین منسوبہ نثار احمد بیگ بن احمد بیگ - اظہرہ پروین - شاہدہ پروین منسوبہ محمد افتخار بیگ بن محمد اشرف بیگ بن سلطان محمد بیگ رسالدار - سلمہ پروین منسوبہ مشتاق احمد بیگ بن محمد مقصود بیگ

دلشاد احمد بیگ[۱۳] بن محمد یعقوب بیگ ۱۹۴۱ء

زوجہ: شہناز بیگم بنت منظور الحق بیگ بن خان محمد بیگ لاہور -
اولاد: عامر دلشاد بیگ ۱۹۶۹ء - عاطف دلشاد بیگ - فرحانہ ناز ۱۹۶۸ء -

افضال احمد بیگ[۱۳] بن محمد یعقوب بیگ

زوجہ: نگہت اولاد: عدیل افضال بیگ - عاصم افضال بیگ -

محمد نسیم بیگ[۱۱] بن خان محمد بیگ ۱۹۱۶ء

میٹرک - زمیندارہ و تجارت - بعد ہجرت ۱۹۴۷ء مستقل لاہور آباد ہو کر مکان ۱۲/۷ گلی ۳۴/۱۰ فلیمنگ روڈ میں مقیم ہوا - مؤلف ہذا کا عزیز ترین ہمجولی و ہم جماعت ہے - اپنی ڈھیری کا شجرہ فراہم کرنے میں معاون رہا -
زوجہ: ثریا بیگم بنت دین محمد بیگ خواجہ سعید لاہور - ۱۶ نومبر ۱۹۷۵ء کو فوت ہوئی -
اولاد: ریاض احمد بیگ - افتخار بیگ - نعیم بیگ - ناصرہ بیگم منسوبہ خالد سعید سکنہ خواجہ سعید لاہور (فوت شد ۲۳ مارچ ۱۹۷۰ء) دختر شش فرخ ناز ۱۹۶۶ء - نجمہ سلطانہ بیگم - ریحانہ سلطانہ بیگم منسوبہ احمد نواز بیگ بن منظور الحق بیگ - شادی ۹ اپریل ۱۹۷۲ء -

منظور الحق[11] بیگ مرحوم ابن خان محمد بیگ

زوجہ: وزیر بیگم بنت عادل بیگ سکنہ خلجیاں ضلع سیالکوٹ۔

اولاد: احمد نواز بیگ ۱۹۴۲ء۔ عبدالرزاق بیگ۔ طارق بیگ۔ اعجاز فاروق بیگ۔ شاہد بیگ۔ زاہد بیگ۔ شہناز بیگم منسوبہ دلشاد احمد بیگ بن محمد یعقوب بیگ۔ ضیاء سلطانہ منسوبہ نثار احمد بیگ بن نیظر بیگ بن رحمت بیگ گڑھی شاہو لاہور۔ رخسانہ بیگم۔

احمد[12] نواز بیگ بن منظور الحق بیگ ۱۹۴۲ء

پیدائش یکم نومبر ۱۹۴۲ء ایم۔اے محکمہ انڈسٹری لاہور ۱۵ دسمبر ۱۹۶۶ء سے منسلک ہے۔

زوجہ: ریحانہ بیگم بنت محمد نسیم بیگ بن خان محمد بیگ۔ شادی ۹ اپریل ۱۹۷۲ء بحق مہر شرعی۔

اولاد: سعدیہ نواز بیگم ۹ فروری ۱۹۷۳ء۔ روشین نواز بیگم ۱۶ اگست ۱۹۷۶ء۔ ہما نواز بیگم ۹ ستمبر ۱۹۷۷ء

عبد[12] الرزاق بیگ بن منظور الحق بیگ

زوجہ: عذرہ بیگم بنت مرزا رشید بیگ سکنہ چنوں موم (سیالکوٹ) شادی ۱۳ نومبر ۱۹۷۷ء۔

اولاد: حمیرہ رزاق بیگم ۱۹۷۹ء۔

شاہ[11] محمد بیگ مرحوم ابن محمد بیگ بن نظام الدین بیگ

تحصیلداری کا امتحان پاس کیا مگر بلدیہ پٹی میں ملازمت کی اور بعد ہجرت یکم اکتوبر ۱۹۴۹ء میں لاہور وفات پائی۔

زوجہ ۱: زبیدہ بیگم بنت محمود بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ کوٹ دین محمد بیگ (شیخوپورہ)

اولاد: محمد حیات بیگ۔ عمر حیات بیگ۔ محمد خورشید بیگ۔ رضیہ بیگم منسوبہ دوست محمد بیگ بن خان محمد بیگ لاہور صغرا بیگم منسوبہ محمد اشرف بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ بن محمد بیگ لاہور۔

زوجہ ۲: امتیاز بیگم بنت محمد فاضل بیگ بن شجاعت اللہ بیگ۔

اولاد: سعادت احمد بیگ۔ صداقت احمد بیگ۔ رفاقت احمد بیگ۔ راحت بیگم۔

عمر[12] حیات بیگ بن شاہ محمد بیگ

حویلی مرزا شاہ محمد بیگ (شیخوپورہ) کوٹ محمد امین بیگ

زوجہ: حفیظ بیگم بنت جمال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ ابا۔ اولاد ندارد۔ علیحدہ ہوئی۔

محمد[۱۲] حیات بیگ بن شاہ محمد بیگ

زوجہ: مقصودہ بیگم بنت قاسم بیگ بن چراغ بیگ (نیشہ امرتسر)

اولاد: خضر حیات بیگ - لیاقت حیات بیگ - طارق نوید بیگ - نصرت بیگم - مسرت بیگم منسوبہ فرحت خاں لاہور
شفقت بیگم منسوبہ بدر الحسن بیگ بن احمد پناہ بیگ - فرزانہ بیگم بی-اے -

خضر[۱۳] حیات بیگ بن محمد حیات بیگ

زوجہ: ثمینہ بیگم بنت مرزا ارشاد بیگ بن مرزا محمد شریف بیگ امرتسری بلال گنج لاہور -

اولاد: سعدیہ بیگم - ساحرہ بیگم -

محمد[۱۲] خورشید بیگ بن شاہ محمد بیگ

زوجہ: صغرا بیگم بنت نواب بیگ امرتسری

اولاد: جاوید خورشید بیگ ۱۹۶۲ء - ہارون خورشید بیگ ۱۹۶۴ء - زاہدہ پروین ۱۹۶۹ء منسوبہ ذوالفقار بیگ بن عبدالرحیم بیگ (امرتسری)

سعادت[۱۲] احمد بیگ بن شاہ محمد بیگ

زوجہ: زرگل بنت آغا بدر السلام اولاد: شفاعت احمد بیگ - کوکب زمانی بیگم -

صداقت[۱۲] احمد بیگ بن شاہ محمد بیگ

زوجہ: تسنیم اختر بنت اسد اللہ بیگ بن رحمت اللہ بیگ گوریہ لاہور

اولاد: احسان علی بیگ - فرمان علی بیگ - ریحانہ بیگم - رخسانہ بیگم -

رفاقت[۱۲] احمد بیگ بن شاہ محمد بیگ ۱۹۲۹ء

پیدائش ۱۰ اپریل ۱۹۲۹ء - میٹرک - محکمہ نظارات ڈپٹی کمشنر لاہور میں ملازم ہوا - سنت نگر لاہور قیام کیا -

زوجہ: سلمہ بنت نوروز خاں کوہاٹ -

اولاد: فرزانہ بیگم - جواد احمد بیگ -

سب انسپکٹر علی محمد[۱۰] بیگ بن نظام الدین بیگ

سرگودھا پولیس سے پنشن پاکر خانقاہ ڈوگراں سب رجسٹرار مقرر ہوا۔ جائیداد میں ایک مربعہ اراضی کا اضافہ کیا پھر وفات پائی۔

زوجہ نمبر ۱: طالعہ بیگم مرحومہ بنت پنوں بیگ لنگروال — اولاد: محمد پناہ بیگ۔ احمد پناہ بیگ

زوجہ نمبر ۲: فاطمہ بیگم بنت ایضاً — اولاد: محمد رفیع بیگ۔ محمد صدیق بیگ

زوجہ نمبر ۳: احمد زمانی دہلوی — اولاد: ندارد

محمد[۱۱] پناہ بیگ مرحوم بن علی محمد بیگ

کوٹ محمد امین بیگ حلقہ میاں والی نیقرہ (شیخوپورہ) نواں پنڈ۔

زوجہ: نواب بیگم بنت حبیب اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔ وفات ۲۱ دسمبر ۸۴ء کوٹ محمد امین بیگ۔

اولاد: فیاض احمد بیگ۔ افتخار احمد بیگ۔ فیاض بیگم منسوبہ ظہیر احمد بیگ بن آغا محمد بیگ۔ محمد اسلم خوردسالہ غلام عباس خوردسالہ۔ بلقیس بیگم مرحومہ۔

فیاض[۱۲] احمد بیگ بن محمد پناہ بیگ ۱۹۱۹

کوٹ علی محمد بیگ داخلی میاں علی (شیخوپورہ)

زوجہ: مختار بیگم بنت نشان بیگ بن عادل بیگ سکنہ خلجیاں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

اولاد: محمد نواز بیگ ۴۶ء۔ محمد ریاض بیگ ۴۵ء۔ مشتاق بیگ ۵۰ء۔ اشفاق بیگ ۵۶ء۔ مجاد بیگ ۶۳ء۔ نوید بیگم ۵۲ء منسوبہ سرور خاں بن کرم خاں سکنہ سہنیاں افغاناں تحصیل شاہدرہ (شیخوپورہ) شادی ۱۹۷۵ء۔ ناہید بیگم ۵۴ء منسوبہ اقبال بیگ بن ہیرا بیگ محلہ محمد پورہ شیخوپورہ شادی ۱۹۷۸ء۔ تنویر بیگم ۵۹ء۔ منظور بیگم ۶۹ء

محمد[۱۳] نواز بیگ بن فیاض احمد بیگ ۱۹۴۶ء

پی۔ ایس۔ سی۔ سیل مینیجر ملی بلڈرز ڈھاباں روڈ خانقاہ ڈوگراں (شیخوپورہ)

زوجہ: قدسیہ بیگم بنت ظہیر احمد بیگ بن آغا محمد بیگ کوٹ محمد امین بیگ (شیخوپورہ) شادی ۱۹۷۳ء

اولاد: حمیرا بیگم ۷۴ء۔ سمیرہ بیگم ۷۶ء

محمد[۱۳] ریاض بیگ بن فیاض احمد بیگ ۱۹۴۸ء

میٹرک ۔ ریاض میڈیکل سٹور ۔ منڈی ڈھاباں سنگھ ۔ ضلع شیخوپورہ ۔
زوجہ: رخشندہ بیگم بنت محمد اشرف سکنہ ڈھاباں سنگھ ۔ شادی ۱۹۷۶ء

افتخار[۱۲] احمد بیگ بن محمد پناہ بیگ ۱۹۳۳ء

کوٹ علی محمد بیگ داخلی میاں علی
زوجہ: نسیم بیگم بنت محمد حسین بیگ نواں پنڈ ورکاں ۔ ضلع شیخوپورہ ۔ شادی ۱۹۶۵ء
اولاد: ندیم بیگ ۶۶ء ۔ وسیم بیگ ۶۷ء ۔ تسلیم بیگم ۶۸ء ۔ نسرین بیگم ۶۹ء ۔ شبانہ بیگم ۷۱ء

احمد[۱۱] پناہ بیگ مرحوم بن علی محمد بیگ ۱۹۴۲ء

۴ مارچ ۴۲ء کو وفات پائی ۔
زوجہ: رشیدہ بیگم بنت غلام محی الدین بیگ بن عنایت بیگ ۔ وفات ۱۲ جون ۶۶ء بمقام لاہور ۔
اولاد: ظہور الحسن بیگ ۔ بدرالحسن بیگ ۔ نصیرہ بیگم منسوبہ راجہ کنور سعادت اللہ خاں وزیر آباد ۔ مرتضیٰ بیگم منسوبہ غیاث الدین بیگ بن سلطان احمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ لاہور ۔

ظہور[۱۲] الحسن بیگ بن احمد پناہ بیگ لاہور ۱۹۱۹

پیدائش یکم جون ۱۹ء ۔ میٹرک ۔ محکمہ ریلوے پولیس لاہور سے بعہدہ ہیڈ کنسٹیبل مستعفی ہوکر منوہر گلی لاہور مقیم ہوا ۔
زوجہ: نسیمہ بیگم بنت ضیاء اللہ بیگ بن غلام محی الدین بیگ لاہور ۔
اولاد: ضمیر الحسن بیگ ۱۹۴۶ء ۔ تنویر الحسن بیگ ۵۳ء ۔ قدسیہ بیگم ۔ فوزیہ بیگم منسوبہ انور علی خاں بن نوشاد علی خان لکھنوی (دوبئی) شمشہ بیگم میٹرک ۔ کنیز فاطمہ بیگم بی ۔ اے ۔

ضمیر[۱۳] الحسن بیگ بن ظہور الحسن بیگ ۱۹۴۶ء

پیدائش ۷ جنوری ۴۶ء ۔ ایف ۔ اے ۔ ۲۲ ستمبر ۷۵ء کو دوبئی گیا ۔
زوجہ: رفعت بیگم بنت عبدالسلام بیگ بن ضیاء اللہ بیگ لاہور ۔
اولاد: عمارہ بیگم ۔

بدر الحسن بیگ بن احمد پناہ بیگ [۱۲]

زوجہ شفقت بیگم بنت محمد حیات بیگ بن شاہ محمد بیگ لاہور۔

اولاد: محمد کاشف بیگ۔ عائشہ بیگم۔

محمد رفیع بیگ بن علی محمد بیگ [۱۱]

زوجہ: مقصودہ بیگم ۱۹۱۸ء بنت مرزا دین محمد بیگ بن پنڈل بیگ لنگروالی چک ۹ ع دھکیانوالی)

اولاد: امۃ السلام بیگم منسوبہ صغیر احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن غلام محمد بیگ لنگروالی۔ چک جوٹیہ، ڈگو جرانوالہ)

اولاد: شوکت محمود بیگ۔ طارق محمود بیگ۔ لیاقت محمود بیگ۔ صداقت محمود بیگ۔ امۃ الرشیدہ بیگم۔ امۃ النسیم اختر

منسوبہ مقبول بیگ بن مقصود بیگ بن دین محمد بیگ دھکیانوالی۔

اولاد امۃ النسیم اختر: شاہین بیگم۔ جاوید محمود بیگ ۱۹۵۸ء۔

۱۹۱۵ء محمد صدیق بیگ بن علی محمد بیگ [۱۱]

پیدائش ۵ ار نومبر ۱۹۱۵ء۔ مڈل۔ زمیندارہ۔ کوٹ علی محمد بیگ داخل میاں علی فقیرہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔

زوجہ: مجیداں بیگم بنت دین محمد بیگ بن مرزا پنول بیگ چک ۹ ع دھکیانوالی۔ شادی ۱۱ ر مارچ ۱۹۳۰ء حق مہر

ایک ہزار روپیہ۔

اولاد: شفیق احمد بیگ ۱۹۳۳ء۔ مجید احمد بیگ ۱۹۳۵ء۔ حفیظ احمد بیگ ۱۹۳۷ء۔ حمید احمد بیگ ۱۹۳۹ء۔ سعید احمد

بیگ ۱۹۴۱ء۔ اشفاق احمد بیگ ۱۹۴۳ء۔ لیاقت علی بیگ ۱۹۴۹ء۔ نیک پروین بیگم ۱۹۴۵ء۔

۱۹۳۳ء شفیق احمد بیگ بن محمد صدیق بیگ [۱۲]

مڈل۔ اپریٹر ٹیوب ویل۔

زوجہ: ثریا بیگم بنت محمود بیگ بن دین محمد بیگ دھکیانوالی چک ۹ ع متابہ سنگوہ۔ شادی ۱۱ر فروری ۱۹۶۷ء

اولاد: شکیل احمد بیگ ۱۹۶۹ء۔ رخسانہ بیگم ۱۹۶۸ء۔ شبانہ کوثر ۱۹۷۱ء۔ فرزانہ بیگم ۱۹۷۳ء۔ فرحانہ بیگم ۱۹۷۵ء

۱۹۳۵ء مجید احمد بیگ بن محمد صدیق بیگ [۱۲]

مڈل۔ ریلوے ہسپتال لاہور وارڈ اسسٹنٹ

زوجہ: منیرہ بیگم بنت نواب بیگ گلی نمبر ۱۹ مکان نمبر ۶ مغلپورہ لاہور۔ شادی ۲ر اپریل ۱۹۶۲ء

اولاد: امجد بیگ ۱۹۶۶ء - ارشد بیگ ۱۹۶۹ء - اسد بیگ ۱۹۷۴ء - روبینہ کوثر ۱۹۸۰ء۔

حفیظ احمد بیگ[۱۲] بن محمد صدیق بیگ ۱۹۳۷ء

چک جگنہ تجارت کرتا ہے۔

زوجہ: شہناز بیگم بنت الیاس بیگ سکنہ بالیاں تحقیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔ شادی ۱۱ر فروری ۱۹۶۳ء

اولاد: فرہاد بیگ ۱۹۶۵ء - ناصر بیگ ۱۹۷۲ء - عامر بیگ ۱۹۷۵ء - آصفہ بیگم ۱۹۸۰ء۔

دفعدار احمد بیگ بن نظام الدین بیگ ۱۸۵۱ء ۱۹۰۳ء

رسالہ ۹ میں ۲ر اپریل ۱۸۷۲ء کو شامل ہو کر ۲ر مارچ ۱۸۹۹ء کو پنشن مع دو مربعہ اراضی چک ۱۳۱ گ ۔ ب فیصل آباد پائی اور ۲۳ر اپریل ۱۹۰۳ء کو وفات پائی۔ تینوں بیٹوں نے ہجرت سے قبل رقبہ فروخت کر دیا تھا۔

زوجہ: خورشید بیگم بنت محمد شریف بیگ بن ملک الدین ۔ وفات ۱۲ر فروری ۱۹۲۹ء۔

اولاد: محمد صادق بیگ۔ محمد عاشق بیگ - محمد عبدالخالق بیگ۔ عمدہ بیگم منسوبہ سلطان سکندر بیگ بن محمود بیگ۔ رشیدہ بیگم خورد سالہ۔ حفیظ بیگم وفات ۲۸ر مئی ۱۹۰۳ء۔

محمد صادق بیگ مرحوم بن احمد بیگ ۱۸۸۵ء ۱۹۵۷ء

یکم نومبر ۱۹۰۴ء کو رسالہ ۹ جالندھر میں بھرتی ہوا مگر بوجہ فالج ۱۹۰۷ء میں مستعفی ہوا اور ۲۷ر جنوری ۱۹۵۷ء کو حویلی لکھا وفات پائی۔

زوجہ: نعمت بیگم بنت صوبیدار رحمت اللہ بیگ بن جمیل بیگ چک مغل ساہیوال۔ وفات ۸ر جون ۱۹۷۲ء۔

اولاد: بشیر احمد بیگ ۱۹۰۴ء - نظیر احمد بیگ ۲۰ر جون ۱۹۰۶ء وفات ۳ر مئی ۱۹۰۹ء۔ حفیظہ بیگم وفات ۵ر دسمبر ۱۹۰۹ء۔ مجیدہ بیگم ۱۹۱۷ء منسوبہ شجاعت اللہ بیگ بن قدرت اللہ بیگ حویلی لکھا۔

حاجی بشیر احمد بیگ نمبردار بن محمد صادق بیگ ۱۹۰۴ء

نامبردہ حویلی لکھا ڈھکی محلہ مستقل طور پر آباد ہوا - جدی و زر خرید قریباً نو مربعہ اراضی معہ باغ تین ٹیوب ویل ایک مغل رائس ملز ہیں ۔ ایک کوٹھی اور متعدد دوکانات تعمیر کرائیں ۔ مسجد کے لئے دو کنال اراضی زمین اور بیس ہزار روپیہ کی خشت دیں (جزاک اللہ)

زوجہ: ناظرہ بیگم بنت فضل بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ چک مغل۔

اولاد: نصیر احمد بیگ ۱۹۴۳ء - نثار احمد بیگ ۱۹۴۵ء۔

نصیر[۱۳] احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ ۱۹۴۳ء

پیدائش ۱۱ ستمبر ۱۹۴۳ء۔ انتظام جائیداد مزروعہ کرتا ہے۔ تعلیم بی۔اے

زوجہ: محمودہ بیگم بنت محمد اصغر بیگ بن محمد امین بیگ۔ ۴۴ عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ شادی ۱۹۶۸ء

اولاد: عامر نصیر بیگ ۱۹۶۹ء۔ عدنان نصیر بیگ۔ عظمیٰ۔ ہما۔ عمران نصیر بیگ۔

نثار[۱۳] احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ ۱۹۴۵ء

پیدائش ۲۰ اگست ۱۹۴۵ء۔ میٹرک۔ انتظام جائیداد کر رہا ہے۔

زوجہ: شاہدہ بنت ارشد بیگ بن فضل بیگ۔

اولاد: شہزادہ سلیم احمد بیگ۔ شہزادہ خرم آفتاب صادق بیگ۔ محمد شعیب صادق بیگ۔

محمد[۱۱] عاشق بیگ مرحوم بن دفعدار احمد بیگ ۱۹۶۳ء

۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے وھکیانوالی ضلع شیخوپورہ مقیم ہو کر ۲۰ اگست ۱۹۶۳ء کو فوت ہوا۔

زوجہ ۱: زہرہ بیگم بنت حبیب اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ بن نظام الدین بیگ۔ شادی ۹ مئی ۱۹۱۴ء۔ وفات ۲۵ جولائی ۱۹۴۵ء بھٹی۔

اولاد: اعجاز احمد بیگ۔ ارشاد احمد بیگ۔ رفیعہ بیگم مرحومہ منسوبہ انور بیگ بن عنایت بیگ بھٹی۔ ظفریہ بیگم منسوبہ اکرم بیگ بن صادق بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ چک مغل (ساہیوال) تحصیل دیپالپور شادی ۱۹۴۰ء

ممتاز بیگم منسوبہ شاہنواز بن ملک اللہ دتہ وٹو گھلا (شیخوپورہ حال لاہور)

اولاد: نصر اللہ سکندر۔ رخسانہ۔ فرزانہ۔ محمد سیف۔ نازش امتیاز۔ جہانگیر

اعجاز بیگم منسوبہ ولایت خاں سمن آباد لاہور۔ اولاد: سلامت علی خاں

اقبال بیگم منسوبہ منور بیگ بن سرفراز الدین بیگ مغل فلور ملز۔ فیصل گیٹ گجرات۔

اولاد: امتیاز بیگ۔ ارشد بیگ۔ اختر بیگ۔ نائلہ منسوبہ پرویز بیگ بن منظور بیگ سلطانپورہ لاہور۔

زوجہ ۲: سکینہ پٹھانی۔

اولاد: اخلاق احمد بیگ۔ اشفاق احمد بیگ۔ مقبول بیگم۔ راحت بیگم منسوبہ شمیم خاں لودھی شاہکوٹ۔

اعجاز[۱۲] احمد بیگ بن محمد عاشق بیگ بھگتپورہ لاہور ۱۹۲۱ء

زوجہ: صفدری بیگم بنت محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ نوابانوالہ فیصل آباد۔ شادی ۲۴ جون ۱۹۳۶ء

اولاد: ریاض احمد بیگ ۵ر جنوری ۵۱ء۔ الیاس احمد بیگ ۲۷ر اکتوبر ۵۳ء۔ محمد اسلم بیگ ۲ر اکتوبر ۶۲ء۔ جاوید احمد بیگ ۲۲ر اپریل ۶۳ء۔ سلمہ پروین ۲۴ر نومبر ۴۷ء منسوبہ تنویر احمد بیگ بن عبدالخالق بیگ لاہور۔ نصرت مرزا ۱۵ر جولائی ۵۵ء ایف۔اے۔ پی۔ٹی۔سی۔ سعید مرزا عرف عفیفہ شہزادی ۸ر اپریل ۱۹۵۸ء ایف۔اے۔ پی۔ٹی۔سی۔

منسوبہ شاہد حنیف لاہور ۱۲-۸-۸۲-۶-۷

ارشاد احمد بیگ بن محمد عاشق بیگ لاہور

زوجہ نمبر۱: نسیم اختر بیگم بنت عبدالمجید بیگ بن کریم بیگ۔ جگنہ۔ گوجرانوالہ — اولاد: پروین بیگم

زوجہ نمبر۲: سلیمہ خانم بنت برکت بیگ کرڈی افغاناں۔

اولاد: مقید احمد بیگ ۶۳ء۔ نفیس احمد بیگ۔ رئیس احمد بیگ۔ انیس احمد بیگ۔ محمد اصغر بیگ۔ اپریل ۷۵ء۔ نسیم نسرین بیگم

اخلاق احمد بیگ بن محمد عاشق بیگ واپڈا بجلی شیخوپورہ

زوجہ: عفت بیگم بنت شفاق بیگ بن غوری بیگ۔ سکنہ غوریاں حال شیخوپورہ۔ نکاح ۲۷ر جون ۱۹۸۰ء

محمد عبدالخالق بیگ مرحوم بن دفعدار احمد بیگ ۱۹۶۶ء

زوجہ نمبر۱: امینہ بیگم بنت سب انسپکٹر احمد بیگ بن جلال الدین ذیلدار۔ وفات ۱۹ر فروری ۱۹۲۶ء

اولاد: محمد عباس بیگ۔ عبدالرزاق بیگ۔ شفیعہ بیگم منسوبہ الیوب بیگ۔ فیاض بیگم منسوبہ اکرم بیگ بن بدرالدین بیگ۔ عطیہ بیگم منسوبہ سعید بیگ بن حکیم فیض محمد بیگ۔

زوجہ نمبر۲: الطاف بیگم بنت دلشاد علی بیگ چوک وزیر خاں لاہور۔

اولاد: انور محمود بیگ۔ ظفر محمود بیگ۔ خالد محمود بیگ۔ توقیر محمود بیگ۔ تنویر محمود بیگ۔ زرینہ بیگم منسوبہ رفیق احمد خاں راوی روڈ ٹمبر مارکیٹ لاہور۔ نسیم بیگم منسوبہ محمد اصغر خاں بن یعقوب خاں برانڈرتھ روڈ۔ قیصرہ بیگم منسوبہ حفیظ اللہ خاں لاہور۔ عذرا بیگم منسوبہ جمیل خاں۔

اولاد شفیعہ بیگم: منیر بیگ۔ بشارت بیگ۔ منصور بیگ۔ ڈیبا۔ فریدہ۔ روبینہ۔

اولاد فیاض بیگم: نجمہ منسوبہ منیر بیگ بن ایوب بیگ۔

اولاد عطیہ بیگم: ناجد بیگ۔ بشرہ بیگم

اولاد زرینہ بیگم۔

اولاد نسیم بیگم: اظہر بیگ۔ مظہر بیگ۔ ناہیدہ۔ نگینہ۔ رخسانہ۔ روبینہ۔ مبینہ۔

اولاد قیصرہ بیگم: سمیع اللہ۔ مطیع اللہ۔

اولاد عذرا بیگم: شہزاد۔ شاہد۔ اعجاز۔ سجاد۔

محمد[12] عباس بیگ مرحوم بن عبدالخالق بیگ (کراچی)

زوجہ: ذکیہ بیگم قریشی بازار حکیماں لاہور۔

اولاد: ہارون بیگ۔ نسرین۔ تسنیم۔ شہناز۔ فرحانہ۔

عبدالرزاق[12] بیگ بن عبدالخالق بیگ (کراچی)

زوجہ: قمر جہاں بنت ڈپٹی محمد شفیع بیگ بن محمود بیگ لاہور۔

اولاد: کی تفصیل ڈپٹی صاحب نے نہیں دی۔

انور محمود[12] بیگ بن عبدالخالق بیگ (کراچی)

زوجہ: ثریا بیگم بنت صادق خاں قصور

اولاد: سرور بیگم ۱۹۵۹ء۔ صفدر بیگ۔ مظفر بیگ ۱۹۶۹ء۔ آصفہ بیگم۔ فوزیہ بیگم۔

ظفر محمود[12] بیگ بن عبدالخالق بیگ لاہور

زوجہ ۱: سلطان بیگم بنت ضیاء الدین بیگ محل لاہور ۱۹۶۷ء فوت شد۔

اولاد: غضنفر بیگ۔ معتشر بیگ۔ فرحانہ بیگم۔

زوجہ ۲: فرخندہ بیگم بنت ضیاالدین رنگ محل۔ اولاد: فرح بیگم

خالد محمود[12] بیگ بن عبدالخالق بیگ (کراچی)

زوجہ: فیروزہ بیگم بنت موتی شاہدرہ۔ موضع ڈھوڈیاں۔ ضلع شیخوپورہ

اولاد: خرم محمود بیگ۔ خاور محمود بیگ۔ عدنان محمود بیگ۔ خلیل محمود بیگ۔ ستار جہاں۔ صدف جہاں۔ صامعہ بیگم۔

توقیر محمود[12] بیگ بن عبدالخالق بیگ

زوجہ: کشور بنت عبدالغنی بٹ۔

اولاد: وسیم الطاف بیگ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۹ء۔ ندیم بیگ۔ خلیل بیگ۔

۱۲ تنویر محمود بیگ بن عبدالخالق بیگ لاہور ۱۹۴۷ء

زوجہ: سلمیٰ بیگم بنت اعجاز احمد بیگ بن محمد عاشق بیگ لاہور۔ شادی ۱۹۶۲ء۔

اولاد: عمران بیگ ۲۸ مئی ۱۹۷۲ء۔ کامران بیگ ۲۳ اگست ۱۹۷۳ء۔ مہران بیگ ۱۸ جنوری ۱۹۸۰ء ہتھیمنہ بیگم یکم اپریل ۱۹۶۶ء سفینہ بیگم ۱۶ اگست ۱۹۶۸ء عظمیٰ بیگم ۳ اگست ۱۹۷۰ء

کمیدان کمال الدین بن جمال الدین بیگ

سکھ عہد میں کمیدان تھا۔ ۱۲ جیٹھ سمت ۱۹۰۶ بکرمی مطابق ۱۸۴۸ء کو پنشن پائی۔

زوجہ: عمدہ بیگم بنت میاں خاں بن دلیسو بیگ۔

اولاد: جلال الدین بیگ۔ نور النساء منسوبہ رسالدار نظام الدین بیگ بن برہان الدین جمعیت النساء منسوبہ حسین بیگ بن برہان الدین بیگ۔ بیگم منسوبہ حسین بیگ بن قادر بخش بیگ ۔ فضل النساء منسوبہ خلیل بیگ بن بخشو بیگ بن بروی بیگ

۹ ذیلدار جلال الدین بن کمال الدین بیگ

۱۸۷۵ء میں بعہدہ رسالدار پنشن پاکر ذیلدار مقرر ہوا۔ جدید حویلی تعمیر کی جس پر یہ شعر کندہ تھا۔ ؎

در حقیقت مالک ہر شئے خدا است
ایں امانت چند روزے نزد ما است

زوجہ ۱: خیر النساء بنت عونث بیگ بن کریم الدین بیگ۔

اولاد: یعقوب بیگ۔ محبوب بیگ۔ احمد بیگ۔

زوجہ ۲: رانی سکنہ شوری خانقاہ ڈوگراں (شیخوپورہ)

اولاد: فیروز الدین۔ تاج الدین۔ سراج الدین۔ غریب بیگم منسوبہ سردار بیگ بن جمیل بیگ کاہنہ۔

سب انسپکٹر یعقوب بیگ: زوجہ: بیگم بنت رحیم بیگ بن عونث بیگ لاولد مدفون احاطہ بہاء الدین پٹی۔

سوار محبوب بیگ: زوجہ: امیر بیگم بنت چراغ دین سوجانپور ہوشیارپور۔

اولاد: نواب بیگم منسوبہ اعظم بیگ بن فتح محمد بیگ۔

سب انسپکٹر احمد بیگ بن ذیلدار جلال الدین بیگ

بدوران ملازمت پولیس گوجرانوالہ فوت ہوا۔

زوجہ ۱: عنایت بیگم بنت نظام الدین بیگ۔

اولاد: محمد اکرم بیگ ۔ عالم النساء منسوبہ محمد امین بیگ بن محمود بیگ ۔ مقصود بیگ خورد سالہ۔
زوجہ ۲: محمدی بیگم بنت ولی بیگ ۔
اولاد: آمینہ بیگم منسوبہ عبدالخالق بیگ بن دفعدار احمد بیگ ۔ فہمیدہ بیگم منسوبہ عبدالمجید بیگ بن کریم بیگ بن شریف بیگ کورٹ انسپکٹر۔

سب انسپکٹر محمد[۱۱] اکرم بیگ مرحوم بن احمد بیگ

پولیس سیالکوٹ سے پنشن پاکر خانقاہ ڈوگراں فوت ہوا۔
زوجہ ۱: ایمنہ بیگم بنت محمود بیگ بن انسپکٹر نظام الدین بیگ رسالدار۔
اولاد: عزیز بیگ ۔ لطیف بیگ ۔ رفیعہ بیگم منسوبہ انور علی بیگ بن خان محمد بیگ ۔
زوجہ ۲: خیر النساء بنت رسول بخش قریشی موچی گیٹ لاہور۔
اولاد: ممتاز بیگم منسوبہ افضل حیدر ۔ فیروزہ بیگم منسوبہ گل محمد بیگ ۔
زوجہ ۳: خورشید بیگم بنت رسول بخش قریشی موچی گیٹ لاہور۔ اولاد: انوری بیگم منسوبہ رشید قریشی لاہور۔
زوجہ ۴: سعیدہ امرتسری ۔ اولاد: ندارد۔

عزیز[۱۲] بیگ مرحوم بن محمد اکرم بیگ ۱۹۶۳ء

زوجہ: فہمیدہ بیگم بنت سلطان سکندر بیگ بن محمود بیگ ۔
اولاد: جمیل احمد بیگ ۔ اخلاق احمد بیگ ۱۹۴۳ء ۔ خورشید بیگم منسوبہ منور علی بیگ بن جمال الدین بیگ ۔ بدر جہاں منسوبہ اشتیاق النبی خاں ۷۹ ۔ ایف وحدت روڈ لاہور۔

جمیل[۱۳] احمد بیگ بن عزیز بیگ

پرانی نونا ریاں ۔ نواں کوٹ لاہور۔
زوجہ: نسیم بیگم بنت افضل بیگ
اولاد: خلیل احمد بیگ ۱۹۶۵ء ۔ تکیل احمد بیگ ۱۹۶۸ء ۔ شبانہ طاہرہ ۱۹۷۲ء ۔ عمران بیگ ۔

اخلاق[۱۳] احمد بیگ بن عزیز بیگ ۱۹۴۳ء

گلی ۶ پرانی نونا ریاں نواں کوٹ لاہور ۔ مکان ۵ شالیمار روڈ ۔
زوجہ: زبیدہ بیگم بنت عبدالرحیم بیگ بن غلام حیدر بیگ ۔ اولاد: کمال شہزادہ بیگ ۲ ستمبر ۱۹۷۲ء

لطیف بیگ مرحوم بن اکرم بیگ [12]

۱۹۷۲ء

زوجہ: محمودہ بیگم — اولاد: خالد لطیف بیگ - پروین بیگم ہیلتھ وزیٹر

نوٹ: لاہور رہتا ہے مگر اس سے رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔

ذیلدار فیروز الدین مرحوم بن جلال الدین

زوجہ ۱: مونیا سکنہ سیالکوٹ بے اولاد — زوجہ ۲: وزیراں بے اولاد

زوجہ ۳: برکت بنت فتح محمد خاں بھٹی پٹی۔

اولاد: ارشاد بیگم منسوبہ احمد حسن بیگ بن سراج الدین بیگ۔

صوبیدار تاج الدین مرحوم بن جلال الدین بیگ

۱۹۱۸ء

برما پولیس سے پنشن پائی۔ ۲۵ اپریل ۱۹۱۸ء لاہور فوت ہوا اور میانی صاحب مدفون ہوا۔

زوجہ: سردار بیگم کٹڑہ حکیماں امرتسر

اولاد: محمد عاشق بیگ - وزیرہ بیگم منسوبہ محمد علی لاہور - عنایت بیگم لاہور شادی شدہ - محمد عاشق بیگ مرحوم سوار پولیس فیروز پور وفات پائی۔ زوجہ: خیر النساء سکنہ فیروز پور۔ اولاد: لڑکا عمر دو سالہ۔

سراج الدین مرحوم بن جلال الدین

زوجہ: مبارک بنت محمد خاں افغان سکنہ ڈبی پورہ تھانہ ولٹوہا ضلع قصور۔

اولاد: امیر حسن بیگ - احمد حسن بیگ - امیر بیگم منسوبہ فرزند بیگ بن سردار بیگ چغتائی مودھے دار امرتسر

امیر حسن بیگ: زوجہ: مہر النساء بنت سردار بیگ بن جمیل بیگ ۳ مذکورہ لاہور فوت ہوا۔ لاولد

احمد حسن بیگ مرحوم بن سراج الدین [11]

۱۹۵۱ء

محکمہ پولیس ضلع لاہور سے پنشن پا کر بعد ہجرت بھائی پھیرو مقیم ہوا اور ۱۹۵۱ء میں وفات پائی۔

زوجہ ۱: ارشاد بیگم بنت فیروز الدین بیگ بن جلال الدین بیگ۔ — اولاد: عشرت بیگم ۱۷ نومبر ۱۹۳۱ء

زوجہ ۲: بلقیس نصرت جہاں بیگم بنت محمد امیر بیگ بن امام بیگ ۵۔

اولاد: نصیر احمد بیگ - منیر احمد بیگ ۱۹۴۲ء - داؤد احمد بیگ - منظور احمد بیگ ۱۹۵۱ء - زکریہ بیگم [11] منسوبہ فضل الٰہی بیگ بن فرزند بیگ بن سردار بیگ کا بہنہ۔ شفیعہ بیگم [11] منسوبہ احسن بیگ بن جمیل بیگ بھائی پھیرو۔

منیرہ[13] بیگم - ریاض[14] بیگم منسوبہ خلیل الرحمٰن بیگ بن خان محمد بیگ ماڈل ٹاؤن لاہور - ازمیہ[16] بیگم منسوبہ محمد اصغر خاں بن غلام رسول خاں وزیر آباد - گل فرخ منسوبہ سعادت علی بیگ بن محمد علی بیگ پکی ٹھٹھی لاہور۔

اولاد زکریہ : خیر النساء

اولاد ریاض : افتخار بیگ - اظہر بیگ - حفیظ الرحمٰن بیگ - فرخ ادیبہ۔

اولاد ازمیہ : توقیر رضا خاں - توصیف رضا - آصفہ۔

اولاد گل فرخ : مصباح - نادیہ - سعدیہ - راشد بیگ

نصیر[12] احمد بیگ بن احمد حسن بیگ

زوجہ : رضیہ بیگم بنت اکبر بیگ کاہنہ　　　اولاد : نگہت پروین

داؤد[12] بیگ بن احمد حسن بیگ

زوجہ : دلشاد بیگم بنت برکت سکنہ سید پور لاہور۔　　　اولاد :

[12] منظور احمد بیگ بن احمد حسن بیگ
زوجہ : بشرہ بنت غلام حیدر شاہ کوٹ لکھپت لاہور۔ اولاد - شہزادی، نور صبیح آنسہ بیگم

نمبردار ملک[8] الدین بن جمال الدین

زوجہ ۱ : جمعیت النساء بنت محمد بخش بیگ بن جلال الدین بیگ بحالت عروسی فوت ہو گئی۔

زوجہ ۲ : لاڈلی بیگم بنت غوث بیگ بن کریم الدین بیگ۔

اولاد : یوسف بیگ - شریف بیگ - فضیلت النساء منسوبہ قطب علی بن احمد شاہ بخاری لاہور۔

نمبردار یوسف[9] بیگ بن ملک الدین بیگ

حویلی سکونتی نواسہ خود سید محبوب عالم شاہ کو دے دی - قطعہ سفید کا فیصلہ ۱۹۲۰ء میں بحق میراں بخش ہوا۔
نامبردہ کی اولاد نے نمبرداری چھوڑ دی اور رسالدار جیون بیگ نمبردار بنا۔

زوجہ : فتح بی بی بنت عبداللہ پٹھان۔

اولاد : محمد علی بیگ - غلام محمد بیگ - نعمت بیگم منسوبہ مٹی شاہ - بیگم منسوبہ سید عالم شاہ - خورشید بیگم منسوبہ محمد علی زیرہ ملانوالہ۔

محمد علی[10] بیگ بن یوسف بیگ

فیروز پور ایجنٹ وکیل تھا - تعمیر کردہ حویلی کوچہ سوڈھی فیروز پور مقیم تھا - بڑا مہمان نواز تھا۔

زوجہ: رانی بیگم سکنہ فیروز پور۔
اولاد: عزیز بیگ۔ سلطانہ منسوبہ رحمت خاں۔ امیر بیگم منسوبہ امام علی شاہ جالندھر۔

گرداور قانونگو عزیز بیگ مرحوم[۱۱] بن محمد علی بیگ

زوجہ ۱: وزیر بیگم بنت موجی بیگ تیلی والا نزیرہ۔
اولاد: محمد افضل بیگ۔ بشیر احمد بیگ۔
۱۔ نواب بیگم مرحومہ منسوبہ محمد حفیظ قریشی پلاندھری مورہ گلی ۲۰ مکان ۱۶ الفنٹری روڈ لاہور۔
اولاد: محمد اکرم۔ محمد رفیق ۲۔ عنایت بیگم مرحومہ۔
۳۔ ممتاز بیگم منسوبہ عبدالقادر قریشی نرسری کراچی۔
اولاد۔ منظور قادر۔ فضل قادر۔ خالدہ منسوبہ فیض احمد ایڈووکیٹ۔ شفقت منسوبہ ناصر علی ایکسین پی۔ڈبلیو۔ڈی گلبرگ روڈ لاہور۔ بشرہ منسوبہ سید الدین قریشی کسٹم ہاؤس کراچی۔
۴۔ امتیاز بیگم منسوبہ سید تصدق حسین ریلوے کالونی مغلپورہ لاہور۔
اولاد: ڈاکٹر سید بشارت حسین سمن آباد شمع سینما روڈ لاہور۔ لیاقت حسین ریلوے کالونی مغلپورہ۔ چارج مین سٹیل شاپ لاہور۔
۵۔ شفقت منسوبہ ماسٹر اقبال حسین ملتان روڈ لاہور۔
اولاد: عابدہ پروین منسوبہ مظفر علی بیگ۔ ناہید منسوبہ عبدالحمید کراچی۔
۶۔ نیظر بیگم منسوبہ فضل الٰہی بیگ کراچی ۳۔
۷۔ اختر بیگم منسوبہ سید ذاکر حسین نارتھ ناظم آباد کراچی

محمد[۱۲] افضل بیگ بن عزیز بیگ

فیروز پور سے ہجرت کر کے کراچی ۳۳۔ اے ۹۶۱۔ ایچ بلاک نارتھ ناظم آباد مقیم ہوا۔
زوجہ: مقصودہ بیگم۔ اولاد: محمد اسلم بیگ۔ شفقت علی بیگ۔ مظفر علی بیگ۔

محمد[۱۳] اسلم بیگ بن محمد افضل بیگ

زوجہ: کلثوم بیگم
اولاد: ارشد بیگ۔ امجد بیگ۔ اظہر بیگ۔ اشفاق بیگ۔ آصف بیگ۔ عارف بیگ۔ سلمیٰ بانو۔ نجمہ بانو۔ نغمہ بانو۔ سائمہ بانو۔

شفقت علی بیگ[۱۳] بن محمد افضل بیگ

زوجہ: سیماں بیگم اولاد: شبانہ بانو۔ صدف بانو۔

مظفر علی بیگ[۱۳] بن محمد افضل بیگ

کراچی ۳۳ - ۹/۷ م - این بلاک - نارتھ ناظم آباد بطحے کالونی۔

زوجہ: پروین بیگم اولاد: عمران بیگ۔ سمیرا بیگم ۱۲/ اگست ۱۹۸۱ء

بشیر احمد بیگ[۱۲] بن عزیز بیگ

منڈیالہ وڑائچ گوجرانوالہ

زوجہ: فردوس بیگم اولاد: جاوید بشیر بیگ۔ نیر بشیر بیگ۔ سمینہ بیگم۔ سمیعہ بیگم۔

فضل الٰہی بیگ[۱۱] مرحوم بن غلام محمد بیگ بن یوسف بیگ نمبردار

غلام محمد بیگ مرحوم اولاد سے قانونگو
زوجہ: عمدہ بیگم

فیروز پور سے ہجرت کر کے کراچی ۳۳ - این بلاک - بی ۷/۹ نارتھ ناظم آباد نزد مسجد بطحے مقیم ہوا۔

زوجہ: نظیر بیگم بنت عزیز بیگ بن محمد علی بیگ بن یوسف بیگ۔

اولاد: اشفاق احمد بیگ۔ کوثر علی بیگ۔ رفعت علی بیگ۔ سلیم احمد بیگ۔ سہیل احمد بیگ۔ زاہدہ پروین بیگم۔ نسرین بیگم۔

اشفاق احمد[۱۲]: زوجہ: شاذیہ گاسمن۔ اولاد: شاہین۔ یاسمین۔ تسنیم ؛ کوثر علی[۱۲] بن فضل الٰہی: زوجہ: نفیس بانو
اولاد: کاشف علی۔ رضا کوثر

کورٹ انسپکٹر محمد شریف بیگ[۹] م بن ملک الدین بیگ

محکمہ پولیس سیالکوٹ سے پنشن پائی۔ ایک حویلی دو منزلہ مع چاہ پختہ تعمیر کرائی۔ بیٹی وفات پائی۔

زوجہ: جنت النساء بنت الٰہی بیگ گوریہ پٹی۔

اولاد: کریم بیگ۔ عطا محمد بیگ۔ آغا محمد بیگ۔ سفیدہ بیگم مرحومہ منسوبہ فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ لاولد۔ عنایت بیگم منسوبہ فتح محمد بیگ بن رحیم بیگ۔ خورشید بیگم منسوبہ احمد بیگ بن نظام الدین بیگ۔ نعمت بیگم منسوبہ قاسم بیگ بن نمبردار جیون بیگ رسالدار۔

عطا محمد بیگ مرحوم بن محمد شریف بیگ

زوجہ: نواب بیگم بنت عنایت بیگ بن رحمت اللہ بیگ بن میاں خاں بن دلشیو بیگ۔

اولاد: غلام بیگ مرحوم - غلام احمد بیگ - خجستہ بیگم منسوبہ نذر محمد بیگ بن کریم بیگ - الفت بیگم منسوبہ دیلدار محمد علی بیگ -

غلام احمد بیگ مرحوم بن عطا محمد بیگ

محکمہ پولیس فیروز پور میں وفات پائی -

زوجہ امینہ بیگم بنت کریم بیگ بن محمد شریف بیگ -

اولاد: بلقیس بیگم منسوبہ محمد اشرف بیگ بن محمد علی بیگ ۱۲۵ -

سب انسپکٹر کریم بیگ مرحوم بن محمد شریف بیگ

۸۵۰ھ

بسال ۱۹۰۷ء محکمہ پولیس ضلع گوجرانوالہ سے پنشن پائی - پٹی فوت ہوا -

زوجہ ۱: فضل النساء بنت گل بیگ گوریہ اولاد: مبارک بیگم مرحومہ

زوجہ ۲: مراد بیگم بنت حسین بیگ بن برہان الدین بیگ بن جلال الدین بیگ -

اولاد: نذر محمد بیگ مرحوم - محمد جان بیگ - امیر محمد بیگ - عبد المجید بیگ - وزیر بیگم منسوبہ رحمت بیگ گوریہ امیر بیگم منسوبہ آغا حسین بیگ بن آغا محمد بیگ - امینہ بیگم منسوبہ غلام احمد بیگ بن عطا محمد بیگ -

امیر محمد بیگ مرحوم بن کریم بیگ

پہلی جنگ عظیم میں بعہدہ ہیڈ کلرک محاذ فرانس پر رہا اور بوجہ بیماری پنشن پا کر سشن کورٹ لاہور میں انگریزی نقل نویس مقرر ہو کر وفات پائی -

زوجہ: وزیر بیگم بنت اعظم بیگ بن فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ - مذکورہ استانی گرلز پرائمری اسکول پٹی مقرر تھی

اولاد: قیوم بیگ خورد سالہ - خالدہ بیگم ۲ - حسین فاطمہ بنت عبد الرشید منسوبہ شفیق، نجمہ بنت عمر نزیر خاں - راشد حسین زہرا خانم منسوبہ فدا حسین ایڈووکیٹ - اولاد: کنیز فاطمہ منسوبہ نسیم السلام پاشا لاہور - ثانیاً منسوبہ عبد الخالق قریشی رام گلی لاہور ۶ -

طلعت بیگم منسوبہ اقبال احمد بیگ بن شمیم علی بیگ بن محمد علی بیگ بن حسین بیگ راولپنڈی - ۲۵

اولاد نجمہ منسوبہ محمد افضل خاں بن محمد حسین خاں بلاک ۳ کوارٹر ۲۳۴، گرین ٹاؤن فیروز پور لاہور: محمد زبیر افضل - حمیر افضل - عروسہ خانم -

عبدالمجید بیگ مرحوم بن کریم بیگ

زوجہ ۱: فہمیدہ بیگم بنت احمد بیگ بن ذیلدار جلال الدین بیگ۔

اولاد: عبدالعزیز خورد سالہ۔ سلیمہ بیگم مرحومہ۔

زوجہ ۲: ارشاد بیگم بنت احمد بیگ بن ہاشم بیگ۔

اولاد: نسیم بیگم منسوبہ ارشاد بیگ بن عاشق بیگ۔

نذر محمد بیگ مرحوم بن کریم بیگ

زوجہ: خجستہ بیگم بنت عطا محمد بیگ بن شریف بیگ۔

اولاد: محمد سعید بیگ۔ محمد رشید بیگ۔ محمد لطیف بیگ۔ مجیدہ بیگم منسوبہ گل محمد خاں کوٹ میراں گوجرانوالہ ۱۳ سعیدہ بیگم منسوبہ افضل بیگ کاہنہ لاہور ۱۲۔

۱۹۱۳ء محمد رشید بیگ مرحوم بن نذر محمد بیگ ۱۹۸۶ء

محکمہ ریلوے لاہور سے ۱۹۷۵ء میں پنشن پائی۔ ۳۱ مارچ ۱۹۸۶ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پائی۔ بیوہ مع اکلوتی بیٹی مسقط تھی اس لئے لاش کو سرد خانہ میو ہسپتال میں رکھا گیا۔ ۳ اپریل کو ان کی آمد پر میت کو بعد تجہیز و تکفین قبرستان میاں میر صاحب لاہور میں مدفون کیا گیا۔

زوجہ ۱: بلقیس بیگم بنت غلام احمد بیگ بن عطا محمد بیگ مطلقہ خلع۔ اولاد: ندارد

زوجہ ۲: نذیر بیگم بنت نذیر احمد بیگ لنگر وال ضلع گورداسپور۔

اولاد: فوزیہ سلطانہ۔ ۱ دسمبر ۱۹۵۶ء منسوبہ ڈاکٹر محمد اصغر بیگ بن محمد اسلم بیگ مکان ۲۱-۱ اے فضل سٹریٹ گڑھی شاہو لاہور حال کویت مسقط۔

اولاد فوزیہ سلطانہ: نرمین مرزا ۱۱ جون ۱۹۷۱ء۔ تانیس مرزا یکم نومبر ۱۹۷۳ء۔ نوشین مرزا ۷ اپریل ۱۹۷۵ء۔ فواد مرزا ۱۹۸۶ء۔ فہد مرزا۔

۱۹۰۸ء محمد سعید بیگ مرحوم بن نذر محمد بیگ

سال ۱۹۲۴ء محکمہ ریلوے میں ملازمت اختیار کی اور ۱۹۶۰ء میں بعہدہ اے۔ ڈبلیو۔ ٹی ریٹائر ہو کر دھرم پورہ گلی گوردوارہ لاہور میں مقیم ہو کر وفات پائی۔

زوجہ: ممتاز بیگم بنت مرزا بہار بیگ کھڈیاں خاص ضلع قصور

اولاد: محمود اختر بیگ۔ مسعود اختر بیگ جولائی ۱۹۹۰ء میں حادثہ ٹریفک میں جاں بحق ہوا۔ زاہدہ سلطانہ منسوبہ اکرام اللہ بیگ بن حفیظ اللہ بیگ گھر مولا ورکاں گوجرانوالہ شادی ۱۴ر فروری ۱۹۶۵ء۔ اظہرہ پروین ایف۔اے منسوبہ عابد بیگ بن افضل بیگ چغتائی کاہنہ لاہور ب۶ شادی ۲۱ر جنوری ۱۹۶۶ء ب۶۔ شاہدہ بیگم میٹرک منسوبہ نصیر بیگ بن آغا حسن بیگ کھڑیاں۔ قصور ب۱۱۔

اولاد زاہدہ سلطانہ: ندیم اللہ بیگ۔ سمیع اللہ بیگ۔ بیگ۔ لیلیٰ۔ نورین۔

محمود اختر بیگ[۱۳] بن محمد سعید بیگ

زوجہ: سلمہ بیگم بنت افضل بیگ کاہنہ لاہور۔ شادی ۱۴ر دسمبر ۱۹۶۳ء

اولاد: بابر محمود بیگ ۱۹۶۶ء۔ ثمینہ بیگم ۲۲ر نومبر ۱۹۶۴ء۔ تہمینہ بیگم ۱۹ر اکتوبر ۱۹۶۸ء۔ روبینہ بیگم یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء سعدیہ بیگم ۱۹۷۹ء۔

محمد لطیف بیگ[۱۲] مرحوم بن نذر محمد بیگ ۱۹۱۵ء

بسال ۱۹۴۷ء محکمہ ریلوے میں ملازمت اختیار کی۔ بعد ہجرت پرتاپ نگلی رام گڑھ مقیم ہو کر وفات پائی۔

زوجہ: نصیر بیگم بنت محمد حسن بیگ بن امام بیگ ب۵۔

اولاد: خالد جاوید بیگ ۱۹۶۰ء۔ کوثر بیگم ۱۹۵۳ء منسوبہ محمد اشرف۔ ناہیدہ بیگم ۱۹۵۵ء منسوبہ سجاد حسین۔ ثریا بیگم ۱۹۵۷ء۔ راحت بیگم منسوبہ عبدالقیوم بیگ بن محمد رؤف بیگ بن محمد حسن بیگ بھائی پھیرو ب۵۔

انسپکٹر مرزا محمد جان[۱۱] مرحوم بن کریم بیگ

پولیس سندھ سے پنشن پائی۔ دو منزلہ حویلی تعمیر کی۔ بٹی وفات پائی۔

زوجہ: نادرہ بیگم بنت آغا محمد بیگ بن محمد شریف بیگ۔

اولاد: سلیم جان بیگ۔ سلطان راشدہ منسوبہ اختر سلطان بیگ بن رسالدار سلطان محمد بیگ لاہور۔ ناصرہ بیگم منسوبہ خیرایت بیگ بن نمبردار فیض محمد بیگ لاہور۔ ماجدہ بیگم منسوبہ افتخار بیگ بن علی احمد بیگ۔

سلیم جان بیگ[۱۲] بن محمد جان

زوجہ: رفاقت بیگم بنت رشید احمد بیگ بن قاسم بیگ شادی ۸ر اکتوبر ۱۹۸۵ء حویلی لکھا۔

اولاد: راشد بیگ۔ شعیب بیگ۔ ریحانہ بیگم۔ رضوانہ بیگم۔

آغا محمد بیگ مرحوم بن شریف بیگ

بعہدہ مثل خوان جج بٹالہ سے پنشن پاکر پٹی وفات پائی۔

زوجہ: عظمت النساء بنت احمد علی مغل قادیاں ضلع گورداسپور (بھارت) وفات ۹ دسمبر ۴۳ء

اولاد: آغا حسین بیگ۔ محمد حسین بیگ۔ آغا حسن بیگ۔ آغا محسن بیگ۔ آغا احمد بیگ مرحوم۔ ارشاد احمد بیگ مرحوم ۱۰ دسمبر ۴۷ء۔ ظہیر احمد بیگ۔ فاخرہ بیگم منسوبہ فضل احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ۔ نادرہ بیگم منسوبہ محمد جان بن کریم بیگ۔

سب انسپکٹر آغا حسین بیگ مرحوم بن آغا محمد بیگ

سب انسپکٹر پولیس سے پنشن پائی۔ پٹی میں جدید مکان تعمیر کیا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے لاہور مقیم ہو کر فوت ہوا۔

زوجہ ۱: امیر بیگم بنت کریم بیگ بن شریف بیگ مرحومہ۔ اولاد: آغا طاہر بیگ۔

زوجہ ۲: کرم النساء بیگم بنت غلام حیدر بیگ بن علی بخش بیگ ب اولاد: آغا اطہر بیگ

آغا طاہر بیگ بن آغا حسین بیگ

زوجہ: ظفر بیگم بنت محبوب علی بیگ بن حسین بیگ ڈسکہ (سیالکوٹ)

اولاد: زاہد بیگ ۹ ستمبر ۵۷ء۔ شاہد بیگ ۲۰ نومبر ۵۹ء۔ خالد بیگ ۲۹ نومبر ۶۳ء۔ جاوید بیگ ۲۱ اپریل ۶۶ء۔ قدسیہ بانو مرحومہ۔ فرخندہ جبین ۸ اپریل ۴۵ء منسوبہ اصغر علی شاہ بن غلام حسین شاہ بھائی پھیرو۔ شادی ۲۸ دسمبر ۶۵ء۔ رفعت سلطانہ ۹ جولائی ۵۹ء۔ فرزانہ سلطانہ ۸ جنوری ۶۰ء۔

آغا اطہر بیگ بن آغا حسین بیگ

ہیڈ کلرک ریلوے روڈ اسلامیہ کالج لاہور۔ شام نگر چوبرجی لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: نسیم اطہر بنت عبدالغنی بٹالوی شام نگر لاہور چوبرجی ست گرو گلی مکان ۲۳

اولاد: ندیم اطہر بیگ ۵۳ء۔ وسیم اطہر بیگ ۶۵ء۔ نیلا بیگم ۶۲ء۔

محمد حسین بیگ مرحوم بن آغا محمد بیگ

امرتسر میں کلرک مقرر ہو کر مستعفی ہوا۔

زوجہ: حمیدہ بیگم بنت محمد یونس بیگ بن فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ۔

اولاد: تفضل بیگ۔ اختر بیگ۔ فرحت بیگم منسوبہ رفیق احمد بیگ بن اعظم بیگ نواں کوٹ لاہور۔

تفضل بیگ[۱۲] بن محمد حسین بیگ

۱۹۲۶ء

پیدائش ۱۰ جولائی ۱۹۲۱ء ۔ بھائی پھیرو مقیم ہوا۔

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت فضل الٰہی بیگ بن قاسم بیگ بھائی پھیرو (قصور)

اولاد: عبیدہ خاتون مرحومہ ۔ خالد محمود بیگ ۲۲ جنوری ۱۹۵۰ء ۔ ارشد محمود بیگ مرحوم ۔ راشد محمود بیگ ۸ مارچ ۱۹۶۰ء
شاہد محمود بیگ ۱۵ مارچ ۱۹۶۵ء ۔ ناہیدہ کوثر ۱۹۵۵ء مڈل منسوبہ غنیمت بیگ بن اقبال بیگ شادی ۱۶ جنوری ۱۹۸۱ء
شاہین کوثر ۱۹۶۳ء میٹرک۔

اختر بیگ[۱۲] بن محمد حسین بیگ لاہور

زوجہ: سلیمہ بیگم　　　اولاد: مجیب اللہ بیگ

آغا احسن بیگ[۱۱] بن آغا محمد بیگ

بسال ۱۹۵۹ء بعہدہ بنکنگ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی لاہور ریٹائر ہوکر

زوجہ ۱: صفیہ بیگم بنت سلطان محمود بیگ بن محمود بیگ۔

اولاد: عفت بیگم منسوبہ افضال بیگ بن فضل احمد بیگ۔

زوجہ ۲: مجیدہ بیگم بنت اصغر بیگ ایڈووکیٹ اکبری منڈی لاہور۔

اولاد: پرویز احسن بیگ ۱۹۴۴ء ایف۔اے ۔ پروین بیگم ۱۹۴۹ء ایم۔اے (رابطہ قائم نہیں ہوسکا)

پرویز احسن بیگ[۱۲] بن آغا احسن بیگ

زوجہ:

اولاد:

آغا محسن بیگ[۱۱] مرحوم بن آغا محمد بیگ

بعد ہجرت ۱۹۴۷ء کھڈیاں خاص ضلع قصور آباد ہوکر وفات پائی۔

زوجہ: اقبال بیگم بنت بہار بیگ بن مرزا سلطان بیگ کرتارپوری کھڈیاں۔

اولاد: منیر احمد بیگ ۔ نصیر احمد بیگ ۔ کبیر احمد بیگ ۔ شائستہ بیگم منسوبہ نصیر بیگ بن دل محمد بیگ شیخوپورہ شادی
۲۰ دسمبر ۱۹۶۷ء ۔ عفیفہ بیگم جے۔وی

۱۹۳۶ء سب انجنیئر منیر[12] احمد بیگ بن آغا محسن بیگ

۱۲ر جنوری ۱۹۴۶ء واٹر ونگ ۱۴۲/۵۹

زوجہ ۱: مسرت بیگم بنت ظہیر احمد بیگ بن آغا محمد بیگ شادی ۱۹۶۷ء

اولاد: زیبا ناز بیگم۔ فرحانہ ناز۔

زوجہ ۲: پروین اختر بنت اسلام بیگ ٹاؤن شپ لاہور۔ اولاد: حمیرہ عنبرین

۱۹۴۰ء نصیر[12] احمد بیگ بن آغا محسن بیگ

پیدائش ۱۵ر مارچ ۱۹۴۰ء۔ میٹرک۔ محکمہ بجلی واپڈا میں ملازم ہوا۔ دھرمپورہ لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: شاہدہ بیگم بنت محمد سعید بیگ بن نذر محمد بیگ دھرمپورہ لاہور۔

اولاد: طلعت یاسمین۔ سائمہ بیگم۔ ارم شہزادی بیگم۔

۱۹۵۰ء کبیر[12] احمد بیگ بن آغا محسن بیگ

پیدائش ۶ر جنوری ۱۹۵۰ء۔ میٹرک۔ ٹیچر ہائی سکول کھڈیاں خاص (قصور)

زوجہ: نسرین اولاد: نادیہ بیگم

۱۹۱۰ء ظہیر[11] احمد بیگ مرحوم بن آغا محمد بیگ ۱۹۷۲ء

بعہدہ ہیڈ کنسٹیبل پنشن پاکر بعد ہجرت ۱۹۴۷ء کوٹ علی محمد بیگ داخلی میاں علی (شیخوپورہ) مقیم ہوا۔ اور ۲۲ر جنوری ۱۹۷۲ء کو وفات پائی۔

زوجہ: فیاض بیگم بنت محمد پناہ بیگ بن علی محمد بیگ بن نظام الدین بیگ شادی ۱۹۳۸ء

اولاد: سرفراز احمد بیگ ۱۹۴۰ء۔ ضمیر احمد بیگ ۱۹۴۴ء۔ مسرت بیگم ۱۹۴۲ء منسوبہ منیر احمد بیگ بن آغا محسن بیگ شادی ۱۹۶۷ء۔ قدسیہ بیگم ۱۹۴۶ء منسوبہ نواز بیگ بن فیاض احمد بیگ بن محمد پناہ بیگ شادی ۱۹۷۳ء

۱۹۴۴ء ضمیر احمد بیگ بن ظہیر احمد بیگ

میٹرک۔ سینیئر کلرک محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فرید کورٹ ہاؤس لاہور۔

زوجہ: عسکریہ بیگم بنت رحمت بیگ بن شریف بیگ چک جگنہ شادی ۱۹۷۲ء

اولاد: عاطفہ بیگم ۱۹۷۶ء۔ آصفہ بیگم ۱۹۷۸ء۔

۱۱۳۰ھ

میاں خاں بن دیسو بیگ

زوجہ: ملک النساء بنت عظیم الدین بیگ بن حفیظ اللہ بیگ ۲۷

اولاد: عنایت اللہ بیگ ۔ رحمت اللہ بیگ ۔ حسن بیگ مرحوم ۔ عمدہ بیگم منسوبہ کمال الدین بیگ بن جمال الدین بیگ

سجاد بیگم مرحومہ ۔

عنایت اللہ بیگ بن میاں خاں

زوجہ: عظمت النساء بنت قادر بخش بیگ بن عظیم الدین بیگ ۲۸ ۔

اولاد: عباد اللہ بیگ ۔ شجاعت اللہ بیگ ۔ حشمت اللہ بیگ مرحوم لاولد ۔

عباد اللہ بیگ بن عنایت اللہ بیگ

زوجہ: ولایت بیگم بنت رحمت اللہ بیگ بن میاں خاں ۔ اولاد: محمد کریم بیگ ۔ محمد بیگ

حوالدار محمد کریم بیگ بن عباد اللہ بیگ

پولیس ضلع گورداسپور سے پنشن پاکر بٹی وفات پائی ۔

زوجہ ۱: بیگم بنت عنایت بیگ بن رحمت اللہ بیگ ۔

اولاد: محمد اعظم بیگ ۔ محمد نظیر بیگ ۔ تاج بیگم منسوبہ محمد فضل بیگ بن محمد بیگ ۔ طالعہ بیگم منسوبہ حبیب اللہ بیگ بن غلام محی الدین بیگ ۔

زوجہ ۲: حیدری بیگم دہلوی ۔

اولاد: محمودی بیگم منسوبہ حامد مرزا دہلوی ۔ ۱۲ کلیٹن روڈ ۔ نزد گرین بلڈنگ الحرا کراچی ۔ اولاد: خورشید مرزا ۔ جمشید مرزا ۔ زکیہ بیگم ۔

سب انسپکٹر محمد اعظم بیگ مرحوم بن محمد کریم بیگ

رسالہ ترب ۹ سے پنشن پاکر سب انسپکٹر سوار پولیس امرتسر مقرر ہوا ۔ ریٹائر ہوکر بٹی وفات پائی ۔

زوجہ: شگفتہ بیگم بنت فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ ۔ × شفیق احمد بیگ

اولاد: رفیق احمد بیگ مرحوم اپریل ۱۹۸۱ء ۔ صدیق احمد بیگ ۔ رفیقہ بیگم مرحومہ منسوبہ افضل بیگ بن سلطان محمود بیگ بن محمود بیگ کوٹ دین محمد بیگ ۔

رفیق[۱۲] احمد بیگ بن محمد اعظم بیگ

۳۵ قادر پارک کلیم سٹریٹ ۱۴ نواں کوٹ لاہور

محکمہ پولیس ضلع ہوشیار پور میں بعہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس رہا۔ پھر بعد ہجرت ۱۹۴۷ء لاہور نواں کوٹ میں مقیم ہوا

زوجہ: فرحت بیگم بنت محمد حسین بیگ بن آغا محمد بیگ

اولاد: خلیل احمد بیگ۔ نعیم احمد بیگ۔ نجیبہ خاتون منسوبہ افضال احمد بیگ بن فضل احمد بیگ۔ ادیبہ خاتون منسوبہ سرور بیگ بن محمد امین بیگ۔ طیبہ خاتون منسوبہ مرزا امجد بیگ بن مرزا مبارک بیگ مزنگ لاہور سے اولاد: نورین۔ ارم۔

خلیق[۱۳] احمد بیگ بن رفیق احمد بیگ

ایم۔اے۔ ایل ایل۔بی۔ ملی بلڈرز خانقاہ ڈوگراں (شیخوپورہ)

زوجہ: فوزیہ بیگم بنت قوت علیشاہ لاہور سمن آباد۔ شادی ۱۹۷۸ء

اولاد: عمران احمد بیگ ۱۵ اگست ۱۹۷۹ء۔ نادیہ بیگم ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء

۱۹۸۱ء صدیق[۱۲] احمد بیگ مرحوم بن محمد اعظم بیگ ۱۹۱۶ء

محکمہ پولیس لاہور سے پنشن پا کر ۲۱۴ بشیر شاہ بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور میں مقیم ہوا اور ۲۷ اگست ۱۹۸۱ء کو وفات پائی

زوجہ: انور سلطانہ بنت نوازش علی قریشی اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور۔

اولاد: علیم احمد بیگ ایم۔اے۔ جاوید احمد بیگ بی۔اے (مسقط) جمشید احمد بیگ بی۔اے شمیم احمد بیگ ایف۔اے (لندن) اجمل سہیل بیگ میٹرک۔ پروین نسیم اختر بیگم بی۔اے منسوبہ عابد علی عابد۔ شاہین کوثر منسوبہ بشارت حسین۔ ندیم کوثر۔

اولاد پروین نسیم: شغف عابدہ۔ فائزہ عابدہ۔

اولاد شاہین کوثر: ہارون جبین۔ سمیرہ کوثر۔

علیم[۱۳] احمد بیگ بن صدیق احمد بیگ

منیجر حبیب بینک لمیٹڈ لاہور۔

زوجہ: طلعت شاہین بنت فخر الدین لاہور چھاؤنی۔

اولاد: سلیمان علیم بیگ۔ صدف بیگم۔ سبا بیگم۔

میجر جاوید احمد بیگ [۱۳] بن صدیق احمد بیگ

زوجہ: ڈاکٹر میجر رفعت۔ اولاد: شیرین بیگم

سب انسپکٹر محمد نظیر بیگ [۱۱] مرحوم بن محمد کریم بیگ ۱۹۶۸ء

جالندھر سے پنشن پائی۔ سوڈھیوال لاہور میں ۱۱ر جنوری ۱۹۶۸ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: عنایت بیگم بنت سارجنٹ محمد بیگ بن عباد اللہ بیگ لاولد فوت ہوئی۔

زوجہ ۲: امتہ الوحیدہ بنت سلطان سکندر بیگ بن محمود بیگ۔

اولاد: مسرت جہاں منسوبہ مظفر بیگ بن محمد امین بیگ۔ نصیر احمد بیگ۔

نصیر احمد بیگ [۱۲] بن نظیر بیگ

پیدائش ۱۶ر ستمبر ۱۹۳۹ء۔ میٹرک۔ محکمۂ آبپاشی۔ مکان ۳۳ بدر کالونی سوڈھیوال ملتان روڈ لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ: شاہینہ بنت ریاض النبی خاں بن اعجاز النبی خاں بدر کالونی لاہور۔

اولاد: محمد ارشد بیگ ۱۳ر جنوری ۱۹۶۶ء۔ محمد خرم بیگ ۲ر فروری ۱۹۷۶ء۔ نزہت جہاں ۱۰ر جون ۱۹۲۵ء

شروت جہاں ۱۶ر مئی ۱۹۷۱ء۔

سارجنٹ محمد بیگ [۱۰] بن عباد اللہ بیگ بن عنایت اللہ بیگ

بسال ۱۸۸۳ء بعہدہ سارجنٹ پولیس فیروزپور سے پنشن پاکر پٹی وفات پائی۔

زوجہ: امیر بیگم بنت عنایت بیگ بن رحمت اللہ بیگ کمیدان۔

اولاد: محمد فضل بیگ۔ محمد سلطان بیگ۔ عزیز بیگ۔ عنایت بیگم منسوبہ محمد نظیر بیگ بن محمد کریم بیگ۔ ہدایت بیگم مرحومہ

محمد فضل بیگ [۱۱] مرحوم بن محمد بیگ ۱۹۴۸ء

رسالہ نمبر ۹ سے پنشن پائی۔ بعد ہجرت ۱۹۴۷ء کوٹ محمد امین بیگ ۱۹۴۸ء میں وفات پائی۔

زوجہ ۱: تاج بیگم بنت محمد کریم بیگ مرحومہ ۱۹۱۹ء لاولد۔

زوجہ ۲: فضل النساء بنت غلام حیدر بیگ پٹی شادی ۱۹۲۱ء لاولد

عزیز [۱۱] بیگ مرحوم بن محمد بیگ

محکمہ پولیس سے پنشن پاکر بعد ہجرت ۱۹۴۷ء سیالکوٹ آباد ہوا اور وفات پائی۔

زوجہ: نواب بیگم۔

محمد [۱۱] سلطان بیگ مرحوم بن محمد بیگ

زوجہ ۱: فہمیدہ بیگم بنت فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ لاولد فوت ہوئی۔

زوجہ ۲: امینہ بیگم بنت غلام قادر لنگہ وال۔

اولاد: سعید احمد بیگ۔ سعیدہ بیگم منسوبہ

سعید [۱۲] احمد بیگ مرحوم بن محمد سلطان بیگ گوجرانوالہ

زوجہ: ثریا سلطانہ بنت نذر محمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ۔

اولاد: منور بیگ ۱۹۵۱ء۔ حامد بیگ ۱۹۵۷ء۔ صفیہ بیگم ۱۹۵۴ء منسوبہ مشتاق احمد ہاشمی بن ظہور احمد بن پیر اکبر علیشاہ ہاشمی۔ صبیحہ بیگم ۱۹۵۶ء منسوبہ افضال احمد ہاشمی بن منظور احمد ہاشمی بن پیر اکبر علی ہاشمی گوجرانوالہ۔

منور [۱۳] بیگ بن سعید احمد بیگ گوجرانوالہ

زوجہ: نگہت بنت عبدالسلام بیگ بن ضیاء اللہ بیگ لاہور۔

اولاد: خرم بیگ۔ مریم بیگم۔

شہسوار شجاعت [۹] اللہ بیگ بن عنایت اللہ بیگ

پولیس فیروزپور میں وفات پائی۔

زوجہ: امراؤ بیگم بنت رسالدار جیون بیگ بن سردار بن بخشو بیگ۔

اولاد: محمود بیگ۔ فاضل بیگ۔

محمود [۱۰] بیگ مرحوم بن شجاعت اللہ بیگ ۱۹۱۹ء

محکمہ پولیس گورداسپور سے پنشن پاکر ۶ر دسمبر ۱۹۱۹ء کو پٹی فوت ہوا۔

زوجہ: وزیر بیگم بنت فتح محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ بن برہان الدین بیگ۔ اولاد: مقصود بیگ

مقصود بیگ مرحوم بن محمود بیگ

۱۹۶۲ء

بعد ہجرت ۱۹۴۷ء چک جگنہ ضلع گوجرانوالہ آباد ہوکر ۱۹۶۲ء میں وفات پائی۔

زوجہ: سید بیگم بنت احمد بیگ بن ہاشم بیگ بن رسالدار جیون بیگ۔ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو فوت ہوئی۔

اولاد: مسعود بیگ مرحوم ۱۹۱۹ء۔ شجاعت اللہ بیگ۔ حفیظ اللہ بیگ۔ فیض اللہ بیگ۔ حفیظ بیگم منسوبہ اقبال بیگ بن فضل الٰہی بیگ بن قاسم بیگ بھائی پھیرو ۳۱ء۔ سمیعہ بیگم منسوبہ محمد سلیم بیگ بن محبوب علی بیگ ڈسکہ ۳۱ء۔

نمبر ۱۲/۱ شجاعت اللہ بیگ: زوجہ: رشیدہ بیگم بنت چراغ بیگ بن محمد بیگ گوربہ۔

حفیظ اللہ بیگ بن مقصود بیگ

زوجہ ۱: اعجاز بیگم بنت محمد عاشق بیگ بن دفعدار احمد بیگ مطلقہ۔

اولاد: نرگس پروین ۱۹۵۲ء منسوبہ جاوید اقبال بیگ بن اقبال بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۲۸ر مارچ ۱۹۷۶ء

زوجہ ۲: شمیم بیگم بنت یعقوب خاں پٹھان سمن آباد لاہور۔ شادی ۱۹۶۱ء

اولاد: محفوظ اللہ بیگ ۱۹۶۵ء۔ سیف اللہ بیگ ۱۹۶۸ء۔ نداء اللہ بیگ ۱۹۷۰ء۔ نصر اللہ بیگ ۱۹۷۳ء۔ علیم اللہ بیگ ۱۹۷۵ء۔ سعید اللہ بیگ ۱۹۷۷ء۔ کلیم اللہ بیگ ۱۹۷۹ء۔

فیض اللہ بیگ بن مقصود بیگ

زوجہ: رشیدہ بیگم بنت دوست محمد بیگ بن سردار بیگ ۱۲ء شادی ۲۰ر اپریل ۱۹۷۵ء۔

اولاد: نعمت اللہ بیگ ۸ر جولائی ۱۹۷۶ء۔ عصمت اللہ بیگ ۱۴ر نومبر ۱۹۷۸ء۔ نفیسہ بیگم ۲۵ر اپریل ۱۹۷۹ء

محمد فاضل بیگ مرحوم بن شجاعت اللہ بیگ

زوجہ: تاج بیگم بنت قاسم بیگ بن رسالدار جیون بیگ۔

اولاد: محمد اختر بیگ۔ امتیاز بیگم منسوبہ شاہ محمد بیگ بن محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔ فرخ بیگم۔ افتخار بیگم منسوبہ آغا بدر السلام۔ ماہ رخ بیگم۔

اولاد افتخار بیگم: آغا محمود بدر۔ آغا نسیم گل۔ زرگل۔

محمد اختر بیگ مرحوم بن محمد فاضل بیگ

۱۹۱۴ء

پیدائش یکم اپریل ۱۹۱۳ء۔ میٹرک۔ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۹ء کو محکمہ ریلوے لاہور میں ملازمت اختیار کی۔ بعدہٗ ہیڈ کلرک

پنشن پاکر کرشن نگر۔ارجن روڈ نزد مسجد نور مقیم ہوکر وفات پائی۔

زوجہ ۱: محمودہ بنت وحید شیخ امرتسری۔ اولاد: جاوید اختر بیگ ۱۰ مارچ ۱۹۴۸ء

زوجہ ۲: جبین بنت نذر میراں قریشی لاہور۔شادی ۱۷ اگست ۱۹۴۹ء

اولاد: ایاز اختر بیگ ۲۶ اکتوبر ۵۴ء۔کامران پاشا بیگ ۲۹ فروری ۵۶ء۔محمد منیر بیگ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۰ء

خاور تبسم ۵۰ء بی۔اے۔یسمینہ کوکب ۵۳ء۔امجد تنویر ۵۷ء۔عظمیٰ شاہین ۵۹ء۔

کمیدان رحمت اللہ بیگ بن میاں خاں

سکھ عہد میں کمیدان پلٹن لاہور تھا۔پٹی وفات پائی۔

زوجہ: وزیر بیگم بنت غوث بیگ بن کریم الدین بیگ۔

اولاد: عنایت بیگ۔غلام علی لاولد۔ولایت بیگم منسوبہ عباد اللہ بیگ بن عنایت اللہ بیگ۔

کورٹ انسپکٹر عنایت بیگ بن رحمت اللہ بیگ

محکمہ پولیس گورداسپور میں وفات پائی۔

زوجہ: محمدی بیگم بنت نظام الدین بیگ رسالدار بن برہان الدین بیگ۔نوے سال کی عمر میں ۲ مئی ۱۹۲۴ء کو فوت ہوئی۔

اولاد: غلام محی الدین بیگ۔بیگم منسوبہ محمد کریم بیگ بن عباد اللہ بیگ۔نواب بیگم منسوبہ عطا محمد بیگ بن شریف بیگ۔

امیر بیگم منسوبہ سارجنٹ محمد بیگ بن عباد اللہ بیگ۔سلطان بیگم منسوبہ دین محمد بیگ بن محمود بیگ۔

شہسوار غلام محی الدین بن عنایت بیگ

رسالہ ۹ سے مستعفی ہوکر خانہ نشین رہا۔پٹی وفات پائی۔

زوجہ: جمیلہ بیگم بنت محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔

اولاد۔حبیب اللہ بیگ۔رحیم اللہ بیگ۔ضیا اللہ بیگ۔نذر محمد بیگ۔سلطان احمد بیگ۔بشیر احمد بیگ۔

رشیدہ عرف زبیدہ منسوبہ احمد شاہ بیگ بن علی محمد بیگ۔

رحیم اللہ بیگ مرحوم بن غلام محی الدین بیگ

زوجہ: اعظمہ بیگم بنت تحصیلدار عمر علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ۔جو غطہ کبیر پور مغلاں ریاست کپور تھلہ۔

اولاد: رفیقہ بیگم منسوبہ راجہ اکرام اللہ خاں وزیر آباد۔سیدہ راجہ کنور اعجاز اللہ خاں۔

حبیب اللہ بیگ مرحوم بن غلام محی الدین بیگ

پہلی جنگ عظیم بغداد میں ہیڈ کلرک تھا۔ ہجرت ۱۹۴۷ء بہن اولاد چک 6/3L ڈاکخانہ 5/3L براستہ گڑھ مہاراجہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ آباد ہوئی۔

زوجہ: طالعہ بیگم بنت محمد کریم بیگ بن عباد اللہ بیگ۔

اولاد: حمید اللہ بیگ ۲۲ ستمبر ۱۹۰۳ء

۱۲ حمید اللہ بیگ بن حبیب اللہ بیگ ۱۹۰۳ء

6/3-L ڈاکخانہ 5/3-L براستہ گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ۔ چٹھی تحریر کی گئی مگر جواب نہیں آیا۔

زوجہ: شریفہ بیگم بنت محمد اسحٰق بیگ لنگروال ضلع گورداسپور۔

اولاد: مجید اللہ بیگ۔ وحید اللہ بیگ۔ نجیب اللہ بیگ۔ زبیدہ بیگم منسوبہ عبدالرحمٰن بیگ بن سکندر بیگ۔ زینت جہاں آرا منسوبہ مرزا حمید۔

۱۳ مجید اللہ بیگ بن حمید اللہ بیگ

یو۔ ڈی سی جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی۔ مکان ۲۸۷۹ نادر گلی صدر بازار راولپنڈی۔

زوجہ: مریم بیگم بنت کریم بیگ۔

اولاد: ناصر مجید بیگ۔ طاہر مجید بیگ۔ نزہت جبین۔ عفت جبین۔

۱۳ وحید اللہ بیگ بن حمید اللہ بیگ

زوجہ: فرحت بیگم بنت کریم بیگ۔

ضیاء اللہ بیگ مرحوم بن غلام محی الدین بیگ

زوجہ: حفیظ بیگم بنت رسالدار سلطان محمد بیگ بن محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔

اولاد: عبدالسلام بیگ۔ محمد امجد بیگ۔ عبدالحیٔ بیگ۔ نعیمہ بیگم منسوبہ انور بیگ بن شجاع بیگ نمبردار بن مبارک بیگ غوری بٹ۔ نسیمہ بیگم منسوبہ ظہور الحسن بیگ بن احمد پناہ بیگ۔ منصورہ بیگم لاولد۔ نعیمہ بیگم۔ محمد احمد بیگ۔ محمد قیصر بیگ۔ زرینہ بیگم۔ عذرا بیگم۔ فریدہ بیگم۔ مبشرہ بیگم۔ شاہینہ بیگم۔

عبدالسلام[12] بیگ مرحوم بن ضیاء اللہ بیگ مکان ۱/۳۱ گلی ۳

۱۹۱۷ء — ۱۹۸۱ء

پیدائش یکم اپریل ۱۹۱۷ء۔ میٹرک۔ مئی ۱۹۳۵ء میں محکمہ بجلی لاہور میں ملازمت اختیار کی اور سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ میں ریٹائر ہوا۔ گرونانک نگر اچھرہ لاہور مقیم ہوا۔ ۲۰ فروری ۱۹۸۱ء کو وفات پائی۔

زوجہ: ثریا بیگم بنت احمد بیگ بن نتھو بیگ امرتسری۔ شادی ۱۰ ستمبر ۱۹۴۹ء

اولاد: انعام الرحیم بیگ۔ قمر اسلام بیگ۔ فخر اسلام بیگ۔ نگہت منسوبہ منور بیگ بن سعید احمد بیگ گوجرانوالہ۔ رفعت بیگم منسوبہ منیر الحسن بیگ بن ظہور الحسن بیگ بن احمد پناہ بیگ لاہور۔ زینت بیگم۔ روح افزا بیگم۔

انعام[13] الرحیم بیگ بن عبدالسلام بیگ

زوجہ: فہمیدہ بیگم بنت غلام محی الدین کشمیری دیپالپور۔

اولاد: ملیحہ بیگم۔ حنا بیگم۔

قمر[13] السلام بیگ بن عبدالسلام بیگ

زوجہ: زینت جرمن نژاد — اولاد: ندیم قمر بیگ

نذر[11] محمد بیگ مرحوم بن غلام محی الدین بیگ

۱۹۵۸ء لاہور

بعد ہجرت ۱۹۴۷ء بمقام لاہور ۱۹۵۸ء میں وفات پائی۔

زوجہ: مقصودہ بیگم بنت خان محمد بیگ بن محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔

اولاد: مزمل حسین بیگ۔ ثریا سلطانہ منسوبہ سعید احمد بیگ بن سلطان بیگ بن سارجنٹ محمد بیگ گوجرانوالہ۔

مزمل[12] حسین بیگ بن نذر محمد بیگ

۱۹۲۶ء

زوجہ: فاخرہ بیگم بنت بشیر احمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ۔

اولاد: ہارون احمد بیگ ۷ اپریل ۱۹۵۸ء۔ آصفہ ناز ۹ اگست ۱۹۵۶ء۔ عاصمہ ناز ۸ نومبر ۱۹۶۰ء۔ شان زرین بیگم یکم ستمبر ۱۹۶۲ء۔

سلطان[11] احمد بیگ مرحوم بن غلام محی الدین بیگ

زوجہ: صدیقہ بیگم بنت محمد امین بیگ ایم اے بن محمود بیگ۔ شادی ۳ جولائی ۱۹۲۱ء بعد پیدائش لڑکا علیحدہ ہو گئی۔

اولاد: غیاث الدین بیگ ۱۹۲۲ء۔

۱۹۲۲ء غیاث[12] الدین بیگ بن سلطان احمد بیگ

مصری شاہ لاہور

زوجہ: مرتضیٰ بیگم بنت احمد پناہ بیگ بن علی محمد بیگ بن رسالدار نظام الدین بیگ۔

بشیر[11] احمد بیگ بن غلام محی الدین بیگ

زوجہ: غلام فاطمہ بنت عنایت اللہ خاں بٹالوی۔

اولاد: سلیم احمد بیگ ۔ فاخرہ بیگم منسوبہ مزمل حسین بیگ بن نذر محمد بیگ ۔ سعیدہ بیگم۔

۱۹۳۹ء سلیم[12] احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ

لاہور ۔ پونچھ روڈ ۔ اسلامیہ پارک

پیدائش ۱۲ دسمبر ۱۹۳۹ء بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی ۔ ڈی ۔ ایل ۔ ایل ایڈووکیٹ لاہور۔

زوجہ: گلریز بیگم بنت محمد نیاز خاں بن برکت اللہ خاں ۔ شادی ۱۰ دسمبر ۱۹۶۶ء

اولاد: عدنان سلیم بیگ ۱۹ اپریل ۷۱ء ۔ ارسلان سلیم بیگ ، رجون ۷۳ء ۔ کامران سلیم بیگ ۲۰ نومبر ۱۹۷۵ء تنزیلہ بیگم ۔ فائقہ بیگم ۔

بروی[6] بیگ بن محمد عسکری بیگ

زوجہ: روشن بخت بن حسن بیگ بن دولت بیگ۔

اولاد: بخشو بیگ ۔ اللہ بختی منسوبہ محمد نعیم حجرہ شریف۔

بخشو بیگ بن بروی بیگ

زوجہ: مہر النساء بنت معز الدین گورریہ

اولاد: امیر بیگ ۔ جیون بیگ ۔ عزیز بیگ مرحوم ۔ خلیل بیگ۔

امیر بیگ: زوجہ: روڑے بنت نظام الدین گوریہ اولاد: وزیر بیگ جمیل بیگ دونوں لاولد

خلیل بیگ: زوجہ: فضل النساء بنت کمال الدین بیگ لاولد۔

نمبردار رسالدار

جیون بیگ م بن بخشو بیگ

بسال ۱۸۵۷ء رسالہ نمبر ۹ سے پنشن پاکر نمبردار مقرر ہوا۔ پٹی وفات پائی۔

زوجہ: مجھلی بیگم بنت اللہ بخش۔

اولاد: ہاشم بیگ۔ قاسم بیگ۔ امراؤ بیگم منسوبہ شجاعت اللہ بیگ بن عنایت اللہ بیگ۔ بیگم منسوبہ رحیم بیگ بن حسین بیگ بن قادر بخش پٹی

ہاشم بیگ م بن جیون بیگ

زوجہ: امراؤ بیگم بنت ماہلا بیگ گوریہ — اولاد: احمد بیگ۔ رحمت بیگ۔ محمد حسین بیگ۔

احمد بیگ م: زوجہ: بدھائی بیگم بنت قاسم بیگ۔

اولاد: بادشاہ بیگم منسوبہ ڈاکٹر محمد افضل بیگ بن رحیم بیگ پٹی خلع ثانیاً عنایت بیگ بھٹی پٹی۔ ارشاد بیگم منسوبہ نیظر بیگ بن رحمت بیگ خلع ثانیاً عبدالمجید بیگ بن کریم بیگ۔ سید بیگم منسوبہ مقصود بیگ بن محمود بیگ۔ حفیظہ مرحومہ۔

رحمت بیگ مرحوم بن ہاشم بیگ ۱۹۲۱ء

نامبردہ بڑا دلیر اور بہادر تھا۔ بمقدمہ سرکار بذریعہ شجاع بیگ نمبردار گوریہ میں بجرم ۳۰۷ تعزیرات ہند عمر قید کا سزایاب ہوا اور عدالت عالیہ لاہور سے اپیل پہ بری ہوا۔ ۱۸ فروری ۱۹۲۱ء کو امرتسر سے بذریعہ ریل گاڑی واپس پٹی آیا۔ جب ڈاکخانہ منڈی کے قریب پہنچا تو انتقاماً ضرب بندوق سے سخت مضروب کیا گیا اور سول ہسپتال پٹی میں جاں بحق ہوا۔ ملزمان ۳۰۲ ت میں گرفتار ہو کر چالان ہوئے۔ یہ پہلا اور آخری قتل تھا۔

زوجہ: محمدی بیگم بنت قاسم بیگ بن رسالدار جیون بیگ۔

اولاد: نذیر احمد بیگ۔ شفیق احمد بیگ مرحوم۔ سعید احمد بیگ۔

نیظر احمد بیگ مرحوم بن رحمت بیگ

۱۹ اگست ۱۹۴۷ء کو بذریعہ ریل گاڑی مؤلف ہذا کے ہمراہ ہجرت کر کے قصور آیا۔ پھر گڑھی شاہو لاہور آباد ہو کر وفات پائی۔

زوجہ نمبر ۱: ارشاد بیگم بنت احمد بیگ بن ہاشم بیگ۔ علیحدہ ہوئی بذریعہ خلع اولاد ندارد۔

زوجہ نمبر ۲: فہمیدہ بیگم بنت صادق بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ چک مغل۔ حویلی لکھا (ساہیوال)

اولاد: نثار احمد بیگ ۱۹۵۲ء۔ آفتاب احمد بیگ ۱۹۵۵ء۔ پروانہ سلطانہ ۱۹۳۵ء۔ گلشن سلطانہ ۱۹۴۴ء منسوبہ

نعیم گل خاں نواں کوٹ لاہور شادی ۶ کتوبر ۱۹۶۷ء۔ نسرین اختر ۴۶ ۱۹ نسوبہ ظفر بیگ بن اکرم بیگ چک مغل ۲۔ عذرا سلطانہ ۴۸ء نسوبہ ارشاد بیگ بن نواب بیگ فیصل آباد شادی ۱۵ر دسمبر ۱۹۶۹ء
اولاد گلشن سلطانہ: ممتاز گل خاں۔ رضوان گل خاں۔ صیدیہ گل خانم۔

نثار احمد بیگ بن نظیر احمد بیگ ۱۹۴۰ء

پیدائش یکم اگست ۱۹۴۰ء بی۔ اے بینکنگ نیشنل بنک آف پاکستان لاہور میں ملازمت اختیار کی۔
زوجہ: ضیاء سلطانہ بنت منظور الحق بیگ بن خان محمد بیگ لاہور۔
اولاد: سلمان نثار بیگ۔ عثمان نثار بیگ۔ عائشہ نثار بیگم۔ آمنہ نثار بیگم ۸۰ء۔

آفتاب احمد بیگ بن نظیر احمد بیگ ۱۹۵۵ء

زوجہ: اولاد:

سعید احمد بیگ مرحوم بن رحمت بیگ ۱۹۱۱ء ۱۹۷۸ء

بعد ہجرت ۴۷ء گڑھی شاہو لاہور آباد ہو کر ۲۱ر دسمبر ۱۹۷۸ء مطابق ۲۰ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ کو وفات پائی۔
زوجہ: ارشد بیگم بنت محمد علی بیگ ذیلدار بن قاسم بیگ۔
اولاد: تنویر احمد بیگ ۱۹۴۴ء۔ شاہین ۴۹ء نسوبہ غیاث محمد بیگ بن ارشاد محمد بیگ باغبانپورہ لاہور۔ غوثیہ ۵۵ء نسوبہ منیر احمد بیگ بن صادق بیگ طارق آباد فیصل آباد۔ شادی یکم مئی ۱۹۷۶ء۔ فوزیہ ۵۷ء نسوبہ محمد خالد گڑھی شاہو لاہور لُبنیٰ ۵۹ء۔

تنویر احمد بیگ بن سعید احمد بیگ ۱۹۴۴ء

بی۔ ایس سی۔ ریحان ملز کالا شاہ کاکو میں ملازمت اختیار کی۔
زوجہ ۱: شفقت فرزانہ بنت ڈپٹی محمد شفیع بیگ بن محمود بیگ لاہور مطلقہ خلع۔ اولاد: عائشہ تنویر بیگم۔
زوجہ ۲: فوزیہ بنت ممتاز خاں لاہور۔ اولاد: احمد سعید بیگ۔ فہد سعید بیگ۔

محمد حسین بیگ مرحوم بن ہاشم بیگ ۱۹۶۱ء

بعد ہجرت ۴۷ء رام گلی لاہور آباد ہو کر یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو وفات پائی
زوجہ ۱: عنایت بیگم بنت قاسم بیگ (لاولد) مطلقہ خلع

زوجہ ۲: جمیلہ بیگم بنت امام بیگ بن غلام حسین بیگ۔ تین بچے خوردسالہ۔

زوجہ ۳: کرم النساء محلہ بیدیاں پٹی۔

اولاد: فضل بیگ۔ بشیر بیگم منسوبہ غلام محمد بیگ بن فتح محمد بیگ گوریہ پٹی۔ ارشد بیگم منسوبہ آغا اسد خاں لدھیانوی حال فیصل آباد۔ مقصودہ بیگم منسوبہ رحمت اللہ بیگ بن حبیب اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ (لاولد)

فضل بیگ مرحوم بن محمد حسین بیگ

زوجہ: وزیر بیگم بنت فرزند علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ چوغطہ کبیر پور مغلاں ریاست کپورتھلہ پٹی فوت ہوئی۔

اولاد: پرویز اختر بیگ ۱۹۴۷ء۔ شوکت پروین ۱۹۴۵ء بعد شادی فوت ہوئی۔

پرویز اختر بیگ بن فضل بیگ

کراچی رہتا ہے رابطہ قائم نہیں ہو سکا

زوجہ:

اولاد:

نمبردار دفعدار قاسم بیگ بن رسالدار جیون بیگ

رسالہ کلکٹری سے پنشن پائی۔ ایک باغ مع چاہ آبپاشی لگوایا۔ پٹی وفات پائی۔

زوجہ ۱: خیر النساء بنت امیر بیگ گوریہ۔

اولاد: بدھائی بیگم منسوبہ احمد بیگ بن ہاشم بیگ

زوجہ ۲: نعمت بیگم بنت شریف بیگ بن ملک الدین بیگ نمبردار۔ وفات ۲۵ اگست ۱۹۴۸ء

اولاد: محمد علی بیگ۔ فضل الٰہی بیگ۔ رشید احمد بیگ۔ محمدی بیگم منسوبہ رحمت بیگ بن ہاشم بیگ۔ عنایت بیگم منسوبہ محمد حسین بیگ بن ہاشم بیگ مطلقہ خلع۔

نمبردار و ذیلدار محمد علی بیگ مرحوم بن قاسم بیگ ۱۹۷۹ء

۱۹ اگست ۱۹۴۷ء کو ہمراہ مؤلف ہذا ہجرت کر کے قصور آیا۔ پھر بیڈن روڈ لاہور لیاقت علی پارک آباد ہو کر ۱۱ جون ۱۹۷۹ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: الفت بیگم بنت عطا محمد بیگ بن شریف بیگ (لاولد فوت ہوئی)

زوجہ ۲: نواب بیگم بنت محبوب علی چوک وزیر خاں لاہور

اولاد: حامند علی بیگ ۱۹۱۹ء - عابد علی بیگ ۱۹۲۴ء - رضیہ بیگم ۲۲ اکتوبر ۱۹۱۱ء - اختر بیگم منسوبہ ڈاکٹر مرزا محمد فاضل لاہور - انور بیگم منسوبہ مرزا مظفر علی لاہور - ارشد بیگم منسوبہ سعید احمد بیگ بن رحمت بیگ بن ہاشم بیگ گڑھی شاہو لاہور - اقدس بیگم منسوبہ میر صفدر علی لاہور - مسرت بیگم منسوبہ پیر مہدی زماں شاہ ننکانہ صاحب (شیخوپورہ)

حامند علی بیگ بن محمد علی بیگ ۱۹۱۹ء

۱۶- لیاقت علی پارک - سینٹیل سٹریٹ - بیڈن روڈ لاہور

پیدائش یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء - میٹرک - بعہدہ سیکرٹری سروس ڈیپارٹمنٹ لاہور سے ریٹائر ہوا۔

زوجہ: فرخ سلطانہ بنت ڈاکٹر خلیل الرحمٰن خاں لاہور شادی ۱۹۴۶ء

اولاد: شاہد حامند بیگ ۱۹۴۷ء - عرفان حامند بیگ اکتوبر ۱۹۴۹ء - ناہید ۱۹۴۵ء منسوبہ وحید جاوید خاں لاہور - ثمینہ ستمبر ۱۹۵۳ء منسوبہ عطا محی الدین - گلبرگ لاہور

شاہد حامند بیگ بن حامند علی بیگ ۱۹۴۷ء

زوجہ: رخسانہ بنت سید شوکت علی شاہ میجر لاہور۔ اولاد: عمر حامند بیگ - فاروق حامند بیگ - فاطمہ حامند

عرفان حامند بیگ بن حامند علی بیگ ۱۹۴۹ء

زوجہ: آئیلہ بنت ملک حبیب اللہ۔

اولاد: مریم عرفان بیگم - آمنہ عرفان بیگم

عابد علی بیگ بن محمد علی بیگ ۱۹۲۴ء

۱۶ لیاقت علی پارک - بیڈن روڈ - لاہور

پیدائش ۵ جولائی ۱۹۲۴ء - میٹرک - بسال ۱۹۵۴ء کقل انڈسٹریز کارپوریشن لاہور میں ملازمت اختیار کی۔

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت رشید احمد بیگ بن قاسم بیگ۔

اولاد: طارق عابد بیگ - فاروق عابد بیگ - لبنیٰ منسوبہ نسیم حسن قریشی بن عبد الکریم قریشی نسبت روڈ لاہور

طارق عابد بیگ بی اے بن عابد علی بیگ

زوجہ: زیب النساء بنت اسلم خاں شکر گڑھ - شادی ۱۰ نومبر ۱۹۷۴ء

اولاد: محمد عمیر بیگ - فریحہ بیگم ۱۹۷۸ء - محمد قاسم بیگ۔

فضل الٰہی بیگ مرحوم بن قاسم بیگ

محکمہ پولیس سے مستعفی ہو کر خانہ نشین ہوا۔ ہجرت ۱۹۴۷ء میں بھائی پھیرو مقیم ہو کر وفات پائی۔

زوجہ: عنایت بیگم بنت محمد یونس بیگ بن فتح محمد بیگ بن کمیدان رحیم بیگ بھائی پھیرو۔

اولاد: عباد اللہ بیگ۔ محمد اقبال بیگ۔ اکرام اللہ بیگ۔ ثریا بیگم منسوبہ ریاض بیگ بن علی احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ۔ سمیعہ بیگم منسوبہ تفضل بیگ بن محمد حسین بیگ بن آغا محمد بیگ بھائی پھیرو۔

عباد اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ بھائی پھیرو ۱۹۱۸ء

زوجہ: رفیعہ بیگم بنت عزیز احمد بیگ بن ڈاکٹر عبد العزیز بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۳۰ اگست ۱۹۴۷ء پٹی

اولاد: غیاث احمد بیگ ۱۹۵۲ء۔ بیدار بخت بیگ ۱۹۶۴ء۔ یلیمین منسوبہ زاہد احمد بیگ بن رشید احمد بیگ پتوکی۔ رفعت بیگم منسوبہ سرفراز خاں۔ نگہت سلطانہ منسوبہ بابر احمد بیگ بن محمد رشید بیگ شادی ۲۴ جنوری ۱۹۸۱ء نزہت سلطانہ منسوبہ نور محمد بیگ بن ریاض احمد بیگ شادی ۱۹۸۱ء۔ ماہ جبین۔

غیاث احمد بیگ بن عباد اللہ بیگ

زوجہ: نسیم صبا بنت محمد علی خاں پونچھ روڈ لاہور۔ شادی ۲۳ جنوری ۱۹۸۱ء

محمد اقبال بیگ مرحوم بن فضل الٰہی بیگ ۱۹۷۱ء

زوجہ: حفیظ بیگم بنت مقصود بیگ بن محمود بیگ موضع جگنہ ضلع گوجرانوالہ۔

اولاد: جاوید اقبال بیگ ۱۹۵۱ء۔ غنیمت بیگ ۱۹۵۳ء ۵ اپریل۔ الیاس بیگ ۷ ستمبر ۱۹۵۷ء۔ منور بیگ ۱۹۶۰ء ظہیر بیگ ۱۹۶۰ء (توام) وحید اقبال ۱۹۶۴ء۔ آسیہ پروین ۱۹۶۸ء۔

جاوید اقبال بیگ بن محمد اقبال بیگ ۱۹۵۱ء

پیدائش ۴ اپریل ۱۹۵۱ء۔ میٹرک۔ زمینداره و تجارت۔

زوجہ: نرگس پروین بنت حفیظ اللہ بیگ بن مقصود بیگ جگنہ (گوجرانوالہ) شادی ۲۸ مارچ ۱۹۷۶ء

اولاد: کاشف جاوید بیگ۔ عاصم جاوید بیگ۔

غنیمت[۱۲] بیگ بن محمد اقبال بیگ ۱۹۵۳ء

زوجہ: ناہید کوثر بنت تفضل بیگ بن محمد حسین بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۶ر جنوری ۱۹۸۱ء

محمد[۱۱] اکرام اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ

زوجہ: طلعت بیگم بنت حاجی عونث بیگ بن یونس بیگ بھائی پھیرو۔

اولاد: فرید بیگ۔ غلام صابر بیگ۔ زیب النساء بیگم۔ فخر النساء بیگم۔

رشید[۱۱] احمد بیگ مرحوم بن قاسم بیگ پتوکی ۱۹۷۸ء

بسال ۱۹۴۷ء ہجرت کر کے پتوکی ضلع قصور آباد ہو کر ۱۸ر مئی ۱۹۷۸ء کو وفات پائی۔

زوجہ: سیدہ بیگم بنت صوبیدار رحمت اللہ بیگ حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع ساہیوال شادی ۲۰ر اگست ۱۹۲۱ء

اولاد: افتخار احمد بیگ۔ زاہد احمد بیگ۔ امجد بیگم منسوبہ مجید بیگ بن قدرت اللہ بیگ بھائی پھیرو۔ رفاقت بیگم منسوبہ سلیم جان بن محمد جان بیگ بن کریم بیگ بن شریف بیگ لاہور۔ سمیعہ بیگم منسوبہ عابد علی بیگ بن محمد علی بیگ ذیلدار لیاقت علی پارک لاہور۔ ظہور احمد بیگ وفات ۱۸ر فروری ۱۹۴۱ء پٹی۔

افتخار[۱۱] احمد بیگ بن رشید احمد بیگ

زوجہ ارشدی بیگم بنت فیض محمد بیگ بن دین محمد بیگ کوٹ دین محمد بیگ (شیخوپورہ)

اولاد: سجاد احمد بیگ۔ حسنات احمد بیگ عرف فرہاد حیدر

زاہد[۱۱] احمد بیگ بن رشید احمد بیگ

زوجہ: یسمین بنت عباد اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۶۳ء

اولاد:

باب چہارم

مہابت خاں بن اسد خاں

بوقت وفات محمد ناصر کی نگہداشت محمد جعفر خاں کے سپرد کی۔

زوجہ: سکنہ دہلی۔ اولاد: کرم بیگ۔ محمد جان۔ محمد ناصر۔ محمد رضا دام ۱۱۴۰ھ۔ قاسم بیگ ۱۱۵۱ھ۔ فیض محمد دام ۱۱۶۱ھ
حمیدہ بانو منسوبہ امان اللہ بیگ بن مبارک خاں۔

محمد جان: زوجہ: بخت بانو بنت شیخ پیچوہر لطحی۔ اولاد: نور علی۔ حسین علی۔

نور علی ۱۱۳۰ھ: زوجہ: خانم بنت محمد اکبر بن امان اللہ بیگ۔ اولاد: مبارک بیگ۔ شیر بیگ دونوں لاولد۔

حسین علی ۱۱۷۱ھ: زوجہ: جمیلہ فوت ۱۱۷۱ھ اولاد: مغلانی بیگم منسوبہ ابوالحسن بن اسد بیگ۔

قاسم بیگ ۱۱۵۱ھ وفات: زوجہ: بولاقی بیگم۔ اولاد: اسد بیگ ۱۱۷۷ھ وفات: زوجہ محمدی بیگم بنت محمد ناصر۔
اولاد: ابوالحسن بیگ۔ بخت النساء منسوبہ اعظم الدین بیگ۔

ابوالحسن بیگ: زوجہ: مغلانی بیگم بنت حسین علی۔ اولاد: جیونی منسوبہ قادر بخش بیگ بن عظیم الدین بیگ۔

اکرم بیگ بن مہابت خاں

زوجہ: گل بیگم دہلی اولاد: شفاء بیگ۔ شرف النساء منسوبہ محمد اعظم بیگ بن محمد ناصر۔

شفاء بیگ بن کرم بیگ

زوجہ: جیجو بنت محمد ناصر بن مہابت خاں۔ اولاد: افضل بیگ

افضل بیگ بن شفاء بیگ

زوجہ: حکومت النساء بنت نور حسین بن محمد ناصر۔ اولاد: ولایت علی بیگ۔

ولایت علی بیگ بن افضل بیگ

زوجہ: مجھی بیگم بنت غلام علی بن نور محمد۔

اولاد: عطا محمد بیگ ۔ نواب بیگم منسوبہ محمد حسن بیگ بن امام بیگ ب ۵ یسندو منسوبہ میراں بخش ۔ لاڈو منسوبہ مرزا بیگ۔

۱۸۴۸ء عطا محمد بیگ مرحوم بن ولایت علی بیگ ۱۹۲۴ء

بسال ۱۸۶۸ء پالم پور، ناظم باغات چاء محمد حیات خاں مقرر ہوکر وفات پائی۔

زوجہ: عزیز بیگم بنت امام بیگ بن محمد امین بیگ ۲؍ فروری ۱۹۲۱ء کو پالم پور فوت ہوئی اور قبرستان بہار الدین پٹی دفن ہوئی۔

اولاد: حمید اللہ بیگ ۱۸۷۶ء ۔ عبدالعزیز بیگ ۱۸۷۹ء ۔ محمد حسین بیگ ۱۸۸۳ء ۔ بیگم ۱۸۸۶ء منسوبہ سلطان محمد بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ۔

۱۸۷۶ء حمید اللہ بیگ مرحوم بن عطا محمد بیگ

زوجہ: سکینہ بیگم بنت مرزا بیگ۔

اولاد: افضل بیگ ۔ عبدالمجید بیگ ۔ ارشاد بیگم منسوبہ محمد بیگ گوریہ ۔ حمیدہ بیگم منسوبہ تاج محمد بیگ بن سردار بیگ بھائی پھیرو ۔ رشیدہ بیگم منسوبہ ضیاء اللہ بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ بھائی پھیرو۔

افضل بیگ مرحوم بن حمید اللہ بیگ اچھرہ لاہور

زوجہ: جمشید بنت محمد حسین بیگ بن عطا محمد بیگ۔

اولاد: ارشد بیگ ۔ انور بیگ۔

ارشد بیگ بن افضل بیگ

زوجہ: صدیقہ بیگم بنت افضل بیگ بن الف بیگ پالم پور۔

اولاد: حمید اللہ بیگ۔ بیگ ۔ نور جہاں بیگم ۔ اظہرہ بیگم ۔ ناظرہ بیگم۔ بیگم۔

انور بیگ بن افضل بیگ

زوجہ: زاہدہ بنت عبدالمجید بیگ بن حمید اللہ بیگ۔

اولاد: طاہر بیگ ۔ عامر بیگ ۔ احسان بیگ ۔ طاہرہ بیگم منسوبہ صلاح الدین بن خورشید عالم شیخ لاہور ۔ فوزیہ بیگم

اولاد طاہرہ بیگم: مصباح الدین ۔ سائمہ۔

عبدالحمید بیگ بن حمید اللہ بیگ بھائی پھیرو

زوجہ: زہرہ بیگم۔
اولاد: مجید بیگ۔ رشید بیگ۔ سعید بیگ۔ عبدالٰہ بیگ۔ خورشید بیگ۔ زاہدہ بیگم منسوبہ محمد انور بیگ بن افضل بیگ۔ زبیدہ بیگم۔ یٰسمین بیگم۔ شاہین بیگم۔

مجید بیگ ایم اے بن عبدالحمید بیگ

زوجہ: ملکہ بیگم بنت بشیر احمد بیگ بن احمد بیگ بھائی پھیرو۔

رشید بیگ بن عبدالحمید بیگ

زوجہ: نذیر بیگم۔

سعید بیگ بن عبدالحمید بیگ

زوجہ: فرحت بیگم۔ شادی ۱۹۷۵ء   اولاد:

عبدالعزیز بیگ مرحوم بن عطا محمد بیگ   ۱۸۷۹ء

زوجہ: زینب بنت مولوی فتح محمد بیگ بن کمیدان امام بیگ۔
اولاد: عبدالمجید بیگ۔ مبارک بیگم منسوبہ اسلم بیگ بن محمد حسین۔ محمودہ بیگم منسوبہ اکرم بیگ بن جمیل بیگ ۔ اکبری بیگم

محمد حسین بیگ بن عطا محمد بیگ   ۱۸۸۳ء

فیروز پور روڈ۔ لاہور

زوجہ ۱: محمدی بیگم پالم پور۔
اولاد: جمشید بیگم منسوبہ افضل بیگ ثانیاً اکرم بیگ گوریہ۔ فاطمہ منسوبہ افضل بیگ پالم پور۔
زوجہ ۲: سلامت بنت مدار بیگ پالم پور۔
اولاد: اسلم بیگ۔ زہرہ بیگم منسوبہ منصور بیگ پالم پور۔
اولاد جمشید بیگم: عابد بیگ۔ واجد بیگ۔

اسلم بیگ بن محمد حسین بیگ

زوجہ ۱: مبارک بیگم مرحومہ بنت عبدالعزیز بیگ۔ اولاد: شبیہہ بیگم

زوجہ ۲: غضنفر بیگم بنت محمد شفیع بیگ سفید پوش۔
اولاد: سلیم بیگ۔ نعیم بیگ۔ شاہین بیگم۔ عصمت بیگم۔ مسرت بیگم۔
منسوبہ طاہر بیگ

محمد ناصر بن مہابت خاں

نابردہ کی پرورش محمد جعفر خاں نے کی۔ بہ فرمان اورنگ زیب عالمگیر بسال ۱۱۰۹ھ ۴۵ بیگہ اراضی ملی اور بعہد احمد شاہ و محمد شاہ مطابق استدعا محمد جعفر خاں چودھرائی تپہ حویلی پرگنہ پٹی اور ایک ہزار بیگہ اراضی بطور ہبہ و نقد تین سو روپیہ ملا اور ۲۷۰۰/- روپیہ مرزا محمد اعظم کے لئے مقرر ہوا۔

زوجہ ۱: جیجو بنت اللہ رکھا بن عبدالباقی بیگ۔
اولاد: محمد اعظم بیگ۔ محمدی منسوبہ اسد بیگ بن قاسم بیگ۔ جیجو منسوبہ مشتاق بیگ۔
زوجہ ۲: خیر النساء لاہور۔ اولاد: منعم بیگ۔ نور محمد۔

محمد اعظم بیگ بن محمد ناصر

۱۱۵۴ھ

زوجہ: شرف النساء بنت کریم بیگ بن مہابت خاں۔ اولاد: بدر الدین لاولد

منعم بیگ بن محمد ناصر

زوجہ ۱: بیگم بنت محمد اکبر بن امان اللہ لاولد۔
زوجہ ۲: عظمت النساء بنت محمد پناہ بن محمد منصور۔ اولاد: غنی بیگ لاولد
زوجہ ۳: روشن بخت بنت درویش محمد۔ اولاد: حاجی بیگ۔ غازی بیگ لاولد

حاجی بیگ بن منعم بیگ

زوجہ: نور بھری بنت محمد بخش۔
اولاد: امیر بیگ لاولد۔ نور النساء مرحومہ۔ غلام حسین۔

غلام حسین بن حاجی بیگ

زوجہ: فضل النساء بنت حفیظ اللہ بیگ بن سعد اللہ بیگ۔
اولاد۔ مہدی بیگ۔

مہدی بیگ بن غلام حسین

زوجہ: ہیموں بنت درویش محمد۔ اولاد: سعد اللہ بیگ : زوجہ: گھسیٹی بنت ایلن (لاولد)

نور محمد بن محمد ناصر

۱۱۰۷ھ ۱۲۱۷ھ

زوجہ: جہاں بیگم بنت شرف دین بن محمد پناہ
اولاد: ایلن بیگ ۔امیر بیگ ۔نجف بیگ ۔شہاب الدین ۔غلام علی بیگ ۔حکومت النساء منسوبہ محمد فضل بیگ بن شانی بیگ ۔بخشندہ بیگ لاولد ۔محمد امین لاولد۔
امیر بیگ: زوجہ: نامعلوم ۔ اولاد: چوغطہ بیگ لاولد۔

ایلن بیگ بن نور محمد

سکھ شاہی میں پنچ مقرر ہوا۔

زوجہ: روشن بخت بنت درویش محمد افغان جالندھر۔
اولاد: امام بیگ ۔بہادر بیگ ۔ جنگ بیگ ۔گھسیٹی بیگم منسوبہ سعد اللہ بیگ ۔گھسیٹا بیگ لاولد ۔گل بیگ لاولد
جنگ بیگ: زوجہ: امام النساء بنت نجف بیگ بن نور محمد۔
اولاد: وزیر بیگم منسوبہ عنایت بیگ بن طالب علی بیگ۔

کمیدان امام بیگ بن ایلن بیگ

سکھ عہد میں اکال رجمنٹ خاص کا کمیدان تھا۔ ٹھکر پورہ میں جاگیر ملی تھی۔

زوجہ: بگی بنت غلام علی بیگ بن نور محمد۔
اولاد: میراں بخش معہ زوجہ رحمت بیگم لاولد ۔حسن بیگ ۔حسین بیگ مرحوم ۔سردار بیگم مرحومہ ۔عزیز بیگم منسوبہ عطا محمد بیگ بن ولایت علی بیگ ۔مولوی فتح محمد بیگ۔
حسن بیگ: زوجہ: نواب بیگم بنت ولایت علی بیگ۔ اولاد: محمد بیگ

محمد بیگ: زوجہ ۱: فاطمہ بنت مولوی فتح محمد۔ اولاد: ہاجرہ۔ عائشہ۔
زوجہ ۲: مبارک بنت عنایت بیگ بن رستم بیگ (لاولد)

مولوی فتح محمد بیگ بن امام بیگ ۱۸۸۸ء

نامبردہ نے قصور اور امرتسر سے دینی تعلیم حاصل کی اور ہر مناظرہ میں ہندوؤں اور عیسائیوں پر فتح پائی۔ ہوشیارپور میں عیسائی مشنری سے مقابلہ ہوا۔ کامرانی نصیب ہوئی اور فرنگی حکومت نے زبان بندی کر دی۔ خلعت بخشی۔ بلدیہ پٹی کی مستقل ممبری اور معاش کے لئے قصور کے نواح میں اراضی سرکاری معمولی ٹھیکہ پر دی۔ ۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: عالم النساء بنت عطا محمد کوٹلی مغلاں جالندھر۔

اولاد: سلطان محمود بیگ۔ سلطان احمد بیگ۔ زینب منسوبہ عزیز بیگ۔ محمودہ منسوبہ ڈاکٹر محمد افضل بیگ۔ فاطمہ منسوبہ محمد بیگ۔ زبیدہ منسوبہ محمد علی بیگ بن مبارک علی بیگ۔

زوجہ ۲: پیاری بیگم بنت بہادر بیگ بن امین بیگ۔

اولاد: ضیاء اللہ بیگ۔ خان محمود بیگ۔ خان احمد بیگ مرحوم ۱۸۸۸ء

سلطان محمود بیگ مرحوم بن فتح محمد بیگ

ہیڈ ماسٹر ہائی سکول تھا۔ پٹی وفات پائی۔

زوجہ: فضل النساء بنت سلطان بیگ بن طالب علی بیگ۔

اولاد: محمد احمد بیگ۔ مبارک احمد بیگ۔ آمنہ بیگم منسوبہ مہدی حسن حیدرآباد۔ صادقہ بیگم منسوبہ فتح محمد قادیاں۔ ناصرہ بیگم منسوبہ کرم شاہ مہدی محلہ گوجرہ (فیصل آباد)

محمد احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ ڈگری تھرپارکر (سندھ)

زوجہ: منظورہ بیگم اولاد: مبشر احمد بیگ۔ شکیلہ بیگم۔ عقیلہ بیگم

مبارک احمد بیگ بن سلطان محمود بیگ

۱۱۰۱/۴ گاڑی کھاتہ حیدرآباد سندھ

زوجہ: بشرہ بیگم اولاد: ظفر احمد بیگ۔ ناصر احمد بیگ۔ ریاض احمد بیگ۔

نوٹ: باوجود چٹھی لکھنے کے کوئی جواب نہیں دیا۔

سلطان احمد بیگ مرحوم بن مولوی فتح محمد بیگ

زوجہ: بیگم بنت عطا محمد بیگ بن ولایت علی بیگ۔

اولاد: عبدالرحمٰن بیگ۔ بشیر احمد بیگ۔ سعیدہ منسوبہ محمد شفیع گوریہ۔

عبدالرحمٰن بیگ بن سلطان احمد بیگ

۲۹۱ سی۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

زوجہ نمبر ۱: آمنہ بنت الف بیگ۔

اولاد: سلطان محمود بیگ۔ حسینہ بیگم منسوبہ ظفر بیگ بن شریف بیگ۔ شافی بیگم منسوبہ حیدر بیگ بن شریف بیگ۔ امجد بیگم۔

زوجہ نمبر ۲: گلزار بیگم بنت علم دین۔

اولاد: یعقوب بیگ۔ داؤد بیگ۔ جہانگیر بیگ۔ مظہر بیگ۔ ثمینہ بیگم۔

بشیر احمد بیگ بن سلطان احمد بیگ

زوجہ: تاج بیگم۔ اولاد: نصیر بیگ قینچی کورٹ لکھپت لاہور

نصیر بیگ: زوجہ: ساجدہ بیگم بنت اکرم بیگ گوریہ۔

خان محمود بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ ۱۹۳۳ء

زوجہ نمبر ۱: بادشاہ بیگم بنت مبارک علی بیگ نمبردار بن شہاب الدین بیگ لاولد۔

زوجہ نمبر ۲: موتیا بیگم بنت فتح محمد بیگ بن بہادر بیگ۔ شادی ۷ رمضان ۱۳۳۲ھ۔

اولاد: مظہر حسین بیگ۔

مظہر حسین بیگ بن خان محمود بیگ ۱۹۱۴ء

پیدائش ۱۳ اگست ۱۹۱۴ء۔ سکول ٹیچر۔ بعد ہجرت ۱۹۴۷ء بھائی پھیرو آباد ہوا۔

زوجہ: سرفراز بیگم بنت عزیز احمد بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ بھائی پھیرو ۱۹۴۵ء

اولاد: احسان بیگ۔ فرخندہ کوثر منسوبہ حفیظ اللہ بیگ بن تاج محمد بیگ بھائی پھیرو ۱۹۵۰ء تسنیم کوثر منسوبہ ریاض علی خاں بن محمد علی خاں پونچھ روڈ لاہور۔

احسان بیگ بن مظہر حسین بیگ

زوجہ: صفیہ بیگم بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۶۶ء

اولاد: ارسلان احمد بیگ ۲۰ جون ۱۹۶۸ء۔ تیمور احمد بیگ۔ ساحرہ بیگم ۱۹۷۲ء۔ نورین بیگم ۱۹۷۴ء۔

ضیاء اللہ بیگ مرحوم بن مولوی فتح محمد بیگ

زوجہ ۱: بیگم بنت اسد علی نمبردار بن مبارک علی۔ اولاد: شمشیر علی بیگ۔

زوجہ ۲: رشیدہ بیگم بنت حمید اللہ بیگ بن عطا محمد بیگ۔

اولاد: ثناء اللہ بیگ۔ وقار اللہ بیگ۔ رضیہ بیگم منسوبہ بشیر بیگم بن احمد بیگ۔ وسیمہ بیگم منسوبہ رشید بیگ بن محمد علی بیگ ہال روڈ لاہور۔ ثریا بیگم منسوبہ حاجی زبیر للیانی۔ بشرہ بیگم منسوبہ ارشاد بیگ بن فتح محمد بیگ گوجرانوالہ امینہ بیگم منسوبہ عابد بیگ گوریہ۔ نجمہ بیگم منسوبہ واجد بیگ۔

شمشیر علی بیگ مرحوم بن ضیاء اللہ بیگ ۱۹۱۳ء

پیدائش ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۳ء۔ میٹرک۔ جالندھر وفات پائی۔ بیوہ بمع بچیوں کے راہوالی (گوجرانوالہ) آباد ہوئی۔

زوجہ: خاتون بیگم اولاد: راشدہ بیگم۔ اطہرہ بیگم۔

ثناء اللہ بیگ بن ضیاء اللہ بیگ ۱۹۲۸ء

زوجہ: شکیلہ بیگم بنت فضل حق گوجرانوالہ۔

اولاد: سلیم بیگ ۱۲ مارچ ۱۹۵۶ء۔ ناصر بیگ۔ رفاقت اللہ بیگ۔ بشارت اللہ بیگ۔ رخسانہ بیگم۔ فریدہ بیگم توحیدہ بیگم۔ غزالہ بیگم۔

وقار اللہ بیگ بن ضیاء اللہ بیگ

میٹرک معلم بھائی پھیرو زوجہ: فرزانہ۔ اولاد: شاہد بیگ۔ زاہد بیگ

بہادر بیگ بن امین بیگ بن نور محمد ۱۸۳۷ء

بسال ۱۸۵۷ء رسالہ ککڑی لاہور میں بھرتی ہوا۔ انعام حاصل کر کے خانہ نشین ہوا اور پٹی وفات پائی۔

زوجہ: امیر بیگم بنت شہاب الدین بیگ بن نور محمد۔

اولاد: غلام حسین - فتح محمد بیگ - روح اللہ بیگ - پیاری بیگم منسوبہ مولوی فتح محمد بیگ - بیگم منسوبہ خادم حسین حجرہ شریف۔

غلام حسین: شادی نہیں کی۔ محکمہ پولیس کرنال سے پنشن پا کر وفات پائی۔

فتح محمد بیگ: زوجہ: سردار بیگم بنت مبارک علی بیگ نمبردار۔

اولاد: موتیا بیگم منسوبہ خان محمود بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ۔

روح اللہ بیگ مرحوم بن بہادر بیگ

زوجہ: عنایت بیگم بنت مبارک علی بیگ نمبردار۔

اولاد: فضل الٰہی بیگ - مبارک بیگم منسوبہ نوازش علی بیگ بن اسد علی بیگ نمبردار۔

ماسٹر فضل الٰہی بیگ بن روح اللہ بیگ

بعد ہجرت ۱۹۴۷ء پتوکی (قصور) آباد ہوا۔ سکول ٹیچر تھے۔ ریٹائر ہوا۔

زوجہ نمبر ۱: جمشید بیگم مرحومہ بنت فاضل بیگ بن شفقو بیگ ۲/ب۔

اولاد: شمیم اختر منسوبہ عنایت بیگ بن تاج محمد بیگ ۲/ب۔

زوجہ نمبر ۲: ارشاد بیگم بنت ولایت بیگ نمبردار کبیر پور مغلاں۔

اولاد: شفقت اللہ بیگ - سمیع اللہ بیگ - نصرت بیگم منسوبہ عتیق بیگ بن لطیف بیگ بن حیدر بیگ ۲/ب نور پور - فیصل آباد۔

شفقت اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ ۱۹۴۷ء

پیدائش ۱۵ جون ۱۹۴۷ء ایف۔ اے۔

زوجہ: فضا چاند بیگم بنت لال بیگ بن فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ ۳/ب نوابانوالہ (فیصل آباد)

شادی ۳۰ اپریل ۱۹۷۳ء

اولاد: محمد علی بیگ ۲۷ اگست ۱۹۷۴ء - محمد الماس بیگ - سعدیہ بیگم

نجف بیگ بن نور محمد

زوجہ: سکندر بیگم سکنہ جالندھر۔ اولاد: سیف علی بیگ - تیغ علی بیگ لاولد - صوبایاں منسوبہ طالب علی بیگ بن غلام علی بیگ کمیدان - امام النساء منسوبہ جنگ بیگ بن امین بیگ مغلانی بیگم منسوبہ شادی بیگ قصور

سیف علی بیگ مرحوم بن نجف بیگ

زوجہ: رحیم بی بی بنت قاضی نظام الدین قریشی پٹی۔

اولاد: عبداللہ بیگ - احمد بیگ - اکبر بیگ۔

عبداللہ بیگ: پولیس جالندھر فوت ہوا۔ زوجہ: مسماۃ سیدہ لاولد۔

جمعدار اکبر بیگ مرحوم بن سیف علی بیگ

پلٹن برما سے پنشن پائی اور بلدیہ پٹی میں داروغہ صفائی مقرر رہ کر وفات پائی۔

زوجہ ۱: نواب بیگم بنت علی محمد سکنہ منڈھالہ (سلطان پور - ریاست کپورتھلہ) معہ نومولود فرزند فوت ہوگئی

اولاد: حکومت بیگم - سردار بیگم دونوں قریشی پٹی میں بیاہی گئیں - صوباں بیگم منسوبہ عطاء الرحمن بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ - سیدہ بیگم منسوبہ نیاز بیگ بن حیدر بیگ بھائی پھیرو

زوجہ ۲: زینب خاتم بنت شہزادہ سلطان محمد خاں افغان لدھیانہ - شادی ۱۹۲۱ء اولاد ندارد۔

احمد بیگ مرحوم بن سیف علی بیگ

زوجہ: محمودہ بیگم بنت عنایت بیگ بن رستم بیگ ۔

اولاد: محمد انور بیگ پیدائش رمضان ۱۳۴۳ھ - بشیر احمد بیگ ۱۹۲۲ء۔

محمد انور بیگ بن احمد بیگ بھائی پھیرو ۱۳۳۴ھ

زوجہ ۱: صغرا بیگم بنت نواب بیگ۔

اولاد: ارشد بیگ - اختر بیگ - امجد بیگ - مسرت بیگم منسوبہ مشتاق احمد بیگ بن تاج محمد بیگ پتوکی زکریہ بیگم - شفیعہ بیگم - رقیہ بیگم۔

زوجہ ۲: سلطانہ راج بی بی بنت جمال دین جٹ قصور۔

اولاد: اصغر بیگ - سرور بیگ - ذوالفقار بیگ - گلزار بیگ - رخسانہ بیگم - منور سلطانہ - فرزانہ کوثر۔

ارشد بیگ بن انور بیگ

بند روڈ لاہور - دوکان سیمنٹ بجری کرتا ہے۔

زوجہ: بلقیس بنت حسام الدین بن ریاض قریشی اندرون نواں کوٹ - شادی ۱۹۶۵ء

اولاد: اشرف بیگ - افضل بیگ - آصف بیگ - سلمہ بیگم - ریحانہ بیگم - فرزانہ بیگم -

۹ بشیر احمد بیگ بن احمد بیگ ۱۹۲۲ء

دوسری جنگ عظیم سے فارغ ہو کر بعد ہجرت ۱۹۴۷ء بھائی پھیرو آباد ہوا - تمغہ مڈل ایسٹ - ایم - آئی - ایس سی ملا -

زوجہ: رضیہ بیگم بنت ضیاء اللہ بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ بھائی پھیرو -

اولاد: ناصر بیگ - وحید بیگ - صداقت بیگم منسوبہ دارالشکوہ پاکدامن لاہور - ریحانہ منسوبہ اورنگ زیب بن انور بیگ کاہنہ ثانیاً ملک اکرام بن ملک قمر بھائی پھیرو - فرحت رخسانہ منسوبہ سعید بیگ بن حمید بیگ - ملکہ بیگم -

۶ شہاب الدین بن نور محمد

زوجہ: نواب بی بی بنت نظام الدین بن درگاہی خاں بھٹی پٹی -

اولاد: مبارک علی بیگ - شمشیر علی بیگ - امیر بیگم منسوبہ بہادر بیگ بن امین بیگ - عمدہ بیگم منسوبہ رحمت علی شاہ حجرہ شریف -

سب انسپکٹر شمشیر علی بیگ: زوجہ: وزیرہ بیگم بنت حسین خاں لاولد -

سب انسپکٹر مبارک علی بیگ نمبردار بن شہاب الدین

یسال ۱۸۵۷ء رسالہ کلکٹری لاہور میں بھرتی ہوا - جدید تنظیم پولیس پر ۱۸۶۲ء میں سب انسپکٹر مقرر ہوا - پھر یک سالہ انعام حاصل کر کے خانہ نشین ہوا اور نمبردار مقرر رہا -

زوجہ ۱ - سردار بیگم بنت امام بیگ بن امین بیگ مرحومہ (لاولد)

زوجہ ۲: ولایت بیگم بنت خدا بخش -

اولاد: اسد علی بیگ - محمد علی بیگ - سردار بیگم منسوبہ فتح محمد بیگ بن بہادر بیگ - عنایت بیگم منسوبہ روح اللہ بیگ بادشاہ بیگم منسوبہ خان محمود بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ -

نمبردار اسد علی بیگ مرحوم بن مبارک علی بیگ ۱۹۳۵ء

زوجہ: محمدی بیگم بنت عنایت بیگ بن طالب علی بیگ -

اولاد: نوازش علی بیگ - مقبول حسین بیگ مرحوم - محمد شفیع بیگ - محمد رفیع خورد سالہ - محمد افضل خورد سالہ -

نوازش علی بیگ مرحوم بن اسد علی بیگ

منشی فاضل۔ سیکنڈ ماسٹر ڈی۔اے۔وی آریہ ہائی سکول پٹی۔ دیوان طبع کرایا۔ قدآ تخلص بحوالہ حاجی لق لق۔ نامبردہ کا ذکر نقوش لاہور بمبر ۱۹۶۲ء میں کیا گیا۔

زوجہ: مبارک بیگم بنت روح اللہ بیگ۔

اولاد: شمشاد خانم ۱۳۲۶ھ خورد سالہ۔ ریاض علی بیگ خورد سالہ

سفید پوش محمد شفیع بیگ نمبردار بن اسد علی بیگ

۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے ہال روڈ لاہور آباد ہوا۔

زوجہ: اصغری بیگم بنت محمد علی بیگ بن مبارک علی بیگ نمبردار۔ شادی ۱۹۲۷ء پٹی۔

اولاد: شکر اللہ بیگ ۱۹۵۲ء غضنفری بیگم منسوبہ محمد اسلم بیگ بن محمد حسین بیگ بن عطا محمد بیگ۔ سرور بیگم منسوبہ رحمان خاں بن عبدالعزیز خاں بھٹی پٹی تسنیم بیگم۔ پروین بیگم۔ شمیم بیگم بی۔اے منسوبہ فضل محمود خاں بن سلطان محمود خاں بھٹی۔ نگہت بیگم منسوبہ محمد نذیر قصور سے اولاد: عثمان نذیر

محمد علی بیگ مرحوم بن نمبردار مبارک علی بیگ

رسالہ نمبر ۹ سے پنشن پا کر خانہ نشین ہوا اور پٹی وفات پائی۔ اولاد ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے لاہور ہال روڈ آباد ہوئی۔

زوجہ: زبیدہ بیگم بنت مولوی فتح محمد بیگ بن امام بیگ۔

اولاد: محمد اشرف بیگ۔ محمد نذیر بیگ۔ محمد رشید بیگ۔ اصغری بیگم منسوبہ سفید پوش محمد شفیع بیگ۔ صفیہ بیگم منسوبہ سلطان محمود خاں بھٹی پٹی۔

محمد اشرف بیگ بن محمد علی بیگ

زوجہ: بلقیس بیگم بنت غلام احمد بیگ بن عطا محمد بیگ بن محمد شریف بیگ ۳۱۔

اولاد: نصر اللہ بیگ۔ فخر اللہ بیگ۔ ظفر اللہ بیگ۔ اظہر اللہ بیگ۔ عبیدہ بیگم منسوبہ افتخار احمد خاں بن عبدالحمید خاں بھٹی عابدہ بیگم منسوبہ ڈاکٹر رشید خاں بن بشیر احمد خاں حقانی لاہور۔ حامدہ بیگم منسوبہ سلیم اللہ بیگ بن اشرف حسین بیگ راجہ جنگ ۳۱ علیمہ بیگم منسوبہ احسان اللہ بیگ بن اشرف حسین بیگ ۳۱۔ وحیدہ منسوبہ محمد عقیل قریشی لاہور۔ شاہدہ ثمینہ ایضاً۔اے

اولاد عابدہ بیگم: محمد قاسم رشید۔ محمد عثمان رشید۔ عظمیٰ شاہین۔

نصراللہ بیگ بن محمد اشرف بیگ

بی-اے-ایل ایل-بی ایڈووکیٹ لاہور

زوجہ: شمع بیگم بنت اختر بیگ بن رحمت اللہ بیگ گوریہ پٹوی ب۶ـ۔ اولاد: مظہر اللہ بیگ۔ قمر بیگم

فخر اللہ بیگ بن محمد اشرف بیگ ۱۹۴۹ء

۹ ستمبر ۱۹۴۹ء بی-اے

زوجہ: دُرِّ شہوار بنت محمد خالد بلوچ (دیپالپور) اولاد: منیبہ بیگم ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء

ظفر اللہ بیگ بن محمد اشرف بیگ

ایف-اے

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت محمد نذیر بیگ بن محمد علی بیگ۔ شادی ۶ مارچ ۱۹۸۱ء۔

محمد نذیر بیگ بن محمد علی بیگ

زوجہ: وزیر بیگم بنت محمد سعید بیگ بن محمد امیر بیگ بن امام بیگ ۵ب۔

اولاد: سمیعہ بیگم ایف-اے منسوبہ ظفر اللہ بیگ بن محمد اشرف بیگ ۶/۳/۸۱ قدسیہ بیگم بی-اے۔ ثریا بیگم ایف-اے

محمد رشید بیگ بن محمد علی بیگ

زوجہ: زمیہ بیگم بنت ضیاء اللہ بیگ بن مولوی فتح محمد بیگ بھائی پھیرو (قصور)

اولاد: مظہر اللہ بیگ۔ عطر اللہ بیگ۔ حبیب اللہ بیگ۔ شفقت بیگم منسوبہ اکبر بیگ گجرات۔ عظمیٰ بیگم منسوبہ فتح منیر ملتان۔ آسیہ بیگم۔ حبیبہ بیگم۔ اولاد: اعظم بیگ

کمیدان غلام علی بیگ عرف گامے خاں بن نور محمد

سکھ عہد میں قلعہ گوبند گڑھ امرتسر کا کمیدان تھا۔ امرتسر شہر اس کی زیر نگرانی میں آباد ہوا۔ اس نے ایک حویلی کلاں کثیر مالیت امرتسر خرید کی جو کہ بعدہٗ خلفنا نے فروخت کر دی۔ اس نے ۱۸۴۸ء میں پنشن پائی۔

زوجہ: خانم سکنہ امرتسر۔

اولاد: طالب علی بیگ۔ اکبر علی بیگ لاولد۔ بگی منسوبہ امام بیگ بن امین بیگ۔ مجھی بیگم منسوبہ ولایت علی بیگ۔

طالب علی بیگ بن غلام علی بیگ

نامبردہ شیر دل تھا۔ ایک دفعہ دل سنگھ کوڑملنے بہ تعاون قطب الدین خان قصور بہ کمیدان تلعہ پٹی مغلوں کے ایک قطعہ اراضی نزد مقبرہ روح اللہ خان پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ طالب علی بیگ کی قیادت میں مغلوں نے مزاحمت کی شمشیر با شمشیر مقابلہ ہوا۔ دل سنگھ ہزیمت اٹھا کر قلعہ بند ہو گیا اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس شکایت کی۔ دربار لاہور میں پیشی ہوئی۔ مہاراجہ نے پھانسی کا حکم دیا۔ اس پر تمام مغل رؤسا جو کہ بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے مستعفی ہونے پر تیار ہو گئے اس لئے مہاراجہ نے حکم میں ترمیم کر دی اور ترحہ گرش کٹوا دیئے نیز پرگنہ پٹی کی چودھرائی اور شجاع کا خطاب دیا۔

زوجہ: صوباں بنت نجف بیگ بن نور محمد

اولاد: سلطان بیگ۔ عنایت بیگ

سلطان بیگ بن طالب علی بیگ

سکھ شاہی میں بہادرانہ مقابلہ کرتے ہوئے حملہ آور کو تہ تیغ کیا اور سزایاب صدمہ ہوا۔

زوجہ: سردار بیگم بنت نواب وزیر علی سید مصطفی لاہور۔

اولاد: فضل النساء منسوبہ سلطان محمود بیگ۔ اعظم بیگ لاولد۔ سعد اللہ بیگ لاولد۔ تاج بیگم منسوبہ حبیب اللہ بیگ بن عنایت بیگ بن طالب علی بیگ۔

عنایت بیگ بن طالب علی بیگ ۱۸۹۹ء

رسالہ ترپ ۹ چھاؤنی جالندھر میں بدوران ملازمت بسال ۱۸۹۹ء وفات پائی۔

زوجہ: وزیر بیگم بنت جنگ بیگ۔

اولاد: حبیب اللہ بیگ۔ محمدی بیگم منسوبہ اسد علی بیگ نمبردار بن مبارک علی بیگ۔

حبیب اللہ بیگ مرحوم بن عنایت بیگ

قصور میں وکیل کا ایجنٹ تھا۔ پھر خانہ نشین ہو کر بعد ہجرت بھائی پھیرو آباد ہوا۔ اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں وفات پائی۔

زوجہ: تاج بیگم بنت سلطان بیگ بن سلطان علی بیگ نمبردار

اولاد: اسلم بیگ۔ اکرام علی بیگ ناطق۔ معظم بیگ ۱۳۴۰ھ۔ حفیظ اللہ بیگ ۱۹۳۲ء۔ فردوس اقدس بیگم منسوبہ سید اکبر علی شاہ بن سید ولایت علی شاہ پٹوی پتوکی۔

اسلم بیگ مرحوم بن حبیب اللہ بیگ ۱۹۶۸ء

بعد ہجرت ۱۹۴۷ء بھائی پھیرو آباد ہوا۔ ۹ مارچ ۱۹۶۸ء کو مکان کی دیوار و چھت گرنے سے جاں بحق ہوا۔

زوجہ: لطیفہ بیگم بنت محمد امیر بیگ بن امام بیگ ۵۔

اولاد: محمد سرور بیگ ۵ جنوری ۱۹۳۵ء۔ اعجاز بیگ۔ سغیرہ بیگم منسوبہ نذر حسین ظفر۔ سرور بیگم منسوبہ سید منیر شاہ کمالیہ۔ نسرین بیگم منسوبہ اقبال بیگ بن انور بیگ ثانیاً شاہ پرویز بن منیر شاہ۔ جہاں آرا بیگم منسوبہ سعید خاں ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گلشن آرا بیگم۔

اولاد سغیرہ: قمر عباس۔ اظہر عباس۔ اطہر عباس۔ طیبہ بانو۔

اولاد سرور بیگم: طاہر منیر شاہ۔ شیراز شاہ۔ غزالہ۔ فرحانہ۔

اولاد نسرین: (از اقبال) ندیم اقبال (از ثانی) حنا قیصر۔

اولاد جہاں آرا: سعدیہ۔ نوشین۔

محمد سرور بیگ بن اسلم بیگ ۱۹۳۵ء

پیدائش ۵ جنوری ۱۹۳۵ء

زوجہ: شمشاد بیگم بنت محمد علی بیگ گوریہ۔

اولاد: اخلاق بیگ ۳ جون ۱۹۶۹ء۔ اشفاق بیگ ۲۹ مارچ ۱۹۷۱ء۔ رضیہ سلطانہ۔ صبیحہ بیگم۔ عطیہ بیگم۔ سمیرا بیگم۔ ماہ جبین۔

اکرام علی بیگ ناطق بن حبیب اللہ بیگ

دوسری جنگ عظیم میں حوالدار کلرک رہا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے بھائی پھیرو آباد ہوا۔

زوجہ: ذکیہ بیگم بنت کرم دین جالندھری پتوکی۔ شادی ۱۹۵۰ء۔ وفات ۷ مارچ ۱۹۸۰ء

اولاد: انعام علی بیگ۔ احسان علی بیگ۔ عبدالسلام بیگ۔ شمیم طاہرہ بیگم۔ نسیم طاہرہ بیگم

معظم بیگ بن حبیب اللہ بیگ ۱۳۴۰ھ

زوجہ: انور بیگم بنت امین بیگ بن قدرت اللہ بیگ چک مغل حویلی لکھا دیپالپور۔ ساہیوال)

اولاد: ندیم بیگ ۱۹۶۵ء۔ فاروق بیگ ۱۹۶۹ء۔ رؤف بیگ ۱۹۷۲ء۔ تہمینہ بیگم۔

حفیظ اللہ بیگ

منسوب بہ شاہین بنت اسلم بیگ بن فضل بیگ

باب پنجم

مرزا حبیب خاں[۱] بن امیر بہلول خاں

۱۰۵۰ھ
۱۶۴۰ء

نامبردہ امیر القوم بہلول خاں کا سب سے چھوٹا اور چوتھا بیٹا تھا۔ وہ شاہی دربار دہلی میں معزز فوجی عہدہ پر سرفراز تھا۔ اس نے ۱۰۵۰ھ (۱۶۴۰ء) بعہد شاہجہان وفات پائی اور باپ کے پہلو میں دفن ہوا۔

زوجہ: تاج مرصع بیگم بنت عبد اللہ خاں پٹھان پٹی۔

اولاد: عبد السمیع بیگ۔ عبد الصمد بیگ۔

عبد الصمد[۲] بیگ بن حبیب خاں

زوجہ: گوہر بیگم بنت عین الدین افغان کوسٹ محمد خاں۔

اولاد: ہمت بیگ۔ عبد الباقی بیگ۔

ہمت[۳] بیگ بن عبد الصمد بیگ

زوجہ: اختر بنت مصطفےٰ بھٹی پٹی۔ اولاد: عبد السبحان بیگ۔ اسلام بیگ۔

عبد السبحان[۴] بیگ بن ہمت بیگ

نامبردہ نے اپنی ایک حویلی محمد جعفر خاں کے پاس رہن کی تھی جو کہ مؤلف ہذا کے دادا مرزا غلام حیدر بیگ اور حسن قلی بیگ نے مرزا امام بیگ بن غلام حسین بیگ کو واپس کر دی جس نے بسر خود مرزا محمد امیر بیگ نانا مؤلف ہذا سے رقم لے کر بیعہ کر دی اور جس نے بذریعہ ہبہ زوجہ ثانی مہر النساء کو دے دی۔ مگر عبد السبحان کی دوسری حویلی عطا محمد بیگ بن ولایت علی بیگ نے واگذار کرنے سے انکار کر دیا جو کہ صرف ۵۵ روپیہ میں گروی تھی۔

زوجہ: فاطمہ بنت حیات بیگ بن مغل بیگ پٹی۔

اولاد: وفاء بیگ۔ بقاء بیگ۔ محمد مرزائی بیگ۔ محمد بخش جملہ لاولد۔ رحمت بانو منسوبہ محمود علی قادری عظمت النساء منسوبہ محمد اشرف خاں بن محمود خاں۔ حرمت النساء منسوبہ بولاق بیگ بن بہادر بیگ۔ خیر النساء منسوبہ عبدالستار بن عبداللطیف بن محمد سلطان۔

اسلام بیگ بن ہمت بیگ

زوجہ: زاہدہ بیگم بنت مصطفی بھٹی پٹی۔

اولاد: مسلم بیگ لاولد۔ بولاق بیگم منسوبہ محمد اکبر بن امان اللہ۔ بخت بانو منسوبہ درویش محمد بن عبدالرحیم بیگ بن محمد خاں

مسلم بیگ نے اپنی حویلی بزرگان عنایت بیگ بھٹی مغل کے پاس گروی کی تھی جو کہ واگذار کرنے پر رضامند نہ ہوئے۔

عبدالباقی بن عبدالصمد

زوجہ: بخت بانو بنت درویش محمد افغان پٹی۔

اولاد: اللہ رکھا۔ عبدالغفور لاولد۔ اللہ رکھی منسوبہ محمد منصور بن محمد خاں۔ مرادبختی منسوبہ محمد جمیل بیگ بن جمال بیگ حنیفہ بانو منسوبہ محمد جعفر خاں بن اسد خاں۔ امام بی بی عرف ماہ بی بی منسوبہ عبدالوانی بن بیرم بیگ

ماہ بی بی نے بسال ۱۱۴۳ھ (۱۷۳۰ء) بعہد احمد شاہ بہادر اپنی حویلی علی بیگ بھانجہ خود پسر مرادبختی کو ہبہ کردی جو کہ بعدہٗ مرزا غلام حیدر بیگ دادا مؤلف ہٰذا کے قبضہ میں آئی اور از سر نو تعمیر ہوئی۔ مزروعہ رقبہ چاہ باقی والا مرزا امام بیگ بن غلام حسین بیگ کے قبضہ میں تھا۔

اللہ رکھا بن عبدالباقی

زوجہ: نام نمعلوم　　　　اولاد: جیجو منسوبہ محمد ناصر بن مہابت خاں ۔

عبدالسمیع بیگ بن حبیب خاں بن بہلول خاں

زوجہ: عابدہ بیگم بنت قادر بخش افغان پٹی　　　　اولاد: جمال بیگ

جمال بیگ بن عبدالسمیع بیگ

زوجہ: لکھی بیگم بنت اسد خاں بن فتح محمد خاں بن بہلول بیگ۔

اولاد: جمیل بیگ۔ زینت بیگم منسوبہ سعد اللہ بیگ بن نعمت اللہ بیگ۔

جمیل بیگ بن جمال بیگ

زوجہ: مراد بختے بنت عبدالباقی بن عبدالصمد۔

اولاد: علی بیگ ۔ بیگم منسوبہ احمد پناہ قصور۔

شہسوار علی بیگ بن جمیل بیگ

۱۱۰۸ھ

بعہد عالمگیر پیدا ہوا اور دورِ شاہ عالم بہادر میں احدی مقرر ہوا (بحوالہ بیعنامہ ۱۱۵۴ھ) زوجہ اش کو ورثہ میں حصہ شرعی از جعفر خاں بن اسد خاں ملا ۔ نامبردہ کی ایک حویلی ملحقہ حویلی ولایت علی بیگ ہے اور دوسری بہ شارع عام اولاد انسپکٹر مرزا امام بیگ بن غلام حسین بیگ کے قبضہ و تصرف میں تھی۔

زوجہ: جمعیت بانو بنت محمد جعفر خاں بن اسد خاں ہے۔

اولاد: غلام محی الدین بیگ ۔ غلام حسن ۔ غلام محمد جو کہ پنڈ دادن ۔ پشاور کی طرف چلا گیا اور رابطہ قائم نہ رکھا۔ غلام حسن نے اکثر جائیداد قرضہ میں ضائع کر دی۔ زوجہ: سجادہ بنت محمد اعظم بن محمد جعفر خاں لاولد۔

مرزا غلام محی الدین بن علی بیگ

مغلیہ دربار دہلی میں اعلیٰ فوجی عہدہ پہ سرفراز تھا ۔ /۲۴۰۰ روپیہ سالانہ جاگیر ملتی تھی۔

زوجہ: سوکھنی افغان دہلی۔

اولاد: غلام حسین بیگ ۔ فیض بیگم منسوبہ مرزا اللہ بخش بیگ قصور ۔ بھاگ بھری منسوبہ مرزا محمد پناہ بیگ۔

مرزا غلام حسین بن غلام محی الدین بیگ

زوجہ: عزیز بیگم بنت قلی بیگ بن اشرف خاں بن محمود خان ہے۔

اولاد: امام بیگ ۔ امیر بیگم منسوبہ حکیم الٰہی بخش قریشی امرتسر (دخترش زینب بی بی منسوبہ حکیم محمد بخش رامباغ امرتسر) اکرم بیگ بمقام پشاور فوت ہوا۔

انسپکٹر امام بیگ بن غلام حسین بیگ

۱۸۱۳ء

نامبردہ بسال ۱۸۳۷ء رسالہ میں بھرتی ہو کر قندھار تعینات ہوا ۔ پھر والئے کابل کے دفتر میں اہلکار خاص مقرر ہوا ۔ وہاں عظیم خاں افغان کی دختر سے شادی کی اور ایک لڑکا تولد ہوا مگر ہر دو بیٹی ہمراہ نہ آئے ۔ لاہور آ کر راجہ شیر سنگھ کی رجمنٹ میں شمولیت کی اور ۱۸۵۰ء میں انگریزی فوج میں داخل ہوا ۔ پھر محکمہ پولیس میں رسالدار نامزد ہوا اور ۱۸۶۲ء

میں جدید تنظیم پولیس پر انسپکٹر کے عہدہ پر فائز ہوا۔ بسال ۱۸۷۰ء پنشن پاکر خانہ نشین ہوا۔ موضع ہڈیارہ میں چاہ معہ مکان مسافران بنایا۔ کیمیاگری کا شوقین تھا۔ پٹی وفات پائی۔ زوجہ سوم نے جائیداد منقولہ از قسم زیورات و سامان وغیرہ کا حصہ اولاد زوجہ دوم کو نہ دیا۔

زوجہ ۲: کریم النساء بنت عزیز بیگ بن یوسف بیگ مغل کٹڑہ نیم والا لاہور شادی ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء) وفات ۱۸۶۱ء بھائی پھیرو۔

اولاد: محمد امیر بیگ ۱۸۵۲ء۔ فضل بیگ ۱۸۵۵ء۔ محمد بیگ ۱۸۵۸ء۔ حاکم بیگ ۱۸۶۱ء۔ امیر النساء منسوبہ حیدر بیگ ب۳ فضل النساء منسوبہ عمر بیگ ب۲۔ علی بیگ خورد سالہ۔ مراد بیگ خورد سالہ۔

زوجہ ۳: مہر النساء بنت مرزا امام دین بن عزیز بیگ کٹڑہ نیم والا بازار تیزابیاں لاہور۔ شادی ۱۲۸۰ھ (۱۸۶۴ء)

اولاد: محمد حسین بیگ ۱۰ مئی ۱۸۷۷ء۔ محمود بیگ ۵ دسمبر ۱۸۸۲ء۔ محمد حسن بیگ ۸ جولائی ۱۸۸۴ء۔ ولایت بیگم ۱۲ جنوری ۱۸۶۵ء منسوبہ ولایت بیگ بن عمر بیگ ب۲۔ فاطمہ بیگم ۱۶ نومبر ۱۸۶۸ء منسوبہ ناصر علی لاہور ثانیاً عبدالرحیم قادیاں۔ مبارک بیگم ۲۰ نومبر ۱۸۷۱ء منسوبہ سید خادم حسین شاہ حجرہ شریف۔ عمدہ بیگم ۲۳ مئی ۱۸۷۴ء منسوبہ بہلول بیگ بن جعفر بیگ ب۱۔ امیر بیگم ۱۰ نومبر ۱۸۷۹ء منسوبہ حیدر بیگ بن بہادر بیگ ب۳۔ جمیلہ بیگم ۸ اکتوبر ۱۸۸۶ء منسوبہ محمد حسین بیگ بن ہاشم بیگ ب۳

۱۸۵۲ء مرزا محمد امیر بیگ مرحوم بن امام بیگ ۱۹۲۴ء

پیدائش ۱۰ اپریل ۱۸۵۲ء مطابق ۵ رجب المرجب ۱۲۶۹ھ بمقام امرتسر کرموں ڈیوڑھی حویلی حکیم الٰہی بخش قریشی صاحب۔ عربی۔ فارسی اور دینی تعلیم امرتسر پائی۔ ۱۸۷۰ء میں پولیس دہلی میں بھرتی ہو کر بتدریج سب انسپکٹر کورٹ انسپکٹر کے عہدہ تک پہنچا اور ۱۰ مارچ ۱۹۰۷ء کو مستقل عہدہ سب انسپکٹر میں پنشن پاکر خانہ نشین ہوا۔ اضلاع دہلی۔ فیروزپور حصار۔ کرنال۔ رہتک میں تعینات رہا۔ نجف گڑھ دہلی اور پٹی میں چاہ آہنوشی رفاہ عامہ پر کھدوائے۔ دسمبر ۱۹۲۲ء میں تذکرہ السلف والخلف طبع کرایا۔ ۱۹۲۴ء میں وفات پائی اور قبرستان بہادل شیر میں مدفون ہوا۔

زوجہ ۱: بیگم بنت وزیر خاں بن مستے خاں افغان بہرام پور ضلع گورداسپور مقیم امرتسر۔ شادی ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۱ء وفات ۵ جون ۱۹۰۹ء۔

اولاد: عبدالمجید بیگ ۱۸۷۵ء۔ عبدالحمید بیگ ۱۸۸۶ء۔ سکینہ بیگم ۲۰ جون ۱۸۷۰ء منسوبہ ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ بن فضل بیگ شادی ۸ اگست ۱۸۸۸ء۔ اکبری بیگم ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۲ء منسوبہ محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ ب۱ شادی ۱۹۰۵ء۔ محمد سعید بیگ ۱۸۸۳ء

زوجہ ۲: مہر النساء بیگم بنت سردار بیگ بن جمیل بیگ شادی ۱۹۰۹ء۔

اولاد: عبدالقدیر بیگ ۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء۔ صفیہ بیگم ۲ مئی ۱۹۰۷ء لاہور بیاہی جاکر فوت ہوئی۔ بلقیس نصرت جہاں بیگم ۳۰ جنوری ۱۹۰۹ء منسوبہ احمد حسن بیگ بن سراج الدین بیگ ب۲۔ لطیفہ بیگم ۲۶ اکتوبر ۱۹۱۷ء منسوبہ اسلم بیگ بن حبیب اللہ بیگ

عبدالمجید بیگ مرحوم بن محمد امیر بیگ

۱۸۷۵ء — ۱۹۳۸ء

پیدائش ۱۱ اگست ۱۸۷۵ء بمقام مجھاولی ضلع دہلی بروز بدھ ۸ رجب المرجب ۱۲۹۲ھ ایف۔ اے۔ علیگ ہیڈ کلرک چھاؤنی مجسٹریٹ کوہ ڈگشائی و فیض آباد پھر اکاؤنٹنٹ دفتر سرکاری بالآخر محکمہ ریلوے لاہور سٹور میں رہ کر بعہدہ انسپکٹر ریٹائر ہوا۔ ۹ مارچ ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔ لاہور مدفون ہوا۔

زوجہ ۱: وزیر بیگم بنت مرزا احمد بیگ بن امام بیگ شادی ۲۸ مئی ۱۸۹۴ء بمقام مہو (وسط ہند) فوت ہوئی۔

اولاد: نذیر احمد بیگ ۴ ستمبر ۱۸۹۵ء ریل گاڑی میں وفات پائی اور لکھنؤ دلکشا صدر بازار قبرستان میں مدفون ہوا۔

زوجہ ۲: مبارک بیگم بنت مرزا محمد بیگ بن امام بیگ شادی ۳ جولائی ۱۹۰۲ء وفات قصور ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء

اولاد: رفیق احمد بیگ ۲۱ نومبر ۱۹۰۴ء جو کہ ۱۳ روز بعد وفات پا گیا۔ شفیق احمد بیگ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۵ء۔ وفات لاہور ۱۹۳۴ء۔

زوجہ ۳: حاجن کریم النساء بیگم بنت مرزا حاکم بیگ بن امام بیگ شادی ۴ مئی ۱۹۰۹ء وفات ۹ اگست ۱۹۷۱ء لاہور

اولاد: محمد فصیح بیگ ۱۹۱۴ء فیض آباد۔ محمد تقی بیگ ۱۹۲۰ء بٹہ۔ عبدالرشید بیگ ۱۹۲۴ء لاہور۔ زبیدہ بیگم مرحومہ ۵ اکتوبر ۱۹۱۰ء مطابق یکم شوال ۱۳۲۸ھ پٹی۔ فہمیدہ بیگم ۲۶ جون ۱۹۱۲ء لاہور منسوبہ حکیم عبدالرشید کھوکھرا چھرہ مکان ۱۲ گلی ۶۶ گھاٹی لاہور۔ رشیدہ بیگم ۷ مئی ۱۹۱۶ء منسوبہ بشیر خاں مکان ۴ گلی ۱۳ مسلم آباد شالامار لاہور۔ صدیقہ بیگم منسوبہ اکبر حسین ہاشمی بن غلام حسین ہاشمی مکان ۹ ہاشمی سٹریٹ ۱۷ تا چورہ لاہور۔ رفیقہ بیگم منسوبہ نذیر احمد بیگ بن صمیم علی بیگ نیا محلہ راولپنڈی شادی ۱۹۵۰ء۔ شفیقہ بیگم منسوبہ شوکت علی قریشی بن میاں جھنڈو شاد باغ لاہور۔ عابدہ بیگم منسوبہ محمد شہباز خاں بن چراغدین غوری لاہور۔

الحاج محمد فصیح بیگ بن عبدالمجید بیگ

۱۱۱ نیو شاد باغ لاہور

۱۹۱۴ء

پیدائش ۱۹ جولائی ۱۹۱۴ء بمقام فیض آباد۔ ایف۔ اے۔ اکاؤنٹ و اعلیٰ کاروباری تعلیم حاصل کی۔ محکمہ ریلوے لاہور صیغہ بجلی سے بعہدہ ہیڈ کلرک پنشن پائی۔ نیو شاد باغ لاہور جدید کوٹھی دو منزلہ تعمیر کر کے رہائش پذیر ہوا۔ پہلی بار والدہ خود کو ہمراہ لے کر اور دوسری بار اہلیہ خود کے ساتھ حج بیت اللہ نصیب ہوا۔ نہایت شریف۔ مخلص دیانتدار صوم و صلوٰۃ ہے۔

زوجہ: انوری بیگم بنت مرزا محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ نوابا نوالہ فیصل آباد شادی ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء۔

اولاد: فیاض محمود بیگ جولائی ۱۹۴۱ء وفات ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء۔ عبدالرحمٰن بیگ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء۔ انور اقبال بیگ مرحوم ۵۸-۱۹۴۸ء۔ عذرا بتول منسوبہ پرویز احمد لاہور۔ زاہدہ بیگم۔ شاہدہ بیگم۔ راشدہ بیگم منسوبہ مبشر بیگ بن ولایت بیگ پاکدامن لاہور نکاح ۱۱ اگست ۱۹۷۲ء (کینیڈا) رخصتی ۹ مئی ۱۹۷۳ء۔ ماجدہ بیگم۔

اولاد راشدہ بیگم حال کینیڈا: حسیب اللہ بیگ۔ حبیب اللہ بیگ۔ سعدیہ بیگم۔

عبد الرحمٰن بیگ بن محمد فصیح بیگ [12]

۱۹۴۲ء

پیدائش ۱۲ر اکتوبر ۱۹۴۲ء ایف ۔ اے ۔ محکمہ ریلوے پاکستان لاہور ملازمت اختیار کی۔
زوجہ : عشرت پروین بنت عنایت اللہ بیگ بن فتح محمد بیگ لاہور ، شادی ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۱ء
اولاد :

محمد تقی بیگ بن عبد المجید بیگ [11]

۱۹۲۰ء

پیدائش ۲۲ر جولائی ۱۹۲۰ء بمقام پٹی بی ۔ اے ۱۹۴۱ء سے محکمہ ریلوے لاہور میں ملازمت اختیار کی ۔ دہلی ۔ کوئٹہ کراچی ۔ لاہور میں فرائض انجام دیئے ۔ بعہدہ اسسٹنٹ کنٹرولر ۱۹۸۱ء میں پنشن پائی ۔ اور مصری شاہ لاہور مقیم ہوا۔
زوجہ : محمودہ بیگم بنت محمد حسین مغل امرتسری ۔
اولاد : ڈاکٹر فیاض محمود بیگ ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس ، ریاض محمود بیگ خورد سالہ ۔ ارشد محمود بیگ ۔ خالد محمود بیگ ۔ شائستہ خانم ایف ۔ اے ۔ فریدہ خانم ۔

عبد الرشید بیگ مرحوم بن عبد المجید بیگ [11]

۱۹۲۲ء ۔ ۱۹۷۷ء

پیدائش ۸ر ستمبر ۱۹۲۲ء ایف ۔ اے ۔ ۶ر جون ۱۹۴۱ء کو محکمہ ریلوے لاہور میں ملازم ہوا اور ۱۰ر اگست ۱۹۷۵ء کو بعہدہ سینئر سٹور کیپر پنشن پائی ۔ موہنی روڈ لاہور خانہ نشین ہوگیا۔ ۱۲ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو وفات پائی اور قبرستان میانی صاحب لاہور میں مدفون ہوا ۔ بیوہ کی پنشن منظور ہوئی ۔
زوجہ ۱ : سرور بیگم بنت عبد العزیز کشمیری لاہور فوت شد ۔
اولاد : ارشد اقبال بیگ ۳ر فروری ۱۹۵۳ء ۔ ارم ۱۹۵۱ء منسوبہ عبد الحفیظ مغل کرشن پورہ راولپنڈی شادی ۱۹ر جنوری ۱۹۷۹ء ۔ شاہین تبسم ۱۹۵۴ء منسوبہ طاہر بیگ بن نذر محمد بیگ بن حاکم بیگ کشمیری دروازہ لاہور ۔ رخشندہ نیلم ۱۹۵۵ء منسوبہ کیپٹن اکمل جاوید بیگ بن صوبیدار میجر نذیر احمد بیگ نیا محلہ راولپنڈی ۔
زوجہ ۲ : نسیم اختر بیگم بنت عبد العزیز کشمیری ۔
اولاد : سرور اقبال بیگ ۲ر جون ۱۹۶۶ء زیر تعلیم ہے ۔

ارشد اقبال بیگ بن عبد الرشید بیگ

پیدائش ۳ر فروری ۱۹۵۳ء
زوجہ : سماعیلہ شادی جون ۱۹۷۸ء
اولاد : عمر شہباز بیگ یکم اپریل ۱۹۸۰ء

محمد سعید بیگ مرحوم بن محمد امیر بیگ

۱۸۸۳ء — ۱۹۷۲ء

پیدائش ۲؍اگست ۱۸۸۳ء بمقام کہل ضلع فیروزپور۔ اسلامیہ کالج لاہور میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۵ء میں ایف اے پاس کیا۔ ذہانت کی بنا پر ہر جماعت میں اوّل آیا۔ وظیفہ اور تعلیمی انعامات حاصل کئے۔ نہری پٹوار کا امتحان امرتسر دیا اور پہلی پوزیشن پائی مگر ملازمت اختیار نہ کی۔ ۱۹۰۷ء میں سرکاری دفتر میں ملازمت کی مگر دیانت کا فقدان دیکھ کر چھوڑ دی اور علمی۔ ادبی۔ زرعی۔ صنعتی اور طبی رسالوں اور سیاسی اخبارات میں مضمون نویسی سے معاش پیدا کیا۔ رسالہ رفیق الاطبا۔ فسانہ۔ کسان لاہور کی ادارت کی ۱۹۱۶-۱۷ء میں اخبار "روزنامہ پنجاب" لاہور سے جاری کیا۔ پھر "روزنامہ زمیندار" سے وابستہ ہوا۔ بالآخر ۱۹۲۳ء میں ماہوار رسالہ "زراعت" لاہور جاری کیا۔ طب قدیم وجدید۔ علم جراثیم اور فسانہ وقصص کے موضوع پر متعدد کتابیں تالیف وترجمہ کیں۔ تصویرکشی۔ مصوّری۔ بلاک سازی وکتابت میں خوب مہارت پیدا کی۔ انگریزی ودیسی دواسازی کے مختلف کیمیائی اجزاء کی ساخت سے واقفیت پیدا کی۔ سیر وشکار۔ ماہی گیری شغل تھے۔ مہمان نوازی مسلّمہ تھی۔ دسمبر ۱۹۷۲ء میں لاہور وفات پائی۔ ۱۴؍جنوری ۱۹۷۳ء کو چہلم ہوا۔

زوجہ: خورشید بیگم بنت محمد بیگ بن امام بیگ شادی ۳۰؍جولائی ۱۹۰۷ء۔

اولاد: لطیف احمد بیگ ۲۳؍مئی ۱۹۰۸ء وفات ۱۹۳۵ء۔ حنیف احمد بیگ ۱۰؍فروری ۱۹۱۴ء لاہور وفات ۱۹۳۵ء دونوں مرحوم گونگے اور بہرے تھے اور درزی کے کام کے ماہر تھے۔ شریف احمد بیگ۔ وزیر بیگم یکم جولائی ۱۹۱۱ء پٹی منسوبہ محمد نذیر بیگ بن محمد علی بیگ ہال روڈ لاہور ہے۔

مرزا شریف احمد بیگ بن مرزا محمد سعید بیگ

تعلیم ایف۔ اے تک۔ مینجمنٹ کورس پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کراچی۔

ملازمت: نعیم اینڈ کمپنی لاہور اسٹنٹ ۸ سال۔ میسرز جعفری اینڈ کمپنی پاک لمیٹڈ لاہور کلرک کیشئر تین سال۔ ایگریکلچرل اینڈ انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کمپنی پاک لمیٹڈ لاہور مینجر سیکرٹری سات سال۔ چناب ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ لاہور مینجر ساڑھے چار سال۔ گوجرہ کاٹن ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ گوجرہ "اکاؤنٹنٹ"۔

تجربہ: بزنس ایگزیکٹو دتجارتی صنعتی حساب کتاب۔ مالی انتظام۔ بجٹ۔ انکم ٹیکس سیلز ٹیکس۔ کمپنی لا۔ درآمد وبرآمد۔ خرید وفروخت۔ سنٹرل ایکسائز رولز اور لیبر لاء

عبدالحمید بیگ مرحوم بن محمد امیر بیگ

۱۸۸۶ء — ۱۹۶۲ء

پیدائش ۴؍مارچ ۱۸۸۶ء۔ مرغ۔ بٹیر۔ کبوتر۔ شکار مچھلی اور کیمیاگری کا شوقین تھا۔ لاہور ۲۳؍فروری ۱۹۶۲ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: عائشہ بیگم بنت حاکم بیگ بن امام بیگ شادی ۱۹۰۹ء وفات مئی ۱۹۱۰ء بعارضہ طاعون۔
زوجہ ۲: صابراں بیگم بنت میاں جھنڈو قریشی چوک وزیر خاں دہلی گیٹ لاہور۔ شادی ۲۲ دسمبر ۱۹۱۸ء لاہور
اولاد: محمد منیر بیگ ۱۹۲۰ء۔ محمد صغیر بیگ ۱۹۲۸ء۔ محمد اکرام بیگ ۱۹۳۳ء۔ حسن آرا بیگم مرحومہ۔ شوکت بیگ

شوکت بیگ: زوجہ: نسیم
اولاد: فردوس منسوبہ افضال

۱۹۲۰ء محمد منیر بیگ بن عبد الحمید بیگ

پیدائش ستمبر ۱۹۲۰ء۔ محکمہ ریلوے پاکستان
زوجہ ۱: اصغری بیگم بنت محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ۔ وفات ۱۶ جنوری ۱۹۶۷ء (لاولد)
زوجہ ۲: ممتاز بنت ماسٹر فیروزدین۔ اولاد: محمد اعجاز بیگ ۱۹۶۵ء۔ شبانہ بیگم ۱۹۶۸ء۔

۱۹۲۸ء محمد صغیر بیگ بن عبد الحمید بیگ

محکمہ ریلوے پاکستان لاہور میں انسپکٹر سگنل شاپ ہے۔
زوجہ: رابعہ بصری بنت ماسٹر فیروزدین لاہور۔ شادی ۲۶ جون ۱۹۶۰ء۔
اولاد: طارق صغیر بیگ ۱۹۶۸ء۔ عامر صغیر بیگ ۱۹۶۹ء۔ فردوس بیگم ۱۵ نومبر ۱۹۶۱ء پالک محمد منیر بیگ۔ روبینہ بیگم۔ خولہ بیگم۔

۱۹۳۳ء محمد اکرام بیگ مرحوم بن عبد الحمید بیگ

فورمین کریسنٹ آئل کمپنی بادامی باغ لاہور۔ وفات ۵ جون ۱۹۸۱ء
زوجہ: رفیقہ بیگم بنت تاج محمد بیگ بن غلام محمد بیگ پتوکی ۷۶
اولاد: محمد علی بیگ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۸ء۔ کنیز فاطمہ ۳ ستمبر ۱۹۶۰ء منسوبہ خلیل اختر بن غلام علی قریشی چونہ منڈی لاہور۔ شگفتہ بیگم ۱۹۶۲ء۔
اولاد کنیز: بشارت خلیل۔ سماعیلہ۔ فیصل خلیل۔

۱۹۱۴ء نائب صوبیدار عبد القدیر بیگ بن محمد امیر بیگ

پیدائش ۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء میٹرک۔ ۴ جنوری ۱۹۳۵ء کو فوج میں بھرتی ہوا۔ ۱۳ جولائی ۱۹۴۷ء کو پنشن پاکر بمقام بھائی پھیرو ہجرت کرکے آباد ہوا۔ برما سٹار ۴۵-۱۹۳۹ سٹار۔ میڈل فیلڈ سروس۔ میڈل انڈیا سروس ملے۔ ۱۹۷۱ء کی جنگ میں سندھ کے علاقہ میں خدمات ڈیفنس ادا کیں۔ فوجی بھرتی کرنے پر سندات اور تحریری سرٹیفکیٹ منجانب ڈپٹی کمشنر بسلسلہ سوشل کارکردگی ملے ایک مربعہ اراضی زرخرید کی اور ٹیوب ویل لگائے

زوجہ: سعیدہ بیگم بنت مرزا محمد بیگ بن احمد بیگ چغتائی کاہنہ شادی ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء۔
اولاد: حبیب الرحمٰن بیگ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۳ء۔ مجیب الرحمٰن بیگ ۸ فروری ۱۹۶۲ء۔ ادریس بیگم ۱۹۴۴ء منسوبہ مبارک بیگ بن اکرم بیگ بن جمیل بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۵ مارچ ۱۹۶۷ء۔ نصیرہ بیگم ۲۶ اپریل ۱۹۴۷ء منسوبہ منیر احمد بیگ بن دوست محمد بیگ بن خان محمد بیگ لاہور۔ شادی ۱۶ جون ۱۹۶۸ء دبئی۔ نصرت بیگم ۱۷ ستمبر ۱۹۴۹ء منسوبہ افتخار خاں بن افضل خاں چاہ میراں لاہور۔ اقدس بیگم منسوبہ شفقت بیگ۔ مقدس بیگم ۱۹۵۵ء۔ رئیسہ بیگم دسمبر ۱۹۵۷ء
اولاد نصرت: سنبل خانم۔ اولاد اقدس: فائزہ عروج بیگم۔

۱۸۵۸ء میرزا محمد بیگ بن امام بیگ ۱۹۰۹ء

پیدائش ۹ جولائی ۱۸۵۸ء لاہور۔ یونیورسٹی لاہور سے "منشی فاضل" اور مدرسہ قانونی سے "مختاری" کی سند لیں۔ گوجرانوالہ وکالت کا آغاز کیا پھر قصور آیا اور وہاں ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء کو وفات پائی قصور دفن ہوا۔
زوجہ ۱: نواب بیگم بنت مرزا غنی بیگ بن شیر بیگ پٹی شادی ۲۹ رجب المرجب ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۷ء)
اولاد: وزیر بیگم ۸ رمضان ۱۲۹۵ھ وزیر آباد منسوبہ عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ شادی ۲۱ مئی ۱۸۹۴ء وفات چھاؤنی مہو۔ وزیر بیگ گوجرانوالہ خورد سالہ۔ خورشید بیگم ۲۳ نومبر ۱۸۸۰ء منسوبہ محمد سعید بیگ بن محمد امیر بیگ شادی ۳ جولائی ۱۹۰۲ء۔ مبارک بیگم منسوبہ عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ شادی ۳ جولائی ۱۹۰۲ء وفات ۱۷ فروری ۱۹۰۷ء قصور۔
زوجہ ۲: حیدری بیگم مغل دہلی۔ اولاد: بلقیس بیگم۔ نظیر بیگم منسوبہ سردار حفیظ اللہ بیگ بن ڈپٹی سردار احمد موکل لاہور۔ نظیر بیگم کی پرورش اس کے خالو خان بہادر سردار عبدالرحمٰن پنشنر ڈپٹی کلکٹر نہر و رئیس موکل لاہور اور بلقیس بیگم کی نگہداشت اس کے خالو بابو عبدالواحد پلیڈر و رئیس موکل لاہور نے کی۔

۱۸۵۵ء وکیل فضل بیگ مرحوم بن امام بیگ ۱۹۰۷ء

پیدائش ۲۷ ذی الحجہ ۱۲۷۱ھ مطابق ۱۱ ستمبر ۱۸۵۵ء بمقام پٹی۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے "مولوی فاضل" اور قانونی مدرسہ سے "مختاری" (وکالت) کی سندات حاصل کیں۔ قصور وکالت شروع کی۔ پٹی سہ منزلہ حویلی مع چاہ تعمیر کی۔ زرعی جائداد میں اضافہ کیا۔ ایک وسیع مکان بیرون موری دروازہ قصور بنوایا اور ۱۳ اپریل ۱۹۰۷ء کو بعارضہ طاعون وفات پائی۔ پسرش ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ میت براستہ سڑک پٹی لے گیا اور قبرستان بہاول شیر میں مدفون ہوا۔ وارثان نے جائیداد بطریق شرع تقسیم کی اور بیوہ کو بھی ۱/۸ حصہ دیا۔
زوجہ: فضل النساء بنت امام الدین بیگ بن عزیز بیگ بن یوسف بیگ کٹڑہ نیم والا بازار تیزابیاں لاہور۔
اولاد: عبدالعزیز بیگ ۱۸۷۳ء۔ عبدالحمید بیگ ۳ جولائی ۱۸۷۵ء وفات ۱۳ جولائی ۱۸۷۵ء۔ محمد افضل بیگ ۱۳۰۰ھ

محمد جمیل بیگ ۱۸۸۶ء۔ عزیز بیگم منسوبہ مرزا عبدالحق کوٹلی ریاست کپورتھلہ شادی ۱۸۹۳ء۔ محمد فاضل بیگ ۲۱ جون ۱۸۸۹ء وفات ۲۷ اگست ۱۸۹۰ء قصور۔ جمیلہ بیگم ۲۴ نومبر ۱۸۹۱ء خوردسالہ۔ جمیلہ بیگم ثانی یکم نومبر ۱۸۹۳ء اور محمودہ بیگم ۱۸۹۵ء دونوں ۱۶ اپریل ۱۹۰۷ء کو طاعون سے فوت ہوئیں۔ تمام لڑکیاں گونگی اور بہری تھیں۔

ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ بن فضل بیگ

۱۸۷۳ء — ۱۹۰۷ء

پیدائش ۳ فروری ۱۸۷۳ء بمقام لاہور ایف۔ اے علیگ۔ فسٹ ایل۔ ایم۔ ایس میڈیکل کالج لاہور۔ قصور بیرون موری دروازہ مکان میں شفاخانہ کھولا۔ تشخیص مرض میں نام پیدا کیا۔ محمد افضل بیگ اور محمد جمیل بیگ نے اس سے عملی کام دوائی وغیرہ سیکھا۔ نامبردہ نے طاعون کے علاج معالجہ کے لئے رضاکارانہ خدمات انجام دیں اور اسی مہلک مرض سے قصور ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو جاں بحق ہوکر باپ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

زوجہ: سکینہ بیگم بنت محمد امیر بیگ بن امام بیگ شادی ۸ اگست ۱۸۸۸ء بعد ہجرت لاہور فوت ہوئی (خالہ مؤلف ہذا)

اولاد: محمد فاضل بیگ ۲۷ اگست ۱۸۹۰ء وفات ۱۲ اپریل ۱۹۰۷ء قصور دفن ہوا۔ عزیز احمد بیگ ۱۸۹۶ء بشیر احمد بیگ ۱۸۹۸ء۔ عزیز الرحمٰن بیگ ۴ ستمبر ۱۹۰۱ء وفات ۲۸ اپریل ۱۹۰۲ء۔ عطاء الرحمٰن بیگ ۲۶ مئی ۱۹۰۳ء امتہ العزیز بیگم ۱۹۰۶ء قصور منسوبہ محمد اسلم حیات بیگ بن محمد افضل بیگ فیصل آباد۔

عطاء الرحمٰن بیگ کوالالمپور گیا پھر واپس نہ آیا۔ وہاں دوسری شادی کرلی جس سے اولاد وہاں موجود بیان ہوئی

زوجہ: صوباں بنت اکبر بیگ بن سیف علی بیگ پٹی ۴ب۔

اولاد: سعیدہ بیگم منسوبہ محمد رفیع بیگ بن عزیز احمد بیگ۔

عزیز احمد بیگ مرحوم بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ

۱۸۹۶ء — ۱۹۶۳ء

پیدائش ۴ فروری ۱۸۹۶ء جبل پور موٹر ڈرائیوری سیکھی اور فوجی محکمہ ٹیکنیکل ٹرانسپورٹ میں ملازمت کی اور جنگ عظیم اول کے بعد یک سالہ انعام لے کر خانہ نشین ہوا۔ بعد ہجرت ۷ جون ۱۹۶۳ء کو وفات پائی۔

زوجہ: نظیر بیگم بنت حیدر بیگ بن بہادر بیگ بھائی پھیرو ۳ب۔

اولاد: محمد رفیع بیگ ۱۹۱۵ء۔ محمد شفیع بیگ ۱۹۲۶ء۔ سرفراز بیگم منسوبہ منظر حسین بیگ بن خان محمود بیگ ۴ب ظفریہ بیگم منسوبہ محمد علی خاں پٹھان۔ رفیعہ بیگم منسوبہ عباد اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ بھائی پھیرو ۳ب۔ کبرہ بیگم منسوبہ محمد رشید بیگ بن محمد جمیل بیگ لاہور۔ منیر اختر منسوبہ نثار احمد بن جواد حسین بیگ دہلی گیٹ لاہور شادی ۱۰ جون ۱۹۶۳ء۔ زاہرہ بیگم منسوبہ عبدالرؤف خاں بن محمد خاں مہمند۔

اولاد ظفریہ بیگم: ریاض علی خاں۔ نوازش علی خاں۔ سکندر علی خاں۔ آصف علی خاں۔ ستارہ جہاں منسوبہ

غلام حسین سید۔ نسیم صبا منسوبہ غیاث احمد بیگ بن عبد اللہ بیگ بھائی پھیرو بٹ شادی ۲۳ جنوری ۱۹۸۱ء
ریاض علی خاں: زوجہ: تسنیم کوثر بنت مظہر حسین بیگ بن خالد محمود بیگ۔
اولاد: عاصم علی خاں۔ صائمہ خانم۔ عاصمہ خانم۔ رواسیہ خانم۔
نوازش علی خاں: زوجہ: خالدہ بیگم بنت محمد رشید بیگ بن محمد جمیل بیگ شادی ۲۴ اگست ۱۹۸۰ء۔
سکندر علی خاں: زوجہ: خالدہ اولاد: نیلم۔ نوشین
اولاد ناہید: انیسہ بیگم ۲۴ اگست ۱۹۷۲ء۔

محمد[۱۲] رفیع بیگ بن عزیز احمد بیگ

محکمہ پولیس لدھیانہ میں بھرتی ہوا۔ بعد ہجرت لاہور سے پنشن پائی۔
زوجہ: سعیدہ بیگم بنت عطاء الرحمن بیگ بن ڈاکٹر عبد العزیز بیگ۔
اولاد[۱۳]: حبیب محمد بیگ۔ طفیل محمد بیگ۔ کوثر منسوبہ محمد نواز بن شیر خاں لاہور۔ عبیدہ منسوبہ قدوس قریشی لاہور۔ بشریٰ منسوبہ محمود خاں۔ عزالہ۔

محمد[۱۲] شفیع بیگ بن عزیز احمد بیگ ۱۹۲۸ء

تونا ریاں نواں کوٹ لاہور مکان ۵ گلی ۸ محمدی روڈ

پیدائش ۲۸ اپریل ۱۹۲۸ء میٹرک۔ بسال ۱۹۴۶ء دفتر ریلوے ہیڈ کوارٹر میں ملازمت اختیار کی۔
زوجہ: بلند اقبال بیگم بنت یٰسین بیگ۔
اولاد: نعیم بیگ ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء نسیم احمد بیگ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء سلیم احمد بیگ ستمبر ۱۹۶۲ء
ثمینہ ۱۱ جون ۱۹۶۴ء

بشیر[۱۱] احمد بیگ مرحوم بن ڈاکٹر عبد العزیز بیگ ۱۸۹۸ء ۱۹۶۹ء

پیدائش ۱۲ ستمبر ۱۸۹۸ء فوجی محکمہ ٹیکنیکل ٹرانسپورٹ میں بھرتی ہوا۔ پھر یک سالہ انعام لے کر ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء کو پٹی پہنچا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے موضع کرن (لاہور) آباد ہوا۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۹ء ۱۵ رمضان کو وفات پائی اور حافظ پور یا نمبا پنورہ دفن ہوا۔
زوجہ: انور بختاور بیگم بنت شیخ اللہ بخش لاہور۔ شادی ۱۹۲۱ء وفات ۹ اپریل ۱۹۸۱ء۔
اولاد: محمد عظیم بیگ ۱۹۳۱ء۔ منظور احمد بیگ ۱۹۳۶ء۔ ظہور احمد بیگ ۱۹۴۲ء۔ ممتاز بیگم منسوبہ صادق علی شاہ بخاری بن علی اکبر شاہ فاروق آباد۔ ریاض بیگم منسوبہ محمد اشرف خاں پٹھان لاہور۔ ثانیہ محمد بشیر قریشی لاہور

اولاد: ممتاز بیگم: عباس علی شاہ۔ سجاد حیدر شاہ۔ رضا حسین شاہ۔ تنویر حسین شاہ۔ یٰسین کوثر۔ فرحت سلطانہ۔

اولاد ریاض بیگم: از ۱ فردوس جاوید خاں۔ از ۲ شگفتہ ناز۔

محمد عظیم[12] بیگ بن بشیر احمد بیگ ۱۹۲۳ء

پیدائش ۲۳ ستمبر ۱۹۲۳ء۔ ۱۹۴۴ء سے محکمہ ریلوے لاہور میں ملازم ہے۔ فاروق آباد نیو روڈ داروغہ والا لاہور آباد ہوا۔

زوجہ ۱: امتہ الحفیظ بنت تاج محمد بیگ بن غلام محمد بیگ پتوکی۔

زوجہ ۲: اقبال بیگم بنت عبدالمجید خاں پٹھان گوالمنڈی لاہور شادی ۳ اپریل ۱۹۵۱ء۔

اولاد ۲: محمد اشرف۔ کلیم اللہ بیگ ۱۹۵۵ء۔ ریاض احمد بیگ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء۔ امتیاز بیگم ۱۲ فروری ۱۹۶۱ء عابدہ بیگم ۳۰ جون ۱۹۶۳ء منسوبہ محمد اسحٰق بیگ بن تاج بیگ ۲ جنوری ۱۹۸۱ء۔ اعجاز احمد بیگ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء

محمد اشرف (پروردہ) محمد عظیم بیگ

زوجہ: ثریا بیگم بنت امیر دین بن معراج دین ماڈل ٹاؤن لاہور۔

اولاد: شاہد اقبال۔ نوید اشرف۔ عمران اشرف۔ شبنم۔ انجم۔

کلیم اللہ[13] بیگ بن محمد عظیم بیگ ۱۹۵۵ء

پیدائش ۱۲ فروری ۱۹۵۵ء

زوجہ: نرگس بیگم بنت افضل بیگ۔ اولاد: احمد کلیم بیگ۔ بابر کلیم بیگ۔

منظور[12] احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ ۱۹۳۰ء

زوجہ: شہناز بیگم بنت محمد عبداللہ کشمیری بانار لاہور۔

اولاد: شہزادہ عالم بیگ اگست ۱۹۶۹ء۔ شہزادی ناز ۱۹۶۲ء منسوبہ خالد محمود بیگ بن منور علی بیگ لاہور۔ شہزادی گلناز ۱۹۶۵ء۔ فوزیہ ۱۹۷۱ء۔ روبینہ ۱۹۷۵ء۔ زرینہ ناز ۱۹۷۶ء
منسوبہ مبشر احمد بیگ بن محمد اکرم بیگ بھائی پھیرو۔

ظہور احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ [12]

زوجہ: جمیلہ بیگم بنت محمد جمیل بیگ بن فضل بیگ لمانی پھیرو۔

اولاد: محروم

محمد افضل بیگ مرحوم بن فضل بیگ

۱۸۸۲ء — ۱۹۵۶ء

پیدائش یکم محرم الحرام ۱۳۰۰ھ۔ اوائل تعلیم قصور پائی۔ مڈل اور انٹر کلاس کی تعلیم قادیان حاصل کی۔ صحاح ستہ اور قرآن شریف مع ترجمہ پڑھا۔ پھر ڈاکٹر عبد العزیز بیگ برادر کلاں کے ساتھ شفا خانہ میں عملی تعلیم میڈیکل پائی۔ قصور کا مکان حصہ میں ملا اور وہاں شفاخانہ جاری رکھا۔ پھر سکونت ترک کر کے قادیان چلا گیا جہاں سے بعد ہجرت ۱۹۴۷ء محلہ گورو نانک پورہ میں آباد ہوا۔ محلہ ڈگلس پورہ میں دواخانہ کھولا۔ ۲ر فروری ۱۹۵۶ء کو وفات پائی۔

زوجہ ۱: محمودہ بیگم بنت مولوی فتح محمد بیگ بن کمیدان امام بیگ پٹی فوت ہوئی۔

اولاد: لڑکی خوردسالہ۔

زوجہ ۲: سردار بیگم بنت حاجی شیخ محمد سوداگر قصور شادی ۳۰ر اگست ۱۹۰۶ء مطابق ۹ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ۔ وفات ۷ر فروری ۱۹۸۱ء۔

اولاد: محمد اسلم حیات بیگ ۱۹۱۰ء۔ اشرف بیگ ۱۹۱۳ء۔ محمد ارشد بیگ ۱۹۲۰ء۔ محمد احسن بیگ ۱۹۳۳ء۔ سرور سلطانہ ۲۷ر مئی ۱۹۱۵ء نیوٹن ہسپتال فیروز پور منسوبہ عبد اللطیف بن محمد اسماعیل۔ رضیہ سلطانہ ۱۹۱۷ء منسوبہ حمید بیگ بن عمر حیات ناظم آباد کراچی۔ شفیعہ سلطانہ منسوبہ مرزا بشیر بیگ۔

محمد اسلم حیات بیگ بن محمد افضل بیگ

۱۹۱۰

پیدائش ۱۰ر دسمبر ۱۹۱۰ء نیوٹن ہسپتال فیروز پور بی۔اے۔بی۔ٹی سکول ٹیچر رہا۔ پھر بلدیہ قادیان میں اکاؤنٹنٹ مقرر ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں محلہ گورو نانک پورہ میں مقیم ہوا۔ اب گلبرگ کالونی ۱-اے کوارٹر ۲۲۵ ملکیتی خود میں آباد ہوا۔ ڈسٹرکٹ بورڈ فیصل آباد میں اکاؤنٹنٹ۔ سیکرٹری اور ملتان و سرگودھا میں چیف آفیسر رہ کر ریٹائر ہوا۔

زوجہ: امتہ العزیز بیگم بنت ڈاکٹر عبد العزیز بیگ بن فضل بیگ [5]

اولاد: وسیم احمد بیگ ۱۹۳۶ء۔ نصیرہ سلطانہ منسوبہ محی الدین بن مصلح الدین راجیکی ربوہ۔ شادی ۲۶ر اکتوبر ۱۹۷۵ء۔

وسیم احمد بیگ بن محمد اسلم حیات بیگ [12]

۱۹۳۶ء

گلبرگ کالونی۔ فیصل آباد

پیدائش ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء بی۔اے۔

زوجہ: انیسہ عفت بیگم بنت محمد ارشد بیگ بن افضل بیگ فیصل آباد۔ شادی ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۵ء۔

اولاد: اسد سلیم بیگ یکم نومبر ۱۹۷۶ء۔ مبشرہ فوزیہ ۱۹۷۸ء۔ داؤد احمد بیگ ۱۹۸۰ء۔

اشرف بیگ بن محمد افضل بیگ [11]

۱۹۱۳ء

پیدائش ۱۶ جنوری ۱۹۱۳ء بمقام قصور۔ میٹرک ۱۹۳۲ء۔ بعد ہجرت ۱۹۴۷ء پشاور رقیام کرکے کاروبار کیمیسٹ و ڈرگسٹ کیا اور کثیر مالیت جائیداد بنائی۔ ۱۹۸۰ء میں امریکہ کی سیروسیاحت کی اور واپسی پر عمرہ ادا کیا۔ ۱۹۸۱ء میں بمع اہلیہ حج بیت اللہ شریف کیا۔ اب مستقل طور پر اسلام آباد الیف ہلاک شالیمار رہائش اختیار کی۔ تمام بچوں کو اعلیٰ تعلیم و تربیت دلائی۔

زوجہ: نور جہاں بیگم بنت کیپٹن مرزا عمر حیات خاں۔ شادی اکتوبر ۱۹۳۶ء۔

اولاد: جاوید اشرف بیگ ۱۹۴۴ء۔ پرویز اشرف بیگ ۱۹۴۵ء۔ ڈاکٹر نصرت نسیم ایم۔بی۔بی۔ایس ستمبر ۱۹۴۰ء منسوبہ کیپٹن محمد ظہور ملک (سعودی عرب) شادی ۱۹۶۵ء۔ فرحت نسیم ۱۹۴۲ء ایف۔اے منسوبہ فلائنگ آفیسر بشیر ملک (کویت) ڈاکٹر مسرت نسیم ۱۸ اپریل ۱۹۴۶ء ایف۔ایس سی۔بی۔ڈی۔ایس منسوبہ کیپٹن آفتاب احمد۔

اولاد ڈاکٹر نصرت نسیم: نوریتیہ ملک۔ صباح ملک۔

اولاد فرحت نسیم۔ زمان ملک۔ کنعان ملک

اولاد ڈاکٹر مسرت نسیم:

ڈاکٹر جاوید اشرف بیگ بن محمد اشرف بیگ [12]

۱۹۴۴ء

پیدائش ۱۴ اپریل ۱۹۴۴ء ایم۔بی۔بی۔ایس خیبر میڈیکل کالج پشاور۔ نیز امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور شہریت لی۔

زوجہ: نسرین بیگم بنت مرزا عبدالقیوم پشاور۔

اولاد: فران بیگ۔ ہنیہ بیگم۔

پرویز اشرف بیگ بن محمد اشرف بیگ [۱۲] ۱۹۴۸ء

پیدائش دسمبر ۱۹۴۸ء بی۔اے (پشاور)

زوجہ: ثمینہ بنت غلام رسول راولپنڈی — اولاد: ہیندہ بیگم اکتوبر ۱۹۷۳ء

محمد ارشد بیگ بن محمد افضل بیگ [۱۱] ۱۹۲۰ء

پیدائش ۲۴؍ مارچ ۱۹۲۰ء مطابق ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ بروز اتوار قصور۔ بی۔ایس سی (ایگریکلچر) اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ زراعت لاہور۔ گلشن راوی لاہور مقیم ہوا۔

زوجہ ۱: سلیمہ بیگم بنت مرزا احسن بیگ (فوت ہو گئی)

اولاد: اجمل امجد بیگ بی۔ایس۔سی۔ افضال انور بیگ بی۔اے۔ اقبال منور بیگ ایف۔اے۔ انیسہ عفت بی۔اے منسوبہ وسیم احمد بیگ بن محمد اسلم حیات بیگ۔ شاہدہ نگہت بی۔اے منسوبہ منیر الحق شاہد ربوہ بن نور الحق۔ رخسانہ طلعت منسوبہ خلیفہ خلیل احمد بن خلیفہ عبدالرحمٰن (کینیڈا)۔

زوجہ ۲: زاہدہ بیگم بنت اظہار الحسن بن سید ظہور الحسن بریلوی بادامی باغ لاہور۔

اولاد: شاہدہ نگہت: محسن۔ مریم محسن۔

اولاد رخسانہ طلعت: عمر۔ عالیہ۔

اجمل امجد بیگ [۱۲]

زوجہ: امتہ الشکور بنت پیر معین الدین۔ — اولاد:

محمد احسن بیگ بن محمد افضل بیگ [۱۱] گورونانک پورہ ۱۹۲۳ء

پیدائش ۲۵؍ اکتوبر ۱۹۲۳ء۔ نسیم میڈیکل سٹور نمبر ۵ ڈگلس پورہ۔ فیصل آباد۔

زوجہ: آصفہ نورجہاں بنت سلطان بیگ بن محمد فضل بیگ حافظ آباد (۳)

اولاد: فواد احمد بیگ۔ شہزاد احمد بیگ۔ آنسہ نسیم۔ عمرہ نسیم۔ صبیحہ بشرہ۔ دردہ نسیم۔

محمد جمیل بیگ مرحوم بن فضل بیگ [۱۰] ۱۳۰۳ھ / ۱۸۸۶ء — ۱۹۴۸ء

پیدائش ۸؍ شعبان المعظم ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۲؍ مئی ۱۸۸۶ء بروز منگل۔ بسال ۱۸۹۵ء قادیان سکول میں داخل ہوا۔ ۱۹۰۲ء میں قصور آ گیا اور ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ برادر کلاں کے شفاخانہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

اپریل ۱۹۱۸ء میں بوجہ فوتیدگی والد اور برادر مذکور کنبہ کو لے کر پٹی آیا اور انتظام زرعی جائیداد سنبھالا۔ اپنے زمیندارہ اڈہ پر پختہ مکان بنوایا۔ امداد معاش کے لئے صدر بازار پٹی میں انگریزی ادویات کی دوکان کھولی۔ برادری کے اعلیٰ اراکین میں شامل تھا اور سیاسی گٹھ جوڑ میں خاص اہمیت حاصل تھی۔ کاشی پور ضلع نینی تال (یوپی) میں ایک گاؤں "فضل پور" آباد کیا اور ۲۶-۱۹۲۳ء تک وہاں کاشتکاری کی مگر ملیریا اور ٹڈی دل سے تنگ آ کر مع کنبہ اور بھتیجوں کے واپس پٹی آگیا۔ کثیر مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے بھائی پھیرو آباد ہوا اور فروری ۱۹۴۸ء میں وفات پائی۔

زوجہ: معراج بیگم بنت شیخ اللہ بخش لاہور شادی اپریل ۱۹۰۵ء۔ وفات ۱۷ فروری ۱۹۷۵ء

اولاد: محمد اسلم بیگ ۱۹۱۰ء۔ محمد اکرم بیگ ۱۹۱۲ء۔ محمد رشید بیگ ۱۹۱۴ء۔ محمد انور بیگ ۱۹۲۱ء۔ محمد حسن بیگ مرحوم۔ محمد رفیق بیگ۔ محمد محسن بیگ ۱۲ فروری ۱۹۳۵ء فاضل ایف۔ اے۔ محمد نصیر بیگ۔ رشیدہ بیگم اپریل ۱۹۱۶ء منسوبہ سید احمد بن ڈاکٹر غلام غوث سید۔ جمیلہ بیگم (دگونگی) منسوبہ ظہور احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ لاہور۔

اولاد رشیدہ بیگم: سید سلیم احمد۔ شریف احمد۔ شمیم احمد۔ نسیم احمد۔ وسیم احمد۔ شاہدہ منسوبہ انور حسین ماجدہ منسوبہ بدر خاں۔ صادقہ منسوبہ طاہر خاں۔ خالدہ منسوبہ جمیل احمد۔ شفقت۔

محمد اسلم بیگ مرحوم بن محمد جمیل بیگ ۱۹۱۰ء

پیدائش جنوری ۱۹۱۰ء۔ بسال ۱۹۳۰ء کمپونڈر سول ہسپتال مقرر ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے بھائی پھیرو تعینات ہوا اور مع کنبہ و برادران آباد ہو کر ۲۹ مئی ۱۹۷۱ء کو وفات پائی۔

زوجہ: فیاض بیگم بنت ولایت بیگ نمبردار بن مہر علی بیگ چوغطہ کبیر پور مغلاں ریاست کپورتھلہ حال کالو کے (شیخوپورہ)

اولاد: محمد اسلام بیگ۔ محمد یوسف بیگ۔ امتہ الحفیظ بیگم منسوبہ اختر حسین شاہ بن غلام حسین شاہ بھائی پھیرو۔ رضیہ بیگم منسوبہ شکور بیگ سیالکوٹ ثانیاً امجد بیگ بن نذر محمد بیگ بن حاکم بیگ کشمیری دروازہ لاہور۔ ذمیہ بیگم منسوبہ سعید بیگ۔ بشرہ بیگم منسوبہ اسلم بیگ بن نظر علی بیگ شیخوپورہ۔ اظہرہ بیگم منسوبہ شفیق بیگ محمدی محلہ وسن پورہ لاہور۔ نسرین بیگم منسوبہ شہزادہ اختر سلیم بن ملک احمد خاں اعوان۔ فردوس بیگم۔ یاسمین بیگم۔ نگہت بیگم۔

اولاد رضیہ بیگم از شکور بیگ: منصور بیگ۔

اولاد اظہرہ بیگم: طاہر شفیق بیگ۔ شازیہ۔ سمیرہ۔

اولاد ذمیہ بیگم: مظفر۔ مہتاب۔ ناصر۔ منصور۔ عرفان۔ ثمینہ بیگم۔ قدسیہ۔

اولاد بشریٰ بیگم: اظہر بیگ۔ مبشر نعیم بیگ۔ فوزیہ۔ شنازیہ۔ نازیہ
اولاد نسرین بیگم: لبنیٰ بیگم۔ نوبیدہ بیگم۔

محمد اسلام بیگ بن محمد اسلم بیگ

زوجہ: امتہ الرؤف بنت ماسٹر فضل الٰہی جہلمی لاہور۔
اولاد: فخر اسلام بیگ۔ عائشہ اسلام۔ ناہیدہ بیگم۔

محمد یوسف بیگ بن محمد اسلم بیگ

زوجہ: صبیحہ بیگم بنت محمد رفیق بیگ بن محمد جمیل بیگ بھائی پھیرو۔
اولاد: ہمایوں یوسف بیگ ۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک۔

محمد اکرم بیگ بن محمد جمیل بیگ ۱۹۱۲ء

پیدائش ۱۲ اپریل ۱۹۱۲ء۔ اینگلو مڈل۔ ہومیو پیتھک اور ڈسپنسر کورس۔ ۲۰ جون ۱۹۴۲ء کو پی۔ اے ایس سی پاکستان آرمی سروس میں شامل ہوا۔ ۱۵ مئی ۱۹۶۵ء کو پنشن پا کر بھائی پھیرو خانہ نشین ہوا۔
زوجہ ۱: سرور بیگم بنت محمد اسماعیل کوٹلی مغلاں فوت ہوئی۔
اولاد: مبارک احمد بیگ۔ مریم بیگم منسوبہ ظفر احمد بن منظور احمد گنری پاک (سندھ)
زوجہ ۲: محمودہ بیگم بنت عبدالعزیز بیگ بن عطا محمد بیگ ۔
اولاد: نثار احمد بیگ ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء۔
زوجہ ۳: سردار بیگم بنت بنے خاں قصور۔
اولاد: مبشر احمد بیگ ۷ اپریل ۱۹۵۴ء۔ منور احمد بیگ ۱۹۵۷ء۔ اقبال احمد بیگ ۱۹۶۴ء۔ نعیم اختر منسوبہ عزیز الرحمٰن بن عبدالرحمٰن کراچی ۵۔ نسیم اختر منسوبہ سلیم احمد بیگ بن عبدالرحمٰن کراچی ۵۔ شمیم اختر منسوبہ سید شمیم احمد۔ زبیدہ خانم۔ فرزانہ تسنیم۔
اولاد مریم بیگم: حمید۔ مقبول۔ جمیلہ۔ محمودہ۔ مقصودہ۔
اولاد شمیم اختر: طاہرہ شمیم۔

مبارک احمد بیگ بن محمد اکرم بیگ ۱۹۳۶ء

پیدائش ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء مینجر حبیب بنک لمیٹڈ

زوجہ: ادریس بیگم بنت نائب صوبیدار عبدالقدیر بیگ بن محمد امیر بیگ بھائی پھیرو۔
اولاد: مظفر احمد بیگ ۔ فیصل مبارک بیگ ۔ نبیل مبارک بیگ ۔ منظلی ۔ نزہت مومونہ۔

۱۹۵۴ مبشر[۱۲] احمد بیگ بن محمد اکرم بیگ

پیدائش: ۷ر اپریل ۱۹۵۴ء مڈل۔
زوجہ: شہزادی گلناز بیگم بنت منظور احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ لاہور۔ مطلقہ

۱۹۱۴ء محمد[۱۱] رشید بیگ بن محمد جمیل بیگ

آفتاب پارک بند روڈ لاہور

پیدائش ۱۲ر مارچ ۱۹۱۴ء ۔ اینگلو مڈل ۔ ۱۰ر مارچ ۱۹۳۷ء کو ایم ۔ ٹی میں دوسری جنگ عظیم کے دوران بھرتی ہوا۔
۲۹ر مئی ۱۹۴۹ء کو ریٹائر ہوا۔ ۴۵-۱۹۳۵ سٹار اور اوورسیز بیج ملا۔
زوجہ: کبرہ بیگم بنت عزیز احمد بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ بھائی پھیرو۔
اولاد: بابر احمد بیگ ۲۳ر نومبر ۱۹۴۹ء ۔ خالد احمد بیگ ۲۹ر دسمبر ۱۹۵۴ء ۔ حامد احمد بیگ ۲ر جنوری ۱۹۵۷ء
عابد احمد بیگ ۱۸ر ستمبر ۱۹۵۹ء ۔ ساجد احمد بیگ ۱۷ر جنوری ۱۹۶۳ء ۔ ماجد احمد بیگ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۵ء ۔ عثمان احمد بیگ ۲۰ر اپریل
۱۹۷۴ء ۔ خالدہ بیگم ۱۲ر دسمبر ۱۹۵۱ء منسوبہ نوازش علی خان بن محمد علی خان پونچھ روڈ لاہور ۔ شادی ۲۴ر اگست ۱۹۸۰ء
بحق مہر پانچ ہزار روپیہ و -/۱۰۰ روپیہ ماہوار ۔ راشد احمد بیگ ۴ر دسمبر ۱۹۶۸ء۔

بابر[۱۲] احمد بیگ بن محمد رشید بیگ

زوجہ: نگہت سلطانہ بنت عباد اللہ بیگ بن فضل الٰہی بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۲۴ر جنوری ۱۹۸۱ء

۱۹۲۱ء محمد[۱۱] انور بیگ بن محمد جمیل بیگ

پیدائش ۱۶ر جنوری ۱۹۲۱ء ۔ تعلیم مڈل۔
زوجہ: ناصرہ بیگم بنت دوست محمد بیگ بن سردار بیگ بھائی پھیرو۔ شادی ۱۹۴۷ء
اولاد: طاہر بیگ ستمبر ۱۹۵۵ء ۔ ناصر بیگ ۷ر جون ۱۹۵۶ء ۔ سیف الرحمٰن بیگ ۳۰ر جون ۱۹۵۹ء ۔ نصرت بیگم منسوبہ
سلیم بیگ بن رشید بیگ ٹاؤن شپ لاہور ۳۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء بحق مہر پانچہزار روپیہ ۔ امۃ الرؤف بیگم ۔ امۃ السلام بیگم۔

محمد احسن بیگ مرحوم بن جمیل بیگ

۱۹۷۸ء

۱۶ شوال ۱۳۹۸ھ مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز اتوار میو ہسپتال لاہور وفات پائی اور بھائی پھیرو دفن کیا گیا۔

زوجہ: شفیعہ بیگم بنت احمد حسن بیگ بن سراج دین بیگ بھائی پھیرو (لاولد)

محمد رفیق بیگ بن محمد جمیل بیگ

۱۹۳۲ء

پیدائش ۱۰ مئی ۱۹۳۲ء کو۔ ایلفائیڈ میڈیکل پریکٹیشنر۔ بھائی پھیرو ادویات کی دکان۔

زوجہ: کشور سلطانہ بیگم بنت صوبیدار نذر محمد بیگ بن نتھو بیگ بھائی پھیرو۔

اولاد: فرخ بیگ ۲۹ ستمبر ۱۹۵۵ء۔ وسیم بیگ، اپریل ۱۹۵۹ء۔ صبیحہ بیگم منسوبہ محمد یوسف بیگ بن محمد اسلم بیگ بھائی پھیرو۔ عفت بیگم۔ مسرت بیگم۔

حاکم بیگ بن امام بیگ

۱۲۷۷ھ ۱۸۶۱ء — ۱۹۰۷ء

پیدائش رمضان المبارک ۱۲۷۷ھ مطابق، اپریل ۱۸۶۱ء بروز اتوار بمقام لاہور۔ پرائمری تعلیم کے بعد محکمہ پولیس لاہور میں بعہدہ ہیڈ کنسٹیبل بھرتی ہوا اور ملازمت کے دوران ۱۹۰۷ء میں بمقام ٹپی وفات پائی۔ مرحوم نے ایک سکنی حویلی کٹڑہ نیم والا میں بنائی ہوا پنے متبنٰے مرزا محمد بشیر بیگ بن دین محمد بیگ کو بحوالہ ہبہ نامہ ۹ مئی ۱۸۹۲ء کو دی۔

زوجہ: امام النساء بنت نظام الدین بیگ بن عزیز بیگ بن یوسف بیگ کٹڑہ نیم والا بازار تیزابیاں لاہور۔

اولاد: محمد اسحٰق بیگ ۱۸۹۰ء خورد سالہ۔ نذر محمد بیگ ۱۸۹۹ء۔ کریم النساء بیگم ۱۸۹۲ء منسوبہ عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ لاہور شادی ۱۳ مئی ۱۹۰۹ء۔ عائشہ بیگم ۱۸۹۳ء منسوبہ عبدالحمید بیگ بن محمد امیر بیگ شادی مئی ۱۹۰۹ء جو کہ بعارضہ طاعون مئی ۱۹۱۰ء کو وفات پا گئی۔ معراج بیگم منسوبہ غلام محمد محکمہ ریلوے لاہور۔ سیدہ بیگم منسوبہ واجد علی بیگ بن بہلول بیگ نونار یاں نواں کوٹ لاہور۔

اولاد معراج بیگم: رضیہ بیگم منسوبہ فقیر محمد مولوی بن محمد عالم آزاد کشمیر۔ اولاد: فیاض احمد۔ صبیحہ بیگم

فیاض احمد: زوجہ: تسنیم اختر مرحومہ۔ اولاد: ارشاد احمد۔

نذر محمد بیگ مرحوم بن حاکم بیگ

۱۸۹۹ء — ۱۹۷۸ء

پیدائش ۳۰ دسمبر ۱۸۹۹ء۔ میٹرک۔ بعہدہ سپرنٹنڈنٹ محکمہ ریلوے لاہور۔ نومبر ۱۹۵۴ء میں ریٹائر ہوا۔ اندرون کشمیری دروازہ لاہور مقیم ہو کر ۲ مئی ۱۹۷۸ء کو وفات پائی۔ قبرستان میانی صاحب لاہور میں مدفون ہوا۔

زوجہ ۱: منور بیگم مرحومہ بنت محمد امیر بیگ کٹڑہ نیم والا لاہور شادی ۱۹۲۳ء۔ اولاد: فضل بیگ ۱۹۲۷ء

زوجہ ۲: عزیز بیگم بنت شہاب الدین کوچہ کندی گراں لاہور۔
اولاد: محمد امجد بیگ ۱۹۴۱ء۔ محمد آصف بیگ ۴۵ء۔ محمد عارف بیگ ۴۸ء۔ محمد طاہر بیگ ۱۹۵۱ء
منظلی شاہین ۱۹۵۴ء۔

فضل بیگ بن حاکم بیگ

۱۹۲۸ء

پیدائش ۱۰ر جنوری ۱۹۲۸ء۔ محکمہ ریلوے پاکستان میں ۲۸ر اگست ۱۹۵۲ء کو سٹور میں ملازمت اختیار کی۔ آجکل سٹور سپروائزر کے عہدہ میں فرائض انجام دے رہا ہے۔
زوجہ: فرخندہ بیگم بنت واجد علی بیگ بن مرزا بہلول بیگ لوناریاں نواں کوٹ لاہور۔
اولاد: فرخ جاوید بیگ ۱۹ر نومبر ۱۹۶۰ء۔ فاروق جاوید بیگ ۱۶ر اپریل ۱۹۶۱ء۔ فرط جاوید بیگ ۳۰ر اکتوبر ۶۳ء۔ عامر شہزاد بیگ ۱۱ر نومبر ۷۶ء۔ ثمینہ کوکب ۸ر جنوری ۶۶ء۔ فریدہ نورین فروری ۶۷ء۔ روبینہ ناز ۱۹ر جولائی ۷۱ء۔ سمیرا انجم ۶ر فروری ۱۹۷۴ء۔

محمد امجد بیگ بن نذر محمد بیگ

زوجہ: رضیہ بیگم بنت محمد اسلم بیگ بن محمد جمیل بیگ بھائی پھیرو (قصور)
اولاد: غزالہ مرحومہ خورد سالہ۔ نیر امجد بیگ ۲۰ر جولائی ۱۹۷۳ء۔ شاہد امجد بیگ ۱۰ر جنوری ۱۹۷۹ء فائزہ بیگم۔

محمد آصف بیگ بن نذر محمد بیگ

زوجہ: نسیم اختر مطلقہ — اولاد: فوزیہ بیگم۔

محمد عارف بیگ بن نذر محمد بیگ

زوجہ: منیرہ بنت سردار محمد لاہور۔ — اولاد: کامران بیگ۔ رخسانہ بیگم۔ وجیہہ بیگم۔

محمد طاہر بیگ بن نذر محمد بیگ

۱۹۵۳ء

پیدائش ۳ر جنوری ۱۹۵۳ء ایف۔اے۔ ۱۹۷۲ء سے زرعی ترقیاتی کارپوریشن میں سیل سپروائزر ہے۔
زوجہ: شاہین تبسم بیگم بنت عبدالرشید بیگ بن عبدالمجید بیگ موہنی روڈ لاہور۔ شادی ۱۳ر اپریل ۱۹۷۶ء۔
اولاد: ہارون بیگ ۱۳ر دسمبر ۷۷ء۔ سعدیہ بیگم ۸۰ء۔ بیگم ۸۱ء ظل ہما۔

عبدالرحمٰن بیگ مرحوم بن فضل بیگ چغتائی

زوجہ: خدیجہ بیگم۔

اولاد: عزیز الرحمٰن بیگ۔ بشیر احمد بیگ۔ سلیم احمد بیگ۔ فہمیدہ بیگم منسوبہ غفور احمد۔ ادیبہ منسوبہ نور احمد۔

عزیز الرحمٰن بیگ بن عبدالرحمٰن بیگ

زوجہ: نعیم اختر بنت محمد اکرم بیگ بن محمد جمیل بیگ بھاٹی پھیرو۔

اولاد: ناصر عزیز۔ خلیل الرحمٰن۔ نیلوفر۔ فاطمہ۔ عائشہ۔ مریم۔

بشیر[6] احمد بیگ بن عبدالرحمٰن بیگ

زوجہ: عادلہ بیگم۔

اولاد: ظہیر احمد۔ عدیل احمد۔ اطہرہ منسوبہ اسلم۔ سلمہ۔ نجمہ۔

سلیم[6] احمد بیگ بن عبدالرحمٰن بیگ

زوجہ: نسیم اختر بنت محمد اکرم بیگ بن محمد جمیل بیگ بھائی پھیرو۔

اولاد: عبداللہ۔ فہیم احمد۔ فیصل۔ فوزیہ۔ عرشیہ۔ عظمیٰ۔ فائزہ۔

محمد حسین[9] بیگ مرحوم بن امام بیگ ۱۸۷۷ء

پیدائش ۱۰ مئی ۱۸۷۷ء۔ مڈل۔ پٹواری کورس۔ محکمہ انہار میں ملازمت کی۔ ریٹائر ہوکر اروپ شریف مقیم ہوکر وفات پائی۔

زوجہ ۱: سردار بیگم بنت حکیم غلام دستگیر کھیم کرن ضلع لاہور۔ شادی ۳ ستمبر ۱۸۹۶ء (مرحومہ)

اولاد: لڑکی بسال ۱۸۹۷ء پیدا ہوکر فوت ہوگئی۔ اقبال بیگم ۱۱ جولائی ۱۸۹۸ء فوت ۱۹۰۳ء۔ عنایت بیگم منسوبہ اعظم بیگ موڑھے حال کاہنہ (لاہور)

زوجہ ۲: بشیر بیگم عرف سہاگن بنت مرزا دین محمد بیگ بن نظام الدین بیگ لاہور بیوہ محمد امین بن حکیم غلام دستگیر کھیم کرن۔

اولاد: عثمان بیگ عرف عاشق حسین بیگ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۷ء۔ اعظم بیگ ۲۶ جنوری ۱۹۱۰ء چک وزیر سنگھ مرحوم۔ اصغر حسین بیگ ۱۹۲۰ء۔ امتیاز بیگم دسمبر ۱۹۰۴ء منسوبہ کریم بیگ لاہور۔ الطاف بیگم ۸ اگست ۱۹۱۶ء بمقام جلن منسوبہ غضنفر خاں۔

عثمان[10] بیگ بن محمد حسین بیگ اروپ شریف ۱۹۰۷ء

پیدائش ۲۰ ستمبر ۱۹۰۷ء چک غازی آباد گوجرانوالہ۔

زوجہ: ممتاز بیگم   شادی ۱۹۴۱ء

اولاد: قمر ۴۶ء۔ فضل ۵۷ء۔ زاہدہ بیگم ۱۹۵۵ء۔

صوبیدار میجر اصغر حسین بیگ بن محمد حسین بیگ ۱۹۲۰ء

پیدائش ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء بمقام جنڈوالہ باغ والا ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو پنشن پائی۔ دوسری جنگ عظیم اور پاک وہند جنگ ۱۹۶۵ء و ۱۹۷۱ء میں شمولیت کی۔ ۴۵-۱۹۳۹ وار سروس۔ انڈیا سروس۔ پاک میڈل تمغہ جات دستار حرب حاصل کئے۔

زوجہ: رفیعہ بیگم بنت محمود بیگ بن امام بیگ۔

اولاد: محمد علی بیگ ۱۷ مارچ ۱۹۴۹ء محمد اسلم بیگ دسمبر ۱۹۵۵ء۔ شہزادہ سلیم بیگ ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء۔ شہزادہ علیم بیگ ۷ نومبر ۱۹۶۱ء۔ ثریا بیگم ۹ جولائی ۱۹۴۹ء منسوبہ ممتاز بیگ بن صدیق بیگ بن ولایت بیگ طارق آباد (فیصل آباد) شادی ۹ اپریل ۱۹۶۸ء بحق مہر دس ہزار روپیہ۔ رفعت بیگم ۱۹ اگست ۱۹۵۸ء۔

محمد علی بیگ بن اصغر حسین بیگ

زوجہ: شاہدہ بنت عادل بیگ بن خورشید بیگ دھرمپورہ لاہور ۶

اولاد:

ذفعدار میجر محمود بیگ مرحوم بن امام بیگ

۱۲۹۹ھ ۱۸۸۲ء — ۲۶ ستمبر ۱۹۵۸ء

پیدائش ۵ دسمبر ۱۸۸۲ء مطابق ۱۲ محرم الحرام ۱۲۹۹ھ بروز سوموار بمقام پٹی۔

نامبردہ ۹ مارچ ۱۹۰۸ء کو چھاؤنی جالندھر رسالہ ۹ میں سوار بھرتی ہوا اور جولائی ۱۹۲۰ء کو ذفعدار میجر کے عہدہ میں ترقی پائی۔ ۹ اکتوبر ۱۹۱۴ء کو فرانس کے محاذ پر پہنچا اور یورپی معرکوں میں حصہ لیا۔ اور ۱۳ مارچ ۱۹۱۹ء کو ہندوستان واپس آکر بعد گذار نے رخصت یکم جولائی ۱۹۱۹ء کو سکندرہ پہنچا۔ ۱۵ نومبر ۱۹۲۰ء کو رسالہ انبالہ واپس آیا تمام فوجی خدمات کے صلہ میں ایک مربع اراضی مزروعہ بضلع ساہیوال ملی۔ تین فوجی تمغہ ملے۔

(۱) ۱۵-۱۹۱۴ء طلائی تمغہ (۲) سمندر پار اور عام خدمات کا تمغہ (۳) فیلڈ سروس تمغہ۔ پنشن پا کر خانہ نشین ہوا۔

۱۹۲۴ء میں جب مؤلف ہذا کی والدہ محترمہ اکبری بیگم (جو کہ مذکورہ کی بھتیجی تھی) بعارضہ طاعون پٹی فوت ہوگئی تو دفعدار میجر نے مؤلف ہذا کو طاعون کے انسدادی ٹیکے لگوائے۔ ٹیکہ کا نشان اب تک مؤلف ہذا کے دائیں ڈولہ پر موجود ہے جس کو دیکھ کر نانا مرحوم یاد آجاتے ہیں۔ مذکورہ نے بعد ہجرت وفات پائی۔ اللہ تعالےٰ مغفرت فرمائے آمین ثم آمین۔

زوجہ ۱: خانم افغان بستی میاں مٹھو جالندھر شادی ۱۹۰۹ء۔ وفات ۱۹۱۳ء اولاد: ندارد

زوجہ ۲: معراج بیگم بنت جلال الدین بن فتح اللہ بن مرزا امام الدین کشمیری بازار لاہور شادی ۲۲ اگست ۱۹۲۱ء

اولاد: رضیہ بیگم منسوبہ منظور قریشی کراچی۔ ذکیہ بیگم منسوبہ ارشد علی بن ارشاد علی سید حجرہ شریف۔ اختر بیگم منسوبہ حاجی محمد غوث بیگ بن محمد یونس بیگ بھائی پھیرو۔ رفیعہ بیگم منسوبہ اصغر حسین بیگ بن محمد حسین بیگ اروپ شریف گوجرانوالہ۔ ناہید منسوبہ اکبر قریشی بکی گیٹ لاہور۔ نسیم بیگم منسوبہ اظہر بیگ بن محمد بیگ کراچی۔ بشرہ بیگم منسوبہ شہزادہ بن سعید قریشی کراچی۔ یاسمین منسوبہ رؤف بن شریف لاہور۔ عزیزہ بیگم منسوبہ منیر شاہ بن مہدی شاہ۔

محمد حسن بیگ مرحوم ابن امام بیگ ۱۸۸۴ء

پیدائش ۸ جولائی ۱۸۸۴ء بروز اتوار بمقام پٹی۔ کاشتکاری کی پھر رسالہ نمبر ۹ میں سوار بھرتی ہوا اور پہلی جنگ عظیم میں یورپ وغیرہ کے معرکوں میں شمولیت کی۔ بعد اختتام جنگ مستعفی ہوکر بدستور زمیندارہ کیا اور پٹی وفات پائی۔

زوجہ نمبر ۱: کریم النساء بنت محمود بیگ بن رستم بیگ پٹی۔ فوت بے اولاد۔

زوجہ نمبر ۲: حمیدہ بیگم بنت مرزا روشن بیگ کلانور ضلع گورداسپور شادی ۱۹۱۳ء بھائی پھیرو بعد ہجرت وفات پائی۔

اولاد: محمد رؤف عرف عبدالرؤف بیگ ۹ اپریل ۱۹۲۱ء۔ محمد داؤد بیگ غیر شادی شدہ۔ سعیدہ بیگم منسوبہ عظمت علی شاہ مکان نمبر ۱۶ رام گلی نمبر ۶ لاہور نمبر ۶۔ نصیر بیگم منسوبہ محمد لطیف بیگ بن نذر محمد بیگ بن کریم بیگ پرتاپ نگر محلہ رام گڑھ لاہور نمبر ۵۔ نذیر بیگم منسوبہ بشیر بیگ غوری۔

اولاد نذیر بیگم: محبوب بیگ۔

محمد رؤف بیگ مرحوم بن محمد حسن بیگ ۱۹۲۱ء

پیدائش ۹ اپریل ۱۹۲۱ء۔ یکم اگست ۱۹۴۱ء محکمہ پولیس امرتسر بھرتی ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں لاہور تعینات ہوا اور بمقام بھائی پھیرو وفات پائی۔

زوجہ: نذیر بیگم بنت محمود بیگ برلاس دینا نگر۔ شادی بسال ۱۹۴۴ء بمقام فیروزپور۔

اولاد: عبدالقیوم بیگ ۱۹۵۵ء۔ فردوس اقبال بیگم منسوبہ اختر علی بیگ بن نذر علی بیگ۔ مقدس بیگم۔ منظور بیگم۔

عبدالقیوم بیگ بن عبدالرؤف بیگ

پیدائش الیف۔ اے

زوجہ: راحت بیگم بنت محمد لطیف بیگ بن نذر محمد بیگ پرتاپ نگر رام گڑھ لاہور شادی ۱۹۸۰ء۔

باب ششم

عزیز و اقارب

خاندان سیّد شاہانہ پٹی

یہ خاندان حضرت سلطان العارفین محبوب سبحانی سید عبدالقادر گیلانی رح کے سلسلہ سے ہے۔ ۷۲۳ھ میں (بعہد غیاث الدین تغلق) حضرت تاج محمود سرخ شہید گیلان سے بدایوں آئے اور وہاں مدفون ہوئے۔ پسر ش میراں لال بہاول شیر قلندر رح نے حجرہ شریف (ساہیوال) قیام کیا اور ان کی اولاد بہ اضلاع لاہور، جہلم، کیمل پور، جھنگ، سرگودھا پھیل گئی۔ قلندر پٹی شریف لے جاتے اور قبرستانِ قدیم کے مغربی حصہ ایک پختہ تھڑہ پر عبادت میں مشغول رہتے۔ اِس نسبت سے ہی قبرستان "بہاول شیر" مشہور ہوا۔ مغلاں سیّد ولی بن محمد قاسم شاہ کو پٹی لے آئے۔ مزروعہ اراضی و سکنی رقبہ دیا مگر اُن کی نسل علم دین سے بے بہرہ ہو گئی۔ لہٰذا سیّد مرتضےٰ شاہ بن محمد شاہ کو حجرہ سے لایا گیا۔ اور صرف ایک رہائشی مکان دیا گیا۔ جو انہوں نے فقیر کنبہ کے سپرد کر دیا۔ ہجرت ۱۹۴۷ء میں اولاد اول الذکر لاہور و حجرہ شریف اور موخر الذکر کا کنبہ حافظ آباد و تحصیل سمندری مقیم ہوا۔

حضرت غوث اعظم رح قطب الاقطاب۔ ولایت۔ شریعت۔ طریقت۔ معرفت، ناسوت۔ ملکوت، جبروت۔ لاہوت۔ کشف و کرامت / ذہانت فطانت۔ عنایت۔ ہدایت سے مسعود۔ خوارق عادات۔ محفوظ۔ ظاہر۔ باطن سے موصوف۔ حضرت خاص امراللہ۔ فقراتم اور نجیب الطرفین سید تھے۔ آپکا خاندان حسن مثنیٰ بن امام حسن رض و فاطمہ بنت امام حسین رض کی اولاد ہے۔ جس سے ابراہیم العمر، حسن مثلث اور عبدالمحض پیدا ہوئے۔

شجرہ گیلانی قادریہ

حضرت امام حسن علیہ السلام۔ حضرت مثنیٰ۔ عبدالمحض۔ سید موسیٰ الجون۔ عبداللہ شاہ

سید موسیٰ زاہد۔ سیّد داؤد

↓

سید محمد۔ سیّد یحییٰ زاہد۔ سید عبداللہ۔ سیّد ابوصالح جنگی دوست

۴۷۰ھ غوث اعظم ۔ حضرت عبدالقادر گیلانی (جیلانی بغدادی) ۵۶۱ھ

سید عبدالرزاق عبدالوہاب یحیےٰ عبداللہ عبدالعزیز عبدالجبار ابراہیم محمد موسیٰ عیسیٰ

سید ابو صالح ۔ علی شاہ ۔ مشتاق الٰہی ۔ مومن شاہ ۔ نصیر الدین ۔ ظہیر الدین ۔ صدر الدین فتح اللہ ۔ علاؤالدین سرخ تلح محمود شہید

۸۱۷ھ سید پیر بہاول شیر قلندر حجرہ شاہ مقیم ۹۷۳ھ

سید محمد نور شاہ سید شاہ خلیل سید شاہ محمد

سید ابوالمعالی ۔ سید شاہ محمد مقیم ۔ شاہ محمد امیر بالا پیر ۔ شہنشاہ نور پیر پور

سخی دولا حسین ۔ پیر محمد ہاشم ۔ سید محمد قاسم شاہ ۔ سید احمد شاہ سید محمد شاہ

مدد علی ۔ سردار علی ۔ صدر الدین ۔ عبدالرزاق ۔ روشن الدین ۔ سید ولی محمد پٹی ۔ غلام محی الدین ۔ غلام مصطفےٰ

امیر علی ۔ عارف حسین ۔ امداد حسین شاہ گدی نشین ۔ سلطان محی الدین بلی بے شاہ ۔ غریب محی الدین درویش محی الدین

فتح علی شاہ

پیر نثار علی شاہ حجرہ شریف ۔ فرزند علی شاہ سید شاہ علی شاہ ۔ امیر علی ولایت شاہ غلام شاہ

رنگ علی شاہ برکت علی شاہ ۔ عنایت علیشاہ ۔ ذاکر حسین ۔ سجاد حسین شاہ ۔ نذر حسین شاہ ۔ ارشد حسین شاہ

سید محمد نعیم شاہ ۔ سید مرتضیٰ شاہ پٹی محمد سلیم شاہ براؤں

سید محبوب عالم شاہ ۔ عالم علی شاہ ۔ سید قمر علیشاہ از تا پیر بھوجیاں اقر تر عمر علی شاہ ۔ فضل شاہ

از خاتون چنیوٹ از اختر حسن بٹالہ حسین علیشاہ

شہزادہ عالم شاہ شاہ عالم شاہ حافظ آباد شمشیر عالم شہنشاہ عالم فرخ اقبال اسد علی مجذوب ضیاء محبوب

اسد علی امجد علی علی عابد حسن مسعود حسین محمد علی طیب امانت علی شاہ بزرگ علی، شاہ علی
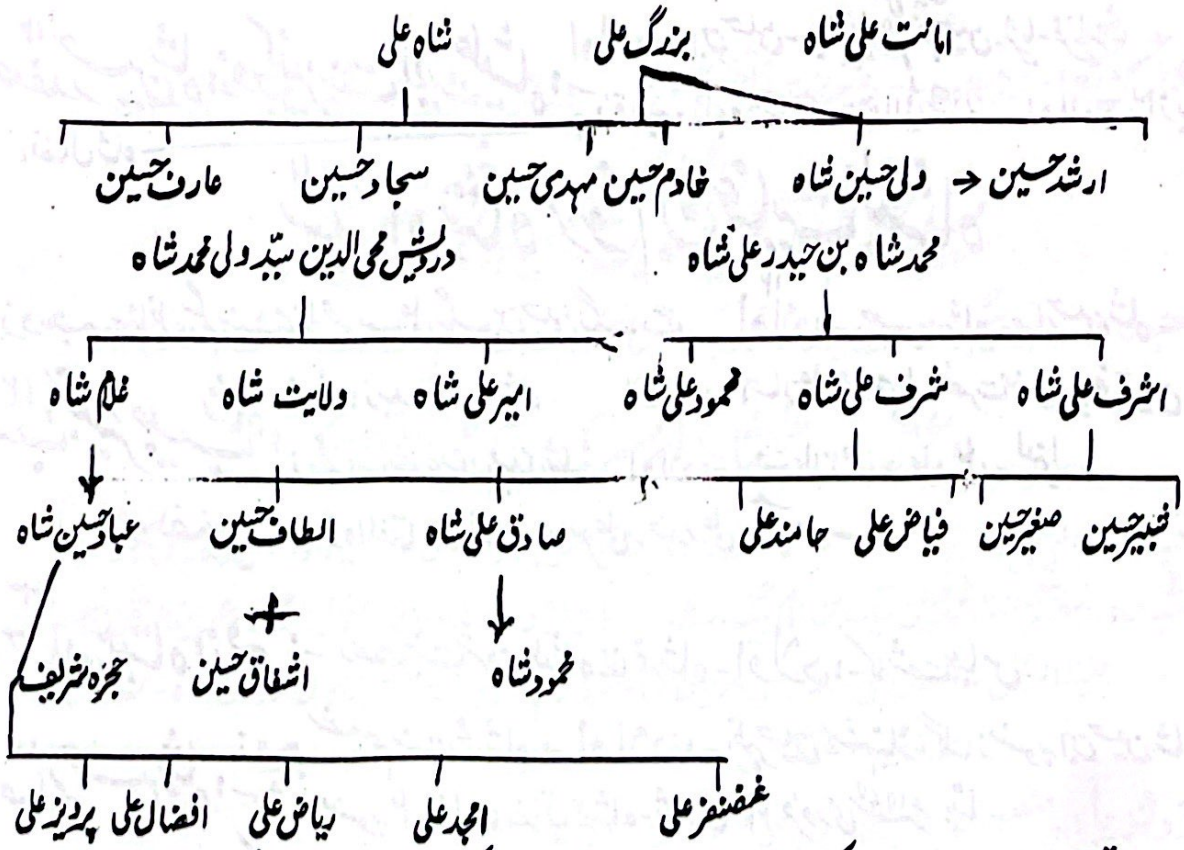
نوٹ :۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تذکرۂ سادات گیلانیہ، حجرہ بہ مطبوعہ مکتب باب العلم لائل پور۔

سیّد عنایت علی شاہ مرحوم بن سیّد فتح علیشاہ گیلانی قادریہ

اولاد :۔ منصب علی شاہ۔ محمد شاہ۔ نادر شاہ۔ دارے شاہ۔ مہدی شاہ ← اعجاز حسین۔

منصب شاہ : اولاد :۔ سہیر یادشاہ۔ ملک شاہ۔ رزاق علی شاہ۔ سید علی شاہ۔ ارشاد علی علیشاہ
اکبر علیشاہ۔ مراتب علیشاہ (شاہ پور)

دارے شاہ : اولاد :۔ محبوب علیشاہ۔ فرمان علی شاہ۔ ڈپٹی سیکرٹری۔ عابد حسین شاہ۔ میجر عارف علیشاہ
میجر آصف علیشاہ۔ ناصر علیشاہ۔ ناصر علیشاہ سول جج۔ طاہر علیشاہ۔

سیّد محمد شاہ مرحوم بن عنایت علیشاہ

زوجہ :۔ اعظمان بیگم بنت مرزا محبوب علی بیگ۔ اولاد :۔ صفدر حسین۔ خادم حسین۔ افضال حسین۔ صغرا بیگم منسوبہ اکبر علیشاہ، شبنم منسوبہ صابر حسین بن نادر شاہ۔ نسیم منسوبہ مراتب علیشاہ بن منصب علیشاہ۔

اولادِ نسیم :۔ مسرت۔ زاہرہ۔ فرحت۔ سمیرہ۔
گلزار شاہ۔ امجد شاہ۔

۱۲ صفدر حسین شاہ: زوجہ کنیز بنت ولایت علیشاہ: اولاد:- ابنِ حسین - وجاہت حسین - مظہر حسین (ظل حسین) - ثریا - فرزانہ -
انفال شاہ ← زوجہ: ناہید شادی ۱۱ جولائی ۱۹۹۵ء اولاد: شازیہ -

سید نادر شاہ مرحوم بن عنایت علیشاہ

زوجہ: ناظرہ بیگم بنت مرزا محبوب علی بیگ بن حسین بیگ ۳ اولاد:- حبیب شاہ - صابر حسین شاہ -

۱۲ سب انجینئر حبیب شاہ: زوجہ: زبیدہ بنت محمد شاہ اولاد:- احسان علی - مخدوم علی - نصرت منسوبہ فیاض حسین
زوجہ۲:- رشیدہ بنت مہدی شاہ اولاد:- فرمان علی - عابد علی - لبنیٰ -
اولاد نصرت:- ذوالفقار علی شاہ، عامر علی - حیدر علی عباس -

۱۳ احسان علیشاہ: زوجہ:- رفعت بنت شرف علیشاہ بن محمد شاہ - اولاد:- کاشف عباس

۱۲ صابر حسین شاہ:- زوجہ شمیم بنت محمد شاہ:- اولاد:- اظہر حسین - شہناز - گلناز منسوبہ ابن حسین شاہ
ثمینہ منسوبہ علی رضا بن رزاق علیشاہ - شادی ۲۲ فروری ۱۹۷۹ء بیٹا -

سید اکبر علیشاہ مرحوم بن ولایت علیشاہ بن سیف علیشاہ پتوکی

زوجہ۱: صغرا بیگم بنت محمد شاہ بن عنایت علیشاہ اولاد:- رشیدہ منسوبہ عابد حسین شاہ بن سردار علیشاہ
زوجہ۲:- فردوس بیگم بنت مرزا حبیب اللہ بیگ ۴:- اولاد:- تنویر عباس - اظہر عباس - اطہر عباس

تنویر عباس شاہ:- زوجہ:- شاہدہ بنت محبوب علی شاہ بن دارے شاہ حجرہ شریف

پوسٹماسٹر سید محمد حسین شاہ مرحوم بن لال شاہ بن رجب علیشاہ کاظمی ترمذی پھگواڑی

زوجہ:- حاجن ولایت بیگم بنت عنایت بیگ ۲ اولاد:- محمد احسن - محمد محسن - محمود حسن - مسعود حسن - حامد حسین
امۃ الحفیظ منسوبہ اشتیاق حسین بن ولایت شاہ - زاہرہ بتول منسوبہ سید جاوید اختر بن فضل حسین شاہ -

محمد احسن شاہ:- زوجہ: نسیم بنت عبدالمجید شاہ بخاری اولاد:- نوید گل - روبینہ

پروفیسر محمد محسن شاہ:- زوجہ:- فرزانہ بنت اکرم قریشی اولاد:- علی محسن - خضر محسن - ملیحہ

ڈاکٹر محمود حسن شاہ:- زوجہ:- محمونہ بنت اختر علیشاہ اولاد:- علی رضا - سائرہ - رضانہ - عائشہ

مسعود حسن شاہ :۔ زوجہ :۔ رفیعہ بنت نوازش حسین شاہ۔ اولاد :۔ مدثر۔ مسعود شاہ۔ عظمیٰ۔ عصمیٰ۔ فائزہ

سیّد حامد حسن شاہ بن سیّد محمد حسن شاہ

زوجہ :۔ عابدہ بیگم بنت صوبیدار نذر محمد بیگ بن نتھو بیگ م۲ اولاد :۔ شمشہ۔ حسن شاہ

عظمت علیشاہ (امرتسری) رام گلی ۶ لاہور

زوجہ۱ :۔ عالم بی بی اولاد :۔ رضیہ منسوبہ بختیار حسین شاہ بن خادم حسن شاہ فیصل آباد

زوجہ۲ :۔ سعیدہ بیگم بنت محمد حسین بیگ بن امام بیگ م۵ اولاد :۔ شاہ زمان، فضل الرحمٰن۔ عزیز الرحمٰن۔ حبیب الرحمٰن حفیظ الرحمٰن۔ افضال علی۔ ممتاز علی۔ عرفان علی۔ ثریا بیگم منسوبہ افضال علیشاہ بن محمد حسین شاہ۔ سمندری۔ شازیہ۔ اقدس۔ رخسانہ۔ سمینہ

اولاد ثریا :۔ منصور علی۔ طاہر علی۔ زاہد علی۔ مبشر علی۔ مصباح۔ صباح۔

زمان شاہ۔ زوجہ، نسرین بنت سراج الدین اولاد :۔ اعجاز علی۔ محسن علی۔ شاہدہ۔ زاہدہ۔ رابعہ

عزیز الرحمٰن شاہ :۔ زوجہ :۔ زاہدہ بیگم بنت بشیر بیگ اولاد :۔ رحیم علی۔ عاشی

رجب علی شاہ جیلانی میانی افغاناں جالندھر

اولاد :۔ وزیر بیگم منسوبہ سردار بہادر مرزا محمد علی بیگ۔ او بی۔ آئی۔ بیٹی۔ فضل حسین شاہ

فضل حسین شاہ :۔ اولاد :۔ محمد حسین شاہ سمندری۔ خادم حسین شاہ فیصل آباد۔ غلام حسین شاہ بھائی پھیرو۔ عزیزہ بیگم منسوبہ محمد اسلم بیگ م۲۔ (ان کی پرورش وزیر بیگم نے کی۔ اور اپنی جائیداد مزروعہ دی)

خادم حسین شاہ مرحوم بن فضل حسین شاہ

زوجہ :۔ مقصودہ بیگم بنت محمد علی بیگ بن حسین بیگ ب۳ اولاد :۔ بختیار حسین شاہ۔

سب انجینئر بختاور حسین شاہ بن خادم حسین شاہ

زوجہ :۔ رضیہ بنت عظمت علیشاہ اولاد :۔ واجد حسین۔ صفیہ منسوبہ ذوالفقار علی۔ سلمیٰ۔ عابد

غلام حسین شاہ مرحوم بن فضل حسین

زوجہ :۔ امتیاز بیگم بنت ولایت بیگ نمبردار اولاد :۔ زمرد بیگم منسوبہ سید سجاد علی شاہ۔ اختر حسین۔ انور حسین۔

اصغر حسین، وجاہت حسین۔ ممتاز حسین۔ نسیمہ منسوبہ کوثر دانیال فیصل آباد

اختر حسین شاہ بن غلام حسین شاہ

زوجہ:۔ امتہ الحفیظ بنت محمد اسلم بیگ بن محمد جمیل بیگ ب۵ اولاد:۔ تصدق حسین۔ طاہرہ تسنیم۔ عابدہ صادقہ۔ آسیہ۔ مصدق حسین

انور حسین شاہ:۔ زوجہ اطہرہ بنت محمد حسین شاہ اولاد:۔ عشرت حسین۔ عامرہ۔ عاصمہ۔ عدیلہ۔ عنبرین

اصغر حسین شاہ بن غلام حسین شاہ

زوجہ:۔ فرخندہ جبیں بنت آغا طاہر بیگ ب۳ اولاد:۔ عدنان حسین۔ عرفان حسین۔ عمران حسین۔

وجاہت حسین:۔ زوجہ ثریا:۔ اولاد:۔ رضوان حسین

محمد حسین شاہ سمندری:۔ اولاد:۔ افتخار حسین۔ افضال حسین۔ آمنہ منسوبہ فرمان علی شاہ۔ فردوس منسوبہ ظہور علیشاہ ثریا منسوبہ بشیر حسین شاہ۔ صفیہ سجاعت علیشاہ۔ اطہرہ منسوبہ انور حسین شاہ

سیّد سجاد علیشاہ بن امیر علی شاہ گیلانی

زوجہ: زمرد بیگم بنت غلام حسین شاہ:۔ اولاد:۔ ریاض علیشاہ۔ سرفراز علیشاہ زاہد حسین شاہ۔ راشد حسین شاہ ساجد حسین شاہ۔ نرگس فاطمہ منسوبہ افضال حسین شاہ۔ فرح۔ زاہدہ

اولاد: نرگس: علی مقدس۔ علی کیف۔ علی طاہر۔ کبرہ۔ معصومہ

سب انجنیئر سیّد ریاض علی شاہ بن سجاد علیشاہ

زوجہ: فرخندہ جبیں بنت ارشاد احمد بیگ ب۶ اولاد:۔ عاطف علی۔ واطف علی۔ کاشف علی۔ ثوبیہ۔ شازیہ فہد علی۔

صدیقی قریشی:۔ ۱۹۱۵ء حاجی عبد الخالق بن عبد الغنی ربن بھیک بخش وزیر ریاست کنج پورہ کرنال)

زوجہ:۔ زاہدہ خانم بنت مرزا امیر محمد بیگ نواسی، محمد اعظم بیگ رئیس اعظم پٹی

اولاد:۔ کنیز فاطمہ ایم۔ ایس۔ سی۔ منسوبہ نسیم الاسلام پاشا۔ نگہت نسیم بی۔ اے منسوبہ سردار احمد خان ایڈووکیٹ ریحانہ فرحت۔ بی۔ اے منسوبہ شمشاد احمد قریشی۔ نغمانہ بی۔ اے۔ منسوبہ عبد العلیم۔ انجم خالد۔ بی۔ اے آئی۔ سی۔ ایم۔ اے۔ فائینشنل ایڈوائزر بیکو لمیٹڈ لاہور۔ نجم قریشی زیر تعلیم لاء کالج کراچی

۲

میاں جھنڈو بن احمد بخش صدیقی قریشی

زوجہ ۱: بھاگی — اولاد: اقبال بیگم منسوبہ غلام حسین ہاشمی۔ وزیر بیگم منسوبہ مرزا عنایت علی۔ صابرہ منسوبہ عبدالمجید بیگ ب۔ کریم النساء منسوبہ محمد کریم۔ عمدہ بیگم منسوبہ مشتاق قریشی۔ امیر بیگم منسوبہ علی بخش قریشی۔

زوجہ ۲: غلام فاطمہ بنت جمال — اولاد: غلام محی الدین۔ شوکت علی۔ محمد علی۔ معراج بیگم منسوبہ مرزا محمد امجد سکنہ بن خانصاحب۔ عبدالعزیز بیگ۔ ممتاز بیگم منسوبہ عبدالحمید قریشی۔

غلام محی الدین: زوجہ سرور بیگم — اولاد: محمد جاوید۔ کوکب منسوبہ ارشاد حسین قریشی۔ تبسم منسوبہ محمد اقبال لاہور۔

اولاد کوکب: نوید۔ ندیم۔ خرم عباس۔ نعیم۔

حاجی شوکت علی بن میاں جھنڈو قریشی ۱۹۲۴ء

زوجہ: شفیقہ بیگم بنت عبدالمجید بیگ ب — اولاد: عبید شوکت ۱۹۵۲ء۔ سہیل محمود ۲۳ ستمبر ۱۹۵۹ء۔ سرفراز محمود ۲ جولائی ۱۹۶۵ء۔ فیصل محمود ۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء۔ احسن محمود یکم دسمبر ۱۹۷۱ء۔ فاخرہ نازلی منسوبہ محمد اسلم قریشی شادی ۷ دسمبر ۱۹۷۲ء۔ فریدہ تحسین منسوبہ اشفاق خان ب شادی ۱۱ ستمبر ۱۹۷۸ء۔ فہمیلہ شاہین۔ فرح ناز۔

اولاد نازلی: کاشف محمود۔ سائرہ۔ آفشین۔

عبید شوکت بن شوکت علی صدیقی ۱۹۵۲ء

زوجہ: عاصمہ بیگم۔ بنت صوبیدار میجر مرزا نذیر احمد بیگ ب۔ شادی ۲۴ جنوری ۱۹۷۹ء — اولاد: صباح

محمد علی بن میاں جھنڈو: زوجہ: شہزاد بیگم — اولاد: نوید آفتاب۔ عارف علی۔ آصف علی۔ طاہرہ منسوبہ مقصود۔ نائیلہ۔ عظمیٰ۔

غلام حسین ہاشمی مرحوم بن کاکو شاہ از سلسلہ بہاؤالحق ملتانی

زوجہ: اقبال بیگم بنت میاں جھنڈو — اولاد: اکبر حسین۔ خادم حسین۔ الطاف حسین۔ عاشق حسین

بشیر حسین۔ اعجاز۔ فیاض۔

۱۹۱۷ء اکبر حسین ہاشمی بن غلام حسین

زوجہ: صدیقہ بیگم بنت مرزا عبدالمجید بیگ ؒ

اولاد: افضال ہاشمی ۲۹ر دسمبر ۱۹۵۰ء۔ بی۔ اے ریاض ہاشمی ۸ر فروری ۱۹۵۲ء۔ زبیر ہاشمی ۲۷ر جولائی ۱۹۶۰ء ایاز ہاشمی ۲۹ر جولائی ۱۹۶۲ء۔ عاصم ہاشمی ۱۹۶۴ء۔ عامر ہاشمی یکم جنوری ۱۹۶۶ء۔ کاشف ہاشمی یکم جنوری ۱۹۷۲ء رخسانہ ہاشمی منسوبہ زاہد حسین شادی ۱۰ر اپریل ۱۹۷۷ء رضوانہ ہاشمی منسوبہ مفتی غیاث الدین کوچہ کندی گراں لاہور

خلیل اختر بن غلام علی ہاشمی

زوجہ: کنیز فاطمہ بنت محمد اکرام بیگ بن عبدالمجید بیگ ؒ

اولاد: بشارت خلیل۔ سماعیلہ۔ فیصل خلیل۔

خاندان چغتائی

یہ خاندان ظہیر الدین محمد بابر کے عہد میں ہندوستان آیا اور جلال پور (گجرات) مقیم ہوا۔ وہاں سے تحصیل ترنتارن پھر ۱۸۵۷ء میں موضع مودھے گیا۔ بالآخر ۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کر کے کاہنہ نو اعوان مسلم اور لاہور مستقل آباد ہوا۔

مبارک بیگ — سردار بیگ — رستم بیگ

مبارک بیگ ← چراغ بیگ ← انور بیگ

سردار بیگ: فرزند بیگ — محبوب بیگ — یعقوب بیگ

فرزند بیگ ← فضل الٰہی بیگ

محبوب بیگ ← غلام محمد بیگ

یعقوب بیگ: ایوب بیگ — محمود بیگ — عزت بیگ

رستم بیگ: فرمان بیگ — خورشید بیگ — اعظم بیگ

انور بیگ: زوجہ: اقبال بیگم بنت رستم بیگ

اولاد: یونس بیگ۔ یوسف بیگ۔ ظفر بیگ۔ عزیز بیگ جہانگیر بیگ۔ رضیہ منسوبہ کرم الٰہی بیگ۔

یونس بیگ: زوجہ: سرفراز بیگم بنت خورشید بیگ

اولاد:

ذیلدار مرزا فرمان بیگ مرحوم بن رستم بیگ چغتائی

زوجہ: وزیرہ بیگم بنت　　　اولاد: رمضان بیگ۔ سلطان بیگ۔ نذیر بیگ۔ انور بیگ۔ سلیم بیگ

رمضان بیگ مرحوم بن فرمان بیگ ۱۹۸۱ء مسلم اعوان

زوجہ: مجیدہ بیگم بنت فتح محمد بیگ گوریہ　　　اولاد: نسیم بیگ۔ رضیہ بیگم منسوبہ ظفر بیگ بن انور بیگ۔ ریاض بیگم منسوبہ دلشاد بیگ بن محبوب علی بیگ ب۲۔ فیاض بیگم منسوبہ امجد بیگ بن رحمت بیگ۔ ممتاز بیگم منسوبہ احسان شیخوپورہ۔ شمشاد بیگم منسوبہ عاشق حسین بیگ بن ولی محمد بیگ گوجرانوالہ ب۶۔

نسیم بیگ: زوجہ: ثریا بیگم بنت ارشاد بیگ　　　اولاد: ظہیر عباس بیگ۔ چاند۔ آمینہ۔ زرین۔ تنویر عباس بیگ۔

۱۹۱۷ء حاجی مرزا سلطان بیگ بن فرمان بیگ لاہور

پیدائش: ۱۹۱۷ء　　　ریڈیو پاکستان لاہور سے وابستہ۔ چوہدری نظام دین دیہاتی پروگرام کے نام سے مشہور ہر دالعزیز اور بین الاقوامی شہرت کا حامل۔

زوجہ: حاجی صغرا بیگم بنت ڈاکٹر سردار بیگ　　　اولاد: مسعود بیگ۔ داؤد بیگ۔ نصرت بیگ۔ عشرت بیگ۔ شبنم سلطان منسوبہ عروج اکبر بیگ بن فضل اکبر بیگ لنڈن

مسعود بیگ بن مرزا سلطان بیگ (امریکہ)

زوجہ: فرحت بیگ بنت آغا حسین بیگ شادی ۱۲ر نومبر ۱۹۶۵ء　　　اولاد: فیصل مسعود بیگ۔ آمنہ۔ عاشہ۔

سب انسپکٹر داؤد بیگ بن مرزا سلطان بیگ

زوجہ: فریدہ روحی بنت اسلم بیگ　　　اولاد: سعادت بیگ۔ عثمان بیگ۔ سعدیہ بیگم

نصرت بیگ بن مرزا سلطان بیگ

زوجہ: غزالہ بنت اسلم بیگ بن نقد بیگ شادی ۱۶ر فروری ۱۹۷۸ء　　　اولاد: مریم بیگم

عشرت بیگ بن مرزا سلطان بیگ

زوجہ: آسیہ بیگم بنت عارف بیگ شادی ۱۷ر فروری ۱۹۷۸ء　　　اولاد: کلثوم بیگم

سب انسپکٹر نذیر بیگ بن مرزا فرمان بیگ کاہنہ نو

زوجہ: محبوب بیگم بنت اعظم بیگ بن رستم بیگ۔ اولاد: فرزانہ کوکب منسوبہ آصف حسن بیگ، بن ولی محمد بیگ گوجرانوالہ ۔

انور بیگ مرحوم بن فرمان بیگ

زوجہ: حنیفہ بیگم بنت مرزا بوٹا بیگ امرتسری اولاد: اظہر بیگ ۔ نرگس منسوبہ رشید لاہور ۔

ڈپٹی سلیم بیگ بن فرمان بیگ

زوجہ: نرگس بیگم بنت مرزا محمد اشرف اولاد: نعیم بیگ ۔ ندیم بیگ ۔ وسیم بیگ ۔ آفتاب بیگ ۔ ثمینہ روبینہ ۔

مرزا خورشید بیگ بن مرزا رستم بیگ دھرمپورہ لاہور

زوجہ: معراج بیگم۔ اولاد: عادل بیگ ۔ آصف بیگ ۔ جہانگیر بیگ ۔ جعفر بیگ ۔ منظر بیگ ۔ اورنگزیب بیگ ۔ شہناز منسوبہ فاضل بیگ ۔ سرفراز بیگم منسوبہ یونس بیگ ۔ جہاں آرا منسوبہ قمر زمان بن دوست محمد بیگ ۔ قمر النساء منسوبہ ستار بیگ شیخوپورہ ۔ فرخندہ منسوبہ سجاد بیگ شیخوپورہ ۔

عادل بیگ بن مرزا خورشید بیگ

زوجہ: اختر بیگم اولاد: شجاع بیگ ۔ غیاث بیگ ۔ عباس بیگ ۔ بیگ ۔ نگہت پروین منسوبہ صدیق لاہور ۔ شاہدہ منسوبہ محمد علی بیگ بن اصغر حسین بیگ اردپ ۔ کوثر انجم ۔ لوبی ۔ روبی ۔ شبینہ ۔ سائی ۔

آصف بیگ: زوجہ: اکرام بیگ اولاد:

جہانگیر بیگ بن خورشید بیگ

زوجہ: شمیم اختر بنت اعظم بیگ کاہنہ نو۔ اولاد: تنزیہ بیگ ۔ طاہرہ بیگم منسوبہ اعجاز بیگ بن یونس بیگ ۔ عالیہ ۔ انیلا ۔

جعفر بیگ : زوجہ: اصغری بنت حنیف اولاد: بابر بیگ ۔ شاہ جہان بیگ ۔ شبانہ ۔

مظفر بیگ : زوجہ: مسرت اولاد: سجاد بیگ ۔ مینا ۔

اورنگ زیب بن خورشید بیگ

زوجہ: ناہید کوثر بنت نذیر احمد بیگ بن ولی محمد بیگ شیخوپورہ سے شادی ۱۹ اپریل ۱۹۸۱ء

مرزا اعظم بیگ مرحوم بن رستم بیگ کاہنہ نو

زوجہ: عنایت بیگم بنت محمد حسین بیگ سے اولاد: اشرف بیگ ۔ کرم الٰہی بیگ ۔ فاروق بیگ ۔ محبوب بیگم منسوبہ نذیر بیگ ۔ شمیم اختر منسوب جہانگیر بیگ بن خورشید بیگ دھرمپورہ ۔ لاہور ۔

اشرف بیگ بن اعظم بیگ

زوجہ: شہزادی بنت رحیم بیگ اولاد: طارق محمود بیگ مرحوم ۔ طاہر مسعود بیگ ۔ طلعت منصور بیگ مرحوم ۔ کوثر منسوبہ ستار خان (کویت) سے اولاد: نبیلہ ۔ انیلہ سیمہ ۔ ندیم ۔ وسیم ۔ سائرہ ۔

طاہر مسعود بیگ : زوجہ: مسرت بیگم بنت ناصر علی بیگ بن نذر بیگ (لندن) اولاد: سحر بیگم

کرم الٰہی بیگ بن اعظم بیگ

زوجہ: رضیہ بیگم بنت انور بیگ بن چراغ بیگ اولاد: خالد محمود بیگ ۔ راشد محمود بیگ ۔ راحت منسوبہ اکرم لاہور ۔ روح افزا منسوبہ جاوید لاہور ۔

فاروق بیگ بن اعظم بیگ

زوجہ: زاہدہ پروین بنت محمد شفیع بیگ اولاد: سجاد فاروق بیگ ۔ شہباز فاروق بیگ ۔ شازیہ بیگم ۔

ڈاکٹر مرزا سردار بیگ برلاس شیش محل روڈ لاہور

زوجہ: شاہنواز بیگم اولاد: مختار بیگ ۔ اسلم بیگ ۔ محمد بیگ ۔ منیر بیگ ۔ ظفر بیگ ۔ زہرہ انور منسوبہ لال بیگ بھائی ۔ صغرا بیگم منسوبہ مرزا سلطان بیگ لاہور سے ۔ کبرا بیگم منسوبہ سکندر خان

مرحوم بن حسن خان۔ شہناز بیگم منسوبہ مرزا مشتاق احمد بیگ ضلعدار ۳۔

اولاد کبرا بیگم : طاہر سکندر۔ زاہد خان۔ بابر خان۔ غزالہ منسوبہ ارشد بیگ۔ شبانہ خانم۔

اولاد غزالہ: حنا بیگم۔ مریم بیگم۔

مختار بیگ : زوجہ : خورشید بیگم۔ اولاد : افتخار بیگ۔ ذوالفقار بیگ۔ شہباز بیگ۔ وحید بیگ مجاہد بیگ۔ ہمایوں بیگ۔ صفدر بیگم منسوبہ اقبال بیگ بن رحیم بیگ کاہنہ۔ مسرت بیگم منسوبہ محبوب بیگ بن ذوالفقار بیگ۔ الماس بیگم منسوبہ مبارک بیگ بن لال بیگ۔

اولاد صفدر بیگم : بیگ۔ عامر بیگ۔ یاسر بیگ۔ فوزیہ۔ شازیہ۔

اولاد مسرت : ایوب بیگ۔ فیصل بیگ۔ سائرہ۔

اولاد الماس : عمر مبارک۔ عمرین۔ سمرین۔

افتخار بیگ : زوجہ : نسرین بنت مبارک بیگ۔ اولاد : فیصل افتخار بیگ۔ عائشہ۔ سائمہ۔ عظمیٰ۔

ذوالفقار بیگ : زوجہ : ثروت بنت حاجی۔ اولاد : عاصم بیگ۔

شہباز بیگ : زوجہ : ادیبہ بیگم بنت اسلم بیگ۔ اولاد : زنیب بیگم۔

وحید بیگ : زوجہ : آسیہ بیگم بنت ڈاکٹر مختار خان۔ اولاد : بلال وحید بیگ۔

مجاہد بیگ : زوجہ : گلشن بیگم بنت یونس بیگ۔ اولاد : آمنہ بیگم۔

اسلم بیگ : زوجہ شمیم بیگم بنت مرتضےٰ بیگ۔ اولاد : زبیر بیگ۔ وسیم بیگ۔ فریدہ منسوبہ داؤد بیگ بن سلطان بیگ۔ ادیبہ منسوبہ شہباز بیگ۔ رحیلہ۔ انیلہ۔

محمد بیگ ۳ : زوجہ : ثریا بیگم بنت فتح خان۔ اولاد : ماجد بیگ۔ ساجد بیگ۔ عابد بیگ۔ حامد بیگ۔ نگہت بیگم۔

منیر بیگ : زوجہ : نسرین اولاد : اسد بیگ۔ فرحت۔ آسیہ۔ مریم۔ عنبرین۔

ظفر بیگ : زوجہ : حمیدہ سلطانہ بنت روشن بیگ۔ اولاد : طارق بیگ۔ خرم بیگ۔ نابیہ۔ روزینہ۔

مرزا روشن بیگ مرحوم چغتائی ۲

زوجہ : فاطمہ بیگم بنت حسن قلی بیگ بن محمد علی بیگ ۱۔ اولاد : محمد بیگ۔ افضل بیگ۔

افضل بیگ بن روشن بیگ پرانا کاہنہ

زوجہ : سعیدہ بیگم بنت نذر محمد بیگ بن کریم بیگ ۳۔ اولاد : افضال بیگ ۴۔ عابد بیگ ۵۔

خالد بیگ ۵۴ء - سلمہ بیگم ۴۵ء منسوبہ محمود اختر بیگ بن محمد سعید بیگ ب۳ - نجمہ بیگم ۵۴ء منسوبہ اکرام خان لاہور - شمسہ ۵۶ء

افضال بیگ :

عابد بیگ بن افضل بیگ

زوجہ : اظہر پروین بنت محمد سعید بیگ دھرمپورہ لاہور ب۳ - اولاد : عمران بیگ - ذی شان بیگ - عنبرین - ثمرین -

خالد بیگ :

مرزا محمد بیگ بن اسماعیل بیگ چغتائی

بی / ۸۹ طارق بلاک - نیو گارڈن ٹاؤن - لاہور

زوجہ ۱ : حنیفہ بیگم مرحومہ بنت مرزا جلال الدین بیگ ب۱ - اولاد : خالق ریاض بیگ - آسیہ پروین منسوبہ ظفر غفور چکوال -

زوجہ ۲ : صفیہ بیگم ایضاً ب۱ - اولاد : خالق فیاض بیگ - زاہد عمران بیگ - کامران بیگ - طلعت بیگم ایم - اے - نگہت بیگم ایم - بی - بی - ایس - شازیہ تبسم منسوبہ شاہد محمود فیصل آباد -

خالق ریاض : زوجہ : نیلوفر کینیڈا شادی ستمبر ۱۹۷۹ء اولاد : فرح ناز -

---

خاندان اغور مغل نیشہ امرتسر ہمراہ باہر آمد

چراغ بیگ بن بخشندہ بیگ بن بوڑا بیگ بن وزیر بیگ بن نظام خان اغور

رحمت بیگ ۔ غلام محمد لاولد ۔ قاسم بیگ ۔ دولت بیگم منسوبہ مرزا بیگ ۔ ہاشم بیگ ۔ ۱۔ سید بیگم منسوبہ جمال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ ۔

شریف بیگ ۔ لطیف بیگ ۔ انور بیگ ۔ مظفر بیگ ۔ یعقوب بیگ ۔ عنایت بیگم ولایت بیگم منسوبہ عالم بیگ ۔ اعجاز بیگم منسوبہ ارشاد بیگ

۱۔ مقصودہ بیگم منسوبہ محمد حیات بیگ بن شاہ محمد بیگ ۔ ۲۔ امتہ البیگم منسوبہ مظفر بیگ بن رحمت بیگ

۲۔ پیاری بیگم منسوبہ عنایت اللہ بیگ بھتیجی ۔

نوٹ : نظام خان کے دوسرے لڑکے روح اللہ بیگ غوریاں فاضل بیگ اعوان لیھانا آباد ہو گئے ۔

مراتب بیگ ۔ معظم بیگ ۔ سرور بیگم منسوبہ خالد بیگ ۔ بانو ناز منسوبہ نوازش بیگ ۔ فردوس منسوبہ اظہر بیگ

مراتب بیگ : زوجہ : تسنیم کوثر ← فرزند بیگ ۔ فرید بیگ + اولاد سرور بیگم ← فرح ادیبہ + اولاد بانو ۔ عمران بیگ ۔ تبسم + اولاد فردوس ← فیصل بیگ ۔ شبانہ بیگم ۔ عامر بیگ ۔

انور بیگ بن رحمت اللہ بیگ

زوجہ : شریفاں بیگم بنت نعمت اللہ بیگ ۔ اولاد : اظہر بیگ ۔ اطہر بیگ ۔ طاہر بیگ ۔ زاہد بیگ ۔ ہارون رشید بیگ ۔ فرحت منسوبہ سعید شاہ ۔ راحت پروین منسوبہ محمد آصف بیگ بن جمال الدین بیگ لاہور ۔ رفعت ۔ روحی کوکب ۔

۱۹۰۶ء ہاشم بیگ بن چراغ بیگ بھائی پھیرو کوٹ چراغ بیگ

زوجہ : ولایت بیگم بنت مرزا اسماعیل بیگ پکا پنڈ مودھے ۔ اولاد : مقبول احمد بیگ ۔ منظور احمد بیگ ، محمود احمد بیگ ۔ مسعود احمد بیگ ۱۹۴۷ء ۔ محمد ایوب بیگ ۱۹۵۲ء

ممتاز بیگم منسوبہ اسلم بیگ۔ مسرت بیگم منسوبہ عرفان خان۔ ثریا بیگم منسوبہ حمید اللہ بیگ بن عنایت بیگ غوریاں۔
اولادِ ممتاز: وقار بیگ۔ افتخار بیگ۔ ذوالفقار بیگ۔ عمران بیگ۔ تسنیم۔
اولادِ ثریا: لیاقت بیگ۔ بابر بیگ۔ آسیہ بیگم۔

مقبول احمد بیگ بن ہاشم بیگ

زوجہ: سرور بیگم بنت جمال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ ب۔ شادی ۱۹۵۸ء
اولاد: سلیم بیگ۔ فرح ادیبہ منسوبہ افتخار خان۔ سلمہ۔ نازیہ۔

مسعود احمد بیگ بن ہاشم بیگ

زوجہ نسرین بیگ بنت محمد اصغر بیگ بن محمد امین بیگ ب۳۔ اولاد: عثمان بیگ۔ صائمہ بیگم۔
منظور احمد بیگ: زوجہ: انسیم بنت امیر بیگ ← جاوید احمد بیگ۔ پرویز احمد بیگ۔ محمد یوسف بیگ۔ علی رضا بیگ۔
محمود احمد بیگ: زوجہ: مصباح بنت تاج شاہ ← شازیہ۔ طیبہ۔ بشریٰ۔
محمد ایوب بیگ: زوجہ: شہناز بیگم۔

خاندان چوعطہ کبیر پور مغلاں (ہوشیارپور)

مرزا جھنڈا بیگ[۱]

↓

نجی بیگ[۲] ← باغعلی[۳] ← کیکا بیگ[۴] ← ہاشم بیگ[۵] ← نظر علی بیگ[۶] ۔ خلیل بیگ ۔ اکبر بیگ[۲] ← کریاں[۳] ← خیراں[۴]

نظر علی بیگ ↓ فضل بیگ۔ رشید بیگ۔ رفیق بیگ۔ حرمت بیگم منسوبہ عبدالرحیم بیگ۔ حسین بی بی منسوبہ دل محمد بیگ شیخو پورہ۔ خورشید بیگم منسوبہ حیات بیگ[۳]۔ رشید بیگم منسوبہ چراغ بیگ بن نذیر علی بیگ۔ بشریٰ منسوبہ مرتضےٰ

خلیل بیگ ↓ بندا بیگ ↓ سندھی بیگ

خیراں ↓ رحیم بیگ[۵] ← محمد ہاشم بیگ[۶] ↓

تحصیلدار عمر علی بیگ[۷] ۔ نمبردار مہر علی بیگ[۷] ۔ فرزند علی بیگ[۷]

۸ اشرف بیگ ۔ ۸ ولایت بیگ ۔ ۸ اکرام بیگ ۔ عزیز بیگ

اولاد فضل بیگ: اسلم بیگ۔ اکرم بیگ۔ ارشد بیگ ۲۱۶

ظفر بیگ ۔ ناصر بیگ ۔ جاوید بیگ ۔ ناصرہ ۔ نصرت ۔

تحصیلدار عمر علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ

زوجہ۱ : عمری بیگم ۔ اولاد : اعظم بیگم منسوبہ رحیم اللہ بیگ بن غلام محی الدین بیگ ت۳ ۔

زوجہ۲ : بصری بیگم ۔ اولاد : نیاز بیگم منصوبہ ولایت بیگ نمبردار ۔

زوجہ۳ : عمدہ بیگم (گڑھی) اولاد : عنایت بیگم منسوبہ سلطان احمد بیگ بن محمد علی بیگ ت۳ ۔ عزیزہ بیگم منسوبہ محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ ت۱ ۔ اشرف بیگ ۔

اشرف بیگ مرحوم بن عمر علی بیگ

زوجہ : دولت بیگم ۔ بنت ہاشم بیگ جہانگیر کوٹ گوجرانوالہ ۔ اولاد : آصف بیگ ۔ اعظم بیگ ۔ اکبر بیگ ۔ اختر بیگم منسوبہ بشیر بیگ مجوماں بھٹاں ۔ ارشد بیگم منسوبہ رفیق احمد بیگ و انوری بیگم منسوبہ نسیم احمد بیگ پسران محمد جلال الدین بیگ بن غلام حیدر بیگ نوابانوالہ فیصل آباد ت۱ ۔

آصف بیگ : زوجہ : کشور بنت رفیق بیگ گوجرانوالہ ۔ اولاد : احسان بیگ ۔ عمران بیگ ۔ ممتاز بیگم منسوبہ محمد ریاض بن محمد صدیق بیگ ۔ شمشاد بیگم ۔ سلمہ بیگم ۔ رضیہ بیگم ۔ صفیہ بیگم ۔

اعظم بیگ : زوجہ : منوری بیگم بنت محمد دین بیگ اعوان لبھانا ۔ اولاد : اکرم بیگ ۔ جہانگیر بیگ ۔ محبوب بیگ نسرین اختر ۔ نسیم اختر ۔ تسنیم اختر ۔

اولاد اختری : نصیر بیگیا ۔ جیونی

فرزند علی بیگ مرحوم بن محمد ہاشم بیگ

زوجہ : خدیجہ بیگم ۔ اولاد : اکرام بیگ ۔ عزیز بیگ ۔ فضلاں بیگم منسوبہ فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ ت۳ ۔ غلام فاطمہ منسوبہ ولی محمد بیگ بن نواب بیگ گوجرانوالہ ت۱ ۔ وزیر بیگم منسوبہ فضل بیگ بن محمد حسین بیگ ت۳ ۔

اکرام بیگ مرحوم بن فرزند علی بیگ

زوجہ۱ : زینب بیگم بنت مرزا محمد علی بیگ شہتاب کوٹ ہوشیارپور ۔ اولاد : ارشاد احمد بیگ ۔ نثار احمد بیگ ۔ نواب بیگم منسوبہ دین محمد بیگ اعوان لبھانہ وفات اپریل ۱۹۸۱ء

زوجہ۲ : حمیدہ بیگم بنت تاج بیگ (ریاست پٹیالہ) فوتیدگی مارچ ۱۹۷۴ء لاہور

اولاد نواب بیگم : محمد دین بیگ ۔ محمد انور بیگ ۔ صدیقہ ۔ رفیقہ ۔ منوری منسوبہ اعظم بیگ ۔ منیر بیگم منسوبہ محمود بیگ غوریاں

۱۹۲۳ء نائب صوبیدار ارشاد احمد بیگ بن اکرام بیگ

پیدائش ۲۹ر جنوری ۱۹۲۳ء۔ میٹرک ۹ر جنوری ۱۹۴۱ء کو سگنل کور میں بھرتی ہوا۔ دوسری جنگ عظیم میں تمغہ جات ۴۵-۱۹۳۹ء سٹار۔ اٹلی سٹار۔ ڈیفنس میڈل۔ وار میڈل۔ تمغہ آزادی پاکستان۔ تمغہ جمہوریہ پاکستان پائے علاقہ سندھ میں اراضی ملی۔ ۲۹ر جنوری ۱۹۶۵ء کو پنشن پائی۔

زوجہ: ملکہ زمانی بنت عزیز بیگ بن فرزند علی بیگ کالوکے۔ اولاد: جاوید مغل۔ طاہر جاوید بیگ۔ طارق جاوید بیگ شاہدہ جبین منسوبہ محمد امین بیگ بن محمد صادق بیگ مانانوالہ بار۔ فرخندہ جبیں منسوبہ ریاض علی شاہ بن سجاد حسین شاہ گیلانی فیصل آباد ۔ مسماۃ ناہید کوثر بیگ منسوبہ طارق جاوید بیگ بن محمد اشرف بیگ مصنف ۔ شادی ۳۰ر مئی ۱۹۸۰ء

اولاد شاہد جبین: اورنگ زیب بیگ۔ نزہت جبین۔ جہاں زیب

جاوید مغل بن ارشاد احمد بیگ

زوجہ: نگہت بیگم بنت ظفر حسین بیگ بن ولی محمد بیگ گلاسکو۔ اولاد: محمد شعیب مغل۔ عاشی۔

نثار احمد بیگ بن اکرام بیگ منٹگمری پارک لاہور

زوجہ: بنت الرسول بنت ولی محمد بیگ بن نواب بیگ گوجرانوالہ۔ اولاد: احتشام بیگ۔ کاشف بیگ۔ اسد عثمان بیگ۔ رضوانہ رسول۔ فرزانہ رسول۔ عمرانہ رسول۔

عزیز بیگ مرحوم بن فرزند علی بیگ کالوکے

زوجہ: محمودہ بیگم بنت محمد علی بیگ بن حسین بیگ لاہور ۔ اولاد: غنیمت بیگ۔ بیدار بخت بیگ۔ ملکہ زمانی بیگم منسوبہ ارشاد احمد بیگ بن اکرام بیگ کالوکے۔ قمر زمانی بیگم منسوبہ لال بیگ بن فضل احمد بیگ ڈابانوالہ فیصل آباد ۔

غنیمت بیگ بن عزیز بیگ (مانچسٹر)

زوجہ: سرور سلطانہ بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بھائی پھیرو ۔ اولاد: امداد اللہ بیگ۔ عظمت اللہ بیگ نعمت اللہ بیگ۔ شکر اللہ بیگ۔ ذوالفقار علی بیگ۔ شہزادی نور صبح منسوبہ صمیم خاور بیگ بن خوشی محمد بیگ ۔ نائیلہ۔

بیدار بخت بیگ بن عزیز بیگ (مانچسٹر)

زوجہ: زکریہ بیگم بنت نیاز بیگ بن حیدر بیگ بھائی پھیرو ب۳۔ اولاد: اشرف علی بیگ۔ جہانگیر علی بیگ
آفتاب علی بیگ۔

نواب بیگ (ریاست ریحانہ کپورتھلہ) چغتائی

↓

۲۔ جھنڈو بیگ۔ نعمت بیگ۔ فتح محمد بیگ۔ احمد بیگ۔ سردار بیگ۔ محمد علی بیگ۔ حاکم بیگ۔ ولی محمد بیگ۔

ولی محمد بیگ بن نواب بیگ گوجرانوالہ [۲]

گورو نانک پورہ۔ گلی نمبر ۱۸

زوجہ: غلام فاطمہ بیگم بنت فرزند علی بیگ بن محمد ہاشم بیگ چو غطہ کالو کے۔ اولاد: ظفر حسین بیگ۔ ناصر حسین
بیگ۔ نظر حسین بیگ۔ آصف حسین بیگ۔ عاشق حسین بیگ۔ لیاقت حسین بیگ۔
بنت الرسول منسوبہ نثار احمد بیگ بن اکرام بیگ لاہور ب۶۔ کلثوم بیگم منسوبہ نسیم شیخ
جلال پور۔

اولاد کلثوم: بابر۔ نعیم۔ کامران۔ عمران۔ فوزیہ۔ ذوبیہ۔

۱۹۳۱ء ظفر حسین بیگ مرحوم بن ولی محمد بیگ (گلاسکو) [۳]

محکمہ پولیس لاہور سے مستعفی ہو کر برطانیہ چلا گیا۔ ۲۳ مئی ۱۹۸۱ء کو گلاسکو وفات پائی اور میت ۲۹ مئی ۱۹۸۱ء
کو قبرستان کلاں گوجرانوالہ مدفون ہوئی۔

زوجہ: سرور بیگم بنت فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ لاہور ب۳۔ اولاد: اظہر حسین بیگ۔ نگہت بیگم منسوبہ جاوید
مغل بن ارشاد احمد بیگ کالوکے۔ غزالہ بیگم منسوبہ مرزا قدیر بیگ لنڈن۔

اولاد غزالہ بیگم: انجم بیگ۔ عادل بیگ۔

اظہر حسین بیگ بن ظفر حسین بیگ [۴]

زوجہ: شمع گل بنت ظہیر احمد بیگ بن ناصر علی بیگ گوجرانوالہ ب۱۔ شادی ۲۰ رجون ۱۹۷۵ء
اولاد: شیراز بیگ۔ کاشف بیگ۔ صاعقہ بیگم۔

ناصر حسین بیگ بن ولی محمد بیگ

زوجہ: سعیدہ بیگم بنت حبیب بیگ گوجرانوالہ۔ اولاد: مدد حسین بیگ، صفت الحسین بیگ۔ شہزادی بیگم منسوبہ علاء فضیلہ بیگم، ظہیر یاد حسین بیگ ۱۹۸۲ء، رخسانہ۔ عمران بیگم۔ عباس حسین بیگ

نظر حسین بیگ بن ولی محمد بیگ

زوجہ: زرینہ بیگم۔ اولاد: ابرار حسین بیگ ۱۹۷۹ء۔ ردبینہ بیگم۔ شبانہ بیگم۔ رضوانہ بیگم۔ معانی بیگم ذوالفقار حسین بیگ۔

آصف حسین بیگ بن ولی محمد بیگ

زوجہ: فرزانہ کوکب بنت نذیر بیگ بن فرحان بیگ چغتائی کاہنہ نو۔ اولاد: عدنان آصف بیگ۔ ذیشان آصف بیگ۔ فریحہ۔ عظمیٰ۔

عاشق حسین بیگ بن ولی محمد بیگ

زوجہ: شمشاد بیگم بنت محمد رمضان بیگ بن فرمان بیگ ۔ اولاد: نعمان بیگ خورد سالہ، گلناز بیگم، صوفیہ ناز۔ شازیہ ناز۔ صفت الحسن بیگ ۱۹۸۱ء

لیاقت حسین بیگ بن ولی محمد بیگ

زوجہ: زاہدہ بنت نصاد علی لنڈن۔ اولاد: اجمل علی بیگ۔ سفینہ علی بیگم۔ صائمہ علی بیگم۔ تہمینہ علی بیگم۔

مرزا احمد شاہ (ریحانہ) پورانہ دھر میورہ لاہور

زوجہ: نورجہاں۔ اولاد: فضل بیگ۔ ولی محمد بیگ۔ محمد افضل بیگ۔ محمد سرور بیگ۔ محمد انور بیگ۔ جنت بی بی منسوبہ محمد فاضل۔ خورشید منسوبہ محمد شفیق اللہ بیگ۔

فضل بیگ: زوجہ: حیات بیگم۔ اولاد: افتخار۔ وقار

افتخار: زوجہ: محمودہ۔ اولاد: آصف۔ عارف۔

وقار: زوجہ: نجمہ۔ اولاد:

ولی بیگ: زوجہ: عنایت۔ اولاد: شجاع بیگ: زوجہ: ممتاز۔ اولاد: عابدہ۔

محمد افضل : زوجہ : رشیدہ۔ اولاد : اسلم بیگ : زوجہ : تنزیل کوثر۔

محمد انور : زوجہ : انور بیگم۔ اولاد : اکبر۔ فرید۔ بشر۔ ارشد۔ اصغر۔

اولاد جنت بی بی : وقار۔ افتخار۔ سعیدہ منسوبہ مصطفیٰ۔

اولاد خورشید بیگم : ہمایوں مرزا۔ رشیدہ بانو منسوبہ حافظ برلاس بن محمد علی۔

اولاد رشیدہ بانو : محمد کامل۔ ارم۔ سمیعہ فاطمہ۔

ہمایوں مرزا : زوجہ : صدیقہ۔ اولاد : ثاقب جہانگیر۔ سعدیہ۔ حمیرہ۔

محمد سرور بیگ بن مرزا احمد شاہ دھرمپورہ لاہور

زوجہ : غلام فاطمہ۔ اولاد : سلیم اختر بیگ۔ بشارت بیگم منسوبہ محمد اسحاق بیگ بن محمد جلال الدین بیگ۔ سعادت بیگم منسوبہ رفاقت بیگ بن شریف بیگ گلی نمبر ۸ گورونانک پورہ فیصل آباد۔

سلیم اختر بیگ بن مرزا محمد سرور بیگ

زوجہ : نورجہاں۔ اولاد : وسیم بیگ۔ فہیم بیگ۔ حمیرہ بیگم۔

مرزا محمد اکبر بیگ جج ہانگ کانگ کپورتھلوی

زوجہ : سکینہ بیگم ہانگ کانگ۔ اولاد : محمود اکبر بیگ۔ حسن اکبر بیگ۔ صادق اکبر بیگ۔ سعیدہ بیگم منسوبہ اقبال بیگ بن فضل احمد بیگ (لنڈن) ب۔ علیدہ بیگم منسوبہ میجر محمد حسین ملک لاہور۔ خالدہ بیگم منسوبہ ظفر نہال (لنڈن)

محمود اکبر بیگ : زوجہ : جمیلہ بیگم۔ اولاد : مسعود احمد بیگ۔ کامران محمود بیگ۔ نائلہ۔ تہمینہ۔ راحیلہ۔

کرنل حسن اکبر بیگ : زوجہ : مسرت۔ اولاد : حیدر حسن بیگ۔ طیپو حسن بیگ۔ رشیدہ۔ انیسہ۔ عنبر۔

صادق اکبر بیگ : زوجہ : شگفتہ اولاد : عدنان صادق بیگ۔ عثمان صادق بیگ۔ شاہدہ۔ افشی عائشہ۔ انیس بیگم۔

میجر ملک محمد حسین بن حیات محمد ملک : زوجہ[۱] : غلام فاطمہ۔ اولاد : عاطف حیات ۱۲ر مئی ۱۹۵۲ء بی ایس سی۔ شاہدہ حیات منسوبہ میجر جمشید اختر شادی ۱۳ر مارچ ۱۹۷۸ء

زوجہ[۲] : علیدہ بیگم بنت محمد اکبر بیگ شادی ۱۰ر اگست ۱۹۵۸ء۔ اولاد : طارق حیات یکم دسمبر ۱۹۵۹ء ایف ایس سی۔ شاہد حیات ۱۸ر ستمبر ۱۹۶۱ء۔ حامد حیات ۲۹ر ستمبر ۱۹۶۴ء۔ عامر حیات ۲۸ر اگست ۱۹۶۶ء۔

ملک عاطف حیات : مینیجر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ آزاد کشمیر۔ زوجہ : سیمہ یاسمین۔
اولاد خالدہ بیگم : وجاہت ظفر۔ سجاد ظفر۔

مغل چوغطہ (بٹالوی) گوجرانوالہ

یہ کنبہ ۱۸۵۷ء میں بٹالہ آ گیا اور کچھ افراد نے قادیان سکونت اختیار کر لی۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے گوجرانوالہ شہر میں آباد ہوا۔

حبیب بیگ بن رمضان بیگ بن عمر بیگ بن بشیر بیگ

زوجہ : متوال بیگم بنت حاکم بیگ ریحانہ اولاد : اقبال بیگ۔ ہمایوں بیگ۔ سعیدہ بیگم منسوبہ ناصر حسین بیگ بن ولی بیگ بٹ۔ گلشن بیگم منسوبہ نذیر احمد بیگ بن مرزا محمد جلال الدین بیگ بٹ شادی ۲۹ اپریل ۱۹۵۹ء

اقبال بیگ : زوجہ : خاتون بنت ولایت بیگ (نور علی) اولاد : وقار بیگ۔ جبار بیگ۔ غفار بیگ۔ آزاد بیگ۔ شاہینہ منسوبہ ذوالقرنین بیگ۔ نائیلہ
اولاد : شاہینہ۔ عباس علی بیگ۔

وقار بیگ : زوجہ : عقیلہ بیگم بنت ہمایوں بیگ بن حبیب بیگ۔ اولاد : علی اصغر بیگ ۵ جولائی ۱۹۸۱ء

جبار بیگ : زوجہ : شکیلہ بیگم بنت ہمایوں بیگ بن حبیب بیگ اولاد : علی اکبر بیگ۔ سمیرا بیگم۔

ہمایوں بیگ : زوجہ : آسیہ بیگم بنت محمد شفیع امرتسری مسلم ٹاؤن گوجرانوالہ۔
اولاد : انور بیگ۔ نثار بیگ۔ ریاض بیگ۔ ذیاض بیگ۔ سجاد بیگ۔ عامر بیگ۔ عقیلہ بیگم منسوبہ وقار بیگ بن اقبال بیگ۔ شکیلہ بیگم منسوبہ جبار بیگ بن اقبال بیگ۔ راحت بیگم منسوبہ عبدالنعیم بیگ بن عبدالعزیز بیگ۔ رضیہ بیگم۔ شازیہ بیگم۔

ہیڈ ماسٹر مرزا بہار بیگ مرحوم بن سلطان بیگ (کرتار پوری) کھڈیاں خاص

زوجہ : رحمت بی بی بنت جھنڈا بیگ قلعہ شہاب کوٹ (کوٹلی مغلاں) ہوشیارپور۔
اولاد : اقبال بیگ۔ مجیدہ بیگم منسوبہ عبدالعزیز بیگ بن غلام حیدر بیگ بٹ۔ ممتازہ بیگم منسوبہ محمد سعید بیگ بن نذر محمد بیگ بٹ
اقبال بیگم منسوبہ آغا محسن بیگ بن آغا محمد بیگ کھڈیاں بٹ ۳۔

اقبال بیگ : زوجہ : رفیعہ بیگم بنت مرزا محبوب علی بیگ بن حسین بیگ کوٹ ڈسکہ بٹ ۳۔
زوجہ : نسیمہ سلطانہ مرحومہ بنت مرزا واحد علی بیگ بن بہلول بیگ لاہور بٹ ۱۔

مرزا دل محمد بیگ بن محمد علی بیگ برلاس (کوٹلی مغلاں) شیخوپورہ

زوجہ: حسین بی بی بنت نظر علی بیگ بن ہاشم بیگ چوغطہ کبیر پور مغلاں ۔

اولاد: صدیق بیگ۔ بشیر احمد بیگ۔ نذیر بیگ۔ نصیر بیگ۔ سعید بیگ۔ مجید بیگ۔ راحت پروین منسوبہ معظم بیگ بن احسن بیگ ۔ ارشد بیگم منسوبہ نذیر بیگ بن سردار بیگ جیوکا اوکاڑہ۔ شمشاد بیگم منسوبہ افضل بیگ لاڑکانہ۔

شادی ۹ راپریل ۱۹۷۴ء۔

اولاد ارشد بیگم: حمید بیگ۔ عبدالرشید بیگ۔ شاہد بیگ۔ حفیظ بیگ۔ عابد بیگ۔ شاہد پروین بیگم۔

اولاد شمشاد: عدیل عباس بیگ۔ ظہیر عباس بیگ۔ ندیم عباس بیگ۔ ارم زہرہ۔

ماسٹر صدیق بیگ بن دل محمد بیگ مسلم گنج شیخوپورہ

زوجہ: خورشید بیگم بنت برکت علی　　اولاد: نسیم بیگ۔ شفیق بیگ۔ مسمات حفیظ بیگ۔ منسوبہ عبدالمجید بیگ بن عبدالعزیز بیگ امریکہ۔ قدیر بیگم منسوبہ نصیر بیگ۔ ایلیتہ اسلام بیگم۔

اولاد قدیر بیگم: عاصمہ۔ عامر۔ عاطف۔ کاشف۔ ارم۔

نسیم بیگ: زوجہ: کوثر پروین بنت الطاف حسین۔　　اولاد:

شفیق بیگ بن صدیق بیگ

زوجہ: ثمینہ کوثر بنت منور علی بیگ بن جلال الدین بیگ لاہور۔　　اولاد: عمران بیگ۔ رضوان بیگ۔

بشیر احمد بیگ بن دل محمد بیگ اوکاڑہ

زوجہ: جمیلہ بیگم بنت سردار بیگ جیوکا۔　　اولاد: بشارت احمد بیگ۔ مبشر احمد بیگ۔ عتیق احمد بیگ۔ فرزانہ پروین رخسانہ پروین۔

۱۹۵۲ء بشارت احمد بیگ بن بشیر احمد بیگ اوکاڑہ

پیدائش ۲۰ر جون ۱۹۵۲ء۔ میٹرک۔ دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل لاہور میں ملازمت اختیار کی۔

زوجہ: پروین اختر بیگم بنت مرزا فضل الٰہی بیگ بن مرزا محمد جلال الدین بیگ لاہور۔

اولاد: نورین اختر　　نوشین اختر

نذیر احمد بیگ بن دل محمد بیگ

زوجہ: سمیعہ بیگم بنت محبوب علی بیگ بن حسین بیگ کوٹ ڈسکہ ۳۔ اولاد: تنویر احمد بیگ۔ خرم جہانگیر بیگ
ذی شان احمد بیگ۔ رضوان احمد بیگ۔ وحیدہ سلطانہ منسوبہ حمید بیگ بن نذیر بیگ جیوکا
ناہید کوثر منسوبہ اورنگ زیب بیگ بن خورشید بیگ دھرمپورہ لاہور شادی ۱۹۸۱ء
نفیسہ بیگم۔ روبینہ کوثر۔ زیبا عنبرین۔

نصیر بیگ بن دل محمد بیگ

زوجہ: شائستہ بیگم بنت آغا محسن بیگ بن آغا محمد بیگ کھڈیاں باب ۳۔ اولاد: انجم نصیر بیگ۔ نجم نصیر
بیگ۔ مدثرہ بیگم۔

سعید احمد بیگ: زوجہ: اصغری بیگم بنت کریم بیگ بن سلطان بیگ اولاد: طاہر بیگ۔ طارق بیگ
عامر بیگ۔ عاصیہ۔ عالیہ۔ سعدیہ۔ نادیہ۔

مجید بیگ بن دل محمد بیگ

زوجہ: توصیف بیگم بنت محمد لطیف بیگ بن حیدر بیگ نورپور ۲۔ شادی ۸ را پریل ۱۹۶۴ء۔
اولاد: فرحانہ۔ صدف۔ سائمہ۔

مرزا نیاز بیگ مرحوم چوہڑ ماجرہ فیصل آباد

زوجہ: اللہ دتی۔ اولاد: امین بیگ۔ سلیم بیگ۔ صدیق بیگ۔ عبدالمجید بیگ۔ رؤف بیگ۔ عزیز الرحمان بیگ
سعید بیگ۔ ریاض بیگم منسوبہ حاجی صفدر بیگ بن سلطان احمد بیگ اچھرہ لاہور ۳۔
نصرت بیگم منسوبہ اعجاز بیگ بن طاہر بیگ ملتان۔ نسیم بیگم منسوبہ خورشید بیگ بن مرزا سکندر
بیگ گلبرگ لاہور ۲۔

اولاد نصرت بیگم:

امین بیگ بن نیاز بیگ

زوجہ: سعیدہ بیگم بنت ہدایت بیگ۔ اولاد: معین الدین بیگ۔ حفیظ الدین بیگ۔ نظام الدین بیگ۔ مدثر بیگ
رخسانہ بیگم منسوبہ حامد انور بیگ بن سکندر بیگ اچھرہ لاہور ۲۔ زاہدہ بیگم منسوبہ

شاہد طاہر بیگ بن محمد امین بیگ رحمانپورہ لاہور ب۔ فاخرہ بیگم منسوبہ سلیم بیگ اسلام پورہ
لاہور۔ عابدہ بیگم۔ رابعہ بیگم۔ سمیرہ بیگم۔ فریدہ بیگم۔ اردنا لیلیٰ۔ روبینہ بیگم۔

عبدالمجید بیگ بن نیاز بیگ

زوجہ؛ طاہرہ بیگم بنت محمد امین بیگ بن رستم بیگ رحمان پور۔ لاہور ب۔ شادی ۷ر دسمبر ۱۹۷۳ء
اولاد؛ جمیل بیگ۔ ریاض فاطمہ۔ صبیح بیگم۔

محمد امین بیگ بن رستم بیگ رحمانپورہ ۸ عثمان گلی لاہور

زوجہ؛ نذیر بیگم بنت سلطان احمد بیگ بن محمد علی بیگ اچھرہ لاہور ب۔ اولاد؛ شاہد طاہر بیگ۔ راشد بیگ۔
ساجد بیگ۔ سلیم بیگ۔ سلمہ منسوبہ دجا[illegible] اقبال بیگ بن محمد رشید بیگ ب۔
شادی ۷ر دسمبر ۱۹۷۳ء۔ طاہرہ منسوبہ عبدالمجید بیگ بن نیاز بیگ ۷ر دسمبر ۱۹۷۳ء
شاہدہ۔ خالدہ۔ ساجدہ۔ نیلم۔ شاہین اختر منسوبہ شوکت بیگ بن انور بیگ معومر ر اپریل ۸۲ء

شاہد طاہر بیگ بن محمد امین بیگ

زوجہ؛ زاہدہ بنت امین بیگ بن نیاز بیگ چوہڑ ماجرہ۔ شادی ۸ر دسمبر ۱۹۷۳ء۔ اولاد؛ حفیظ الرحمان بیگ
عزیز الرحمان بیگ۔

خاندان گورگانی (گوریہ) پٹی

یہ قبیلہ شاہ شجاع کے سلسلہ سے ہے۔ شاہ کے بیٹے طاسپ و مہاسپ جانب مشرق لاہور اور
علین الدین موضع چوہنگ (امرتسر) آباد ہوئے۔ مؤخر الذکر کنبہ نے اپنے ایام اقتدار میں ہیبت خان
لودھی کی جاگیر (پٹی) اور محلہ (ہیبت پور) پر قبضہ کرکے رہائش اختیار کرلی اور کچی اینٹ سے قلعہ پٹی
تعمیر کیا جس کو بعدہٗ بدھ سگھ نے پختہ بنایا اور انگریزوں کے زمانہ سے آج تک بطور تھانہ استعمال ہو رہا ہے
محلہ ہیبت پور سیلاب رد ہی کی وجہ سے نیست و نابود ہوگیا اور گوریوں نے اپنا محلہ شمالی مشرقی بالائی
حصہ پر نو تعمیر کیا۔ انہوں نے ایک شاندار مسجد بنائی اور پانی نل کے ذریعے چاہ قلعہ سے پہنچایا۔ یہ خاندان
بھی ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے پاکستان آگیا۔ مرزا اسلم بیگ گوریہ فیصل آباد کی روایت کے مطابق شجرہ نسب

حسب ذیل ہے۔
شاہ شجاع برلاس گورگان
عین الدین
طہاسپ
مہاسپ
عبدالغنی
سعی ← جمال بیگ
رفیع
شفیع
محمد اسحاق ← عبدالرحیم ← فقیر اللہ بیگ ← الٰہی بیگ
شجاعت اللہ بیگ ← معز الدین ← جلال الدین
غازی بیگ
حاجی بیگ
بخشندہ بیگ ← امیر بیگ ← لوٹا بیگ ← محمد سعید بیگ مرحوم
کرم بیگ
گل بیگ
قادر بخش
دولت بیگ
مراد بیگ
فضل بیگ
نمبردار
ولایت بیگ
مرزا شیر بیگ
مرزا حیدر بیگ
فتح محمد بیگ
فتح محمد بیگ
اکرم بیگ
محمد غوری بیگ
حاجی محمد اسلم بیگ فیصل آباد
سلطان محمود بیگ۔ سلطان احمد بیگ۔ سلطان سرور بیگ
کاہنہ نو
غلام محمد بیگ
غلام دستگیر
افضل بیگ
ارشد بیگ
اسد حیدر بیگ۔ نثار حیدر بیگ۔ بختیار حیدر بیگ
گفتار حیدر بیگ۔ جاوید حیدر بیگ۔ وقار حیدر بیگ
رفیق احمد بیگ
لاہور
فضل الٰہی بیگ
لاہور
مرزا جلال الدین
امیر بیگ
رحیم بیگ
سردار بیگ
کریم بیگ
امداد بیگ
نمبردار
لاولد
امام علی
غلام علی لاولد
رحمت اللہ بیگ
عنایت اللہ بیگ نمبردار
مبارک بیگ
نمبردار
محمد بیگ
نتھو بیگ
اسد اللہ بیگ
اختر بیگ
انور بیگ مرحوم
معظم بیگ
شجاع اللہ بیگ
سلطان اللہ بیگ۔ امان اللہ بیگ۔ حمید اللہ بیگ

سلطان محمود بیگ بن فتح محمد بیگ کاہنہ نو

زوجہ : بیگم بنت مرزا مراد بیگ مدے پوری۔ اولاد : اختر بیگ ۔ جاوید بیگ ۔ وسیم بیگ ۔ عطیہ بیگم منسوبہ صغیر بیگ بن اعظم بیگ عوزی ۔ شاہ جہان منسوبہ آصف بیگ بن عاشق بیگ ۔

اولاد عطیہ : سہیل بیگ ۔ فیصل بیگ ۔ قیصر بیگ ۔ چاند سلطانہ ۔

اولاد شاہ جہان : سعید بیگ ۔ توحید عباس بیگ ۔ غلام عباس بیگ ۔ منزہ ۔ یاسمین ۔ آسیہ ۔

اختر بیگ بن سلطان محمود بیگ

زوجہ : نجمہ بنت فاضل بیگ دھرمپور اولاد : شیراز اختر بیگ ۔ شہباز اختر بیگ ۔ شبیر اختر بیگ ۔ شبانہ

جاوید بیگ بن سلطان محمود بیگ

زوجہ: نغمہ بنت ہیرا بیگ امرتسری   اولاد: ظہیر عباس بیگ ۔ صوبیہ ۔ صوفیہ ۔ توقیہ ۔

سلطان احمد بیگ بن فتح محمد بیگ

زوجہ: رضیہ بیگم بنت غلام محمد بیگ ۔   اولاد: ارشاد بیگ ۔ رزاق بیگ ۔ اعجاز بیگ ۔ سرفراز بیگ ۔ امتیاز بیگ ۔ سلمہ بیگم ۔ نفیسہ بیگم ۔

سلطان توحید بیگ تیموری

ارشاد بیگ بن سلطان احمد بیگ

زوجہ: عابدہ بیگم بنت امیر بیگ عزریاں ۔   اولاد: ناہد بیگ ۔ شاہد بیگ ۔ ساجد بیگ ۔ رضوانہ بیگم ۔

سلطان مجدد بیگ گورگانی

رزاق بیگ بن سلطان احمد بیگ

زوجہ: تسنیم کوثر بنت سعید بیگ پورانہ کاہنہ   اولاد: اشفاق بیگ ۔

سلطان سرور بیگ بن فتح محمد بیگ

زوجہ: سلیمہ بنت آغا بیگ بن ولایت بیگ چک نمبر ۳۸۵ گ ب ۔   اولاد: ریاض بیگ ۔ نعیم بیگ ۔ مختار بیگ ۔ بختیار بیگ ۔ فرزانہ منسوبہ صداقت بیگ بن عاشق بیگ ۔ ریحانہ منسوبہ اعظم بیگ بن رفیق بیگ ۔ رخسانہ بیگم ۔

ریاض بیگ بن سلطان سرور بیگ

زوجہ: عابدہ بیگم بنت بشیر بیگ بن آغا بیگ   اولاد: عامر بیگ ۔ آصفہ ۔ صاعقہ ۔ شازیہ ۔

نعیم بیگ بن سلطان سرور بیگ

زوجہ: صبیحہ بنت بشیر بیگ بن آغا بیگ ۔

اولاد: عاصم بیگ ۔

خاندان برلاس غلجی قدیم فیروزپور

مرزا فتح دین بن شریف بیگ

محمد رمضان بیگ — نواب بیگ — ۱۹۱۰ء شیر بیگ — ۱۹۷۹ء چک ۵۰۷-ای-بی-بورے والا

↓

انور بیگ

۱۸۹۸ء مرزا نواب بیگ بن مرزا فتح دین برلاس ۱۹۶۰ء

میٹرک۔ زمیندارہ چک ۲۰۴ گ ب (سمندری) وفات ۶ رجون ۱۹۶۰ء

زوجہ: شریفہ بیگم بنت مرزا صادق بیگ بن صوبیدار رحمت اللہ بیگ مغل چک (دیپالپور) ؎

اولاد: نذیر بیگ جنوری ۱۹۲۶ء زمیندارہ و پولٹری فارم چک ۲۰۴۔ گلزار بیگ ۱۲ر جنوری ۱۹۳۸ء ایف ایس سی۔ ۶۰۲۔ اے پیپلز کالونی نمبر۲۔ اورنگ زیب بیگ فروری ۱۹۴۱ء ایم۔اے۔ایل۔ایل۔بی۔ ارشاد بیگ ۱۹۵۰ء۔ بابر بیگ ۱۹۵۳ء ایم۔ایس۔سی۔ ۵۵۔اے پیپلز کالونی نمبر۲ فیصل آباد۔ ممتاز بیگم ۱۹۴۳ء منسوبہ انور بیگ بن رمضان بیگ۔ بشیر بیگم منسوبہ مصطفےٰ بیگ قصور۔ ثریا بیگم ۱۹۵۲ء منسوبہ حیدر بیگ کراچی۔ زینب بیگم ۱۹۵۹ء منسوبہ یعقوب بیگ قصور۔ صغرا بیگم ۱۹۶۳ء منسوبہ عزت بیگ فیصل آباد۔ کلثوم ۱۹۶۷ء منسوبہ سرور بیگ فیصل آباد۔ مسرت بیگم۔ عشرت بیگم منسوبہ جاوید انور بیگ بن محمد رفیق بیگ راولپنڈی ؎ شادی اپریل ۱۹۸۱ء

۱۹۵۰ء ارشاد بیگ بن نواب بیگ

پیدائش ستمبر ۱۹۵۰ء میٹرک۔ زمیندارہ و سرکاری ملازمت ۱۰ ممتاز سٹریٹ گڑھی شاہو لاہور رہائش پذیر ہوا۔

زوجہ: عذرا سلطانہ بیگم بنت مرزا نظیر احمد بیگ رحمت بیگ لاہور ؎ شادی ۱۵ ردسمبر ۱۹۶۹ء

اولاد: نعمان مرزا۔ انیلہ بیگم۔

خاندان مغل بھٹی (ریٹی)

رسالدار مرزا عنایت اللہ بیگ مرحوم بن الٰہی بیگ

زوجہ[1]: پیاری بیگم بنت چراغ بیگ بن بخشندہ بیگ نیشنٹ (امرتسر) اولاد: رشیدہ بیگم منسوبہ مرزا فضل بیگ غوریاں

اولاد رشیدہ بیگم: اشتیاق بیگ۔ ارشاد بیگ۔ حفیظ بیگ۔ مجید بیگ۔ نعیم بیگ۔ نسیم بیگم۔ منسوبہ جمیل بیگ بن عزیز بیگ ب[۳]۔ رضیہ بیگم منسوبہ شفقت بیگ بن عنایت بیگ غوریاں منسوبہ سپرد دولت بیگ اہلو والی مجیدہ

زوجہ[2]: بادشاہ بیگم بنت احمد بیگ بن ہاشم بیگ ب[۳]۔

اولاد: محمد انور بیگ۔ زمیہ اختر بیگم منسوبہ اسد بیگ بن رحمت اللہ بیگ غوری ب[۶]۔

اولاد زمیہ اختر: سمیع اللہ بیگ۔ نصر اللہ بیگ۔ امان اللہ بیگ۔ ظفر اللہ بیگ۔

محمد انور بیگ بن عنایت اللہ بیگ اچھرہ بیگ پارک لاہور

زوجہ[1]: رضیہ بیگم بنت محمد عاشق بیگ بن احمد بیگ ب[۳] اولاد: جاوید انور بیگ ۳۰ر ستمبر ۱۹۵۱ء

زوجہ[2]: زبیدہ بیگم بنت بوستاں خاں۔

جاوید انور بیگ بنت محمد انور بیگ

بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ مینجر الائیڈ بنک لمیٹڈ۔ لاہور

زوجہ: نزہت جاوید بیگم بنت افتخار احمد بیگ بن علی احمد بیگ اولاد: منور حسین بیگ ۱۷ر نومبر ۱۹۷۳ء

نثار احمد بیگ بن جواد حسین بیگ دہلی گیٹ لاہور

زوجہ: مینا اختر بنت عزیز احمد بیگ بن ڈاکٹر عبد العزیز بیگ ب[۵]۔ شادی ۱۰ر مارچ ۱۹۶۳ء

اولاد: وقار احمد بیگ ۱۹۶۴ء۔ اقبال احمد بیگ ۱۹۶۷ء۔ شہزاد احمد بیگ ۱۹۷۲ء۔ سعدیہ بیگم ۱۹۷۰ء۔ شافعہ بیگم ۱۹۷۴ء

مرزا یوسف بن مرزا امام دین باغبانپورہ لاہور

زوجہ: مقدس بیگم بنت محمد سلیم بیگ بن سلطان سکندر بیگ ؒ۔ اولاد: مرزا ساجد یکم جنوری ۱۹۶۸ء۔ مرزا ماجد ۲ مارچ ۱۹۷۵ء۔ مرزا راشد مئی ۳۱ ستمبر ۱۹۷۱ء۔ نسرین ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء نادیہ ۴ دسمبر ۱۹۷۸ء

فضل بیگ مرحوم حال حافظ آباد

زوجہ: امانت النساء ملیر کوٹلہ: اولاد:

زوجہ: امانت بی بی ملیر کوٹلہ۔ اولاد: سلطان بیگ۔ حبیب بیگ۔ بشیر بیگ۔ عزیز بیگ۔

سلطان بیگ مرحوم بن فضل بیگ ۱۹۶۰ء

زوجہ: مبارک بیگم بنت عبداللہ بیگ شاہ پور (سرگودھا)۔ اولاد: جمیل احمد بیگ ۱۹۴۶ء۔ جلیل احمد بیگ۔ آصفہ نور جہاں منسوبہ احسن بیگ بن محمد افضل بیگ ؒ۔ سلطان جہان منسوبہ سلطان بیگ سمہ سٹہ۔ اقبال بیگم منسوبہ نصیر احمد (گجرات)

جمیل احمد بیگ: زوجہ ناہیدہ بنت بشارت احمد راولپنڈی۔ شادی ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۸ء

حبیب بیگ: زوجہ: محمودہ۔ اولاد: یوسف بیگ۔ خلیل بیگ۔ نصیر بیگ۔ محمود بیگ۔ فوزیہ۔ نصیرہ منصورہ۔ نادرہ۔

بشیر بیگ مرحوم: زوجہ: مسعودہ بیگم۔ اولاد: بشیر بیگ۔ خالد بیگ۔ جاوید بیگ۔ شمیم بیگم ایم۔ اے دردانہ بیگم ایم اے۔ ریحانہ بیگم ایم۔ اے۔

عزیز بیگ: زوجہ: رفیقہ بیگم۔

فرمان بیگ بن رمضان بیگ نبی پورہ باغبانپورہ لاہور

زوجہ: زینب بی بی بنت امیر علی خان ہمشیر نسبتی اکرم بیگ بن فاضل بیگ ؒ۔

اولاد: آصف بیگ۔ عارف بیگ۔ عاطف بیگ۔ فرزانہ۔

حاکم خان محلہ گوریہ پٹی

محمد خان لودھی افغان — جھنڈے خان

جھنڈے خان: رشید خان[2] — خورشید بیگم

نوٹ: یہ خاندان کراچی اور فیصل آباد مقیم ہوا۔

محمد خان مرحوم بن حاکم خان

زوجہ: رشیدہ بیگم بنت کلن خان بن مستے خان ریاست کپورتھلہ۔ اولاد: سردار خان۔ محمد نواز خان۔ شہباز خان۔ شمشاد بیگم منسوبہ فضل بیگ بن فرزند بیگ گلاسکو برطانیہ۔ ریاض بیگم منسوبہ رشید احمد خان بن جھنڈے خان چک ۱۲ رامدیوالی۔ زبیدہ بیگم منسوبہ شریف خان افغان لاہور۔

اولاد شمشاد بیگم: شاہد بیگ۔ زاہد بیگ۔ عابد بیگ۔ ماجد بیگ۔ فرحت بیگم۔

اولاد ریاض بیگم: جاوید علی خان۔ ناصر علی خان۔ نصیر علی خان۔ امیر علی خان۔ وزیر علی خان۔ نگہت فردوس۔ منسوبہ انور حسین بن نذر حسین نمبر ۱۲۔ رامدیوالی ۔یٰسین۔

اولاد زبیدہ بیگم: حنیف خان۔ اعجاز خان۔ محمد علی خان۔ ہارون خان۔

سردار خان: زوجہ: شمیم۔ اولاد: محمد خالد خان۔ پروین اختر۔

محمد نواز خان بن محمد خان

زوجہ: نرگس بتول بنت لال بیگ بن فضل احمد بیگ۔ ب۳۔

اولاد: عاصمہ۔ حمیرا۔

کلن خان بن مستے خان مرحوم خلجی پٹھان کپورتھلوی دھرمپورہ لاہور

مبارک بیگم بنت سمیع رہبر بگیا جالندھر شہر

رشیدہ بیگم منسوبہ محمد خان کراچی — نذیر خان[1] — اسماعیل خان[2] — منیر خان[4]

زبیدہ بنت اللہ رکھا — رشیدہ بیگم بنت اللہ رکھا زوجہ نمبر۱ بن عالم شاہ — لطیفہ خانم بنت ۲ منسوبہ مبارک خان — احمدی بیگم زوجہ نمبر۳

منسوبہ یونس خان — سراج الاسلام — انعام الاسلام — واجد الاسلام — سلیم خان

ذوالفقار — افشار — اکبر خان — یاسمین — فردوس

صبیح الدین بیگ

فرخ ناز — غزالہ — مبارک بیگم — محمد عالم بیگ — خدیجہ بیگم منسوبہ فرزند علی بیگ کبرپورہ مغلپورہ — مہرالنساء منسوبہ عزیز بیگ جان محمد

شمع — فاخرہ

شہزاد بیگ — گوہر الرحمٰن — اعجاز بیگ — ابوذر بیگ — عمران بیگ — ثاقب بیگ — آصف بیگ — عاطف بیگ

سراج الاسلام بن نذیر خان خلجی دھرمپورہ لاہور

زوجہ: عصمت بیگم بنت مرزا اقبال احمد بیگ بن صمیم علی بیگ ب۳ ۔ شادی ۱۰ مارچ ۱۹۷۴ء لاہور

اولاد: ثوبیہ خانم ۲۷ اپریل ۱۹۷۵ء ۔ سلیمہ خانم ۔ عدنان خان ۔

سلام الدین غوری پٹھان کوچہ کمان گران لاہور

سب انسپکٹر چراغ دین غوری — سراج دین غوری — نصیر الدین — شجاع الدین — فخر الدین

رفیعہ — محمد پرویز مرحوم — افضال غوری مرحوم — محمد شہباز غوری — اختر زمان — رب نواز — مظہر الحق — سیف الحق — ریاض اللہ

اکرام الحق — اعزاز الحق — عزیز الحق — پرویز

حق نواز — کشور

عذرا منسوبہ عبدالحمید چونا منڈی لاہور۔ — فرخ

اولاد رفیعہ: طارق محمود ۔ خالد محمود ۔ عابد محمود ۔ رضوانہ شبانہ۔

اولاد عذرا: احسن سلمان غوری
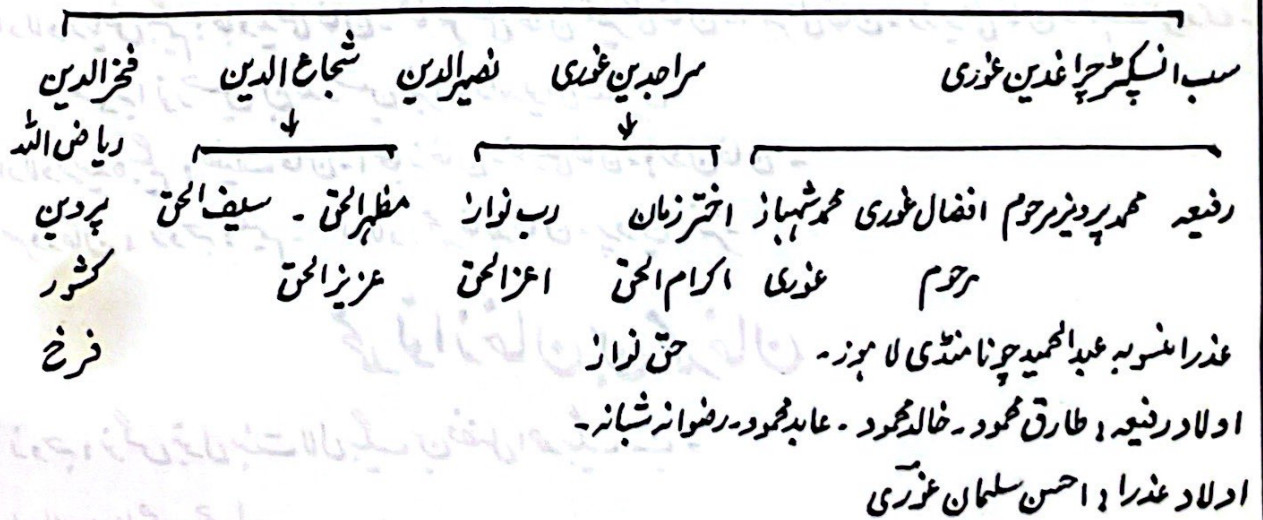
محمد شہباز بن چراغ دین غوری

زوجہ: عابدہ بیگم بنت مرزا عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ ب۵ ۔ اولاد: شہزاد غوری ۔ محمد آفتاب ۔ محمد کامران ۔ محمد رضوان ۔

حق نواز مرحوم بن سراج دین غوری

زوجہ: صغرا خانم۔ اولاد: اظہر غوری۔ شاہد غوری۔ طاہرہ خانم منسوبہ خلیل خان چھاؤنی لاہور۔ فائزہ خانم منسوبہ محمد امجد بیگ بن فضل الٰہی بیگ لاہور ۱ب۔

اولاد طاہرہ: سلیمان۔ بابر۔ سمیرہ۔ عندلیب۔

اظہر غوری: زوجہ: ناصرہ اولاد: عاصم غوری۔ نوشین۔ شمع۔

شاہد غوری: زوجہ: شاہین۔ اولاد: سمیرا۔ سائرہ۔

شیر خان مرحوم مسلم آباد شالامار لاہور ۱۲/۴

زوجہ: رشیدہ بیگم بنت عبد المجید بیگ بن محمد امیر بیگ لاہور ۵ب۔ اولاد: طیب نواز خان۔ ابرار احمد خان۔ اشفاق احمد خان۔ ادریس احمد خان۔ نصرت خانم۔ شفقت خانم منسوبہ سید لیاقت علی۔ روبینہ خانم منسوبہ علاؤ الدین۔ تہمینہ خانم۔

اولاد شفقت: عمران خان۔ ریحان خان۔

اولاد روبینہ: عاصم خان۔ حنا خانم۔

طیب خان: زوجہ: کوثر بنت محمد رفیع بیگ ۵ب۔ اولاد: کاشف۔ شیراز۔ سلیمان۔ نورین۔ شازیہ۔ ساجد

ابرار احمد خان: زوجہ: شکیلہ۔ اولاد: حزم۔ وقاص۔ صدف خانم۔ عظمیٰ خانم۔

اشفاق احمد خان: زوجہ: فریدہ تحسین بنت شوکت علی صدیقی ۱ب۔ شادی ۱۱ر ستمبر ۱۹۷۸ء (۱۳۹۸ھ)

اولاد: وقار احمد خان ۱۴ر جولائی ۱۹۷۹ء۔

آغا اسد خان لدھیانوی فیصل آباد

زوجہ ۱: ارشد بیگم بنت محمد حسین بیگ بن ہاشم بیگ لاہور ۳ب (لدھیانہ فوت ہوئی)

اولاد: آغا سلطان حیدر خان فیصل آباد۔

آغا سلطان حیدر خان: زوجہ: افزا دگل بنت شہزادہ سلطان وسیع جان۔ اولاد: سلیمان حیدر۔ لقمان حیدر۔ رحمان حیدر۔ سنبل سلطانہ۔

گل خان پٹھان کوٹ میران گوجرانوالہ

زوجہ: مجیدہ بیگم بنت نذر محمد بیگ بن کریم بیگ دھرمپورہ لاہور ۳ب۔ اولاد: شمیم خان۔ پروین خانم۔ نعیم خان

نسرین خانم۔ دل آویز۔ تنویر خانم۔ نگہت خانم۔

رفعت علی خان لاہور

زوجہ: ممتاز بیگم بنت محمد سلیم بیگ بن سلطان سکندر بیگ ب۳۔ اولاد: شجاعت علی خان ۲۲ رجون ۱۹۶۵ء اور وجاہت علی خان ۱۲ راگست ۱۹۶۸ء۔ حسینہ سلطانہ ۱۰ رفروری ۱۹۶۰ء منسوبہ مرزا مظفر بیگ برلاس جگنا۔ کشور سلطانہ یکم جنوری ۱۹۶۲ء

صابر رضا خان بن محمد رضا خاں لاہور

زوجہ: قیصر جہاں بنت محمد سلیم بیگ بن سلطان سکندر بیگ ب۳۔ اولاد: توقیر رضا ۱۰ رجون ۱۹۶۹ء۔ توفیق رضا یکم ستمبر ۱۹۷۱ء۔ تنویر رضا ۲ رنومبر ۱۹۷۴ء۔ ریحان رضا ۴ راگست ۱۹۷۶ء۔ روبینہ ۲ رفروری ۱۹۶۳ء منسوبہ نجم شاہ سید لاہور۔ زرینہ یکم جنوری ۱۹۷۵ء

راجپوت میجر سلطان محمود خان بن عبدالعزیز خان بھٹی پٹوی

زوجہ: صفیہ بیگم بنت محمد علی بیگ بن مبارک علی بیگ ہال روڈ لاہور ب۴۔

اولاد: فضل محمود خان۔ طلعت محمود خان۔ رفعت محمود خان۔ نجمہ منسوبہ عطاء الرحمان۔ سلمہ منسوبہ صابر علی۔ ریحانہ منسوبہ محمد نواز۔ اطہرہ منسوبہ محمد افضل۔ فرزانہ۔ رخسانہ۔

فضل محمود خان بن سلطان محمود خان

زوجہ: شمیم بیگم بنت محمد شفیع بیگ بن اسد علی بیگ ہال روڈ لاہور۔ باب۴۔

اولاد: محمد عمر محمود۔ محمد منیر محمود۔

رحمان خان بن عبدالعزیز خان بھٹی پٹی

زوجہ: سرور بیگم بنت محمد شفیع بیگ بن اسد علی بیگ ہال روڈ لاہور ب۴۔

اولاد: شما علیہ۔ شازیہ۔ عائشہ۔ سعدیہ۔

حکیم عبدالرشید مرحوم بن غلام محمد بن مولوی علم دین کھوکھراچھرہ لاہور

زوجہ: فہمیدہ بیگم بنت عبدالمجید بیگ بن محمد امیر بیگ لاہور ب۵۔

اولاد: محمد صدیق احمد۔ عبد السلام مرحوم۔ عبد الوحید خالد۔ فرخندہ اختر منسوبہ عنایت اللہ بھٹی بن ڈاکٹر عبد الرحمان
فرحت ناہید منسوبہ محمد افضل بن محمد خلیل لاہور۔

اولاد فرخندہ: حلیمہ۔ کامران بھٹی۔ اسماء۔ سمیرا۔ صائمہ۔ روبینہ۔ عمران بھٹی۔

اولاد فرحت ناہید: ذوالفقار افضل۔ سعدیہ۔ ثوبیہ۔ نجرہ۔

محمد صدیق: زوجہ: کلثوم بنت عبد العزیز کراچی۔ اولاد: افشاں منسوبہ ۔ شہزاد صدیق۔ مہرین۔
آسیہ۔ جواد صدیق۔ نورین۔ عامر صدیق۔

عبد الوحید خالد: زوجہ: عائشہ بنت معراج دین راوی روڈ لاہور۔ اولاد: تنزیلہ۔ آمنہ۔ ماہا۔

محبوب الرسول رضا مرحوم "الرضا" فہیمی سٹریٹ ۱۰ شالامار ٹاؤن لاہور

زوجہ: رفیعہ بیگم بنت سلطان احمد بیگ بن محمد علی بیگ اچھرہ لاہور ب۳۔ اولاد: خاور سعید رضا۔ طارق پرویز
رضا۔ زاہد مسعود رضا۔ خالد محمود رضا۔ نزہت بیگم منسوبہ چودھری افتخار احمد بن بشیر احمد
چودھری لاہور۔ شادی ۲۸ فروری ۱۹۸۰ء۔

اولاد نزہت: مریم چودھری۔

خاور سعید رضا: زوجہ: طلعت۔ اولاد: عدنان۔ ارسلان۔ حنا۔ عنبرین۔

طارق پرویز رضا: زوجہ: فریدہ۔ اولاد:

زاہد مسعود رضا: زوجہ: تمثیلہ بنت خالد مصری شاہ۔ شادی ۱۹ فروری ۱۹۸۱ء

خالد محمود رضا: زوجہ: فرح بنت خالد مصری شاہ لاہور۔ شادی ۱۰ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعرات۔

چودھری غلام فرید بھٹی باغبانپورہ لاہور
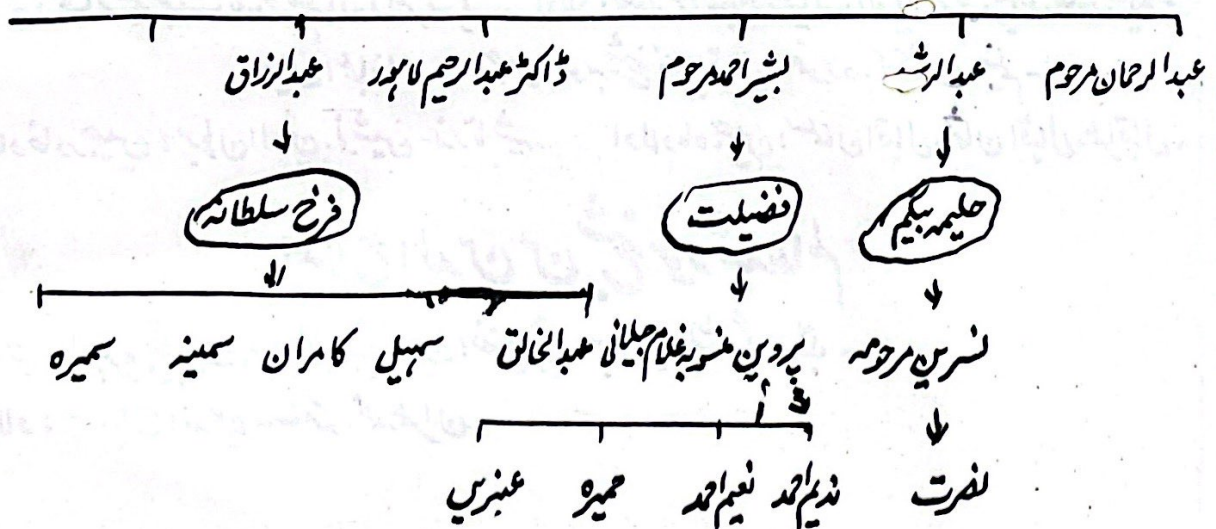
نوٹ : یہ خاندان جنڈیالہ شیر خان سے ترک سکونت کرکے تلواڑہ (تحصیل فیروزوالا) ضلع شیخوپورہ آباد ہوا۔

ڈاکٹر عبدالرحیم بن چودھری غلام فرید

پی۔ وی۔ ایس۔ سی۔ ا
مقیم گلی نمبر ۱۱۸۔ مادھو حسین۔ باغبانپورہ۔ لاہور۔ بعہدہ ڈپٹی سیکرٹری ترقیاب ہوا۔ زراعتی شماریات لاہور

زوجہ حمیدہ بیگم بنت مرزا فضل احمد بیگ بن محمد علی بیگ لاہور ۳ب۔ اولاد : انعام الرحیم۔ اعجاز الرحیم۔ نوید۔ فریدہ۔

ملک محمد صدیق بن فضل الٰہی بن ملک مہربان

اس کنبہ کا تعلق جگت رام پانی پت سے تھا جو کہ مغل دربار دہلی سے وابستہ تھا۔ اس کی نسل ۱۸۵۷ء میں ہجرت کرکے راولپنڈی آئی اور جگماں راجپوت مشہور ہوئی۔ نامبردہ ۱۹۷۱ء میں محکمہ لالہ سے بعہدہ دہیکل ٹیکنیکل انسپکٹر ریٹائر ہوا۔

زوجہ : گل زرینہ بنت حسین بخش بن محمد بخش۔ اولاد : محمد صابر۔ محمد سرفراز۔ محمد افتخار۔ عشارب سہیل۔ کنیز فاطمہ منسوبہ ظفر اقبال۔ طاہرہ جبیں منسوبہ ارشد اقبال۔ عشرت سلطانہ۔

ملک محمد سرفراز بن محمد صدیق راولپنڈی

زوجہ : رفعت بیگم بنت مرزا اقبال احمد بیگ بن مرزا صمیم علی بیگ ۳ب۔ اولاد : مبین۔ نادیہ۔ فرحان سرفراز

شیخ خورشید عالم مرحوم بن شیخ محمد حسین قلعہ گوجر سنگھ لاہور یکم جنوری ۱۹۷۸ء

زوجہ : مختار بیگم بنت تاج پہلوان (امرتسر) اولاد : صلاح الدین۔ غیاث الدین۔ ثریا جبین۔ خاور جبین منسوبہ میاں اعجاز احمد۔ ماہ جبین منسوبہ شیخ ظفر اقبال۔ معمورہ۔ کہکشاں۔ نیلم۔

اولاد خاور جبین : برہان الدین۔ نوشین۔ زرتاشیہ اولاد ماہ جبین : سلمان اقبال۔ عثمان اقبال۔ عمر اقبال۔

صلاح الدین بن شیخ خورشید عالم

زوجہ : طاہرہ بیگم بنت مرزا انور بیگ بن افضل بیگ بن حمید اللہ بیگ ۴ب۔

اولاد : مصباح الدین۔ سائمہ۔ محمد عمران۔

غیاث الدین بن شیخ خورشید عالم

زوجہ: رحیلہ بنت ابوسعید (امرتسری) گوجرانوالہ　　　اولاد: فراز خورشید۔ اقصیٰ خورشید۔ وردہ

شیخ اللہ بخش تلا بیبیاں لاہور۔

ولایت　　معراج　　محمد عبداللہ　　معراج بیگم منسوبہ جمیل بیگ بن فضل بیگ بن امام بیگ　　انور بیگم منسوبہ بشیر احمد بیگ بن ڈاکٹر عبدالعزیز بیگ بن امام بیگ　　ولایت بیگم منسوبہ نورالدین

ولایت: محمد عمر　نذیر احمد

معراج: مہتاب دین　امیر دین　مبارک۔ ممتاز بیگم

محمد عبداللہ: منظور　ریاض　شوکت　زرینہ　سرفراز　شہناز

ولایت بیگم: محمد عمر　نذیر احمد

محمد عمر: زوجہ: زرینہ ، اولاد: محمد اقبال۔ محمد افضال ، نرگس منسوبہ غوث محمد۔ یاسمین منسوبہ الیاس۔ گلشن منسوبہ قمرالدین

نذیر احمد: زوجہ: مقبول بیگم ۔ اولاد: محمد زاہد۔ محمد شاہد۔ محمد خالد۔ محمد علی۔ محمد طاہر۔ سعید کوثر۔ شہزادی۔ نسیم کوثر۔

باب ہفتم

دوست و احباب

"سیّد"

خاندان سادات رضوی نقشبندی دہلوی

یہ خاندان امام علی رضا ؒ بن موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین علیہ السلام بن حضرت علی مرتضےٰ رض کے سلسلہ سے ہے جس کا جدامجد شاہ باقر علی شاہ مشہد سے ہندوستان آیا اور دہلی سکونت پذیر ہوا اس کی نسل سے مولوی حافظ سید محمد عبدالاحد رئیس ۱۸۵۰ء میں پیدا ہوا۔ اس نے ۱۸۶۹ء میں پٹنہ یونیورسٹی سے ڈگری اور ۱۲ رجولائی ۱۸۷۵ء کو الہ آباد ہائیکورٹ سے وکالت کی سند حاصل کی۔ اس نے ۱۸۸۶ء میں "مطبع مجتبائی دہلی" خرید کر کے دینی کتب کی طباعت کا آغاز کیا اور تمام اسلامی مدرسوں، انجمنوں، علی گڑھ یونیورسٹی کی سرپرستی کی۔ وہ عوام الناس میں ہر دلعزیز آنریری مجسٹریٹ۔ میونسپل کمشنر، نائب صدر بلدیہ دہلی، سیکریٹری صوبائی حج کمیٹی اور خطاب "خان بہادر" و ٹائیٹل "سی۔ آئی۔ ای" یافتہ تھا۔ اس کی اولاد ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے پاکستان آگئی۔

شجرہ رضوی

مولانا شاہ باقر علی ← مولانا سید غلام رضا ← حافظ سید غلام محمدؒ

حافظ سید غلام محمد

مولوی عبد الصمد — حافظ سید محمد عبد الاحد

مولوی رشید عبد اللطیف — عبد المجید خان بہادر ڈائریکٹر جنرل ڈاکخانہ جات — خان بہادر عبد الحمید ڈپٹی انسپکٹر جنرل آرڈیننس — سید عبد العزیز آنریری مجسٹریٹ — سید عبد الرحیم سپرنٹنڈنٹ بلدیہ

سید عبد العلیم آفتاب عالم پریس — سید عبد الحفیظ (سندھ) — سید عبد المتین (کراچی) — سید عبد الوحید (کراچی)

سید عبد السلیم — سید عبد الماجد مرحوم ← (منصور ماجد، مقصود ماجد)

۱۹۲۴ء سید عبد السلیم رضوی حنفی نقشبندی ۱۲۷۔سی۔ماڈل ٹاؤن لاہور

پیدائش ۲۴ر اگست ۱۹۲۷ء بی۔اے۔پروپرائیٹر آفتاب عالم پریس لاہور۔سولہ سال ممبر ماڈل ٹاؤن سوسائٹی رہا۔چیئرمین یونین کمیٹی وارڈ نمبر ۱۷ ہے۔

زوجہ: شمیم فردوس بنت محمد امین شاہ بن غلام عباس شاہ۔شادی ۱۵ر جنوری ۱۹۶۰ء

اولاد: فیصل سلیم ۲۵ر مئی ۱۹۶۶ء (چیف کالج)، سائرہ سلیم (میڈیکل کالج) قیصرہ سلیم (آرٹس کالج) وجیہہ سلیم (زیر تعلیم)

"راجپوت" رانا نواب دین مرحوم بن رحمت علی بٹالوی لاہور

زوجہ: حمیدہ بانو۔ اولاد: محمد عمر۔فاروق احمد۔رؤف احمد۔نصرت جہاں آرا منسوبہ صلاح الدین بن معراجدین لاہور۔روبینہ ثریا منسوبہ صغیر احمد بن فضل الدین لاہور۔آسیہ یاسمین منسوبہ عبد المجید بن رانا محمد شفیع لاہور۔عصمت نوشابہ منسوبہ محمد یعقوب بن حاجی عبد الرحمان لاہور۔

حاجی محمد عمر: زوجہ: عذرا بنت محمد اکبر لاہور۔ اولاد: محمد عمران۔محمد عدنان۔محمد عرفان۔محمد عضوان۔عظمیٰ شاہی

فاروق احمد: زوجہ: نادرہ بنت محمد اکبر شادی ۴ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

رانا صلاح الدین بن معراجدین لاہور

زوجہ: نصرت جہاں آرا بنت رانا نواب دین لاہور۔ اولاد: خالد محی الدین۔طارق معین الدین۔راشد نعیم الدین۔افشاں نورین۔عنبرین۔

رانا صغیر احمد بن فضل الدین لاہور

زوجہ : ثریا روبینہ بنت رانا نواب دین۔ اولاد : عامر صغیر۔ خاور صغیر۔ بابر صغیر۔ آرزو۔

رانا محمد شفیع بن رانا کرم بخش لاہور

عبدالمجید　مسعود احمد　پروین　نسرین

رانا عبدالمجید بن محمد شفیع لاہور

زوجہ : آسیہ یاسمین بنت رانا نواب دین لاہور۔ شادی یکم اکتوبر ۱۹۷۶ء۔ اولاد : عثمان مجید۔ سعدیہ سلیمان مجید۔

منہاس راجپوت

یہ قبیلہ ریاست جنبہ سے تعلق رکھتا تھا۔ سات سو برس قبل چوہدری گدا بیگ ولی عہد مشرف بہ اسلام ہوا۔ اور وہاں سے سکونت ترک کرکے چکوال آگیا جہاں اس کا مقبرہ موجود ہے۔ اس کی نسل سے چوہدری بلند خان تھا جس کا بیٹا سرور خان جالندھر چلا گیا اور اُسے ننھیال نارو کی طرف سے شرعی حصہ موضع اینٹہ بندی میں ملا۔ اس کی نسل ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے پاکستان آگئی جو لاہور و فیصل آباد میں مقیم ہوئی۔

چوہدری بلند خان منہاس

سرور خان　اعتبار خان چکوال　شیر خان چکوال

اعتبار خان چکوال ← شاہنواز خان

شیر خان چکوال ← عباس خان

سرور خان ← عباس خان　غلام حسن خان　اصغر خان

شاہنواز خان ← رنبواز خان　شیر دل خان

عباس خان ← محمد اشرف خان فیصل آباد　محمد اسلم خان لاہور　غلام اصغر خان لاہور
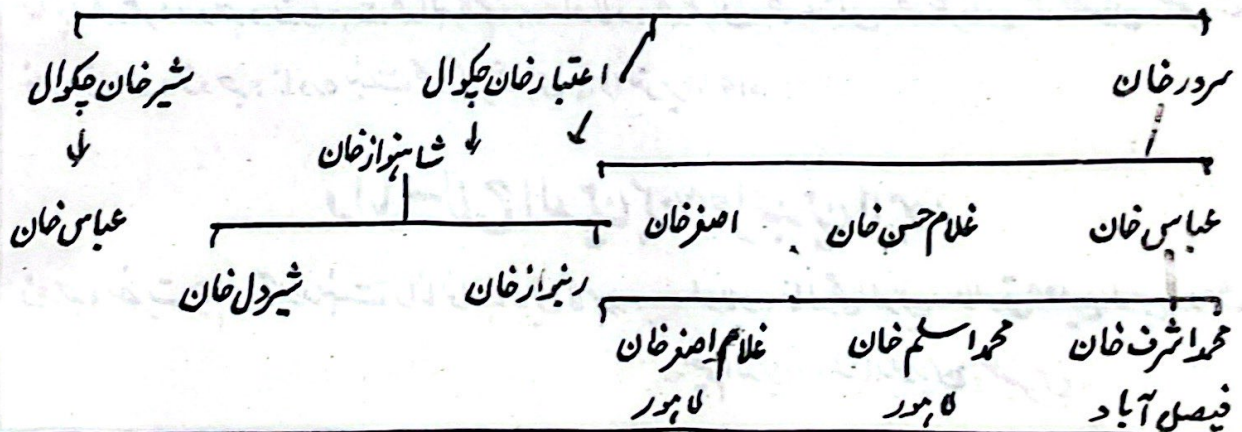
محمد اشرف خان شوق عرفانی بن عباس خان چنیوٹ بازار فیصل آباد

پیدائش ۲۲ فروری ۱۹۰۹ء۔ بسال ۱۹۳۰ء محکمہ پولیس میں بھرتی ہوا اور ۱۹۶۲ء میں فیصل آباد سے پنشن پائی۔ اردو، پنجابی شاعر اور سیکرٹری پاکستان رائٹرز گلڈ ۱۹۷۰ء سے ہیں۔ ملازمان سرکاری یا غیر سرکاری کی پنشن محکمانہ کی ترتیب میں ان کی مدد کرتا ہے۔

زوجہ ۱: صغرا بیگم بنت چوہدری منشے خان۔ اولاد: ذوالقرنین خورد سالہ۔

زوجہ ۲: زہرہ بیگم بنت چوہدری طالب حسین متوفیہ۔

زوجہ ۳: غفورہ بنت چوہدری نتھو خان متوفیہ۔

زوجہ ۴: کلثوم بانو بنت محمد حسین بستی شیخ جالندھر۔ اولاد: خالد عباس۔ عظمت عباس۔ رفعت بانو منسوبہ سجاد اقبال۔ فرحت بانو منسوبہ رانا غفران احمد بن امیر خان چک ۱۱۰ گ ب جڑانوالہ۔

اولاد فرحت بانو: محمد نواز۔ محمد ارشد۔

اولاد رفعت بانو: بلال۔ شہناز۔

خالد عباس: زوجہ: خالدہ مخدوم بنت رانا علی احمد خان اسلام نگر فیصل آباد۔ اولاد: اکبر عباس۔ سرور عباس۔ غضنفر عباس۔ حیدر عباس۔ ممتاز بانو۔ مہناز بانو۔

عظمت عباس: زوجہ: زاہدہ بنت چوہدری باز خان بن فتح خان بکوال۔ اولاد: حشمت عباس توقیر۔

چوہدری رحیم بخش رندھاوہ

خانہ بدوش پروہت قبیلہ رندھاوہ (راجپوت) سے تعلق رکھتا تھا اور مشرف با اسلام ہو کر ۳۵۰ سال قبل جیسلمیر راجپوتانہ سے سکونت ترک کر کے نورپور (چھبال امرتسر) آباد ہوا۔ پھر ۱۸۷۵ء میں پسر کرم بخش نے امرتسر شہر رہائش اختیار کی۔ اس کی نسل ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے پاکستان آئی۔ تفوق میں سندھوا دل اور رندھاوہ دوم ہے ان کو غلط طور پر جٹ سمجھا جاتا ہے۔

چوہدری کرم بخش مرحوم بن رحیم بخش

اولاد: چراغ دین۔ شہاب دین۔ حسن دین۔ نواب دین عرف محمد حسین۔ علم دین۔ سراج دین۔

چراغ دین۔ اولاد: سنت ۱۹۰۱ انسپکٹر عزیز احمد متوفی ۱۹۳۸ء۔ نصیر احمد۔

چوہدری نصیر احمد بن چوہدری چراغ دین رندھاوہ۔ 105 منٹگمری پارک لاہور

پیدائش ۲۱ جون ۱۹۱۷ء ایف اے۔ محکمہ پولیس امرتسر میں بھرتی ہوا اور ۱۹۷۰ء میں بعہدہ ڈپٹی

سپرنٹنڈنٹ پولیس پنشن پائی۔

زوجہ¹: رضیہ بیگم بنت حاجی محمد اسماعیل۔ شادی ۱۹۴۱ء۔ اولاد: محمد الیاس احمد ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور۔ محمد عباس احمد پولی ٹیکنیک۔ محمد غیاث احمد بی اے ایل ایل بی۔ محمد ادریس احمد الیف اے۔ محمد شہباز احمد الیف اے۔ خاور حسین الیف ایس سی زیر تعلیم۔ فضل حسین۔ فضل قادر زیر تعلیم۔ فرزانہ منسوبہ محمد ہاشم بن عبداللہ۔ رخسانہ منسوبہ عبدالحمید۔ فرخندہ۔

زوجہ²: معراج بیگم بنت میاں محمد بخش۔ اولاد: ندارد۔

حاجی میاں عبداللطیف مرحوم بن پیر محمد آرائیں گورداسپوری

زوجہ: حاجن نواب بی بی۔ اولاد: حاجی فریاد علی۔ محمد اسماعیل۔ محمد اقبال۔ خورشید بیگم منسوبہ عبدالغنی بہاولپور شریفہ بیگم منسوبہ چوہدری عبدالمجید بن حاجی مولا بخش چک ۱۸۳ گ ب (ٹوبہ ٹیک سنگھ) مجیدہ بیگم منسوبہ محمد اقبال فیصل آباد۔ شفیقہ بیگم منسوبہ ماسٹر محمد ابراہیم سیوران بیگم منسوبہ محمد رفیق۔

حاجی فریاد علی بن میاں عبداللطیف ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر

زوجہ: حفیظہ بنت عبدالغنی گھوگھا ۸۰ گ ب۔ اولاد: محمد جاوید۔ خالد محمود قمر۔ پروین منسوبہ محمد انوار الحق بن عبدالغنی۔ رانی

محمد اسماعیل بن میاں عبداللطیف ٹوبہ شہر

زوجہ: شفیقہ بنت ہدایت علی ۹۷ گ ب۔ اولاد: محمد ضمیر۔ محمد صغیر۔ محمد طاہر۔ محمد آصف۔ محمد زاہد۔ آسیہ

محمد اقبال بن میاں عبداللطیف ۱۸۳ گ ب

زوجہ: ثریا بیگم بنت حاجی رحمت اللہ۔ اولاد: نسیم اقبال۔ ندیم اقبال۔ عطیہ۔ شبانہ۔ سعدیہ۔

حاجی مولا بخش گورداسپوری میاں کوٹ ۱۸۳ گ ب

زوجہ: اولاد: محمد طفیل۔ محمد بشیر۔ عبدالمجید۔ عبدالحمید۔ محمد ابراہیم۔ محمد اسلم۔ محمد اکرم۔

چوہدری عبدالمجید بن حاجی مولا بخش

زوجہ: شریفہ بیگم بنت حاجی میاں عبداللطیف بن پیر محمد۔ اولاد: اکرام الحق۔ عمر فاروق۔ ہارون عادل۔

بابر مجید۔ ساجد مجید۔ شاہدہ پروین منسوبہ نذیر احمد بن مراد علی۔
اولاد شاہدہ: عرفان نذیر۔ سمیرہ نذیر۔

آرائیں سرہندی

یہ کنبہ جالندھر سے سکونت ترک کر کے بہادر گڑھ (سرہند ریاست پٹیالہ) مقیم ہوا اور بسال ۱۹۴۷ء بعد ہجرت ٹوبہ ٹیک سنگھ آباد ہوا۔
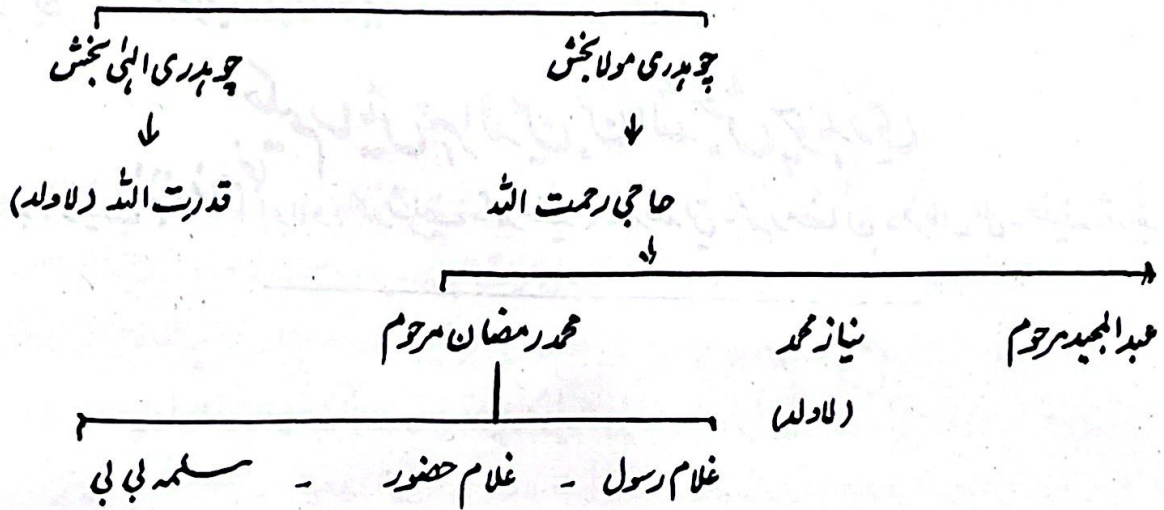
چوہدری عبدالمجید مرحوم بن حاجی رحمت اللہ ۱۹۷۶ء

زوجہ: صدیقن بنت غلام محمد سرہندی   اولاد: محمد یعقوب۔ محمد مقبول احمد۔ جمیلہ بی بی منسوبہ اختر علی۔ زبیدہ منسوبہ محمد حنیف۔ خورشید بی بی منسوبہ عبداللطیف۔ نسرین بی بی۔

چوہدری محمد یعقوب بن عبدالمجید

کاروبار اسلم کلاتھ ہاؤس۔ ریکس سینما۔ چکی آٹا وغیرہ۔ تقریباً دس سال ممبر و کونسلر بلدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ رہا۔ ۱۹۷۳ء تک صدر تحصیل نیشنل عوامی اور بھٹو دور میں نظر بند ہوا۔

زوجہ: بشیراں بی بی بنت حاجی فتح محمد سرہندی۔   اولاد: محمد اسلم۔ محمد اشرف۔ محمد ارشد۔ محمد امجد۔ محمد افضل۔ محمد اجمل۔ امان اللہ۔ مسرت بی بی۔ فرحت بی بی۔

چوہدری جموں آرائیں ہری پور (پھلور جالندھر)
بوٹا مرحوم
اللہ بخش مرحوم
پیر دین مرحوم
رحمت علی
۴۶۳ گ ب
مہرالدین
۴۶۶ گ ب (سمندری)
محمد حسین
محمد شریف
نذیر
حکیم سائیں مہرالدین بن اللہ بخش چوہدری
زوجہ: زینب بنت غلام اولاد: محمد شریف۔ محمد حنیف۔ محمد صدیق۔ محمد رمضان۔ فرمان علی۔ حنیفہ۔ شریفہ۔

باب ہشتم

رفتگان

نظام خان، زاہد خان۔ محمد خان۔ احمد خان۔ مبارک خان۔ عبداللہ خان۔ افضل خان پسران اسد خان۔ مرزا حسام الدین۔ مرزا فیروز الدین پسران بہلول خان کی پشت سے کوئی موجود نہیں۔

نظام خان بن اسد خان

مغلیہ دور میں مشہور چودھری پرگنہ پٹی تھا۔ علم۔ چوب و نقارہ سے سرفراز تھا۔ جب دورہ پر جاتا تو نقارہ بجتا۔ اراکین مغلیہ احترام سے سوار کرتے اور واپسی پر بھی استقبال کرتے ہوتے۔ ۷ رجب ۱۰۸۹ھ کو بمقام لاہور مہرالنساء خانم بنت مرزا محمد اشرف بن مرزا مومن سے بمقابلہ حق مہر ایک لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ شاہ جہانی زرنقرہ شادی کی اور حویلی سہ منزلہ۔ حویلی کلاں۔ حویلی خورد۔ طویلہ فیل۔ حویلی کوچہ مغلاں۔ املاک دیہات رسول پور۔ میرپور۔ نظام پور پختہ۔ اسیر زنادار۔ محی الدین پور دیئے۔ مذکورہ کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی اس لیے مہرالنساء نے بذریعہ ہبہ نامہ ۵ ربیع الثانی ۱۱۲۵ھ تمام جائیداد اپنی دختران رفیع النساء منسوبہ محمد پناہ بن محمد منصور۔ ساجدہ بیگم منسوبہ سادات لاہور کو منتقل کر دی۔

۱۰۷۵ھ زاہد خان بن اسد خان

گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم کبود۔ ریش بروت سفید۔ قد تمام۔ عمر ۷۱ سال خواندہ (بحوالہ بیعنامہ ۱۱۴۶ھ)

زوجہ: عاقلہ بیگم بنت معظم بیگ۔ فتح پور۔ اولاد: عابد بیگ۔ عبدالقادر۔ عادل بیگ۔ صادق بیگ مرحوم۔ نورالنساء۔ عزت النساء۔ سید بیگم منسوبہ حاکم علی بن علی پناہ۔

عابد بیگ: چودھرائی پٹہ داچھے شاہ بصوبہ الہ آباد۔ حلیہ گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم (زوجہ جیمنی)۔ داغ چیچک کم نما۔ بروت سیاہ۔ تمام قد۔ عمر ۵۴ سال بحوالہ بیعنامہ ۱۱۵۳ھ۔

امیر بیگ: گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ پیوستہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم۔ داغ چیچک کم نما۔ عمر ۲۵ سال

مندرجہ رہن نامہ ۱۱۵۳ھ بحق احمد پناہ و محمد عسکری۔

عبدالقادر ؛ زوجہ ؛ فضل النساء خالہ فقیراللہ گودیہ بن حیات بیگ۔ اولاد: عبدالباقی عرف فضل الٰہی مرحوم۔
عادل بیگ ؛ گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم۔ بعمر ۴۵ سال ۱۱۵۳ھ (مرحوم)

محمد خان بن اسد خان

باپ کی وفات پر چودھرائی پتہ حویلی سے سرفراز ہوا۔

زوجہ[۱] ؛ سکینہ دہلی اولاد ؛ عنایت بیگ۔

زوجہ[۲] ؛ سلطان بخت بنت شہاب بیگ بن فیروز الدین اولاد ؛ عبدالرحیم۔ محمد منصور۔ جمیتی منسوبہ محمد شریف۔

عنایت بیگ ؛ اولاد ؛ شاہ نواز۔ زوجہ ؛ راہبہ بیگم بنت عبدالرحیم بن محمد خان (لاولد)

عبدالرحیم ؛ زوجہ[۱] ؛ مراد بیگم بنت محمد صالح بن محمد سلطان۔ اولاد: عزیز بیگ۔ علی پناہ۔ درویش محمد کاملینہ
سید قاسم جرہ۔ امینہ منسوبہ عزت پناہ بن محمد منصور۔ راہبہ بیگم منسوبہ شاہنواز۔

زوجہ[۲] ؛ کنیز اولاد ؛ محب اللہ بیگ مرحوم۔

زوجہ[۳] ؛ جیجے لاولد

عزیز بیگ ؛ زوجہ : ناہدہ بنت محمود خان بن اسد خان اولاد : محمود علی۔

محمود علی ؛ گندم رنگ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ بلند بینی۔ میش چشم۔ چیچک کم نما۔ ریش سیاہ۔ عمر ۴۵ سال۔
۱۵ ربیع الثانی ۱۱۶۳ھ سنہ ۲ جلوس احمد شاہ۔

زوجہ[۱] ؛ رحمت بیگم بنت سبحان بیگ بن ہمت بیگ۔ اولاد: نورالنساء منسوبہ محمد فاضل بن عبداللہ بیگ۔

زوجہ[۲] ؛ فاضلہ بنت عبداللہ بیگ بن سلطان بیگ اولاد : محمد دین ۱۱۴۲ھ وفات سنہ ۶ جلوس احمد شاہ
امام دین مرحوم۔ عزیزالنساء۔ فتح النساء

علی پناہ ؛ زوجہ : عابدہ بیگم اولاد ؛ حکم علی۔

زوجہ ؛ سید بیگم نواسی زاہد خان اولاد ؛ سعیدہ بیگم۔ زہرا منسوبہ عنایت اللہ بیگ بن محمد اکرام بیگ بن
محمد فاضل بیگ۔

زوجہ[۳] ؛ عزت النساء لاولد۔

درویش محمد ؛ زوجہ : بخت بانو بنت اسلام بیگ بن ہمت بیگ۔ اولاد : فتح محمد مرحوم۔ جیجو منسوبہ محمد اکرم
بن محمد فاضل بیگ۔ روشن بخت منسوبہ محمد منعم بیگ بن محمد ناصر۔

محمد منصور : زوجہ ؛ اللہ رکھی بنت عبدالباقی بن عبدالصمد ۵ اولاد : محمد پناہ۔ عزت پناہ

محمد پناہ ؛ بعہد محمد شاہ ۳۵۰ روپیہ سالانہ اور ایک ہزار بیگہ امیہ ملا۔

زوجہ: رفیع النساء بنت نظام خان   اولاد: سلطان محمد - محمد علی - شرف الدین - دہنی بانو منسوبہ احمد پناہ بن محمد بیگ ب۳ - شرف النساء منسوبہ محمد عسکری ب۳ - عظمت النساء منسوبہ منصم بیگ بن محمد ناصر ب۲ - خجستہ منسوبہ محمد اعظم بن محمد جعفر خان ب۱ - صالحہ بیگم منسوبہ مرزا محمد بن محمد جعفر خان ب۱ -

سلطان محمد: زوجہ: قانیہ بیگم بنت محمد جعفر بیگ   اولاد: لولاق بیگم مرحوم -

محمد علی: زوجہ۱: خاتون راجپوت نیپال -

زوجہ۲: زینت گرریہ   اولاد: غلام قادر مرحوم - میری بیگم مرحومہ - حسینی بیگم منسوبہ لال بیگ بن حفیظ اللہ بیگ بن سعد اللہ بیگ ب۲ -

شرف الدین: زوجہ: جنیلی بنت لبرا بن شیخ چوہڑ بھٹی   اولاد: برہان الدین مرحوم - جیباں بیگم منسوبہ نور محمد بن محمد ناصر ب۲ -

عزت پناہ: زوجہ: امینہ بیگم بنت عبد الرحیم بن محمد خان -

احمد خان بن اسد خان

محمد خان کی وفات پر چودھرائی پتہ حویلی پرگنہ پٹی سے سرفراز ہوا -

زوجہ: مراد بخت بنت جمال خان بھٹی پٹی   اولاد: دولت بیگ - مجاہد بیگ -

دولت بیگ: زوجہ: عائلہ بنت نعمت خان بن اسد خان   اولاد: اسد علی - فیض علی - سیف الدین - لطیفہ منسوبہ لاہور - صدیقہ منسوبہ عبد الرزاق بن سید ڈالم خلاص پورہ - حنیفہ منسوبہ فیض الدین مجاہد بیگ -

اسد علی: زوجہ۱: جیجو بنت حاجی بیگ گردیہ -

زوجہ۲: عزت النساء بنت محمود علی   اولاد: یار علی - مرزا بیگ دونوں لاولد -

فیض علی: زوجہ: خیر النساء   اولاد: محمد یار - احمد یار دونوں لاولد - عظمت النساء منسوبہ عظیم الدین بن حفیظ اللہ بیگ ب۲ -

سیف الدین - ۱۱۰۸ھ - زوجہ: نادرہ بنت محمود خان بن اسد خان   اولاد: حسن بیگ - نتھو بیگ مرحوم

حسن بیگ ۱۱۱۴ھ - زوجہ: زینت بنت احمد پناہ   اولاد: روشن بخت منسوبہ مردی بیگ ب۲ اولاد -

مجاہد بیگ: زوجہ۱: کرم النساء   اولاد: فیض اللہ بیگ - ہدایت اللہ بیگ لطف اللہ بیگ - سعد اللہ بیگ - ظفر علی ۱۱۱۷ھ

زوجہ۲: عارفہ لاولد -

فیض اللہ : زوجہ : حنیفہ بنت دولت بیگ اولاد : فاطمہ منسوبہ حبیب اللہ بیگ بن عبدالخالق۔

ہدایت اللہ : زوجہ : جمیلہ گمو ربہ اولاد : ندارد۔

مبارک خان بن اسد خان

زوجہ : دہلوی اولاد : روح اللہ خان۔ امان اللہ خان

روح اللہ خان : امیر عالم شاہی تھا۔ ۱۱۴۲ھ میں وفات پائی اور بحکم بادشاہ مقبرہ پٹی تعمیر ہوا۔
زوجہ : کالا بی بی بنت افضل خان بن اسد خان اولاد : ندارد

امان اللہ خان : وفات ۱۱۰۳ھ۔ زوجہ : حمیدہ بانو بنت مہابت خان اولاد : محمد اکرم بیگ

محمد اکرم بیگ : وفات ۱۱۵۱ھ۔ زوجہ : بلاقی بیگم بنت اسلام بیگ بن ہمت بیگ۔ اولاد : عبداللہ بیگ لاولد

افضل خان بن اسد خان

سپہ سالار شاہ بیجاپور تھا۔ سیواجی مرہٹہ کی سرکوبی کرتے ہوئے دھوکہ سے شہید ہوا۔
زوجہ : دہلوی۔

زوجہ۲ : پٹوی اولاد نرینہ دکن میں تھی۔ مرزا اکبر بیگ۔ ہے سے روایت ہے کہ پہلی جنگ عظیم میں جب وہ بحری جہاز میں برہما جا رہا تھا تو افضل کی نسل کے دو فوجیوں سے اس کا تعارف ہوا تھا۔ البتہ اس کی دختران کالا بی بی منسوبہ روح اللہ خان۔ خیر النساء منسوبہ دہلی تھیں۔ موخرالذکر کی بھی نسل دہلی تھی۔

مرزا حسام الدین بن بہلول خان

زوجہ : زینت بنت سلیم خان افغان پٹی۔ اولاد : محمد نوح۔ مہدی بیگم منسوبہ شہاب الدین بن فیروز الدین۔

محمد نوح : زوجہ : صدیقہ بنت جوہر خان بھٹی اولاد : بہادر بیگ۔ بہرام بیگ عرف ابراہیم۔ سجادہ بیگم منسوبہ محمد محسن بن شہاب الدین۔ منور بیگم منسوبہ محمد سلطان بن شہاب الدین

بہادر بیگ : زوجہ : خانم اولاد : زاہدہ بانو مرحومہ۔ لوہاتی بیگ ۲ زوجہ : حرمت النساء بنت سبحان بیگ
اولاد : اللہ رکھا بیگ۔

بہرام بیگ : زوجہ خاتون اولاد : عبدالوانی۔ عبدالخالق۔ وزیر بیگم منسوبہ عبداللہ بیگ بن محمد سلطان بیگ

عبدالوانی : زوجہ : ماد بی بی عرف امام بی بی بنت عبدالباقی بن عبدالصمد ؒ اولاد : تاج بانو منسوبہ افغان ویروال

حبیب اللہ بیگ : زوجہ : فاطمہ بنت فیض اللہ بیگ اولاد : محمد حفیظ۔ ابوالحسن (دونوں لاولد) فضیلت منسوبہ

عبدالخالق : زوجہ : گوہر بیگم اولاد : حبیب اللہ بیگ احمد علی بن غلام علی بن عبدالستار۔

مرزا فیروز الدین بن بہلول خان

زوجہ: عائشہ بنت محمد خان افغان ویرووال (امرتسر) اولاد: شہاب الدین۔

شہاب الدین: زوجہ: محمدی بیگم بنت حسام الدین اولاد: محمد سلطان۔ محمد محسن۔ سلطان بخت منسوبہ محمد خان بن اسد خان۔

محمد محسن: زوجہ: سجادہ بیگم بنت محمد نوح۔ اولاد: ندارد

محمد سلطان: زوجہ: منور بیگم بنت محمد نوح۔ اولاد: عبداللہ بیگ۔ محمد صالح۔ عبداللطیف

عبداللہ بیگ: زوجہ: وزیر بیگم بنت بہرام بیگ اولاد: محمد فاضل۔ فاضلاں بیگم منسوبہ محمد علی بن عزیز بیگ بن عبدالرحیم۔

محمد فاضل: زوجہ: نور النساء بنت عزیز بیگ اولاد: محمد اکرم بیگ۔ مکرم بیگ مرحوم۔

محمد اکرم بیگ: زوجہ: بیجو بنت درویش محمد بن عبدالرحیم اولاد: عنایت اللہ بیگ۔ حبیب اللہ بیگ رستم بیگ مرحوم۔

عنایت اللہ بیگ: زوجہ: زہرا بیگم بنت حکیم علی بن علی بیگ لاہور۔ اولاد: خورم بیگ مرحوم۔ رحمت بیگم منسوبہ غلام حسین بن امیر شاہ۔ زینب منسوبہ برہان الدین بن جمال الدین ب۳۔

حبیب اللہ بیگ: زوجہ: بخشندہ بیگم بنت احمد پناہ قصور۔ اولاد: رحمت اللہ بیگ۔ صالحہ بیگم منسوبہ بخش اللہ بیگ بن قلی بیگ قصور۔

اولاد صالحہ بیگم: امام بیگ۔ شادی بیگ۔ مجھلی بیگم منسوبہ جیون بیگ ب۳۔

امام بیگ: زوجہ: خدیجہ بنت حیات بیگ قصور۔

شادی بیگ: زوجہ: مغلانی بیگم۔

شادی بیگ نے ۲ / اکتوبر ۸۸۵ اد کو بنام شیر علی شاہ و مسمات امام بی بی دعویٰ کیا جو کہ قصور سے ۱۹ / نومبر ۸۸۵ ء کو خارج ہو گیا۔

۲۴ / اکتوبر ۱۸۸۵ء کو امام بیگ نے بنام شادی بیگ دعویٰ کیا مگر ۳ / نومبر ۱۸۸۵ ء کو جواب دعویٰ پر فیصلہ بحق وارثان بہلول خان ہوا۔

رحمت اللہ بیگ: زوجہ: لاڈلی بیگم بنت بخش اللہ بیگ بن احمد شاہ۔ شادی ۱۲۴۵ھ اولاد: ندارد

محمد صالح بن محمد سلطان: زوجہ: صدیقہ بیگم اولاد: مراد بیگم منسوبہ عبدالرحیم بن محمد خان۔

عبداللطیف بن محمد سلطان: زوجہ: عابدہ بیگم اولاد: عبدالستار۔

عبدالستار : زوجہ : خیرالنسا ر بن عبدالسبحان اولاد : مرزا بیگ ۔ زوجہ مراد بیگم اولاد : احمد علی ۔
احمد علی : زوجہ : فضیلت بنت حبیب اللہ بیگ بن عبدالخالق اولاد : بدھائی بیگم منسوبہ غلام مرتضیٰ سید حجرہ شریف ۔

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟

(علامہ اقبال)

نوٹ : طباعت سے قبل جو اطلاع موصول ہوئی درج کی گئی ۔

مرزا محمد اشرف بیگ بن مرزا محمد جلال الدین بیگ

۱۵/۴۴ ۔ رتن گلی ۔ عبدالکریم روڈ ۔ لاہور
۱۴۰۲ھ بمطابق مئی ۱۹۸۲ء
اگستا